https://ezreaderschoice.com/
READERS CHOICE
Self Obsession
Tania Tahir

Self Obsession….

By Tania Tahir

Complete Novel

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گھر کا سارا کام کرنے کے بعد وہ پسینے میں بلکل ڈوب

گئ تھی۔۔۔۔۔

حالانکہ گھر میں ملازم تھے۔۔۔ مگر چونکہ عید کا دن تھا تو۔۔ کوئ اپنے گاوں تو کوئ اپنے کسی رشتے دار کے گھر گیا

ہوا تھا۔۔۔

تبھی اسکو سارا گھر صاف کرنا پڑا۔۔۔

نندیں۔۔۔۔ ایھا اور علیشبہ۔۔۔ دونوں نے ہی ساتھ ساتھ کام کرایا۔۔ مگر گھر بڑا ہونے کی وجہ سے وہ تینوں ہی

بری طرح ہانپ گئیں۔۔۔

کام مکمل کرنے کے بعد اسنے اپنے کمرے کا رخ کیا۔۔۔

تو کمرے کو دیکھ کر۔۔۔ اسکے خوبصورت چہرے کے زاویے اب رونے والے ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

اپنے گھر میں تو وہ شدید قسم کی کام چور تھی مگر جب سے شادی ہوئ۔۔۔ ذمہ داریاں بڑھتی چلیں گئیں۔۔۔

کمرا سارا اجڑ چکا تھا کہنے کو تو صرف میاں صاحب ہی تیار ہو کر گئے تھے۔۔۔

مگر انکی تیاری۔۔۔۔ لڑکیوں کو بھی مات دے دے۔۔ اپنی ذات میں مگن انسان.... اکثر وہ سوچتی تھی اسکو کس

طرح پسند کرنے لگ گیا.... جب تک۔۔۔ اسکے سسر کی غصیلی آواز کمرے کے باہر نہیں سنائ دیتی تھی وہ باہر

نہیں نکلتا تھا۔۔ اور اسکو بھی اپنے کاموں میں پھنسا کر رکھتا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

درحقیقت ایک چیز نکالنے کے لیے وہ ساری چیزوں کو پہلے باہر نکال پھینکتا۔۔اور پھر اسکو آواز دیتا۔۔۔اور وہ بے چاری۔۔۔۔محبت میں بلکل پیس ہی گئی تھی۔۔۔۔

اب بھی وہ تیزی سے کمرہ سمیٹ رہی تھی۔۔۔۔

رات ہی آرڈرز مل گئے تھے میرے آنے سے پہلے تیار رہنا۔۔۔۔اب وہ کیسے تیار ہوتی۔۔۔یہ پھیلاوا۔۔۔اپنے کمرے میں وہ بھی عید کے دن۔۔۔۔اسے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔اور اگر وہ آجاتا۔۔۔تو۔۔۔شاید اسکا حولیہ برداشت نہ کرتا۔۔اور اسے پوری عید بس اسے منانے میں نکالنی پڑتی۔۔۔۔

عید برباد نہ ہونے کا خوف بھی تھا۔۔۔۔

اسکے مائیکے میں پورے سسرال کی دعوت تھی۔۔۔

اگر میاں صاحب ناراض ہو جاتا تو دعوت بھی کام سے گئی تھی۔۔۔۔

جو وہ ہرگیز بھی نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔

اتنی مشکلوں سے تو بڑے بھائی کو چھوٹیاں ملیں تھیں۔۔اور وہ اب تک نہیں ملی تھی۔۔۔

اس بار تو پکا ارادہ کر لیا تھا کہ۔۔۔بڑے بھائی کی شادی تو کروا کے ہی بھیجے گئی۔۔۔

کمرہ اپنی اصل حالت میں آگیا تھا مگر اسکی حالت گئی گزری ہو چکی تھی۔

اسنے مہندی لگے ہاتھوں کو دیکھا۔۔

لال سرخ مہندی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ علیشبہ نے لگائی تھی۔۔۔ بلکل اپنے بھائی جیسا اسکا دماغ تھا۔ ہر وقت اسے بھابھی سجی سنوری چاہیے تھی۔۔۔

اسنے وارڈروب سے اپنا عید کا جوڑا نکالا۔۔۔

اور واشروم میں چلی گئی۔۔۔

نہا کر واشروم سے باہر نکلی تو اسے باہر سے ان سب کی آوازیں آنے لگی۔۔۔۔

وہ سب ایک دوسرے کو عید مبارک کہہ رہے تھے۔۔۔ اور وہ۔۔۔ وہ تو ابھی تک اس طرح تیار ہی نہیں ہوئی تھی جس طرح رہبان چاہتا تھا۔۔۔

اسنے جلدی سے بالوں سے تولیہ کھینچا۔۔ لمبے گیلے بال الجھے الجھے سے پوری کمر پر بکھر گئے۔۔۔۔

اسنے ایک نظر اپنے ریڈیش براون بالوں کو دیکھا جو عید سے پہلے رہبان نے ہی کلر کروائے تھے اور جلدی جلدی ان میں کھنگھا چلانے لگی۔۔۔۔

بالوں کو سلجھا کر ایسے ہی کمر پر چھوڑا۔۔۔ اس دوران اسکا گھبراہٹ کے مارے پسینہ پھوٹ پڑا تھا۔۔۔

اسنے چہرے پر فانڈیشن لگایا۔۔۔ حالانکہ اسکی سرخ و سفید رنگت کو کسی بھی قسم کے میکپ کی ضرورت نہیں تھی اور شادی سے پہلے تو اسنے کبھی میکپ کیا ہی نہیں تھا۔۔۔ مگر رہبان کی پسند تھی جو اسے ہر صورت پوری کرنی تھی۔۔

وہ سرخ لپسٹک سے ہونٹوں کو رنگ رہی تھی دل اسکے قدموں کی آہٹ محسوس کر رہا تھا۔۔۔ تیزی سے لپسٹک لگا۔۔۔ کر اسنے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔۔ جس سے ساری کٹینگ واضح ہو گئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کامدار مسٹرڈ کلر کی شارٹ گھٹنوں سے اوپر شرٹ اور گیٹوں سے اوپر بلکل ٹانگوں سے چپکے ہوے کیپری میں وہ غضب ڈھا رہی تھی۔۔۔اس سے پہلے۔۔۔وہ دروازہ کھولتا۔۔۔وہ تیزی سے دروازے کی طرف بھاگی۔۔۔

دوپٹہ۔۔۔لیناوہ سرے سے ہی بھول گئ تھی۔۔۔

اسنے جلدی سے دروازہ کھول دیا۔۔۔

سانس اسکے اسی دواران پھول گئے۔۔تھے

پھولتے سانسوں میں عید مبارک۔۔۔کہا۔۔۔۔

جبکہ وہ سفید لٹھے کی قمیض شلوار میں۔۔۔خاصا زبردست لگ رہا تھا۔۔۔

مگر بیوی کے آگے وہ اکثر ایسے ہی کھو جاتا۔۔۔تھا۔۔۔

مگر خود کو بھولنا بھی کبھی نہیں سیکھا تھا

اندر تو آئیں" وہ اسکے یوں مسلسل گھورنے پر جھینپ ہی گئ۔۔۔

جب کہ وہ بھی ہوش میں آیا۔۔

اور اپنے شاندار کمرے میں قدم رکھا۔۔۔۔

تمام لائٹس آن تھیں۔۔۔اور لائٹس کی چمک اسکے چہرے کو مزید چمکدار کر رہی تھی۔۔۔

حیا نے آگے بڑھ کر بیڈ پر سے دوپٹہ اٹھانا چاہا۔۔۔

مگر رہبان نے اس سے پہلے ہی دوپٹے کو اپنی گرفت میں لے لیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیا۔۔کو اسکی شوخ نظریں اپنے وجود میں گڑھتی محسوس ہو رہیں تھیں۔۔۔وہ جانتی تھی اب اسے ادھر ادھر۔۔۔ نہ دیکھنا ہے نہ سوچنا ہے۔۔اور نہ ہلنا۔۔۔ہے۔۔۔

اگر اس سے ایسی کوئی گستاخی ہو گئی۔۔تو ضرور رہبان کا غصہ۔۔اسکے لیے نا قابل برداشت ہو گا۔۔۔

وہ سٹل سر کو جھکائے کھڑی تھی۔۔جبکہ اے سی۔۔۔کی شدید ڈھنڈک کے باوجود۔۔۔اسکے ماتھے پر پسینہ پھوٹ پڑا۔۔۔

وہ دو قدم کی دوری۔۔۔میٹا تا ہوا اسکے نزدیک ہوا۔۔۔۔

شادی کو چھ مہینے گزر چکے تھے۔۔مگر اب بھی اسکا دل۔اسکی قربت پر پھسلیاں توڑ کر باہر نکلنے کو ہو جاتا تھا۔۔۔

I have always been convinced of your beauty But today you seem to have defeated me.......

(میں ہمیشہ تمھاری خوبصورتی کا قائل رہا ہوں مگر آج لگتا ہے تم مجھے ہرا دو گی(

اسکی مدھم آواز میں بولے گئے فقرے۔۔۔حیا کو زمین سے آسمان پر بیٹھا گئے۔۔۔۔

اسنے نہ محسوس انداز میں آنکھوں کو بند کر لیا۔۔۔

رہبان اسکے خوبصورت ہونٹوں کی مدھم کپکپاہٹ کو۔۔۔

مدہوش ساچند لمحے دیکھے گیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پھر جھک کے استحقاق بھری مہر اسکے لبوں پر ثبت کر کے۔۔اسنے دوبارہ۔۔حیا کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر شرمیگی مسکراہٹ تھی۔۔۔

عید مبارک کہنے کا کوئی رواج نہیں ہے میری مسز کے ہاں" آنکھوں میں شرارت سموئے وہ سامنے صوفے پر جا بیٹھا ٹانگوں پر ٹانگیں رکھ کر وہ اسکو دیکھنے لگا۔۔۔

جس نے جلدی سے اپنے گھیرے گلے کو۔۔۔دوپٹے کی مدد سے چھپایا۔۔۔

رہبان اسکی حرکت پر محظوظ ہوا۔۔۔

میں نے آتے ساتھ کیا ہے آپکو" اسنے جیسے یاد دلایا۔۔۔

آہ یہ بھی کوئی عید مبارک ہوتا ہے۔۔۔نہ گلے ملی نہ۔۔۔"وہ معنی خیز نظروں سے مسکراتے ہوے اسکو دیکھنے لگا ۔۔۔وہ دھیرے سے مسکرائی۔۔اب بات تو واضح تھی۔۔۔اسکی خواہش بھی واضح تھی جس کو پورا کرنا حیا کا اولین فرض تھا۔۔۔

وہ چلتی ہوئی اسکے برابر میں۔۔ٹک گئی۔۔۔جبکہ وہ یوں ہی اکڑا ہوا بیٹھا تھا۔۔۔
جبکہ وہ جھجھکتے ہوے۔۔اسکے سینے سے لگ گئی۔۔۔

عید مبارک رہبان "

آ۔۔آ۔۔۔آ۔۔۔شوہر کا نام نہیں لیتے۔۔۔۔جان۔۔۔جانو۔۔۔بیبی کہتے ہیں۔۔"وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوے بولا۔۔۔جبکہ وہ بس اسکی شکل دیکھ کر رہ گئی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھر اسکے پاس سے اٹھنے لگی کہ رہبان نے ہاتھ تھام لیا۔۔۔ کہاں "

باہر آنٹی کے پاس۔۔۔انھیں عید مبارک بھی کہنا ہے پہلے ہی لیٹ ہو گئیں ہوں۔۔"وہ ہاتھ چھوڑا کر اپنا دوپٹہ

ٹھیک کرنے لگی پہلے ہی ڈریس اچھا خاصا فیٹینگ والا تھا۔۔۔

یار انھیں بعد میں کرنا پہلے انکے بیٹے کو کرو اچھی طرح "وہ اسکے جانے سے بدمزہ ہوا۔۔۔

ابھی آپ سے تو مل لی ہوں نہ "وہ معصومیت سے بولی

پلیز آپ رو کیں میں۔۔۔مل کے آتی ہوں۔۔۔ "

اوکے میں بھی چلتا ہوں۔۔۔"وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

....

اور پھر وہ دونوں کمرے سے ایک ساتھ باہر نکلے تو بہت مکمل لگ رہے تھے۔۔۔حیا سب سے عید ملی۔۔۔

بھائی قصائی کب آئے گا یار۔۔۔اس بار تو کافی دیر کا ٹائم دیا ہے۔۔"احد نے پریشانی سے کہا۔۔۔

ہاں اس بار خاصا لیٹ کا ٹائم ملا ہے۔۔۔۔ مگر کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ آجائے گا۔۔"رہبان نے کہا۔۔۔اور حیا کے ہاتھ سے کھیر کی پیالی پکڑتے ہوئے۔۔۔ بھرپور انداز میں اسکی انگلیوں کو چھوا۔۔حیا نے بس ایک نظر اسکو دیکھا۔۔۔

جو دلجمی سے کھیر کھا رہا تھا لبوں کی تراش میں کھیر کی طرح میٹھی مسکراہٹ تھی۔۔

سب کو کھیر دے کر وہ بھی علیشبہ ابیھا کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی۔۔

اچھے ماحول میں۔۔۔ کھیر کھائی گئی۔۔اور پھر قصائی آگیا۔۔احد کسی چھوٹے بچے کی طرح خوش تھا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کالوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،مضامین،کوکنگ ریسپی)اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز(ویب سائٹس)،سوشل میڈیا گروپس،اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

گائے کی قربانی ہو گئ۔۔۔اور چند ہی گھنٹوں میں گوشت بھی تقسیم ہو گیا۔۔۔اسنے اپنے کپڑے چینج کر لیے۔۔۔ تھے۔

مرد حضرات آرام کی غرض سے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے جبکہ اسنے چولہے پر کلیجی چڑھادی ابیھاعلیشبہ بھی اسکے ساتھ ہی تھیں۔۔۔جبکہ ساس بھی باہر تخت پر بیٹھی تھی۔۔۔

بھابھی اپ نے ایسے ہی ڈریس چینج کر لیا اتناپیارا ڈریس پہنا ہوا تھا" علیشبہ نے منہ بنا کر کہا تو وہ مدھم سا مسکرائ۔۔

جان میں کمفرٹیبل نہیں تھی۔۔۔کچھ دیر بعد امی کے ہاں جاوگی تو پہن لوں گی" وہ مصروف انداز میں بولی۔۔۔تو علیشبہ تو خاموش ہو گئ۔۔

مگر امی نے تو کہا ہے آپکی طرف کوئ نہیں جائے گا" ابیھا نے اچانک بولتے ہی دانتوں تلے زبان دبالی۔۔۔علیشبہ بھی اسے گھورنے لگی۔

جبکہ حیا کا چمچ ہلاتا ہاتھ رک گیا۔۔

....

مگر کیوں۔۔۔"وہ بولی تو وہ دونوں نظریں چرا گئیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پلیز بتاو مجھے۔۔۔امی نے خود فون کر کے آنٹی کو سب کا پیغام دیا تھا اگر کوئی ایشو تھا تو آنٹی اسوقت بات کر لیتیں یہ مجھ سے شئیر کر لیتیں۔۔۔" حیا کے دل میں دھکڑ پکڑ لگ گئی تھی اسکی ساس تھی تو ایسی ہی ہر چھوٹی سے چھوٹی بات پکڑ لیتی تھی۔۔ مگر اب تک اسنے ہر چیز کا خود سے خصوصی خیال رکھا ہوا تھا پھر اچانک کیا ہوا تھا۔۔۔

علیشبہ پلیز بتاو" اسکے اسرار پر علیشبہ بلآخر بول ہی اٹھی۔۔۔

بھابھی امی کو انکا اسطرح پیغام دینا پسند نہیں آیا۔۔ آپکی اور بھائی کی شادی کو ابھی چھ ماہ ہوے ہیں۔اور امی کہہ رہی تھیں انھوں نے پیغام اسطرح سرسری سا دیا ہے جیسے چھ سال ہو گئے ہوں۔۔۔اور آپکی امی کو آکر پیغام دینا چاہیے تھا۔۔۔"علیشبہ خاموش ہوئی تو وہ حیران رہ گئی۔۔ کتنی سی بات کا پتنگڑ بنا رہی تھی اسکی ساس۔۔۔یہ جانتے ہوے بھی کہ اسکی امی بیمار رہتی ہیں اور بڑے بھائی بھی یہاں نہیں ہوتے۔۔۔تو وہ بہت کم رشتے داروں کے ہاں جاتی ہیں

۔۔۔

وہ خاموش ہو گئی اب بچوں سے بھلہ کیا بات کرتی۔۔۔

خاموشی سے کلیجی بنا اکر اسنے ڈائنیگ پر لگا۔۔دی۔۔اب تک جو بال کھولے تھے انھیں جوڑے میں قید کر لیا۔۔۔

چہرے پر اداسی صاف واضح تھی۔۔سب ہی کلیجی کھانے کے لیے ڈائنیگ پر جمع ہو گئے۔۔۔

خاموش ماحول میں کھانا کھایا جا رہا تھا۔۔۔وہ علیشبہ

کے ساتھ بیٹھی تھی اسکے برابر میں ابیھا تھی جبکہ سامنے رہبان احد تھے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سارا کام باخیریت وعافیت ہو گیا" اسکے سسر رہبان کی طرف دیکھ کر بولے تو اسنے تائیدی انداز میں گردن ہلائی اور پھر کھانے میں مصروف ہو گیا جبکہ اسکا ایک ایک نوالہ بری طرح اتر رہا تھا۔۔۔کہ اگر یہاں سے کوئی نہیں گیا تو رہبان اپنی فیملی کو چھوڑ کر اسکے ساتھ کسی صورت نہ جاتا۔۔۔اور اسے بھی نہ جانے دیتا۔۔ جبکہ وہاں اسکا سارا داد کا نانکا بھی مدعو تھا۔۔۔۔

مگر میں تو اپنی گائے کو بہت مس کر رہا ہوں" احد کلیجی کا نوالہ لیتے ہوئے دکھ سے بولا۔۔۔

ہاں تبھی تم اتنے بڑے بڑے لقمے لے رہے ہو۔۔" ایبھا نے برا سا منہ بنا کر اسکے لقمے کے سائز پر چوٹ کی تو وہ جل ہی گیا۔۔۔

تمھیں کیا تکلیف ہے۔۔ "

مجھے کیوں ہو گی تم ہی جھوٹ بولے جا رہے ہو۔۔۔" ایبھا نے بھی ٹکا سا جواب دیا۔۔۔

کھانے کے دوران فضول گوئی مت کیا کرو" انکل نے غصے سے احد کو کہا۔۔۔

بیٹا خاموشی سے کھانا کھاو" اور نرمی سے ایبھا کو کہہ کر کھانا کھانے لگے۔۔۔ احد تو اس دوہرائے پر تلملا گیا۔۔۔

اسنے آنٹی کے لبوں ہر مسکراہٹ دیکھی۔۔۔ جو احد کے منہ بنانے سے آئی تھی کچھ پر سکون بھی ہوئی۔۔ شاید اب انکا موڈ ٹھیک ہو گیا ہو۔۔۔ تبھی کسی سے بھی کوئی بات کیے بغیر۔۔ وہ وقت کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

کھانا کھا کر ایک بار پھر سب اپنے کمروں میں بند ہو گئے۔۔۔

....

رہبان تو کوئی فضول سی مووی دیکھ رہے تھے جس میں اسے رتی سا بھی انٹرسٹ نہیں تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تبھی سیل فون اٹھا کر صوفے پر بیٹھ گئ۔۔۔چار بجے تک اسے ریڈی ہونا تھا۔۔ابھی ڈیڈ گھنٹہ تھا۔۔ تبھی سیل فون پر سب کی عید وشیز چیک کر رہی تھی۔۔۔

یہ دیکھ کر اسکے لبوں پر مسکراہٹ دوڑ گئ کہ۔۔۔رہبان اسے نماز سے پہلے ہی وش کر چکے تھے۔۔ مگر سیل دیکھنے کا وقت ہی نہیں ملا۔۔۔

تبھی جواب نہ دے سکی۔۔۔

تھینکس "۔۔۔ہارٹ اموجی کے ساتھ اسنے اسے وٹسپ پر میسج سینڈ کیا۔۔۔

کمرے میں رہبان کے موبائل کی ٹون بجی تو اسنے سائیڈ ٹیبل پر سے سیل اٹھا کر چیک کیا۔۔۔

اسکا میسج دیکھ کر اوپر دیکھے بغیر اسنے وہیں سے میسج سینڈ کیا۔۔

لیٹ "اموجی غصے والے تھے۔

بدلے میں حیا نے کنفیوز اور اداس ایموجیز بھیجے

۔۔۔میں مصروف تھی۔۔ "

مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔یو بیٹر نو مجھے اپنی اگنورنس برداشت نہیں ہوتی۔۔" دوبارہ غصے والے ایموجی ڈال کر اسنے میسج سینڈ کیا حیا نے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا۔۔جو چہرے پر سخت تاثر لیے سکرین کو گھور رہا تھا۔۔۔بات سیریس ہونے لگی تھی۔۔۔اسے احساس ہو گیا۔۔

سوری "اسنے ہاتھ جوڑنے والے ایموجیز بھیجے۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے سوریز پسند نہیں۔۔۔ آپ کچھ اور بھی کر سکتی ہیں۔۔۔ "تیوری چڑھائے ایموجی بھیجا۔۔

جیسا کہ آپ حکم کریں میں حاضر ہوں "اسنے سمائیل کے ساتھ ہارٹ بھی بھیجے۔۔۔۔

صرف ایک کس "بغیر ایموجی کے جواب ملا۔۔۔ حیا کا موبائل اسکے ہاتھ کی کپکپاہٹ سے لرزنے لگا۔۔۔

اسنے ایک نظر اوپر اسکی طرف دیکھا جو بیڈ پر پھیل کر لیٹ چکا تھا۔۔۔ مگر چہرے کی مسکراہٹ واضح تھی۔۔۔

یہ تھوڑا ٹف ہے۔۔ پلیز سر میری سزا میں کچھ ترمیم نہیں ہو سکتی "اسنے معصوم فیس والے ایموجی بھیجے۔۔۔

ڈبل کسز "جواب ملا۔۔۔ وہ حیران ہوئی۔۔

مگر "

ٹرپل کسز "وہ تو بھکلا ہی گئ کہیں زیادہ نہ ہو جائیں اور وہ سزا پوری نہ کر سکے۔۔۔

اوکے اوکے پلیز نو مور۔۔۔ "اسنے گھبرا کر میسج کیا جبکہ اسنے ہنسنے والے ایموجیز بھیجے۔۔۔

تو پھر۔ آجاو "کہتے ساتھ ہی اسنے موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا سامنے ال آی ڈی بند کی۔۔۔ اور روم کی لائٹس تو پہلے سے ہی بند تھی۔ ال آی ڈی کی لائٹ بند ہوتے ہی۔۔ نیم اندھیرا سا چھا گیا۔۔۔

حیا۔۔۔ ان سب اشاروں کی زبان سھجتی تھی مگر گھبراہٹ نے اسکے پاوں کو شل کر دیا۔۔۔ جبکہ رہبان نے اپنی شرٹ کے بٹن کھول کر شرٹ صوفے پر پھینکی۔۔۔ جو اسکے منہ پر آ کر پڑی۔۔۔۔

اور کمفرٹر لے کر لیٹ گیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شرٹ سے اٹھتی رہبان کی خوشبو حیا کے حواسوں پر چھا گئی۔۔۔ اسنے شرٹ سائیڈ پر رکھی اور ٹائم دیکھا۔۔۔ ابھی تین بجنے میں بھی بیس منٹ۔۔تھے۔۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس تک پہنچی۔۔ اور بیڈ پر اسکے مقابل لیٹ گئی۔۔۔۔ اسکے لیٹتے ہی رہبان نے اسے اپنی جانب کھینچ لیا۔۔۔ حیا نے زور سے آنکھیں میچ لی۔۔۔۔

وہ جانتی تھی۔۔۔ اب وہ تب تک کچھ نہیں بول سکتی جب تک رہبان نہیں چاہے گا۔۔۔

-----------------------------وہ لیٹ ہو چکی تھی تبھی گھر سے مسلسل فون آرہے تھے۔۔ اسکا منہ بنا ہوا تھا۔۔۔ اور وہ اسی طرح غصے میں جلدی جلدی تیار ہو رہی تھی۔۔۔ رہبان اسکی ساری ناراضگی سمجھتا تھا۔۔۔ مگر اسے اپنی بیوی کی ہر ادا پسند تھی۔۔۔ وہ اٹھ کے خاموشی اور معصومیت سے تیار ہونے لگا۔۔۔۔

بلیک کرتا پہن کر اسنے آئینے میں اپنا اور مہرون کا مدار شارٹ فراق اور کھولے پجامے میں اپنی بیگم۔۔ کا عکس دیکھا تو اسپر جی بھر کے پیار آیا مگر ابھی وہ یہ پیار کر نہیں سکتا تھا۔۔۔ یہ ہر وقت بے وقت کا پیار ہی اسے آج لے ڈوبا تھا کے وہ سخت خفا تھی۔۔۔ وہ لیپسٹک لگا رہی تھی جبکہ رہبان۔۔۔ اسکے آگے پیچھے سے گہرے گلے کو دیکھ رہا تھا

I don't want you to take special care of your dupatta. There is no woman who sees your beauty----

(تم اپنے دوپٹے کا خاص خیال رکھنا میں نہیں چاہتا کوئی تمھاری خوبصورتی دیکھے کوئی عورت بھی نہیں)

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے چونک کر رہبان کی طرف دیکھا جو سنجیدگی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

پھر کچھ بھی بولے بغیر دوپٹہ بیڈ پر سے اٹھا کر گلے میں لے لیا۔۔۔یہ واضح اعلان تھا کہ وہ بول نہیں رہی ہے۔۔ مگر اسکی بات مان چکی ہے۔۔۔

رہبان نے اسکے گلے سے دوبارہ دوپٹہ کھینچ لیا۔۔۔۔

I talked about your mother's house there are no restrictions in front of me here...

You will be here the way I want you to be----

(میں تمھاری امی کے گھر کی بات کر رہا ہوں یہاں میرے سامنے کوئی پابندی عائد نہیں ہوتی یہاں تم ویسے رہو گی جیسے میں چاہو گا)

وہ خاموشی سے سر جھکا کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

دوپٹہ رہبان کے ہاتھ میں تھا جو اسنے بیڈ پر اچھال دیا۔۔

تیار ہو "اور اسکو دوبارہ تیار ہونے کو کہا۔

میں تیار ہوں۔۔"وہ منمنائی۔۔

جیولری تو پہنی ہی نہیں "اسنے جیسے اسے یاد دلایا۔۔۔

میرا دل نہیں کر رہا"وہ اکتا کر بولی۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسی کی تیسی تمھارے دل کی" اسنے تیور بگاڑ کر کہا اور اسکی جیولری ڈریس کے ساتھ میچ کر کے۔۔اسکو خود بھاری آویزے پہنائے۔۔

ایک ہاتھ میں بریسلیٹ اور دوسرے میں دو سونے کے کنگن ڈال کر وہ مطمئن ہو گیا۔۔۔

گلے میں رہبان کے نام کا پینڈیٹ تھا جو منہ دیکھائی میں اسنے اسکو دیا تھا۔

My beautiful bride "

پیار سے اسکا ماتھا چوم کر وہ خود بھی ریڈی ہونے لگا۔۔۔...............

اسپر اور خود پر جی بھر کے اپنا فیوریٹ پرفیوم کیا۔۔۔

لڑکی۔۔جا کے دیکھ تو لیتی۔امی اور سب تیار ہیں "شوز پہنتے ہوے اسنے اسکو یاد دلایا۔۔تو نہ جانے کیوں۔۔وہ خوف ذدہ سی ہو گئی۔۔

جی۔۔" کہہ کر وہ باہر نکلی تو سب ہی اپنے کمروں میں تھے۔۔چھ بجنے والے۔۔۔تھے۔۔

وہ آنٹی کے کمرے میں آ گئی

آنٹی آپ تیار نہیں ہوئی ابھی تک۔۔ابیھا علیشبہ احد بھی اپنے رومز میں ہیں اور انکل آپ بھی ریڈی نہیں ہوے "

اسکے دل کا ڈر اب اپنی اصل صورت اختیار کر رہا تھا۔

ادھر آو" انھوں نے اسے پاس بلایا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ہزار ہزار کے نوٹ اسپر سے وار کر سائیڈ پر رکھ دیے۔۔۔ پیچھے سے آتے رہبان نے یہ منظر مسکرا کر دیکھا

۔۔۔

ہم نہیں جا رہے ہیں۔۔ تم اور ہمارا بیٹا جانا چاہتا ہے تو چلی جاو۔۔۔ اور خیال سے رہنا نظر لگوا لو گی۔۔ "وہ زرا سختی سے بولیں۔۔

مگر امی آنٹی نے تو سب کو مدعو کیا تھا۔۔ پھر آپ لوگ کیوں نہیں جا رہے۔۔ "حیا کے بولنے سے پہلے ہی رہبان بولا۔

ارے بھائی بس رہنے دو جانتی ہوں میں کتنا اچھا مدعو کیا تھا۔ اور جہاں بیٹی دی جاتی ہے وہاں رکھ رکھاو بھی ہوتا ہے ۔۔یوں ہی۔۔ بس موبائل پر پیغام نہیں دے دیے جاتے۔ چھ ماہ خیر سے ہو گئے ہیں۔۔۔ مگر شادی اتنی بھی پورانی نہیں ہوئی تھی کہ ایسے پیغام دیے جائیں اور صاف بات ہے۔۔ میں ایسے پیغاموں پر نہیں جاتی۔۔۔ "

انھوں نے بھڑک کر کہا۔۔ تو رہبان خاموش ہو گیا۔۔ ایک نظر حیا کے فق چہرے پر ڈالی۔۔۔ اور بابا کی طرف دیکھا۔۔۔

بیگم اتنی اتنی باتیں نہیں پکڑتے۔۔۔ چلو اٹھو۔۔۔ بیٹے کا سسرال ہے۔۔۔ "انھوں نے انھیں سمجھانا چاہا۔۔۔

دیکھیے میں ایک بار کہہ چکی ہوں میں نہیں جاو گی۔۔۔ تو میں نہیں جاو گی باقی جس نے جانا ہے جائے۔ "وہ کہہ کر اٹھ گئیں۔۔۔

ٹھیک ہے رہنے دو تم اسے۔۔ میں چل رہا ہوں اور میرے بچے بھی۔ "بابا بھی غصے میں اٹھ گئے۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری بات کی تو کوئی اوقات ہے ہی نہیں۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔ جیسا جس کا دل کرے" وہ رنجیدہ لہجے میں بولیں تو رہبان نے انھیں سینے سے لگا لیا۔۔

آپ فکر نہ کریں۔۔ ہم میں سے کوئی نہیں جائے گا۔۔۔ جب ان لوگون کو طریقہ اور رکھ رکھاو آجائے گا۔۔۔ تب

ہم بھی دیکھ لیں گے۔۔ اوکے آپ بلاوجہ پریشان نہ ہوں۔۔" وہ انھیں تسلیاں۔۔ دینے لگا۔۔

تمھاری ماں بھی بیوا قوف ہے اور تم بھی۔۔۔

پڑے رہو دونوں یہی چلو بہو۔۔۔ اور بچوں کو بھی کہو بہت دیر ہو گئی ہے" بابا نے غصے سے رہبان کو ڈپٹا اور ساکت کھڑی حیا کو کہا۔۔۔

جو رہبان کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔

بابا جب میں نہیں جارہا میری ماں نہیں جارہی تو حیا بھی کہیں نہیں جائے گی" وہ سختی سے بولا۔

حیا بیٹی اسکو بولنے دو تم چلو۔" انھوں نے دوبارہ کہا تو۔۔ اب کے حیا بھی مڑ کر باہر نکلنے لگی کہ رہبان کو اپنی حکم عدولی بری طرح کھلی۔۔۔

....

وہ دو قدم آگے بڑھا اور اسکا ہاتھ سختی سے تھام لیا۔۔

کیا بکواس کر رہا ہوں سمجھ نہیں آتی نہیں جاو گی تم کہیں "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رہبان۔۔۔آپ ایسا کیسے کہہ سکتے ہیں جانتے بھی ہیں آنٹی اتنی سی بات کا ایشو بنا رہی ہیں وہاں سب ویٹ کر۔۔۔۔"

چٹاخ۔"

میری ماں ایشو بنا رہی ہے۔۔۔اسقدر بد تمیزی کی تمھاری ہمت کیسے ہوئی۔۔۔تمیز تہزیب نام کی کوئی چیز نہیں ہے ۔۔تم میں۔بڑوں کو اس طرح مخاطب کیا جاتا ہے۔۔

اور ایشو تمھاری ماں نے بنوایا ہے۔۔۔میری ماں کتنی رکھ رکھاو والی ہے یہ جانتے ہوے بھی انھوں نے ڈھنک کا پیغام نہیں دیا۔۔۔

اور تم مجھے بتا رہی ہو کہ میری ماں ایشو بنا رہی ہے"

۔۔وہ اسے غصے سے جھٹک کر پلٹ کر کمرے میں چلا گیا۔۔بھاری آویزہ تھپڑ پڑنے کی وجہ سے کان کی لو کاٹ چکا تھا تبھی خون کی لکیر کان سے گردن میں اتر رہی تھی۔۔۔وہ ساکت سر جھکائے کھڑی تھی۔۔۔آنکھوں سے آنسو مسلسل گیر رہے تھے

بس مل گئ خوشی" انھوں نے اپنی بیوئ کو بری طرح گھورا جو خود شاکڈ میں تھیں ایسا تو انھوں نے نہیں چاہا تھا۔۔۔شرمندگی سے وہ اسکے پاس بھی نہیں جا سکیں اور پلٹ کر کمرے میں چلیں گئ۔۔۔اور ان سب کے جاتے ہی وہ تینوں تیزی سے۔۔اپنی جان سے پیاری بھابھی کی طرف لپکے۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ روم میں چلیں۔۔۔" احد نے اسے کندھوں سے تھاما اور اپنے کمرے میں لے آیا ابیھا علیشبہ بھی ساتھ ہی تھیں۔۔۔

وہ مسلسل روئے جا رہی تھی اور اسکے رونے سے انھیں بھی رونا آ رہا تھا۔۔۔

بھائی بہت برے ہیں۔۔" ابیھا غصے سے بولی۔۔تو وہ بھی سسکی۔۔

ہاں بہت برے ہیں" وہ معصومیت سے سر ہلا رہی تھی۔۔۔

اسی دوران اسکا فون بجھ رہا تھا۔۔جسے کسی نے اٹھانے کی زحمت نہیں کی۔۔۔

علیشبہ نے اسکے کان کا خون صاف کیا۔۔اور پھر وہ رات۔۔۔انھیں تینوں کے پاس سو گئی۔۔۔

مجھے اسپر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا۔۔۔ "

غصہ اترتے ہی پشتاوں نے گھیر لیا۔۔۔۔

۔۔۔عید کا دوسرا دن نہایت بور گزرا تھا۔۔۔حیا کسی سے بھی بات نہیں کر رہی تھی۔۔گھر کی رونق جیسے ماند پڑ گئی تھی۔۔۔ساتھ ساتھ رہبان کے دل کی بھی۔۔سب ہی اسکی خاموشی کو بری طرح محسوس کر رہے تھے۔۔۔وہ خاموشی سے چپ چاپ اپنے فرائض سر انجام دے رہی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر نہ ہی رہبان کے سامنے آئی اور نہ ہی۔۔۔اس سے کوئی بات کی باقی سب سے بھی سر سری۔۔۔سی بات کی ۔۔گھر سے مسلسل امی فون کر رہی تھی مگر وہ کسی کا بھی فون نہیں اٹھا رہی تھی۔۔۔بڑے بھائی بھی کئی فون کر چکے تھے۔۔

اگلے دن انکل کی ساری بہنوں اور بھائیوں اور انکے بچوں کی دعوت تھی وہ صبح جلدی اٹھ کر آنٹی کے پاس آگئی ۔۔۔

آنٹی بتادیں کیا کیا بنانا ہے۔۔۔"انھیں لگا پرسوں کی بات کے بعد وہ اب کسی کام کو ہاتھ نہیں لگائے گی مگر۔۔وہ غلط تھیں شرمندگی سی بولنے لگی۔۔

میں نے لسٹ علیشبہ کو رات ہی دے دی تھی۔۔۔"انھوں نے کہا تو وہ سر اثبات میں ہلا کر اٹھ گئی۔۔۔

اور پھر وہ مکمل طور پر کام میں جت گئی

ابیھا علیشبہ بھی ساتھ ہی تھیں۔۔۔اور آنٹی بھی مدد کر دیتی۔۔۔

کام سے فارغ ہو کر اسنے ڈریس بدلنا چاہا مگر سارے ڈریس۔۔تو اسکے کمرے میں تھے جہاں رہبان۔۔بھی تھا علیشبہ میرے کمرے میں سے کوئی سا بھی ڈریس لا دو پلیز "وہ بے زاریت سے بولی۔۔تو علیشبہ سر ہلا کر۔۔۔ اسکے کمرے میں آگئی۔۔۔

بھائی بھابھی کے کپڑے لینے ہیں لے لوں "اسنے پہلے بھائی سے اجازت لینا ضروری سمجھا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیوں تمھاری بھابھی کے پاس اپنے ہاتھ نہیں۔۔ ان سے کہو کپڑے لینے ہیں تو خود لیں میرے بہن بھائی نوکر نہیں ہیں اسکے۔۔۔" وہ جان بوجھ کر ایسے بولا کہ چلو غصے میں ہی سہی۔۔۔ روم میں آئے باقی تو وہ منا لے گا اسکے غصے سے بولنے سے۔۔۔ جہاں علیشبہ خائف ہوئی وہیں حیا کو مزید رونا آیا۔۔ اور پھر رہبان کی سوچ کے عین مطابق وہ غصے سے کمرے میں داخل ہوئی جو کہ ایک دن کی اسکی غیر حاضری پر اپنی شکل آپ ہی نہیں رہا تھا ۔۔۔ مگر روم کو یا اسکے مالک کو دیکھے بغیر وہ وارڈروب کیطرف بڑھی۔۔۔

علیشبہ تم جاو۔ میں خود لے لوں گی۔۔۔ تم لوگ میرے نوکر تھوڑی ہو جو میرا کام کروگے۔۔" وہ روہانسی لہجے میں بول کر وارڈروب کا پٹ کھول کر کھڑی ہو گئی۔۔۔ علیشبہ اور رہبان کی طرف پیٹھ تھی۔۔۔

رہبان کا دل کٹ سا گیا۔۔۔ وہ اپنی اتنی پیاری دولہن کو مسلسل رولا رہا تھا۔۔ مگر خاموش رہا بہن کھڑی تھی بہن کے سامنے تو بیگم کو نہیں منا سکتا تھا۔۔۔

تو بھابھی آپ بھی ہماری نوکر نہیں ہیں جو سارے دن کام میں لگی رہتی ہیں۔۔۔ اور میں آپ کی بہن ہوں باقی کوئی کچھ بھی کہے۔۔۔ پلیز کسی کی وجہ سے آپ ہمارا رشتہ خراب نہیں کریں گی۔۔۔۔" علیشبہ آگے بڑھ کے حیا کے گلے لگ گئی۔۔۔ حیا نے جتاتی نظروں اور سرخ چہرے سے اسکی طرف دیکھا۔۔ جبکہ وہ ڈھٹائی سے۔۔ ہنس کر داد دینے والے انداز میں بے آواز تالی بجا رہا تھا۔۔۔

میں جانتی ہوں۔۔۔ تم اب اداس نہ ہو۔۔۔ فرزانہ آنٹی اور انکے بیٹے بھی آئیں گے اچھی سی تیار ہو جاو۔۔۔ اوکے ۔۔ اور پلیز پلاو کو دم لگایا تھا چولہا بند کر دینا۔۔۔" اسنے مسکراتے ہوئے۔۔ علیشبہ سے کہا۔۔۔ جاو کے بھابھی کہہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کے باہر نکل گئ۔۔۔اور حیا نے بغیر اسکی طرف دیکھے۔۔پیٹھ موڑ کے اپنے کپڑے نکالے۔۔۔ابھی وہ وارڈروب کے پاس سے ہٹتی ہی کہ پیچھے سے رہبان نے اسے بازوں کے حصار میں لے لیا۔۔۔۔

حیا نے پر زور کوشش کر کے خود کو اس سے چھوڑانا چاہا مگر ناکام رہی۔۔۔۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔نہیں سننا آپکا کوئی سوری مجھے۔۔۔"وہ آنسوؤں کے درمیان بولی۔۔جبکہ اسنے اسکا روخ اپنی طرف کرلیا۔۔۔۔۔

میں نے تم سے سوری مانگی کب ہے "کان کی لو پر بینڈ تیج دیکھ کر اسے شرمندگی ہوئی۔۔نہ جانے کیوں وہ اتنا بے اختیار ہو گیا تھا۔۔۔اسنے پسینے سے بینڈ تیج پر چپکے ہوے بالوں کو ہٹایا۔۔اور نرمی سے اسکے زخم پر انگلیاں پھیرنے لگا۔۔۔

ہاں آپکی انا جو بہت اونچی ہے۔۔مجھ سے معافی کیوں مانگے گے بھلہ۔۔"وہ اسکا ہاتھ جھٹکتی۔۔۔اب کے مزید رونے لگی تھی۔۔۔۔

رہبان خاموشی سے اسکو دیکھنے لگا۔۔۔حیا نے بھی اپنی غلطی محسوس کرلی تھی۔۔۔۔یہ بات تو شاید رہبان کے اسکو تھپڑ مارنے سے بھی بڑی تھی کہ اسنے اسکا ہاتھ جھٹکا۔۔۔۔

سوری۔۔"وہ آہستہ سے بولی۔تو۔۔رہبان نے حیا کو کھینچ کر اپنے سینے میں قید کرلیا۔۔۔وہ اسکے شانے سے چپکی رو رہی تھی جبکہ۔۔۔وہ اسکے بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پلیز رہبان آئندہ کتنا ہی غصہ کیوں نہ ہو۔۔۔ آپ مجھ پر ہاتھ مت اٹھایے گا۔۔۔ مجھے خوف آتا ہے۔مار پیٹھ سے ۔۔۔۔پلیز۔۔۔"وہ مسلسل روے جا رہی تھی جبکہ وہ اسکے کپکپاتے لہجے اور آنسوں کو دیکھ کر شرمندہ ضرور تھا مگر منہ سے اعتراف نہیں کر سکا۔۔۔

اوکے۔۔۔اب چپ ہو جاو۔۔۔میں پرومیس کرتا ہوں نیکسٹ ٹائم تمھاری آنکھ میں کبھی میری وجہ سے آنسو نہیں آئیں گے "کہتے ساتھ ہی اسنے اسکی نم پلکوں کو چوم لیا۔۔۔

آئی لو یو "نرمی سے اسکی کان میں بول کر وہ اسکے آنسو صاف کر رہا تھا۔۔۔

مگر حیا نے اسکے آئی لو یو کا جواب نہیں دیا۔۔۔

اب بھی ناراض ہو۔۔"اسنے دونوں ہاتھوں میں اسکا چہرہ تھام کر پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔"اسنے جواب دیا۔

تو آئی لو یو ٹو۔۔۔مجھے پڑوسن کہے گی۔۔۔"وہ شرارت سے مسکرایا۔۔جبکہ اسنے غصے سے گھورا۔۔۔

آپکی بھی۔۔اور آپکی پڑوسن کی بھی جان نکال لوں گی۔۔۔"وہ اسے دھکا دے کر واشروم کیطرف بڑھی جبکہ وہ ۔۔مزے سے بیڈ پر گیر گیا۔۔۔

یار جواب تو دیتی جاو" سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا۔۔جو باتھروم کے دروازے کے پاس کھڑی مسکرا کر اسکو ٹھینگا دیکھا رہی تھی۔۔۔

رات کو بتاو گا۔۔تمھیں تو"وہ زور سے چینخا جبکہ حیا کھکھلا کر ہنس دی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

موسلا دھار بارش کے بعد یہ سماں اسے بہت بھلا لگ رہا تھا۔۔۔

مہمان سب آ گئے تھے۔۔۔ حیا کچن میں کھڑی کھانا نکال رہی تھی جبکہ رہبان کی بے تاب نظریں۔۔۔ اسی پر تھیں ۔۔۔ وہ لگ بھی تو بہت حسین رہی تھی۔۔۔

نیوی بلیو کلر کے پلین انر پر ہلکے پھولکے کام کا اوڑ نیچے ٹائٹ ٹخنوں سے اونچا کیپری۔۔۔ اور پلین دوپٹہ اور کھلے بالوں اور میکپ جیولری میں وہ اسکے دل پر بجلیاں گیرا رہی تھی۔۔۔ پورے حال میں اسکے۔۔۔ جتنی کوئی لڑکی بھی خوبصورت نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔

نمرہ کی غیر ارادی نظر رہبان پر پڑی۔۔۔ جو مسلسل اپنی بیوی کو دیکھے جا رہا تھا رہبان اسکی خالہ کا بیٹا تھا اور حیا سے شادی سے پہلے رہبان کا رشتہ نمرہ کے لیے آیا تھا۔۔۔

جسے اسنے انکار کر دیا تھا۔۔۔ کیونکہ وہ کسی اور کو پسند کرتی تھی۔۔۔ اور تب تک رہبان کی مالی پوزیشن بھی۔۔ اتنی اچھی نہیں تھی جتنی اچھی اسکے یونی فیلو ضیغم کی تھی مگر ضیغم جلد ہی اس سے اکتا گیا۔۔ اور آج اسکے ہاتھ سے رہبان بھی نکل گیا۔۔ تھا۔۔۔

اسے اسوقت شدید افسوس ہو رہا تھا۔۔۔ حقیقت میں حیا بھی خاصی۔۔۔ خوبصورت تھی۔۔ اور نمرہ کے اندر شدید جلن اٹھ رہی تھی۔۔۔ وہ اٹھ کر۔۔۔ کچن میں۔۔ حیا کے پاس آ گئی۔۔۔

علیشبہ حیا ابھا۔۔۔ تینوں ہی برتنوں میں کھانا نکال رہی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آو میں بھی ہیلپ کر دیتی ہوں۔۔"نمرہ نے کہا اور حیا کے ہاتھ سے باول۔لیتے ہوے ڈونگے کو تھوڑا سا تیر چھا کیا ۔۔۔تو حیا کے ڈریس پر سالن گیر گیا۔۔۔حیا ایکدم پیچھے ہو گئ۔۔۔

اوہ سوری سوری۔۔۔"نمرہ نے ڈونگا سائیڈ پر رکھ کر۔۔۔مصنوعی شرمندگی سے کہا۔۔۔

رہبان احد پیچھے سے اسکی حرکت نوٹ کر چکے تھے۔۔۔۔

نمرہ آپی آپ کے ہاتھ کسی کام کے نہیں ہیں۔۔آپ نہ ہیلپ کریں میری بھابھی کی۔۔۔"احد کے کہنے پر۔۔وہ غصے سے اسے گھورنے لگی۔۔۔جبکہ رہبان اور باقی سب کزنز جو پیچھے ہی کھڑے تھے ہنسنے لگے۔۔تو نمرہ پیر پٹکھتی ۔۔باہر نکل گئ۔۔۔

بری بات احد"حیا نے احد کو گھورا تو وہ کندھے اچکا گیا۔۔۔

آپ سب لوگ چلیں۔۔کھانا لگ گیا ہے۔۔لیونگ روم میں۔۔"ابیھا نے آکر اطلاع دی تو سب اس طرف چل دیے حیا نے بھی۔۔پانی سے شرٹ کو صاف کیا اور لیونگ روم میں آ گئ۔۔۔۔۔

آسیہ میں چاہتی ہوں کے اب بچوں کے دن رکھ لیں۔۔"کھانے سے فارغ ہو کر فرزانہ آنٹی جو کہ آسیہ (رہبان کی امی) کی بڑی نند تھیں انھوں نے کہا۔۔۔انکے اسطرح اچانک کہنے سے سب میں ہی چیما گویاں بڑھنے لگیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

علیشبہ تو وہاں سے اٹھ کر فورن ہی روم میں چلی گئ۔۔ایمھا اور باقی کزنیں بھی اسکو چھیڑنے کی غرض سے علیشبہ کے کمرے میں چلیں گئیں۔۔۔اب وہاں بڑے بڑے ہی بیٹھے تھے۔

کیوں نہیں باجی۔۔۔یہ تو اچھی بات ہے بچوں کے فرضوں سے جلد فارغ ہو جائیں گے۔۔" آنٹی نے مسکرا کر کہا

اور پھر شادی کی تاریخ دو ماہ بعد کی رکھ دی گئ۔۔۔

سب ہی خوش تھے۔۔۔ایک بار پھر میٹھا کھلایا گیا۔۔۔

جو حیا ہی سب کو پیش کر رہی تھی۔۔

بھئ تمھاری بہو بہت ہی پیاری ہے۔۔۔"رہبان کی پھوپھو نے حیا کو پیار سے دیکھا تو حیا شرما سی گئ جبکہ نمرہ کو تو آگ ہی لگ گئ۔۔۔جبکہ نمرہ کی والدہ نے بھی نا گواری سے پہلو بدلہ

ہاں میری بہو بہت پیاری بھی ہے اور خوب سیرت۔۔۔اور فرمابردار بھی" انھوں نے بھی پیار سے کہا۔۔۔

رہبان بھی اسے پیار بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔بلاشبہ اسکا انتخاب بہترین تھا۔۔۔

اب علیشبہ کے جہیز کا سارا انتظام آپ مجھ پر چھوڑ دیں فرنیچر وغیرہ کا آرڈر تو میں فورن ہی دے دوں گا تاکہ۔۔۔ بعد میں مسلہ نہ ہو۔۔۔اور کراکری الیکٹرونکس کا سامان بھی جلد ہی خرید لیں گے۔۔۔ آپ لوگ کپڑوں کا انتظام کر لیجیے گا۔۔۔باقی ہال وغیرہ۔۔بابا دیکھ لیں گے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور فوٹو گرافر کی بات میں احد سے کر لوں گا اسکا کوئی دوست ہے وہی آجائے گا۔۔۔

دن کم ہیں اسی لیے کام زرا جلدی جلدی کرنا ہو گا" اسوقت کمرے میں رہبان آسیہ بیگم اور سفدر صاحب دو ماہ بعد رکھی گئی شادی کی پلیننگ کر رہے تھے۔۔۔

رہبان نے سارا پلین ترتیب کر کے آسیہ بیگم کے سامنے رکھا۔۔۔جو انھیں معقول بھی لگا۔۔۔

رہبان میرے دماغ میں ایک بات آرہی ہے" آسیہ بیگم نے سفدر صاحب کے اٹھ کر واشروم جاتے ہی اپنے دماغ میں اٹھتی بات بیٹے کو بتانا چاہی۔۔

جی امی بولیں" رہبان نے کہا اور ساتھ رکھا کافی کا مگ لبوں سے لگا لیا۔۔۔ابھی ابھی حیا ہی یہاں اسکے لیے کافی رکھ کے گئی تھی۔۔۔۔

میں سوچ رہی ہوں ہم ابیھا علیشبہ کی شادی ایک ساتھ کر دیں۔۔۔تم کیا کہتے ہو اس بارے میں "

انھوں نے بیٹے کی رائے جاننی چاہی۔۔۔

ہاں بات تو ٹھیک ہے ویسے بھی ان دونوں کی عمروں میں فرق بھی نہیں ہے۔۔مگر ابھی ابیھا کے لیے تو۔۔۔" اسنے بات ادھری چھوڑ دی جبکہ آسیہ بیگم نے بات سمجھتے ہوے سر ہلایا۔۔۔

یہ ارہم اپنی ابیھا کے لیے کیسا رہے گا۔۔"۔بلآخر وہ دل کی بات لبوں پر لے ہی آئیں۔۔۔

حیا کا بھائی۔۔۔"رہبان نے کپ سائیڈ میں رکھتے ہوے حیرت سے پوچھا۔۔۔

ہاں ہاں وہی "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر وہ ہماری ایبھا سے کافی بڑا ہے امی "رہبان کو یہ جوڑ کچھ مناسب نہیں لگا۔۔۔

یہ تم حیا سے کتنے بڑے ہو۔۔۔ زرا بتانا" انکی بات پر وہ سوچ۔ میں پڑ گیا۔۔۔ وہ حیا سے سات سال بڑا تھا۔۔۔ اور ارہم اور ایبھا کی عمروں میں بھی تقریباً سات آٹھ سال کا ہی فرق تھا۔۔۔ انھوں نے بیٹے کو سوچ میں دیکھ کر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

گھر کا بچہ ہے۔۔ سمجھدار ہے۔۔۔ میں اپنی دونوں بیٹیوں سے ایک ساتھ فارغ ہونا چاہتی ہوں۔۔ تم حیا سے بات کرو" اور پھر وہ اثبات میں سر ہلاتا وہاں سے اٹھ گیا۔۔۔۔

ایسا ہو جاتا تو اچھا ہی تھا۔۔ اسطرح انکا رشتہ مزید مضبوط ہو جاتا۔۔۔ وہ سوچتا ہوا روم میں داخل ہوا۔۔۔ جہاں حیا ۔۔۔ نائٹ ڈریس میں بغیر میکپ کے بالوں کا جوڑا بنائے۔۔۔۔ ڈریسنگ کے سامنے بیٹھی۔۔۔ اپنے کومل بازوں پر لوشن لگا رہی تھی۔۔۔ اور ساتھ ساتھ کانوں میں آئیر فونز پر کسی سے باتیں بھی کر رہی تھی۔۔۔

وہ مسکراتا ہوا اسکے نزدیک آگیا۔۔ اور جھک کر۔ اسکے بالوں پر پیار کر کے۔۔۔ وہ بیڈ پر لیٹ کر اسی کیطرف دیکھنے لگا۔۔۔

حیا نے۔۔ سیل فون اف کر کے۔۔۔ سائیڈ میں رکھا اور اسکی طرف مڑی چہرے پر دلکش مسکان تھی۔۔۔

ڈو یو نو" وہ بولی۔۔۔

نو آئی ڈونٹ نو" وہ ہنسا۔۔۔

سنیں نا۔۔ "حیا نے منہ بنایا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھا بولو۔۔"وہ دل و جان سے اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔

آپ کو پتہ۔۔بڑے بھائی نے شادی کے لیے ہاں کر دی ہے"وہ خوشی سے چھک رہی تھی۔۔۔رہبان نے اسکا بازوں پکڑا اور اسکو بیڈ پر اپنے ساتھ لیٹا لیا۔۔۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے"وہ اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں نہ۔۔۔مجھے تو بہت خوشی ہو رہی ہے دو دو شادیاں ہو گئیں۔۔۔سب کیسے مینیج ہو گا"حیا پریشانی سے بولی۔۔۔

ہو جائے گا۔۔دونوں ہی گھر کی شادیاں ہیں۔۔"رہبان نے کہا۔۔وہ جانتا تھا۔۔۔جو بات وہ حیا سے کہے گا وہ اسے پورا لازمی کرے گی۔۔۔ تبھی پر سکون تھا۔

ہاں یہ تو ہے۔۔۔ارے لڑکی کا تو میں نے بتایا ہی نہیں"وہ ایکدم اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔رہبان جو آنکھیں بند کر چکا تھا اسکے اٹھنے پر اسکو دیکھنے لگا۔۔۔

میں جانتا ہوں"رہبان نے سیریس ہو کر کہا۔۔۔

اچھ تو پھر بتائیں۔۔۔کون"وہ سکون سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

ابیھا"رہبان کے اچانک کہنے پر اسے لگا جیسے اسکے سننے میں فرق۔ہو گیا ہو۔۔۔۔۔

جی۔۔"وہ حیران ہوئی۔۔۔

ہاں۔۔۔دیکھو میرا خیال ہے کہ ابیھا اور ارہم کی جوڑی بہترین رہے گی۔۔۔تم اپنی امی اور بھائی سے بات کرو اس موضوع پر "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔رہبان ایھاتو ارہم بھائی سے بہت چھوٹی ہے" حیا کی حیرانگی اب بھی کم نہیں ہوئی تھی اسکے لیے یہ بات غیر متوقع تھی۔۔۔

تم بھی مجھ سے عمر میں بہت چھوٹی ہو تو کیا میں نے تمھیں خوش نہیں رکھا ہوا۔" رہبان۔۔کا انداز اچانک ہی سخت ہونے لگا تھا۔۔۔

میں جانتی ہوں مگر ہماری شادی تو پسند کی شادی تھی۔۔۔۔"اسنے یاد دلانا چاہا۔۔۔۔

میری بہن میں کوئی کمی نہیں تمھارا بھائی خود باخود اسے پسند کرنے لگ جائے گا تم بس اپنی امی سے بات کر لو۔" اسنے حتمی لہجے میں کہا۔۔۔

رہبان۔۔۔۔۔وہ۔۔۔وہ۔۔۔ارہم بھائی کسی اور کو پسند کرتے ہیں۔۔۔۔پھر ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔اور اور ۔۔۔میرے خیال سے وٹا۔سٹا کچھ ٹھیک نہیں رہے گا"وہ جھجھک کے اپنے اندیشے بتانے لگی۔۔۔۔

وہ چند لمحے۔۔۔۔اسکی طرف یوں ہی دیکھتا رہا۔۔۔۔۔اور پھر غصے سے بولا۔۔۔

میری بہن کو کبھی اپنی بہن سمجھا ہوتا تو ایسا نہ کہتی" کہتے ساتھ ہی پیچھے کو ہو کر۔۔آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر لیٹ گیا۔

۔۔۔

غصہ تو اسے اسوقت حیا۔پر بہت آرہا تھا۔۔۔

اور یہ بات حیا کو بھی محسوس ہو گئی۔۔۔مگر وہ بھی کیا کرتی۔۔۔ایک عرصے بعد اسکا بھائی۔۔۔۔خوش تھا۔۔۔

عروش اسکو پسند تھی پھر اب وہ اپنے بھای کی خوشیاں کیسے برباد کر دیتی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔۔۔

رہبان آپ بات سمجھنے کی کوشش "

شیٹ اپ حیا۔۔"ابھی اسکی بات ادھری تھی کہ وہ غصے سے چلایا۔۔

اب مزید مجھ سے بات مت کرنا۔۔۔ سمجھیں "وہ وارن کرنے والے انداز میں بولا۔۔۔حیا کی آنکھیں آنسوں سے لبریز ہو گئیں۔

اوکے میں امی سے بات کروں گی۔۔۔"وہ ہلکی سی آواز میں منمنائی۔۔۔

ضرورت نہیں ہے اس احسان کی "وہ اب بھی ترخ کے بولا۔۔۔

پلیز رہبان مجھے کچھ ٹائم تو دیں۔۔"وہ رو دینے کو تھی۔۔۔ مگر رہبان پیٹھ موڑ کر لیٹ گیا۔۔۔۔

جبکہ حیا اسکی بے رخی پر دوسری سائیڈ پر لیٹ گئ۔۔اسکی آنکھ سے آنسو ٹوٹ ٹوٹ کر تکیے میں جزب ہو رہے تھے کمرے کی خاموشی میں اسکی مدھم سسکیاں رہبان کو بے سکون کر رہیں تھیں۔۔۔۔

کچھ دیر تو وہ اسکے چپ ہونے کا انتظار کرتا رہا۔۔۔پھر جھٹکے سے پلٹا اور اسکو اپنے نزدیک کھینچ کر۔۔اسکے سسکتے لبوں پر۔۔۔۔اپنا بھاری ہاتھ رکھ دیا۔

اب آواز نکلی تو یہیں گردن دبا دوں گا"بڑی بڑی آنکھوں سے اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔

مجھے مثبت جواب چاہیے حیا۔۔۔"اسکے کان میں سرگوشی۔۔کرتے ہوئے۔۔۔وہ اپنی من مانیوں پر اترنے لگا تھا ۔۔۔۔جبکہ حیا کا دماغ ارہم کے گرد تھا۔۔۔۔وہ کسی صورت یہ بات نہ مانتا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر تا دیر نہ رہ سکا۔۔رہبان کی بڑھتی جسارتیں اسے خود میں سمیٹنے پر مجبور کر رہیں تھیں۔۔

تقریباً ایک ماہ بعد آج وہ اپنی امی کے گھر آئی تھی تبھی بے پناہ خوش تھی۔۔۔بڑے بھائی کو تو دیکھ کر۔۔۔ آنسو ہی نکل آئے تھے کیونکہ اس بار وہ دو سال بعد آئے تھے۔۔۔۔

سب نے ہی اس سے شکوے کیے کے عید پر نہیں آئی۔۔امی تو بقائدہ ناراض بھی ہوئیں۔۔۔ مگر اسنے جلد ہی سب کو منا لیا۔۔۔رہبان بھی ساتھ ہی آیا تھا۔۔۔گھر کا داماد ہونے کی حثیت سے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا۔۔ گیا تھا۔۔ مگر وہ زیادہ دیر نہ رک سکا۔۔

کھانا کھا کر وہ اپنے کسی دوست کے ہاں چلا گیا تھا۔۔۔۔

حیا نے جھجھکتے ہوے امی سے رہبان کی بات کی۔۔۔۔دل تو اسکا بلکل نہیں تھا یہ بات کرنے کا مگر کیا کرتی۔

رہبان نے کبھی اسکے دل کی نہیں سنی تھی۔۔۔۔

حیا۔۔۔میرے بیٹے نے ایک عرصے بعد مجھ سے فرمائش کی ہے۔۔۔اور وہ اس لڑکی کو پسند بھی کرتا ہے ۔۔بر گیڈیر نواز کی بیٹی ہے۔۔ تمھاری شادی میں آئی تھی۔ "

میں جانتی ہوں امی۔۔۔میں خود بھی ایسا کچھ نہیں چاہتی۔۔۔ مگر کیا کروں میری تو کچھ سمجھ میں نہیں آرہا۔۔۔۔

رہبان میری کوئی بھی بات سننے کے لیے تیار ہی نہیں ہیں۔۔۔۔"وہ بے بسی سے بولی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیاباتیں ہورہی ہیں بھئی۔۔"ارہم ڈھیلے سے ٹراوزر شرٹ میں فوجی کٹ بالوں اوراپنی سرخ وسفید رنگت پر بڑھئی ہوی بریڈز سمیت بہت خوبرولگ رہاتھا۔۔وہ دونوں بہن بھائی ہی۔۔۔خوبصورتی کی مثال آپ تھے۔۔۔

وہ صوفے پر حیاکے برابر میں بیٹھ گیا۔۔۔۔

جبکہ امی سامنے بیڈ پر بیٹھی تھیں۔۔

لیڈیز خیریت ہے۔۔۔۔اتنی سنجیدگی۔۔"ارہم نے دونوں کو سوچ میں ڈوبا دیکھاتو۔۔۔زور سے بولا۔۔۔

کیاہے بھائی بندہ کچھ دیر خاموش بھی نہیں رہ سکتا۔۔"حیانے منہ بنایا۔۔۔تو ارہم نے اسکے سر پر چپیت لگائی۔۔۔

میری چڑیا چہکتی ہوی اچھی لگتی ہے۔۔۔اوکے۔۔۔اور آپ دونوں عروش سے مل آئیں۔۔۔میں نے اسکوانفارم کر دیاہے"ارہم نے بتایا۔۔۔

اچھاجی۔۔۔۔رابطے بھی ہیں"حیانے مسکراتے ہوے چھیڑاتووہ بھی مسکرادیا۔۔۔

میڈیم میرے کارنامے پھر بھی تمھارے شوہر کے کارناموں سے کم ہے۔۔۔۔"حیاجھینپ گئی۔۔۔یہ تو حقیقت تھی رہبان کی دیوانگی کسی سے چھوپی ہوئی کہاں تھی۔۔۔اوروہ کون ساچھوپانا جانتا تھا۔۔۔

وہ ہر معاملے میں بے باک تھا۔۔۔۔

ارہم کافون بجنے لگا۔۔۔۔عروش کاہی فون تھا۔۔حیانے اسکافون جھپٹ کر خوداٹینڈ کیا۔۔جبکہ وہ ارے ارے کرتارہ گیا۔۔۔

اور پھر۔۔۔۔وہ عروش سے بہت دیر تک باتیں کرتی رہی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارہم بھی ساتھ ہی باتیں کر رہا تھا۔۔حیانے محسوس کیا اسکا بھائی بہت خوش ہے۔۔۔اور وہ کیسے اپنے بھائی کی خوشیوں کے بیچ میں آگی ہے۔۔

رات کا کھانا کھا کر وہ رہبان کے ساتھ۔گھر آ رہی تھی۔۔

گاڑی میں۔۔۔بلکل خاموشی تھی۔۔۔۔

حیا کا دماغ سوچ سوچ کر تھک چکا تھا۔۔۔کہ وہ کیسے رہبان کو منع کرے۔۔۔۔

تم نے آنٹی سے بات کی"وہ اچانک ہی بولا۔۔۔

جبکہ وہ چونک گئ۔۔۔۔

جی۔۔۔جی کی تھی۔۔"وہ سر جھکاے اپنی انگلیوں سے کھیل رہی تھی۔۔۔رہبان۔۔ڈرائیونگ کے دوران اسپر بھی نظر ڈال لیتا۔۔۔۔

پھر کیا کہا انھوں نے "

رہبان۔۔۔۔"اسنے ہمت مجتمع کرتے ہوے۔۔دوبارہ اس سے بات کرنا چاہی۔۔

ہم بولو "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رہبان۔۔۔ہماری ابیھا کے لیے۔۔۔ایک سے بڑھ کے ایک رشتہ مل جائے گا بڑے بھائی۔۔۔تو ویسے بھی کسی اور کو پسند کرتے ہیں۔۔۔اور آپ جانتے ہیں۔۔۔ہماری ابیھا کے لیے ہی مشکل ہو جائے گی" رہبان نے خاموشی سے اسکی بات سنی۔۔۔مگر کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

جبکہ اسکی خاموشی حیا کو کھلنے لگی۔۔۔۔۔

اسنے دو تین بار اسکو مخاطب کرنا چاہا۔۔۔مگر اسکی خاموشی نہیں ٹوٹی۔۔۔اتنے میں گھر بھی آگیا۔۔۔اور وہ اسی طرح خاموشی سے۔۔۔گاڑی سے اتر کر۔۔۔اندر چلا گیا جبکہ وہ۔۔۔اپنی ساس کے کمرے میں سلام کرنے چلی گئی۔۔۔

وہاں سے باہر نکلی تو۔۔۔کوریڈور سے گزرتے ہوئے اسے بالکنی میں کوئی بولتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔

اسنے قدم بالکنی کی طرف بڑھادیے۔۔۔۔

احد۔۔۔تھا۔۔۔اسکے انداز سے صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ۔۔۔وہ کسی لڑکی سے بات کر رہا ہے۔۔۔حیا کو اسکے کھسر پھسر والے انداز پر۔۔۔بہت ہنسی آئی۔۔۔صبح اس سے بات کرنے کا ارادہ کر کے۔۔۔۔وہ اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔اسے رہبان کو سوتا دیکھ شدید جھٹکا لگا۔۔۔وہ کبھی بھی اسکے بغیر نہیں سوتا تھا۔۔۔حیا کو جی بھر کے رونا آیا ۔۔۔۔

اسنے وارڈروب سے سادہ سا سوٹ نکال کر پہنا اور بستر پر آکر لیٹ گئی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جانتی تھی۔۔اسکی اس حرکت پر بھی۔۔رہبان کو شدید غصہ آتا تھا۔۔۔اسنے اپنی مرضی سے اسکو کئی نائٹ ڈریس لا کے دیے تھے مگر جب وہ نہیں پہنتی تھی تو وہ غصہ کرتا تھا۔۔ مگر آج۔۔۔وہ بھی تو اپنی عادت کے خلاف گیا تھا تو وہ کیوں نہیں۔۔۔

حیا بھی اس سے پیٹھ موڑ کے لیٹ گئی۔۔۔۔

\-----------

صبح وہ اسکے اٹھنے سے پہلے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔

حیا کو اندازہ ہو گیا۔۔ کہ بات اب تک بگڑی ہوئی ہے۔۔۔وہ جلدی سے ڈریس چینج کر کے۔۔۔بغیر چہرے پر کچھ لگائے سادے منہ سے سر پر دوپٹہ رکھ کر کمرے سے باہر آ گئی۔۔۔اسے یہ دیکھ کر شرمندگی سی ہوئی کہ سب ہی جاگ گئے تھے اور اسکی ساس ناشتہ بنا رہی تھی وہ پل کی چوتھائی میں۔۔۔کچن میں انکے پاس پہنچی۔۔۔

مگر انکے انداز۔۔۔اکھڑے اکھڑے سے تھے۔۔

وہ ایک لفظ بھی اس سے نہیں بولی تھی۔۔۔

اسے رونا آنے لگا۔۔۔۔ مگر پھر بھی وہ انکی ہیلپ کرتی رہی۔۔۔اور باہر ڈیبل پر سب کے سامنے ناشتہ بھی لگا دیا اب وہ رہبان کی کافی بنا رہی تھیں

۔۔آنٹی آپ رہنے دیں یہ کافی میں بنا دیتی ہوں۔۔"اسنے انکے ہاتھ سے سامان لینا چاہا مگر انھوں نے ہاتھ جھٹک دیا ۔۔۔۔وہ حیرت سے انکی طرف دیکھ رہی تھی گلے میں آنسوں کا گولہ پھنسنے لگا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لازمی رہبان انھیں سب بتا چکا تھا۔۔ تبھی انکارویہ ایسا تھا۔۔۔

جاو۔۔۔ڈیبل پر جاکرں اشتہ کرو" انکے لہجے میں واضح۔۔ سختی تھی۔۔۔۔

وہ چاہ کہ بھی مزید بات نہ کر سکی۔۔۔ آنسو کو گلے میں اتارتے ہوے۔۔۔وہ باہر ٹیبل ہر آگئ۔۔۔

رہبان کی ساری توجہ نیوز پیپر پر تھی۔۔۔احد موبائل میں مگن تھا۔۔۔ جبکہ انکل بھی نیوز پیپر دیکھ رہے تھے علیشبہ ابھا ابھی ناشتے کی ٹیبل پر نہیں آئ تھیں...

وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔ اتنے میں آنٹی بھی آگئیں۔۔۔ رہبان کے آگے کافی کا مگ رکھا جو اسنے فورن لبوں سے لگالیا۔۔۔اور احد کو گھورا۔۔۔

تمھیں ابھی تھوڑی دیر پہلے کہا تھا ان دونوں مہارانیوں کو بھی اٹھادو" وہ سخت تیوروں میں بولیں احد تو گڑبڑا ہی گیا ۔جبکہ انکل اور رہبان اب بھی اپنے کام میں مگن تھے۔۔

آنٹی میں بولا لاتی ہوں۔۔۔ احد تم ناشتہ کرو" وہ احد کو کہتے ہوے اٹھی۔۔۔۔

میں نے تم سے بات نہیں کی۔۔۔ حیا۔۔۔ میں جسے کہہ رہی ہوں۔۔۔ اسے ہی کرنے دو۔۔۔ اور احد کے معملے میں تم مت بولا کرو۔۔۔ بگڑنے لگ گیا ہے یہ" سرد لہجے میں کہتے ہوے۔۔۔ انھوں نے احد کو گھورا۔۔۔

جو اپنی بھابھی کی ہی طرف دیکھ رہا تھا۔۔ اسے خود پر غصہ بھی آیا۔۔۔ اسکی وجہ سے انھیں ڈانٹ پڑ گئ تھی۔۔

وہ چپ چاپ۔۔ اٹھ کر ان دونوں کو اٹھانے چلا گیا۔۔ جبکہ حیا کو لگ رہا تھا اسکا وجود پتھر کا ہو چکا ہے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آنکھوں میں آنسوؤں کا سیلاب امڈ رہا تھا۔۔۔وہ حیران و پریشان کبھی رہبان کو تو کبھی آنٹی کو دیکھ رہی تھی جو اپنے اپنے ناشتے میں مگن تھے۔۔۔

بیٹی تم بیٹھ کر ناشتہ کرو۔۔" آنکل نے اسکے چہرے کے اڑتے رنگوں کو دیکھا تو بولے۔۔۔

اور آسیہ بیگم جب آپ سے کام نہیں ہوتے۔۔۔تو ہماری بہو ہے۔۔ خیر سے سو گھڑ ہے اس سے کرایا کریں۔ مگر کام کر کے۔۔ غصہ مت ہوا۔ کریں" وہ نرمی سے بولے جبکہ انٹی نے انکی کسی بات کا جواب نہیں دیا۔حیا کرسی پر گیر سی گئ۔

اوکے امی میں چلتا ہوں۔۔۔رات میں ملاقات ہوگی۔۔۔" رہبان آفس جانے کے لیے اٹھا۔۔ماں باپ سے دوعائیں لی اور اسکی طرف دیکھے بغیر باہر نکل گیا۔۔۔

حیا۔۔ نم آنکھوں سے اسکی پشت کو دیکھتی رہ گئ۔۔۔

حیا آج تمھاری طبعیت ٹھیک ہے یا نہیں۔۔۔رہبان تمھارا ہی شوہر ہے۔۔۔باہر تک اسکے ساتھ روز جاتی ہو پھر آج کیا ہوا ہے۔۔" آنٹی نے کڑے تیروں سے اسے گھورا۔ تو وہ گڑبڑا کر اٹھی۔۔

اور رہبان کے پیچھے گئ جو گاڑی پورچ سے نکال رہا تھا۔۔۔

شام میں جلدی آیئے گا۔۔" حیا نے معملول کی طرح۔۔اسے مسکراتے ہوے کہا۔۔ جبکہ وہ تو ایسا بن گیا جیسے سنا ہی نہ ہو۔۔۔...بغیر کچھ بولے گاڑی میں بیٹھ کر وہ زن سے گاڑی پورچ سے نکال کر چلا گیا۔۔ جبکہ اب حیا کی برداشت ختم ہو چکی تھی۔۔ دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھوپا کر وہ وہیں رو دی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج صبح سے آنٹی کا اسکے ساتھ رویہ بہت برا تھا انھوں نے اسے کسی کام کو ہاتھ نہیں لگانے دیا۔۔ حیا کی کسی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔

بلکہ جب جب ایبھا علیشبہ اس سے بولتیں وہ انھیں بلاوجہ جھڑک دیتیں۔۔۔

احد۔۔۔سے اسنے خود سے کوئی بات نہیں کی تھی۔۔۔

اور آنٹی نے بھی آج اسے۔۔ اپنے کاموں میں الجھایا ہوا۔۔ تھا...

ایسا ماحول اسکے لیے پیچھلے چھ ماہ میں نہیں تھا جیسا آج تھا۔۔۔ حیا کا دم گھٹ رہا تھا۔۔وہ کمرے میں آکر خوب روئی ۔۔۔

دل ہلکا کر کے۔۔۔ اپنی امی کو فون ملایا۔۔

اور انھیں ساری روداد ایک بار پھر سے رو رو کے بتائی۔۔ تو وہ بھی پریشان ہو گئیں۔۔ انھوں نے ارہم سے اس موضوع پر بات کی تھی مگر اسنے صاف انکار کر دیا تھا۔۔اور وہ ایک انچ بھی اپنے فیصلے سے ہٹنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

انھوں نے یہ بات حیا کو بھی بتا دی۔۔۔ جبکہ اب۔۔۔وہ مزید رونے لگی تھی۔۔

امی میں کیا کرو۔۔۔ "رونے سے اسکی آنکھیں اور لب سرخ ہو چکے تھے۔۔۔۔

حیا تم رو تو نہ اپنی طبعیت خراب کر لو گی۔۔" انھیں بیٹی کی فکر ہونے لگی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چھوڑ دیں امی میری طبعیت کو۔۔میرا دم گھوٹ رہا ہے مجھ سے نہیں رہا جا رہا یہاں۔۔۔ایکدم۔۔اجنبی ہو گئے ہیں رہبان میرے لیے.. آپ آپ بھائی سے بات کر کے دیکھیں۔ایک بار پھر۔۔"وہ جانتی تھی وہ خود غرض ہو رہی تھی۔۔۔

مگر اگر اسی طرح حالات رہتے تو۔۔۔وہ یقیناً رہبان کی بے رخی برداشت نہ کرتے ہوئے مر جاتی۔۔۔امی نے اسے تسلی دی۔۔۔ تھی کہ وہ دوبارہ بات کریں گئیں مگر وہ دونوں ہی جواب جانتی تھیں۔۔۔

فون بند کر کے۔۔وہ بیڈ پر لیٹ گئ۔۔۔رو رو کر سر بھاری ہو رہا تھا۔۔ تبھی اسکی آنکھ لگ گئ۔۔

اسکی آنکھ کھلی تو کمرے میں ہلچل سی محسوس ہوئی۔۔اسنے گھڑی کی طرف دیکھا سات بج رہے تھے مطلب رہبان بھی آ چکا تھا۔۔وہ شاور لے رہا تھا تبھی پانی گیرنے کی آواز واشروم سے آ رہی تھی۔۔۔اسے شرمندگی ہوئی۔۔ وہ کتنی دیر۔۔تک سوتی رہی آنٹی کیا سوچ رہی ہوں گی۔۔۔ابھی وہ بیٹھی انھیں سوچوں میں گم تھی کہ۔۔۔ رہبان شاور لے کر باہر آ گیا۔۔۔

اسنے ایک پل کے لیے اسکی طرف دیکھا۔۔۔اور اتنے میں ہی وہ اسکا جائزہ لے چکا تھا۔۔۔ملگجے سے کپڑوں میں ۔۔۔اترے ہوئے چہرے کے ساتھ۔۔۔وہ اسے بلکل اچھی نہ لگی۔۔۔۔۔۔

تیار ہو جاو ایک دوست نے بلایا ہے دعوت پر"روکھے لہجے میں کہتے ہوئے اسنے بالوں میں برش پھیرہ۔۔۔

حیا کو دوبارہ رونا آنے لگا یہ ہی بات وہ پیار سے بھی کہہ سکتا تھا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آنکھوں میں نمی لیے۔۔وہ اٹھی۔۔۔اور اسکے پیچھے جا کر کھڑی ہو گئ۔۔۔رہبان اور اسکا عکس شیشے میں واضح ہو رہا تھا۔۔۔رہبان نے اسکی موجودگی کا نوٹس لیے بغیر۔۔اپنے اوپر سپرے کیا۔۔۔

تبھی حیا نے اسکی پشت پر سر ٹکا دیا۔۔۔۔

پلیز رہبان میرے ساتھ ایسا رویہ مت رکھیں "گلگیر لہجے میں کہتے ہوے اسنے۔۔۔اسکی پشت پر ہاتھ باندھ لیے

۔۔۔۔

حیا ہٹو اور تیار ہو جاو۔" لہجے میں اب بھی خفگی ضرور تھی مگر سختی نہیں تھی۔۔

حیا کو مزید رونا آیا۔۔۔

رہبان۔۔۔آپ آپ جو کہے گے ویسا ہی ہو گا۔۔۔پلیز مگر میرے ساتھ ایسا مت کریں۔۔۔"ہر بار کی طرح حیا نے اپنے سارے ہتھیار گیر الیے۔۔۔تھے۔۔۔وہ نہیں جانتی تھی وہ ایسا کیوں کہہ رہی ہے۔۔۔

مگر تمھارا بھائ۔۔ذلیل انسان وہ پھر بھی نہیں مانے گا۔۔"اچانک ہی رہبان نے غصے سے اسکے ہاتھ جھڑک دیے ۔۔۔اور پلٹ کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔جبکہ حیا۔۔جلدی سے پلٹ کر اسکے سامنے۔۔آ گئ اور دونوں ہاتھوں میں اسکا چہرہ تھام کر۔۔وہ اس سے وعدہ کر رہی تھی۔۔۔۔

یہ جانے بغیر کہ مقابل اسکا بھائ ہے۔۔۔۔

مگر پھر بھی رہبان۔۔۔کے لیے وہ کچھ بھی کر سکتی تھی۔۔

نہیں ایسا نہیں ہو گا۔۔۔میں انھیں منا لوں گی۔۔۔میں وعدہ کرتی ہوں۔۔۔ "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بس اتنی سی بات تھی رہبان۔۔۔کے چہرے کے تاثرات نرم پڑ گئے۔۔۔اسنے۔۔۔حیا کی کمر پر ہلکا سا دباو ڈال کر اسے اپنی گود میں بیٹھا لیا۔۔۔

تمھیں پتا ہے حیا۔۔۔ایبھا مجھے بہت عزیز ہے۔۔۔۔میں اسے احد سے بھی چھوٹا سمجھتا ہوں۔۔۔۔وہ بہت نازک مزاج ہے۔۔۔اور میں کسی غیر کو دے کر۔۔۔اپنے آپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتا۔۔۔اور آئی ڈیم شور۔۔۔ ار ہم اسکے ساتھ خوش رہے گا" وہ مسکرایا۔۔۔

حیا بس اسکی خدغرضی دیکھتی رہ گئی۔۔۔سولی پر تو وہ لٹکی تھی۔۔۔

مگر اسکے مسکرانے پر وہ بھی ہلکا سا مسکرائی۔۔۔۔تبھی رہبان نے جھک کر اسکی مسکراہٹ کو پیار کیا۔۔۔۔

جان من آپکی سمائل میں ہماری جان بستی ہے۔۔۔۔کل سے اب تک بڑی مشکل سے رہا ہوں" وہ اپنی ہی بات پر کھل کر ہنسا۔۔۔حیا کے چہرے پر سرخی سی پھیل گئی۔۔۔پھر یاد آنے پر بولی۔۔

آپ نے آنٹی کو بھی بتا دیا۔۔۔"وہ آنکھوں میں نمی لیے بولی۔۔۔

جان عزیز۔۔۔آپکی ساس بار بار پوچھ رہی تھیں تو میں نے بتا دیا" اسنے کندھے اچکائے۔۔۔

انکا بیہیو میرے ساتھ بلکل اچھا نہیں تھا۔۔۔"اسنے جیسے شکوہ کیا۔۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا ڈونٹ وری۔۔۔اور یہ اپنا حلیہ دیکھنا۔۔کیا ماسی بنی ہوئی ہو" اسنے اسکے ملگجے کپڑوں پر چوٹ کی۔۔۔تو وہ مسکرائی۔۔۔

آپکا ہی قصور ہے آپکی ناراضگی نے مجھ سے میرے سارے رنگ چھین لیے۔۔ "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو میں دوبارہ بھر دو گا۔۔۔وہی رنگ اسی طرح" وہ معنی خیزی سے بولا تو حیا جلدی سے اسکی گود سے اٹھ گئ۔۔۔

شرمیلی سی مسکراہٹ نے چہرے پر قوس قزہ بکھیر دیا تھا۔۔۔

اب شرمانا بعد میں ابھی تو چلو سکندر نے خصوصی تمھیں انوائٹ کیا ہے۔۔۔" وہ بیڈ پر سکون سے لیٹتا ہوا بولا

اچھا جی" اسنے کہتے ہوئے وارڈروب کھولی اور کپڑے نکالنے لگی۔۔۔۔رہبان کے نرم رویے نے اسے پر سکون کر دیا تھا وہ نہیں جانتی تھی وہ اپنا وعدہ کیسے پورا کرے گی۔۔۔اسوقت وہ صرف یہ جانتی تھی اسکا شوہر اسکے اتنے سے وعدے سے خوش ہو گیا ہے۔۔۔

اسنے پوری الماری میں کپڑوں پر توجہ ڈالی۔۔۔ڈریسنگ کے لیے رہبان بہت کونشیس رہتا تھا تبھی ایک سے بھڑ کر ایک ڈریس اسکے پاس تھا۔۔۔ مگر پھر بھی اسنے۔۔۔یلو کلر کا۔۔کامدار فراق نکال لیا۔۔۔۔اور۔۔۔شاور لینے کی غرض سے۔۔۔واشروم جانے لگی۔۔۔۔ تبھی رہبان کی آواز پر رکی۔۔۔

تم یہ پہنو گی۔۔"اسنے پوچھا جبکہ حیا نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

میڈیم۔۔۔۔آپ میری بیوی ہیں تو یہ کومن۔۔۔ کلرز نہ ہی پہنو۔۔وہ چیز پہنو کہ سب دیکھتے رہ جائیں۔۔۔۔"وہ اسکے ہاتھ سے ڈریس چھینتا ہوا بولا جبکہ حیا مسکرا دی۔۔۔وہ ایسا ہی تھا۔۔۔۔وہ جانتی تھی۔۔۔اور ایسا ہی وہ اسکو بہت پسند تھا۔۔۔

رہبان نے وہ ڈریس دوبارہ ہینگ کر کے۔۔۔پوری الماری کا جائزہ لیا تو اسے سب کچھ ہی پرانا لگا۔۔۔

تم نہ کل میرے ساتھ چلنا ہم شاپنگ پر چلیں گے۔۔۔یہ سب پرانے ہو گئے ہیں" وہ وہیں سے بولا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

جبکہ حیا اسکے پاس آ گئ۔۔

ابھی عید پر ہی شاپنگ کی ہے۔۔۔"وہ حیرت سے بولی۔۔۔

ہاں تو وہ شاپنگ پہن بھی تو لی ہے"وہ ایک ایک ڈریس نکال کر اسکے ساتھ لگا کر چیک کرنے لگا۔۔۔

اور پھر بلا آخر اسکو اپنی مطلوبہ چیز مل ہی گئ۔۔۔یہ ڈریس کبھی اسنے گھر میں نہیں پہنا تھا بلکہ رہبان کے سامنے بھی نہیں پہنا تھا۔۔۔کیونکہ۔۔۔ڈریس ہی ایسا۔۔۔تھا۔۔۔

بلیک کلر کی لونگ ریشمی میکسی۔جس پر گولڈن کلر کا ہیوی کام ہو رہ تھا۔۔۔بازوں سیرے سے تھے ہی نہیں۔۔۔جبکہ گلے میں نیک تھی گردن سے چپکی ہوئ ایسے جیسے کوئ پٹا۔۔ہو۔۔۔۔اور اس پر بھی گلڈن نگوں سے کام ہو رہا تھا ایک بیل کی صورت۔۔۔

اس نیک کے نیچے شولڈرز اور نیک بون سے تھوڑا سا نیچے ساری نیٹ تھی۔۔۔جس سے جسم صاف عیاں ہوتا۔۔۔جبکہ یہی حال کمر کا تھا۔۔۔آدھی کمر پر باریک نیٹ تھی۔اور کمر کے بیچ میں زیپ لگی تھی۔۔جس کے اردگرد بیلوں کی صورت میں گولڈن نگوں سے کام ہو رہا تھا۔۔۔

وہ ڈریس۔۔۔بہت الٹرا موڈ تھا۔

یہ بیسٹ ہے"رہبان نے مسکرا کر اسکے ہاتھ میں ڈریس تھما دیا

نہیں رہبان پلیز۔۔۔۔یہ تو بہت گندہ ڈریس ہے"وہ دو قدم ایسے پیچھے ہوئ۔۔۔جیسے اسنے سانپ پکڑا ہو۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھو میرے پاس ٹائم نہیں ہے۔۔۔اور تمھیں ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں اول تو تمھارا شوہر تمھارے ساتھ ہے ۔۔۔دوم کسی میں جرت نہیں کے میری بیوی کو دیکھے۔۔۔اور ایک اور بات سکندر کی پارٹیز ایسی ہی ہوتی ہیں جاو اب شاباش "اسنے اسے واشروم کیطرف دھکا دیا۔۔۔تو وہ بے بس سی۔۔اسکا حکم ماننے کے لیے تیار ہو گئ۔۔۔

....

تقریبا بیس منٹ بعد۔۔۔وہ باہر نکلی۔۔۔

میکسی پہن کر خود کو شیشے میں دیکھ کر اسے بہت شرم آئ تھی اسکی دودھیا رنگت سیاہ لباس میں خوب دمک رہی تھی ۔۔وہ گھبراتی ہوئ باہر نکلی۔۔۔۔رہبان صوفے پر ہی بیٹھا تھا بلیک تھری پیس میں وہ شاندار لگ رہا تھا۔۔۔مگر ہمیشہ کی طرح حیا کو سامنے دیکھ کر وہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔۔

حیا۔کی پلکیں اسکی والہانہ نظروں سے گھبرا کر کپکپا رہی تھیں۔۔۔۔۔

وہ دو قدم چل کر آئینے کے پاس آگئ۔۔۔اور ڈرائیر سے بال خشک کرنے لگی۔۔۔۔رہبان بھی اسکے پیچھے ہی آ کھڑا ہوا۔۔۔۔

میں تیار کروں۔"اسکی کان کی لو کو لبوں سے نرمی سے چھوتے ہوئے ہوۓ وہ سرگوشی سے بھی ہلکی آواز میں بولا

۔۔۔۔

حیا کا ہاتھ تھم گیا۔۔۔۔جسم کا رواں رواں اسکی محبت پر سرشار سا ہو گیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے لگ رہا ہے میرا انتخاب غلط تھا۔۔۔"وہ اسکے جسم کے ساتھ چپکی میکسی کو غور سے دیکھتے ہوئے مسکرایا۔۔۔

تو حیا بھی مسکرا دی۔۔۔۔

میں بلیک شال لے لوں گی۔"وہ آہستہ سے بولی اسی ڈریس سے ملتی جھلتی اسکے پاس۔۔ایک موسم کی مناسبت کی ہلکی پھلکی شال تھی۔۔۔

اوکے۔"مسکرا۔۔۔کر اسنے جھک کر اسکی نیٹ سے جھلکتی نیک بون پر پیار کیا۔۔۔اور اس سے دور ہو گیا۔۔۔

ایمان ہی خراب کر دیا ہے میرا۔۔۔"وہ منہ بنا کہ بولا۔۔۔

حیا اسکے انداز پر کھلکھلا دی۔۔۔

بس کرو یار۔۔۔"وہ تو اسکی ہنسی کا بھی دیوانہ تھا بے بسی سے بولا تو۔۔حیا نے اپنے لبوں پر انگلی رکھ دی۔۔۔۔

اگر میں یہی کھڑا رہا تو۔۔شاید میں جانے کا ارادہ ملتوی کر دوں۔۔۔۔امی کے پاس ہوں۔۔۔آجاو جلدی سے تیار ہو کر۔۔۔"دروازے کے پاس سے ہی وہ اسے فالئنگ کس کرتا۔۔۔باہر نکل گیا۔۔۔جبکہ حیا تیار ہونے لگی۔

رہبان کی محبت اسکی آتی جاتی سانسوں میں بس گئ۔۔تھی۔۔۔

اور بس آنے والے کل سے بیگانی۔۔۔اس محبت کے نشے میں چور ہوئ جا رہی تھی

یہاں کا ماحول ویسا ہی تھا۔۔۔جس طرح رہبان نے بتایا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر پھر بھی اسنے اپنے کندھوں کو اور آگے گلے سے ایک سٹائل سے کور کیا ہوا تھا۔۔

رہبان نے اسے تقریباً اپنے سب دوستوں سے ملوایا۔۔اور انکی بیگمات سے بھی۔۔۔

سکندر کو تو وہ جانتی ہی تھی۔۔۔وہ خاصی جولی طبعیت کا مالک تھا۔۔۔کیونکہ سکندر اور رہبان۔۔ارہم کے ہی دوست تھے۔۔اور رہبان تو صرف ایک بار جبکہ سکندر کئی بار انکے گھر آتا جاتا رہا تھا تبھی دونوں آپس میں خاصا فرینڈلی رہتے تھے۔۔

سکندر بھائی۔۔آپکی مسز کہاں پر ہیں۔۔"ابھی چند ماہ پہلے سکندر کی شادی ہوئی تھی اپنی بچپن کی منگ سے۔۔۔ لیکن وہ اس شادی سے ناخوش تھا۔۔اسکے چہرے کے تاثرات صاف بتا رہے تھے۔۔۔

یہی کہیں ہو گی۔۔"اسنے لاپرواہی سے شانے اچکاے اسکی یہ لاپرواہی حیا کو اچھی نہیں لگی۔۔۔

بھائی۔۔۔نظر لگانے کے پلین ہیں میری بہن کو شاید"آج تو رہبان کی نظریں حیا سے ہٹنے کا نام نہیں لے رہیں تھیں یہ بات سکندر نے بھی محسوس کی تبھی اسے گھورتا ہوا بولا۔۔۔۔

ایکسکیوز می۔۔۔اب میرے پاس آپکی عزیز بہن کو نظر لگانے کا پرمنٹ ہے۔۔۔"رہبان نے اپنے مخصوص لہجے میں اسے باور کرایا۔۔۔جبکہ حیا انکی گفتگو سے جھینپ رہی تھی۔۔۔۔

وہ مسکرایا۔۔۔اور دل سے ان دونوں کو خوش رہنے کی دعا دی۔۔۔تبھی اسے سامنے سے ارہم آتا دیکھائی دیا ۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اووویہ کون شخص ہے۔۔۔اہ میرے خیال سے صرف کھانا ٹھوسنے آیا ہے" ارہم کو گلے لگاتے ہی سکندر کی اداکاری عروج پر تھی۔۔۔کیونکہ ارہم شاید اس محفل کا سب سے آخری مہمان تھا۔۔۔

ارہم نے اسکی کمر پر مکہ جڑا تو وہ بلبلا گیا۔۔۔

فوجی صاحب۔۔۔یہ اپنی شاندار باڈی کا جوہر دشمنوں پر نکالو مجھ ناچیز پر ظلم نہ کرو آہ توڑ دی میری کمر سالے" وہ کراہا رہا تھا جبکہ وہاں سب کے ہی چہروں پر جاندار مسکراہٹ تھی۔۔۔

کیسے ہیں بھائی" حیا بھائی سے ملی تو اسنے حیا کو غور سے دیکھا۔۔وہ آج ضرورت سے زیادہ اچھی لگ رہی تھی۔۔۔

میں تو ٹھیک ہوں مگر میری گڑیا۔۔۔تو بہت پیاری لگ رہی ہے" حیا اپنی تعریف پر شرما ہی گئی۔۔۔رہبان کی بھی لو دیتی نظریں اسپر اٹھیں۔۔۔۔

کیسے ہو۔۔" ارہم اور رہبان دونوں ہی ایک دوسرے سے سرسری سا ملے۔۔حیا نے دونوں کو ہی نوٹ کیا۔۔مگر اپنا وہم سمجھ کر وہ محفل انجوائے کرنے لگی۔۔۔

دور ایک کونے میں کھڑی وہ حسرت سے اس شخص کو ہنستا مسکراتا دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ کبھی اسکے سامنے نہیں مسکرایا تھا۔۔۔بلکے اسطرح حقارت اور نفرت کا اظہار کرتا کہ دھنک کو اپنے وجود سے ہی نفرت ہو جاتی۔۔۔آج بھی صبح جب وہ اسکی تیاری میں اسکو مدد دے رہی تھی۔۔۔تو اسنے کتنی حقارت سے کہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم اس دعوت میں ہرگیز بھی مدعو نہیں ہو۔۔۔میں نہیں چاہتا کہ کوئی جانے کہ تم میری بیوی ہو۔۔۔اور پھر سکندر شاہ پر سب کی ہمدرد نظریں ٹک جائیں۔۔ کہ اتنا شاندار شخص کا پرٹنر کتنا اکوڑ ہے۔۔۔"اسے اسکے انگلش میں بولے گئے لفظ سمجھ تو نہیں آئے تھے مگر لہجے سے اندازا ہو گیا تھا۔۔۔کہ وہ لفظ اسکو حقیر کر رہے ہیں

۔۔۔۔

جی بہتر سائیں"وہ بس اتنا ہی بولی چہرہ اسکا اسکے لہجے سے ہی سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔

....

اور اسکی بات پر عمل کرتے ہوئے وہ پارٹی میں ہونے کے باوجود پارٹی میں نہیں تھی۔۔۔۔

اس گھر کی مالک کی بیوی نوکروں کے ساتھ کھڑی تھی۔۔۔وہ سب اس سے آدب سے پیش آتے تھے مگر اسے اپنا آپ اس قابل نہیں لگتا تھا۔۔۔۔

اسکی آنکھیں آنسو ضبط کرتے ہوئے سرخ ہو رہیں۔ تھیں۔۔۔جبکہ دوسری جانب۔۔۔۔حیا کی ضد تھی۔۔۔

بھائی مجھے نظر نہیں آ رہیں۔۔۔بھابھی"وہ منہ بنا کہ بولی۔۔۔

اسکی یہی ادائیں تو رہبان کے دل پر وار کرتیں تھیں۔۔

یار وہ دیکھنے قابل ہے ہی نہیں کیا کروگی دیکھ کے"وہ ایسے لہجے میں بولا کہ وہ تینوں ہی حیرت سے اسکو دیکھنے لگے۔۔۔

ناٹ گڈ سکندر بیوی ہے تیری۔۔۔"ارحم نے اسے سرزنیش کی تو وہ لاپرواہی سے بولا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں میرے یار بیوی نہیں زبردستی کا ڈھول جو میرے گلے میں لٹکا دیا گیا ہے۔۔" اسکی آنکھوں میں چنگاریاں سی بھرنے لگیں۔۔۔

رہبان نے بھی اسے گھورا۔۔۔

جب پسند نہیں تھی تو شادی کیوں کی "

اوو میرے بھائی۔۔ میری شکل دیکھ۔۔۔ اور یہ میرے جڑے ہاتھ نہ کر یہ موضوع۔۔۔ اسکا نام تیزاب کی طرح چبھتا ہے مجھے۔۔۔ اور ہاں رہی شادی کی بات جو آپکے اپنے ہوتے ہیں نہ۔۔۔ سالے بہت بلیک میل کرتے ہیں جانے بغیر۔۔۔ کہ باقی زندگی کس عزاب میں گزرنی ہے۔۔۔ بس واستے دے دلا کے شادی کرا دی۔۔۔۔" وہ نفرت سے پھنکارہ تو نہ جانے کیوں۔۔۔ رہبان کو لگا ارہم کی نظریں اسکو کچھ جتا رہی ہیں۔ مگر اسنے اسکو اگنور کیا اور خاموش ہو گیا۔۔۔۔

بھائی مجھے ملنا ہے۔۔۔" حیا کو غصہ آرہا تھا تبھی دبے دبے غصے میں بولی۔۔۔۔

سکندر کو اسکے غصے پر ہنسی آگئی۔۔۔۔

اوکے یار مل لو ناراض تو نہ ہو۔۔۔ میری ایک اکیلی ہی اتنی کیوٹ سی بہن ہے وہ بھی ناراض ہو گئی تو کیا ہوا گا۔۔۔"

وہ پیار سے بولا تو حیا کا بھی لہجہ نرم پڑ گیا۔۔۔۔

آپ بتائیں وہ کہاں ہیں۔۔۔ "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اندر ہو گی یا سرونٹس کے ساتھ میں نے اسے باہر آنے سے منع کیا تھا۔۔۔۔کلاس نام کی اس میں کوئی چیز نہیں ہے۔۔۔اور نہ اسکا اتنا سٹینڈرڈ ہے وہ میرے ساتھ اس پارٹی میں رہتی۔۔۔اسی لیے اندر ہو گی یا کہیں بھی ڈھونڈ لو" حیا کا دل تو کیا اسکو سنا دے مگر صرف اتنا ہی بولی

You are very cruel....

Thanks But I think your husband is more cruel than I am----

وہ مسکرایا تو وہ پیر پٹختی چلی گئی۔۔۔جبکہ ان دونوں کے چہروں پر بھی مسکراہٹ در آئی۔۔۔

تقریبا مہمان جا چکے تھے۔۔مگر بس کچھ خاص خاص بیٹھے تھے اور پھر کچھ دیر میں وہ بھی چلے گئے تو صرف وہ تینوں دوست ہی رہ گئے۔۔۔۔جبکہ حیا۔۔۔اسکو پہلے باہر گراونڈ میں اور پھر اندر گھر میں ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔جلد ہی اسے گزیبو میں گلابی آنچل نظر آیا۔۔۔۔۔

حیا مسکراتے ہوئے گزیبو کے اندر آ گئی۔۔۔

ہیلو" اسنے آہستہ سے کہا کے کہیں وہ ڈر نہ جائے کیونکہ وہ چاند کو دیکھنے میں مگن تھی۔۔۔

دھنک پلٹی تو ایکدم سامنے اس پری کو دیکھ کر جھجھک سی گئی۔۔اور سر جھکا گئی۔۔۔۔

اسنے اتنا مکمل حسن کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

میں حیا ہوں۔۔۔سکندر بھائی کی بہن ہی سمجھ لو" وہ مسکرائی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ آپ انہیں کی طرح بہت پیاری ہیں۔۔۔"اتنی سی بات کہتے ہوئے حیا نے اسکے بہت پیارے معصوم سے چہرے پر سرخیاں گھلتی دیکھیں۔۔۔۔

وہ تقریباً اٹھارہ انیس سال کی صاف رنگت اور بہت پیارے سے نقوش کی لڑکی تھی۔۔۔حیا کو سکندر پر حیرت بھی ہوئی کہ وہ ایسے نفرت کا اظہار کر رہا تھا۔۔جیسے خدا نخواستہ دھنک کیا چیز ہے۔۔۔

اور تم بھی بہت ہی پیاری ہو۔۔۔بہت معصوم سی۔۔"حیا نے کہا تو وہ جھینپ گئی۔۔۔۔

حیا۔۔۔ابھی وہ آگے بھی اس سے بات کرنا چاہتی تھی کہ پیچھے سے رہبان کی آواز آئی۔۔۔۔اور رہبان کی آواز سن کے دھنک نے جلدی سے اپنا گلابی آنچل سر پر رکھ لیا اور جھٹ سے سلام کیا۔۔۔اسکے پیچھے ارہم بھی کھڑا تھا ۔۔۔اور سب سے آخر میں سکندر اسکی اس حرکت کو نفرت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔حیا کتنی کونفیڈنٹ رہتی تھی۔۔۔کبھی اسنے حیا کے اندر کوئی ایسی حرکت نہیں دیکھی۔۔۔۔اسے اسوقت دھنک سے مزید نفرت ہونے لگی۔۔۔تو وہ غصے سے پلٹ گیا۔۔۔۔

جبکہ وہ دونوں بھی اسکے سلام کا جواب دے کر رسمی سی بات کر کے۔۔۔۔وہ دونوں بھی پلٹ گئے۔۔۔

حیا آجاؤ۔۔۔"رہبان کہہ کر۔۔۔چلا گیا۔۔۔تو حیا نے دھنک کو گلے سے لگایا۔۔۔جبکہ دھنک ساکت رہ گئی۔۔۔

میں تم سے دوبارہ ضرور ملوں گی۔۔۔ابھی تو میرے میاں صاحب کو جلدی ہے"وہ اسکا گال تھپتھپا کر باہر چلی گئی جبکہ وہ اسکے جسم میں سے اٹھتی شاندار کلون کی خوشبو میں کھوئی ہوئی تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گھر آتے ساتھ ہی حیا۔۔۔نے اپنے کمرے کیطرف دوڑ لگا دی۔۔۔کیونکہ وہ لیٹ نائٹ آئے تھی تبھی اسنے آنٹی کو ڈسٹرب کرنا درست نہیں سمجھا۔۔۔۔

رہبان کی لو دیتی نظریں اسے بہت کچھ جتا رہی تھیں۔۔۔۔

وہ انھیں نظروں سے گھبراتی ہوئی۔۔۔جلدی سے اسکی نظروں سے دور ہونا چاہتی تھی۔۔۔۔

اسنے روم میں آتے ہی اپنے گرد سے شال۔۔اتار کر بیڈ پر پھینکی اور۔۔۔وارڈروب کا ایک پٹ کھولا۔۔۔۔اور سادہ سا سوٹ کھینچ کر۔۔وہ جلد ہی واشروم میں بند ہو جانا چاہتی تھی۔۔۔مگر۔۔۔۔شاید آج قسمت اسکے ساتھ نہیں تھی۔۔۔۔

ابھی وہ واشروم کیطرف بڑھتی ہی کہ۔۔۔رہبان نے اسکو پیچھے سے اپنے بازوں کے حصار میں لے لیا۔۔۔۔

کمرے کا خواب ناک ماحول رہبان کے سارے احساسات جگہ چکا تھا۔

جان عزیز مجھ سے چھپنے کا مقصد "اسکی گرم سانسوں کی تپش اپنے کان پر محسوس کر کے۔۔۔اسکا دل ڈوب سا گیا ۔۔۔۔

وہ۔۔۔وہ۔۔میں تھک گئ۔۔۔تھی۔۔۔اسی لیے چینج۔۔۔چینج کرنا تھا" وہ منمنائ۔۔تو رہبان نے اسکا روخ اپنی طرف کیا۔۔۔۔جبکہ حیا نے زور سے آنکھیں میچ لیں۔۔۔۔وہ اسوقت اسکا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔

اپنے لباس کی وجہ سے وہ حد درجہ کنفیوز تھی۔۔۔۔

اوپن یور آئیز" اسنے حکم جاری۔۔۔کیا۔۔۔۔اور اسکے گرد اپنا حصار مزید تنگ کر دیا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیا کو اسکے حصار میں سختی محسوس ہوئی۔۔۔تو اسے اندازہ ہو گیا۔۔۔رہبان کو اسکی یہ شرم پسند نہیں آ رہی۔۔مگر وہ کیا کرتی۔۔۔۔یہ سب اسکے قابو سے باہر تھا۔۔۔اسنے جھجھکتے ہوئے اپنی آنکھیں کھولیں۔۔۔۔

تو رہبان نے جھک کر اسکی خمار آلود نگاہوں کو لبوں سے قید کر لیا۔۔۔۔حیا نے ایکدم گھبرا کر۔۔اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں دبوچ لیا۔۔۔جبکہ رہبان کی جنوں خیزی۔۔۔پل کے پل میں بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔اور حیا سے اسکی دیوانگی برداشت کرنا ناگزیر ہو رہا تھا۔۔۔۔

رہ۔۔۔۔رہبان۔۔۔"وہ بمشکل اپنی اکھڑتی سانسوں کو سمبھالتی بولی۔۔۔۔

ششششششش"رہبان نے پھر سے اسکے لبوں کو قید کر لیا۔۔۔اور حیا کسی موم کی طرح اسکے بازوں میں پگھلتی جا رہی تھی۔۔۔

رہبان کی شدتیں مزید بڑھنے لگیں۔۔۔۔مگر پھر اچانک ہی وہ اس سے ایکدم دور ہوا۔۔۔۔حیا اپنے ہی قدموں پر لڑکھڑا گئی۔۔۔اور اسکا بازوں تھام کے لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔کل تم آنٹی سے دوٹوک بات کرو گی۔۔۔۔اور ایک ہفتے کے اندر اندر۔۔۔ابیھا کا رشتہ لیے۔۔۔تمھارا بھائی۔۔میری دھلیز پر کھڑا ہونا چاہیے۔۔"وہ نرمی سے اسکے چہرے پر آتے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا۔۔۔لہجہ اسکا سخت ہی تھا۔۔۔ایک تحکم سا بھرا تھا۔۔۔اسکے لہجے میں۔۔

حیا چند پل اسکو دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔

یہ سب تو وہ اسکی چند لمحوں کی رفاقت میں بھول چکی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب کیا کیسے۔۔۔ کس طرح ہونا تھا۔۔۔۔وہ نہیں جانتی۔۔ تھی۔۔۔۔ مگر دل میں اب ایک خوف سا بھرنے لگا تھا

۔۔۔۔

مگر ایک زور دار دھکا لگنے سے وہ ایکدم ہی بکھلا گئی۔۔۔۔اور آندھے منہ بیڈ پر جا گیری۔۔۔ جبکہ رہبان بھی اسی کے انداز میں بیڈ پر گیرا۔۔۔لبوں پر جاندار مسکراہٹ لیے وہ اب اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ مگر حیا کی پلکوں میں اتنی ساکت نہیں تھی کہ وہ اسکیطرف دیکھ سکتی۔۔۔۔ چہرے کو بازوں میں چھپا کر وہ ویسے ہی لیٹی رہی۔۔۔۔اور رہبان کی ساری توجہ۔۔۔اسکی شرٹ کی زیپ پر چلی گئی۔۔۔۔۔نیٹ سے چھلکتی اسکی کمر۔۔۔۔اسے ارد گرد سب بھلا چکی تھی۔۔۔۔وہ اپنی جنوں خیزیاں اسپر انڈیلنے لگا۔۔۔۔جبکہ حیا کو آج اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے دماغ سے حیا کا آپسرا اوں جیسا وجود نکل ہی نہیں رہا تھا۔۔۔وہ خوشبوں میں بسی ہوی حسین لڑکی اسکے دماغ میں فٹ سی ہو گئی تھی۔۔۔۔اور دل بار بار ایک ہی بات کہہ رہا تھا کہ لازمی سکندر کو ایسی ہی لڑکیاں پسند ہیں۔۔۔۔

اس پارٹی والی رات کے بعد سکندر گھر میں اسے نظر نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اکثر اسی طرح گھر سے غائب رہتا تھا۔وہ نہیں جانتی تھی وہ کہاں جاتا ہے۔۔۔۔۔۔ مگر یہ بھی حقیقت تھی۔۔ اسکے دور جانے سے دھنک کی جان پر بن آتی تھی۔۔۔

وہ اسے ہر وقت اپنی نگاہوں کے سامنے دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔ مگر یہ ناممکن تھا شاید ساری زندگی۔۔۔وہ اس ہجر میں گزار دیتی تب بھی وہ اسکیطرف مائل نہ ہوتا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر جب سے حیا کو دیکھا تھا۔۔۔

اسکے اندر ایک جنگ سی چل رہی تھی۔۔۔وہ بھی تو ویسی ہو سکتی تھی۔۔۔۔

آدھی رات کا وقت تھا وہ بیڈ پر بیٹھی ناخون کتر رہی تھی۔۔۔

دوپٹہ ایک طرف رکھا۔۔تھا۔۔۔اور پھر وہ بے چینی سے اٹھ گئ۔۔۔خود کو آئینے میں دیکھا۔۔بیچ کی مانگ نکالے بالوں کی چوٹیاں بنائے۔۔۔وہ کہیں سے بھی سکندر کا معیار نہیں لگ رہی تھی۔۔۔ایک ٹرانس کی سی صورت میں اسکے ہاتھ لمبی چوٹیاں کو کھلنے میں مصروف ہو گئے۔۔۔لمبے بال اسکی کمر پر بکھر گئے۔۔۔اسے الجھن ہوئ۔۔اسکے بال اتنے لمبے کیوں ہیں۔۔۔اسے اس وقت اپنے بال بلکل اچھے نہیں لگے دل کیا خود ی کینچی لے کے کاٹ ڈالے۔۔۔

مگر ہمت نہ بندھی۔۔تو اسنے کنگھا اٹھا۔۔کر حیا کی طرح بال بنانا چاہے۔۔۔تو یہ دیکھ کے اسکا دل زور سے دھڑکا ۔۔کے ٹھیڑی مانگ میں اسکے لمبے بال اسکے چہرے پر ایک نیا اور پر کشش تاثر دے رہی ہے۔۔۔اسنے بالوں کو یوں ہی چھوڑ دیا۔۔اور الماری کی طرف بڑھی۔۔۔عجیب قسم کی الماری تھی شروع شروع میں تو اسے کھولنا ہی نہیں آتی تھی۔۔پھر ایک دن۔۔۔سکندر نے اسے الماری کے ساتھ جدوجہد کرتے دیکھا تو۔۔غصے سے بہنا تا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔۔اور نہ جانے اسکے ایک ہاتھ کے دباو سے ہی الماری ایک دم کیسے کھل گئ۔۔۔

جاہل۔۔" سکندر نے ناگواری سے اسکی طرف دیکھتے ہوے فقرہ اچھالا۔۔اور باہر نکل گیا۔۔۔اور اسکے بعد سے آج کا دن۔۔۔اسے الماری کھلنا آگئ تھی۔۔مگر افسوس کی بات تھی اسکے پاس حیا جیسے کپڑے نہیں تھے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عجیب رنگ برنگے کپڑوں کو دیکھ کے۔۔اسے بھی خود سے کوفت ہونے لگی اور سکندر کی نفرت جائز لگی۔۔۔ بھلہ وہ مکمل شخص اس انپڑھ۔۔۔کے ساتھ کیسے اپنی سوسائیٹی میں موو کر سکتا تھا۔۔۔

وہ دکھ بھری نظروں سے اپنے کپڑوں کو دیکھتی رہی دل میں ایک آواز سی اٹھی۔۔۔کاش حیا اسکی مدد کرے۔۔۔ مگر وہ کیا سوچ گی۔۔۔اسکے بارے میں دل ایک دم بجھ سا گیا۔۔۔۔

اور پھر اسکی نظر اپنی اماں کے ہاتھ سے کڑھائی ہوے سیاہ جوڑے پر پڑی۔۔۔تو اسکا دل کسی ننھے بچے کی طرح خوش ہوا۔۔۔یہ جوڑا۔۔۔بہت خوبصورت تھا اسے اچھا بھی بہت لگتا تھا۔۔۔وہ جھٹ جوڑے کو لے کر واشروم میں گھس گئی۔۔۔پہن کے باہر نکلی تو۔۔اسے آئینے میں اپنا عکس۔۔۔اچھا لگا۔۔۔مگر میک کپ تو اسے کرنا ہی نہیں آتا تھا۔۔اور افسوس اسکے پاس تھا بھی نہیں۔۔۔مگر سکندر کے ڈریسنگ روم میں اسنے دیکھا تھا۔۔۔نہ جانے وہ سامان اسنے کیوں رکھا ہوا تھا شاید وہ کسی کو گفٹ کرنے والا تھا کیونکہ سارا سامان پیک تھا۔۔۔اسکا دل اسے ایک غلط کام کے لیے اکسا رہا تھا۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔سائیں کو برا لگے گا" اسنے خود کو ہی سرزنش کی۔۔۔

مگر اتنے سارے سامان میں سے اگر وہ کچھ استعمال کر بھی لیتی تو کیا فرق پڑنا تھا۔۔۔دل نے پھر سے اکسایا۔۔۔ اور ویسے بھی سکندر گھر میں تھا بھی نہیں۔۔۔۔

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اٹھی۔۔۔دوپٹے کو اچھی طرح سر پر لپیٹ کر وہ کمرے سے باہر نکلی۔۔۔دل۔۔۔ گھبراہٹ کے مارے عجیب انداز سے دھڑک رہا تھا۔۔۔وہ سڑھیاں چڑھتی سکندر کے کمرے میں آ گئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور دروازہ بند کر دیا۔۔۔ کمرہ شاندار تھا اسکی طرح وہ۔۔ یہاں آتی جاتی رہتی تھی۔۔۔

اسنے ڈریسنگ روم کا کانپتے ہاتھوں سے دروازہ کھولا۔۔۔ سامان اب بھی جوں کا توں پڑا تھا۔۔۔

میں اتنا کیوں گھبرا رہی ہوں سائیں تو ہیں ہی نہیں " اسنے خود کو تسلی دی۔۔۔ اور پھر سامان کھول کھول کے اشتیاق سے ہر چیز کا معائینہ کرنے لگی۔۔۔

ریڈ لیپسٹک دیکھ کر اسے حیا کے خوبصورت لب یاد آ گئے اسنے آئینے میں اپنے ہونٹوں کی طرف دیکھا۔۔۔ اور لیپسٹک کا شیڈ اپنے لبوں پر ملنے لگی۔۔۔ اسنے پہلے کبھی یہ سب استعمال نہیں کیا تھا۔۔۔ تبھی ہاتھ کانپ رہے تھے اور زیادہ دباو دینے کی وجہ سے۔۔۔ لیپسٹک ٹوٹ گئ۔۔۔

اسنے گھبرا کر ٹوٹی ہوئ لیپسٹک کو دوبارہ جوڑ کر جلدی سے بند کر دیا۔۔۔ اور اپنے سرخ لبوں کو دیکھنے لگی آڑھی تیڑی لیپسٹک اسے مزاحیہ بنا رہی تھی۔۔۔

اسنے منہ بنا لیا یہ ویسے نہیں لگی تھی جیسے حیا کے لگی تھی۔۔۔۔

ابھی وہ جانے ہی والی تھی کے۔۔۔ دھاڑ سے دروازہ کھلا۔۔ اور سکندر روم میں داخل ہوا۔۔

کم دس ازمائے روم " اسنے شاید کسی کو کہا۔۔۔ تھا۔۔

دھنک کا دل خوف سے سکڑ گیا۔۔۔

وہ چھپ جانا چاہتی تھی مگر کیسے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ویری بیوٹیفل۔۔۔۔ تمھارا گھر تم سمیت بہت ڈیشنگ ہے" وہ لڑکی جس کی صرف پیٹھ دھنک کو نظر آ رہی تھی بولی۔۔۔۔

مگر یہی یہ سب تمھاری ہاٹ بیوٹی کے آگے مانند پڑ رہا ہے۔۔" سکندر نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اسکے گلے میں جھول گئی۔۔ جبکہ دھنک نے گھبرا کر اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔۔

اف اللہ جی۔۔" بے ساختہ اسکے منہ سے یہ الفاظ نکلے تھے تبھی سکندر کی نظر اسپر گئی۔۔۔ اور جیسے اسکا پارہ سوا نیزے پر پہنچ گیا۔۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو" وہ وہیں سے دھاڑا۔۔۔۔

سیاہ لباس میں اسکے کھلے بال اور پشت ہی ان دونوں کو نظر آ رہی تھی روزی سکون سے صوفے پر ٹک گئی۔۔۔

یہ منظر اسکے لیے نیا نہیں تھا۔۔۔ اکثر وہ کسی شادی شدہ مرد کے گھر جاتی تو ایسا ہی ہوتا تھا۔۔۔۔

سکندر بھناتا ہوا ڈریسنگ روم میں داخل ہوا اور اتنی مہنگی کاسمیٹکس کی چیزوں کا حشر دیکھ کے۔۔ اسکا دل کیا اس لڑکی کا خون کر دے۔۔۔ اسنے سختی سے اسکے بازوں کو جکڑا اور روخ اپنی طرف کیا۔۔۔ تو وہ اسکی صورت دیکھ کے حیران رہ گیا۔۔۔۔

جبکہ ایک نسوانی قہقہ کمرے میں گونج اٹھا۔۔۔۔

Oh sikandr your wife look like joker .... So funny .....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکے قہقہے رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔ جبکہ دھنک کا دل کیا۔۔ز۔ین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے

۔۔۔۔۔

اسکے گالوں پر آنسوں کی لڑی بندھ گئ۔۔ سکندر کا خون کھولنے لگا۔۔۔ اور بے قابوں سا ہوتا۔۔ وہ اسکے منہ پر اپنی پانچ انگلیوں کا نشان چھوڑ گیا۔۔

چٹاخ"کی آواز پر روزی کے قہقہے بھی روکے۔۔

جبکہ سکندر کے تھپڑ پے در پے اسکے روخساروں پر پڑ رہے تھے۔۔۔ وہ جنونی سا ہو رہا تھا۔۔۔

جاہل لڑکی تمھیں کس نے اجازت دی تھی میرے کمرے میں آنے کی" وہ اسے جھنجھوڑ چکا تھا۔۔۔

دھنک کا وجود ہوا کی مانند ہو گیا۔۔۔ رخسار جل سے گئے۔۔۔ جبکہ منہ سے سسکیاں نکل رہی تھیں۔۔۔

دفع ہو جاو میری زندگی سے۔۔۔" وہ حلق کے بل چلایا۔۔ اور اسے کھینچتا ہوا کمرے سے باہر دھکا دے دیا۔۔۔ وہ منہ کے بل جا کر پڑی۔۔ مگر اسنے دروازہ بند کر لیا۔۔۔ اور پلٹ کر روزی کو خونخوار نظروں سے دیکھا۔۔۔

بہت ہنسی آرہی ہے۔۔" اسنے اسکے بالوں کو مٹھی میں جکڑا مگر روزی بھی ہر فیشنل تھی۔۔۔ پل میں اسے اپنی حسن کی روانیوں میں گم کر گئی۔۔۔

جبکہ باہر پڑا وجود۔۔۔۔ اپنی بے قدری پر ماتم کر رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گھر میں شادی کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔۔۔اور تم یہ بات بخوبی جانتی ہو کہ تمھاری ایما پر ہی۔۔۔ابیھا کی شادی کی تیاریاں بھی شروع کی ہوئی ہیں ہم نے۔۔۔۔۔۔"رہبان نے جیسے اسے یاد دلایا یہ سچ ہی تھا۔۔اسکے وعدے کے بعد علیشبہ کے ساتھ ابیھا کی بھی تیاریاں شروع ہو گئیں تھیں۔۔۔

رہبان کو ایک بار پھر تسلی دے کے۔۔۔وہ خود ساری رات نہیں سو سکی۔۔۔اور پھر وہ ایک نتیجے پر پہنچ گئ۔۔۔وہ ارہم سے خود بات کرکے جان لے کہ آیا وہ اسکی بات مانے گا یہ نہیں اگر انکار ہو گیا۔۔۔تو۔۔۔آگے کی سوچ نے اسکے خوبصورت چہرے کے رنگ اڑا دیے تھے۔۔۔ارہم اسکے چہرے کو کافی دیر سے یوں ہی دیکھ رہا تھا جو سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔

گڑیا کیا۔۔۔مسئلہ۔۔۔ہے کیوں اتنا پریشان ہو "بلاآخر وہ بول ہی پڑا۔۔۔حیا کے گلے میں آنسو پھسنے لگے۔۔۔کہ وہ اپنی خوشیوں کے لیے اپنے بھائ کی خوشیاں قربان کر رہی ہے۔۔۔

بھائ۔۔۔میں۔۔۔"بھیگی آواز میں اسنے چہرہ اٹھایا تو ارہم اسکے آنسو دیکھ کر تڑپ ہی گیا۔۔۔

کیا ہوا ہے۔۔۔رہبان نے کچھ کہا۔۔۔ہے۔۔"وہ ایکدم غصے سے بولا تو اسنے زور سے اسکی بات کی نفی کی۔۔۔

نہیں۔۔۔"

پھر"اسکی سوالیہ نظریں اب بھی اسی پر تھیں۔۔۔

بھا۔۔۔ئ۔۔۔اگر میں۔۔۔آپ سے کچھ مانگوں تو۔۔۔دیں گے"

اٹکتے لڑکھڑاتے لہجے میں بولی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں دوں گا تم بتاؤ کیا چاہیے۔۔۔ کس چیز کی کمی ہے تمھیں" ارہم نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔

و۔۔۔وعدہ۔۔۔ چاہیے" اسکے کپکپاتے لب حرکت میں آئے۔۔۔۔

کیسا وعدہ" وہ اب بھی کنفیوزڈ تھا۔۔۔۔

آپ وعدہ کریں" اسنے اپنی ہی بات پر زور دیا۔۔۔ تو ارہم نے فورن اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔ حیا میں اسکی جان بستی تھی۔۔۔ اسنے اپنی زندگی کے قیمتی سال اپنی بہن کو ہر قسم کی آسائش دینے میں گزار دیے تھے۔۔۔ اب بھی وہ اسکی تکلیف پر تڑپا۔۔۔۔

میرا وعدہ ہے تم سے جو مانگو گی وہ دوں گا۔۔۔ اب رونا بند کرو" ارہم نے اسکے آنسو صاف کیے جو۔۔۔ اسکے وعدہ کرنے کے بعد مزید روانگی سے بہہ رہے تھے۔۔۔ حیا کا دل دھو آئیاں دینے لگا۔۔۔ کتنی ظالم تھی وہ۔۔۔ اپنے بھائی کے دل کا خون کر رہی تھی۔۔۔ باہر دروازے پر کھڑی امی کی بھی حالت کچھ ایسی ہی تھی۔۔۔

بھا۔۔۔ئی۔۔۔ اب۔۔۔ ایبھا سے۔۔۔ شاد۔۔۔ شادی کر لیں۔۔۔" اٹک اٹک کے بولتی وہ ارہم کو ساکت کر گئی

۔۔۔۔۔وہ چپ کا چپ اسکی صورت دیکھتا رہ گیا۔۔۔۔

پلیز بھائی۔۔۔۔ آپ نے وعدہ کیا تھا۔۔۔ جو میں مانگوں گی آپ دیں گے۔۔۔ پلیز ایبھا سے شادی کر لیں۔۔۔

و۔۔۔ورنہ۔۔۔ ورنہ رہبان۔۔۔۔" اس سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا۔۔۔۔ وہ اسکا ہاتھ تھامے زور و شور سے رو رہی تھی۔۔۔ جبکہ ارہم کی آنکھوں میں کسی کا معصوم چہرہ گھوم گیا۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔" جب وہ کچھ نہ بولا۔۔۔۔ تو اسنے دوبارہ اسے پکارہ۔۔۔ وہ جیسے چونک گیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پلیز۔" ابھی وہ کچھ بولتی ہی کہ۔۔۔ ارہم نے اسے روک دیا۔۔۔۔

کل امی آجائیں گی تمھارے گھر۔۔۔ "چند فقرے بمشکل بول کر وہ اٹھ کر چلا گیا۔۔۔ حیا کو لگ رہا تھا۔۔ اسکا دم نکل جائے گا

اور پھر اگلے دن ہی ارہم کا رشتہ ابیھا کے لیے لے کر امی حیا کے گھر آئی تھیں۔۔۔ اور آنٹی نے بھی فورن رشتے کی ہامی بھر لی۔۔۔

وہ بہت خوش تھیں جبکہ رہبان کی بھی خوشی دیکھنے لائق تھی۔۔۔ جبکہ اسکا دل شرمندہ تھا۔۔ وہ اپنے بھای کی خوشیوں کی قاتل تھی۔۔۔

اور جب یہ بات ابیھا تک پہنچی تو اسکا دل دھک سے بیٹھ گیا۔۔۔۔

اسے حیرت بھی ہوئی کہ امی اور بھائی اسکی شادی اتنی جلدی میں کیوں کر رہی ہیں اور وہ بھی بھابھی کے بھائی سے

اسنے انھیں صرف شادی میں دیکھا تھا۔۔ سنجیدہ سی شخصیت کے مالک وہ کسی کی بھی دھڑکنوں کو بڑھا سکتے تھے

مگر تب تو اسکو ایسا کوئی بھی خیال چھو کر بھی نہیں گزرا تھا۔۔ جبکہ اب اسکا دل انوکھی سی لے پر دھڑک رہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خوشی کا احساس بھی تھا۔۔۔تو ارہم کی شخصیت کا دل میں کچھ خوف بھی تھا۔۔۔

مگر وہ آگے پڑھنا چاہتی تھی اور امی اسکی شادی میں بہت جلدی کر رہیں تھیں علیشبہ کے ساتھ شادی کا مطلب ڈیڑھ ماہ بعد وہ بھی یہاں سے رخصت ہونے والی تھی۔۔۔۔

پل کے پل میں ہی اسکی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو بھر گئے۔۔۔

کیا ہوا۔۔بیا" امی نے پیار سے اسے پچکارہ جو آنکھوں میں آنسوں لیے انکے سامنے کھڑی تھی۔۔۔۔

انکی محبت بھری آواز سن کر اسکو مزید رونا آیا۔۔۔

بتاو ابیھا کیا ہوا ہے مجھے فکر ہو رہی ہے۔۔۔"انکے دل میں عجیب و غریب وسوسے سر ابھار رہے تھے۔۔۔

وہ انکے سینے سے لگ گئ۔۔۔

امی م۔۔میں مجھے ابھی شادی نہیں کرنی" وہ روتے ہوے بولی۔۔۔

کیوں میری جان کیا ہوا ہے۔۔۔" تفکر کی لکیریں انکی پیشانی پر ابھر رہیں تھیں۔۔۔اتنے میں کمرے میں حیا اور علیشبہ بھی آ گئیں۔۔۔

وہ دونوں بھی اسے روتا دیکھ کر کچھ پریشان ہوئیں۔۔جبکہ انکا دل زور سے دھڑک رہا تھا کہیں ابیھا حیا کے سامنے کچھ الٹی سیدھی بات نہ کر دے۔۔۔

ام۔۔امی مجھے پڑھنا ہے۔۔۔اور۔۔اور میں علیشبہ کی شادی بھی انجوئے نہیں کر سکو گی اسطرح تو۔۔۔۔۔اور اور مجھے اپکو چھوڑ کے کہیں نہیں جانا" اسنے مزید مظبوطی سے انکو پکڑ لیا تو ان تینوں کے لب مسکرا دیے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہ میرا بچہ مجھے چھوڑ کر تو نہیں جا رہی ہو۔۔۔ آتی جاتی رہنا نہ۔۔۔۔ اور علیشبہ کی شادی بھی انجوائے کر لینا کوئی تمھیں نہیں ٹوکے گا"

اور بھائی سے میں بات کر لوں گی تم آگے پڑھ بھی لینا اوکے۔۔۔ اب آنٹی کو پریشان مت کرو۔۔۔ چلو فریش ہو ۔۔ اور یہ اچھی خبر اپنی دوستوں کو دو۔۔ تاکہ ہم کچھ ہلہ گولہ کریں۔۔ شادی کا گھر ہی نہیں لگ رہا یہ تو" حیا نے بیچ سے آنٹی کی بات اچکتے ہوئے اسے تسلی دی تو اسکے لب مسکرا اٹھے۔۔۔

تو انکے چہرے پر کچھ سکون سا اترا۔۔۔ اور انھوں نے حیا کی پیشانی محبت سے چوم لی۔۔۔

میرے گھر کی رونق" حیا کا چہرہ شرم سے سرخ سا ہو گیا۔۔۔ جبکہ رہبان اور احد بھی آ گئے تھے۔۔ رہبان کی آنکھوں میں اسے دیکھ کر شرارت سی ناچ گئی۔۔۔

اور دور سے ہی وہ اسے ایسے اشارے کرنے لگا۔۔ کہ وہ مزید شرم سے خود میں سیمٹنے لگی۔۔۔۔

اف یہ ساس بہو کی محبت۔۔۔ خریت ہے" احد نے شرارت سے کہتے ہوئے امی کیطرف دیکھا تو انھوں نے اسکے کمر پر دھپ لگائی۔۔۔

پاگل لڑکا۔۔" جبکہ وہ اپنی کمر مسلتا رہ گیا۔۔۔

یہ چھپکلی کیوں رو رہی ہے۔۔۔" وہ اچانک ہی بولا مگر اگلے ہی پل۔۔ کان پکڑ لیے کیوں کے رہبان کی گھوری ہی اسکی صحت کے لیے کافی تھی۔۔۔

میرا مطلب تھا۔۔ کہ مس ابیھا جو سبکو رولا دیں خود کیوں رو رہی ہیں" وہ اپنے لفظ درست کرتا بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ ابیھا نے کھینچ کے اسکے منہ پر کشن مارا۔۔۔۔

منہ بند کرواپنا۔۔"وہ اسکی فضول گوئی پر تپتی ہوی بولی

بھابھی۔۔۔"احد نے کشن کیچ کرتے ہوئے۔۔۔حیا کو دیکھا۔۔۔جو کھانا لگانے کے لیے اٹھنے لگی تھی۔۔۔کہ اسکے پکارنے پر رکی۔۔۔اور سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔۔

یار آپکے بھائی کی ہمت کو سلام دینا پڑے گا۔۔۔۔

ہمارے گلے کی بلا جو اپنے گلے میں ڈال رہے ہیں۔۔۔وہ بھی شوق سے" کہتے ساتھ ہی وہ دوڑ لگا کے بھاگ گیا۔۔۔

جبکہ رہبان کی تیز پکار نے بھی اسپر کوئی اثر نہ کیا۔۔۔

باقی سب کے لبوں پر بھی مسکراہٹ بکھر گئی۔۔جبکہ ابیھا کچھ شرمندہ سی احد کی طبعیت صاف کرنے کے لیے اٹھی

۔۔۔۔

اب ایک گھمسان میچنے والا تھا سب جانتے تھے۔۔۔

۔۔۔۔شادی کی تیاریاں اپنے عروج پر تھیں۔۔۔۔

جبکہ رہبان کا غصہ بھی سوا نیزے پر تھا۔۔۔

وجہ یہ تھی کہ حیا اسے ٹھیک سے ٹائم نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔

گھر میں مہمان آنے لگے تھے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تبھی وہ اکیلی سب سمبھالتی بولائی بولائی پھیر رہی تھی۔۔اور رہبان کے لیے بھی فرست نہیں نکال پاتی تھی۔۔

امی سے بھی بات بہت کم ہو رہی تھی۔۔۔جبکہ ارہم کی اس دن کے بعد کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔۔۔

امی کیطرف سے تیاریاں کون کر رہا تھا وہ نہیں جانتی تھی۔۔بلکہ اسے یہ جاننے کی فرست ہی کہاں مل رہی تھی

پورے دن کے کاموں سے فارغ ہو کر۔۔اسے جہاں جگہ ملتی وہیں سو جاتی۔۔۔

اور جب صبح کمرے میں آتی تو تب تک رہبان جا چکا ہوتا۔۔۔

آج اسنے آفس سے چھوٹی کی تھی جبکہ۔۔بخار اور زکام نے اسے مزید چڑچڑا کر دیا تھا۔۔۔۔

اور حیا تو جیسے گھن چکر بن گئ تھی۔۔گھر کے ساتھ ساتھ۔۔رہبان کے نخرے اٹھانا اسکے لیے مشکل ہو گیا تھا۔۔

ایبھا علیشبہ کو مائیوں میں بیٹھا دیا تھا۔۔۔

روم کا دروازہ کھلا تو پنک ڈریس میں بالوں کا بکھرا سا جوڑا بنائے۔۔حیا ہاتھ میں سوپ کا باول۔۔۔لیے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔تو رہبان جو کمبل میں پہلے سے ہی گھسا ہوا تھا۔۔۔مزید نارضگی ظاہر کرتا کمبل سر تک تان گیا۔۔۔

جبکہ حیا کے خوبصورت لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئ۔۔

سنیں۔۔۔"اسنے پاس بیٹھ کر اسکے چہرے سے کمبل ہٹایا۔۔۔تو وہ اسکے خوبرو مگر سرخ سے چہرے اور ناک کو دیکھتی رہ گئ۔۔۔۔

جب کہ رہبان نے آنکھیں بند کر لی یعنی وہ اسے دیکھنا بھی نہیں چاہتا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایم سوسوری۔۔۔۔" دھیمی سی سرگوشی اسے اپنے کان کے قریب سنائی دی۔۔۔ تو اندر تک سکون سا پھیل گیا ۔۔۔وہ اسپر جھکی ہوئی تھی۔۔۔۔

مگر وہ لمحہ رہبان کے لیے حیرت انگیز تھا جب حیا نے اپنی ناک آہستگی سے اسکی ناک کے ساتھ مس کی۔۔۔

رہبان نے جھٹکے سے آنکھیں کھولی تو اسکی آنکھیں بند تھیں

رہبان کو محسوس ہوا۔۔۔ تھکی ہوئی تو وہ بھی تھی مگر خوشگواریت بھی ہوئی۔۔۔ کہ یہ ان آٹھ مہینوں میں اسکی پہلی پیش قدمی تھی۔۔۔ اسنے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔اور حیا کا ماتھا چوم لیا۔۔۔۔

سزا کے بغیر معاف نہیں کروں گا۔۔۔" رہبان نے بھی سرگوشی کی۔۔۔۔اور ساتھ ساتھ چھینک بھی ماری تو حیا کو ہنسی آ گئی۔۔۔اس سے فاصلہ بناتے ہوئے شرارت سے بولی۔۔۔۔

میری جان پہلے اپنی طبعیت درست کریں۔۔۔ پھر مجھے سزا دیجیے گا۔۔۔" رہبان نے آئی برو اچکا کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

تمھیں لگتا ہے۔۔۔ میں تمھیں ایسے سزا نہیں دے سکتا"۔۔۔

اسکے لہجے میں واضح چیلینج تھا۔۔۔۔

ممممممم۔۔۔۔" حیا نے پرسوچ نظروں سے آنکھیں مٹکائیں۔۔۔

مجھے ایسا لگتا ہے۔۔۔۔" اسنے کہتے ہوئے دوبارہ اسکے سینے پر ہاتھ رکھے۔۔۔ اور اسکے چہرے کے قریب آ گئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمھیں کیا لگتا ہے" رہبان نے اسکی دلکش اداوں سے محظوظ ہوتے ہوے اسکی کمر پر ہاتھ رکھ کے۔۔اسے اپنے قابو میں کر لیا۔۔۔۔

ایسا لگتا۔۔ہے۔۔جی۔۔کہ جو ایک شیر تھا نہ۔۔۔وہ کمزور سا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔اور اب وہ ہرن کا شکار نہیں کر سکتا" شرارت سے کہتے ہی۔۔۔وہ جلدی سے اس سے دور ہونا چاہتی تھی کہ جانتی تھی وہ جوابی کاروائی ضرور کرے گا۔۔۔۔

جبکہ دوسری طرف سے اتنی سپیڈ میں حملہ ہوا کہ وہ کچھ سوچ نہ سکی۔۔۔رہبان نے جھٹکے۔۔سے اسے خود پر گیرایا۔۔اور کروٹ بدل گیا۔۔۔کچھ اسطرح کے وہ اب بلکل اسکے قبضے میں آکر پھڑ پھڑا کر رہ گئ۔۔۔

رہبان۔۔۔" اسنے روہانسی لہجے میں کہا۔

رہبان کی جان۔۔۔شاید آپ بھول گئیں زخمی شیر کا وار زیادہ خطرناک ہوتا ہے اور ہرن کے لے زیادہ جان لیوا۔۔کیا سمھجی۔۔۔" مسکراتے لہجے میں کہتے وہ اسپر جھکا۔۔۔اور اسکے لبوں کو قید کر لیا۔

جبکہ اسکی اس شدت پر۔۔۔اسکا سانس اکھڑ کر رہ گیا۔۔

اسکی شرٹ کو دبوچ کر وہ اس سے جدا ہونے کے لیے۔

تگ ودو کرنے لگی مگر بے سود۔۔۔اسکے انداز میں مزید جنون اتر رہی تھی۔۔۔اور اس سے پہلے۔اسکی سانس روکتی وہ اس سے الگ ہوا۔۔۔۔جبکہ وہ گھیرے گھیرے سانس بھرنے لگی۔۔۔

ظالم ہیں آپ۔۔۔" روہانسی لہجے میں شکواہ کیا گیا۔۔۔جو سر خم کر کے تسلیم کیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ویسے کتنا مزا آئے گا۔۔۔ تمھیں بھی زکام ہو جائے گا۔۔۔" وہ اسکی ناک بون کو انگلی سے ٹریس کرتا ہوا۔۔ آنکھوں میں شوخی لیے بولا۔۔۔ تو حیا سٹپٹا گئی۔۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں ں ں ں س۔" جبکہ۔۔۔ وہ دوبارہ۔۔۔ اسکے اوسان خطا کرنے کے فل موڈ میں آگیا تھا۔۔۔ اور سائیڈ ٹیبل پر پڑا سوپ۔۔۔ وقت گزرتے ڈھنڈا پڑ رہا تھا۔۔۔

آج رات مہندی تھی جو سب کی ہی مشترکہ تھی۔۔۔ تبھی کام مزید بڑھ گیا تھا۔۔۔ اور حیا۔۔ اپنی طبعیت میں بیزاری سی محسوس کر رہی تھی۔۔۔ اوپر سے زکام نے اسکا دماغ بلکل ہی ماوف کر دیا تھا۔۔۔

وہ کر کچھ رہی تھی ہو کچھ رہا تھا۔۔۔

اسکی حالت دیکھ کر سب کو ہی اسپر ترس آیا تبھی رہبان کی خالہ نے اسے آرام کرنے کی تلقین کی۔۔۔

تو وہ بھی انکی بات مانتی کمرے میں آگئی۔۔۔

کمرے میں آتے ساتھ اسکو اوپر تل چھینکے آنے لگی۔۔۔۔

اور بس اب اسکی ہمت جواب دے گئی تھی۔۔۔۔ تکیوں میں منہ دے کر وہ زور و شور سے رونے لگی۔۔۔۔

رہبان گھر میں داخل ہوا تو ایک افراتفری سی چاروطرف مچی ہوئی۔۔ تھی۔۔۔ اسکی نظروں نے حیا کو ڈھونڈنا چاہا مگر وہ اسے کہیں نظر نہیں آئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حالانکہ اسے ہونا یہیں چاہیے تھا کیونکہ روزانہ وہ اسے کام میں جتا ہوا دیکھتا تھا۔۔۔

ہر کسی کے منہ پر اسکی بیوی کا نام چیپک سا گیا تھا۔۔۔۔

مگر آج اسے وہ کہیں نظر نہ آئی۔۔۔۔

اسنے سب کو سلام کیا۔۔۔ جس کا سب نے مصروف سے انداز میں جواب دیا۔۔۔ابھی وہ اپنے کمرے کیطرف بڑھتا ہی کہ احد نے اسے جالیا۔۔۔۔

بھائی بابا۔۔بولا رہے ہیں جلدی سے فریش ہو کر آ جائیں۔۔۔۔"وہ پیغام دے کر دوبارہ باہر نکل گیا۔۔۔۔

چونکہ مہندی کی ساری ارینجمنٹس رہبان پیلس کے لون میں کی گئ تھی۔۔۔ تبھی انکا کام مزید بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

اسکے قدموں میں تیزی آ گئ۔۔۔۔جلدی سے اپنے روم میں پہنچا تو۔۔۔اسکا ارادہ واشروم جانے کا تھا اگر اسے کمرے میں کسی کی سسکی گونجتی محسوس نہ ہوتی تو لازمی وہ واشروم چلا جاتا۔۔۔

اسنے بیڈ کیطرف دیکھا۔۔۔جہاں حیا سکڑی سمٹی۔۔۔ تکیوں میں منہ دیے رو رہی تھی اسے پریشانی سی ہوئ ۔۔۔۔

کیا ہوا حیا"وہ لیپٹاپ کا بیگ صوفے پر پھینک کر اسکی طرف لپکا۔۔۔۔اور حیا۔۔رہبان کی آواز سن کے مزید رونے لگی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔میری جان کیوں اسے رو رہی ہو۔۔۔سب خیریت ہے نہ"اسنے اسے بازوں سے تھام کر بیٹھایا۔۔اور اسکے سرخ چہرہ دیکھ کر اسکو سینے سے لگالیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

م۔۔۔میری طبعیت نہیں۔۔۔ٹھیک۔۔۔"وہ روتے ہوے بولی۔۔تو رہبان نے گہیرہ سانس کھینچا۔۔۔

سب آپکی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔"حیانے غصے سے اسکی طرف دیکھاتو رہبان کے لب مسکرا دیے۔۔۔

میرا چندا۔۔۔کس نے کہا تھا۔۔۔میرے پاس آو"اسنے پیار سے اسکے آنسوؤں سے تر گال صاف کیے۔۔۔تو وہ

منہ بنانے لگی۔۔۔رہبان کو اسکا وجود بلکل سرد محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

شاید تمھارا بی پی لو ہو گیا ہے۔۔۔کیا کھایا تھا۔۔۔ناشتہ کیا تھا ٹھیک سے "اسنے اسکی بوجھل آنکھوں میں دیکھا تو۔۔

حیانے دوبارہ اسکے سینے میں چہرہ چھپالیا۔۔۔

کچھ کھانے کو دل نہیں کرتا"وہ دوبارہ رونے کے لیے تیار تھی۔۔۔۔

حیا یہ کیا بات ہے۔۔۔اتنی لاپرواہی"اسکے تیور بگڑے تو حیا پھر سے رونے لگ گئ۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ کہتا ہی کہ دروازہ ناک ہوا تو وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ ہوے۔۔۔۔

آجائیں"رہبان نے جیسے ہی کہا دروازہ کھول کر تقریباً سب ہی آ گئے۔۔۔

امی پھوپھو بڑی خالہ۔۔۔۔۔ایبھا علیشبہ نمرہ۔۔۔سب ہی آ گئے۔۔۔

حیا تکیوں سے ٹیک لگائے... سر جھکا کر بیٹھ گئ جبکہ رہبان ان سب کو دیکھ کر..بیڈ پر سے اٹھ کر سائیڈ پر ہو گیا...

آسیہ مجھے اس لڑکی کی آنکھیں بتا رہی ہیں... کوئی خوشخبری ہے"بڑی خالہ نے..بیڈ پر سکون سے ٹیکتے ہوئے جتنے

آرام سے کہا...حیا..اور رہبان تو ایک پل کے لیے انھیں دیکھتے رہ گئے...اور پھر حیا کے چہرے پر کھلنے والی سرخیوں

پر رہبان نہال ہی ہو گیا...اور اس خبر کو لے کر بہت خوش بھی...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آسیہ بیگم بھی مسکرا کر اثبات میں سر ہلانے لگیں... انکے بڑے اور لاڈلے بیٹے کی پہلی اولاد بھلا وہ خوش کیسے نہ ہوتیں... ایبھا علیشبہ تو جلدی سے حیا کے گلے لگ.. گئیں.. جب کہ حیا.. بھی بہت خوش دیکھائی دے رہی تھی... کچھ ہی.. لمحوں میں.. سب کو اس خبر کا پتہ چل گیا ...

سب ہی خوش تھے مزید اس بات کی تصدیق... ڈاکٹر سے آنے کے بعد ہو گئی...

جس کے بعد کوئی بھی حیا کو کام نہیں کرنے دے رہا تھا ...

وہ تب سے کمرے میں ہی تھی.. خوشی اور اطمینان.... سا تھا...

مگر زیادہ دیر یہ اطمینان بر قرار نہیں رہا...

ارہم کا سوچ کر.. اسے نئے سیرے سے.. اپنے اوپر افسوس ہوا... اسنے اپنے ہی.. بھائی کے ساتھ کتنا برا کیا... تھا... اگر وہ بھائی کو نہ مناتی... تو.. تو کیا ہوتا... زیادہ سے زیادہ رہبان اور آنٹی کے بے روخے اور بے درد رویے ہی سہتی... جو خوشیاں اسے آج مل رہی ہیں.. اور شاید اس وقت نہیں ملتی.. ان چھ مہینوں میں وہ رہبان کو اچھے سے جان گئی تھئی... جب تک اسکا کہا پورا ہوتا رہے گا.. وہ تب تک ہی خوش رہے گا ....

ورنہ وہ اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی اذیت سے دوچار کر دیتا تھا ....

مگر اسنے.. اپنی خوشیوں کو چنا بانسبت اپنے بھائی کے...

اسکی خوشیوں کا تو وہ گلہ گھونٹ چکی تھی ...

اور کتنی زندگیاں داو پر لگ گئیں تھیں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے بے چینی سے اپنا سر تھام لیا.. آنکھ..سے آنسو لڑیوں کی صورت میں بہنے لگے..

دل کیا..بھائی کو فون کر کے.. کہہ دے...میرے بارے میں مت سوچیں صرف اپنی خوشیاں دیکھیں..

مگر ہمت نہ بن پڑی..کیونکہ اب جو بگڑ تا...

تو شاید پھر کبھی..ٹھیک نہ ہو سکتا ...

کیسی مشکل تھی..جس میں وہ گھیر گئ تھی..

...ِ.................

فنکشن شروع ہو چکا تھا...رہبان پیلس کے لون کو خوبصورتی سے سجایا گیا.

دو سٹیجیں بیچ میں بنا کر ایک پر علیشبہ جبکہ دوسری پر ابیھا....کو بیٹھا دیا گیا تھا...

باری باری...دونوں کی رسمیں ادا کی جارہی تھیں ...

مگر اس خوبصورت گھڑی میں حیا پریشان حال...کھڑی مسلسل بڑے بھائی کو فون کر رہی تھی...سب آ چکے تھے

ماسوائے بڑے بھائی کے...

سب نے ہی...ارہم کے نہ آنے کا نوٹس لیا تھا...خاندان برادری سب جمع تھی ...

اور ارہم کی ادم موجودگی حیا کے لیے مصیبت .بنئ ہوئ تھی...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

امی خود بھی پریشان تھیں ارہم.. گھر سے صبح سے غائب تھا...وہ گھر میں آیا ہی نہیں تو.. یہاں کیسے آتا.. آنٹی نے تب سے اب تک بہت بار حیا کو ارہم کو بلانے کے لیے کہا تھا.. رہبان کا بھی رویہ کھینچا کھینچا تھا.. مگر اسنے حیا کو ایک لفظ بھی نہیں کہا تھا اور یہ ہی خاموشی حیا کو کھل رہی تھی....

اسنے ایک اور بار بھائی کا نمبر ملا کر... موبائل کان سے لگایا...سامنے ہی علیشبہ کے بعد اب سب خاندان والے ابٹھا کی رسم کر رہے تھے...

پلیز بھائی" اسنے نم آنکھوں اور بے چینی سے ایک بار پھر نمبر ڈائل کیا.. مگر اس بار فون سوئیچ آف تھا...

اسنے پلک سے ٹوٹتے آنسو کو صاف کیا...

اب مزید کچھ نہیں ہو سکتا تھا یہ سب تو ہونا ہی تھا.. اسنے گہری سانس لی.. اور اس جانب بڑھ گئ.. جہاں رسم کی ادائیگی کی جارہی تھی.. اسکی ماں نے اسکی طرف... دیکھا... جیسے وہ آنکھوں آنکھوں میں ہی اس سے پوچھ رہی تھیں حیا نے خاموشی سے سر جھکا لیا...

سب میں چہ میگوئیاں بڑھ رہیں تھیں...

بہن ارہم نہیں آیا... خیریت" رہبان کی بڑی خالہ نے ان سے پوچھا ...

سب ہی انکے جواب کے منتظر تھے...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ.... ضروری کام تھا.... اسکو... تو.. کہہ تو رہا تھا... امی کچھ دیر تک آو گا... شاید... کام بڑھ گیا.. اسی لیے آنا سکا" انھوں نے نپے تلے لفظوں میں.. کہا.. آسیہ بیگم نے انکے بوندھے سے جواب پر کوئی بھی ایکشن لیے بغیر.. اپنی بہن کو وہاں سے ہٹا دیا...

ورنہ وہ مزید بات کرتیں اور پھر نہ جانے بات کا کتنا بتنگڑ بنتا .....

حیا کو اپنی شامت صاف نظر آ رہی تھی....

....

سب سمجھتا ہوں میں اور یہ بھی جانتا ہوں اس نے یہ حرکت صرف اور صرف مجھے ذلیل کرنے کے لیے کی ہے... مگر 2 وہ جانتا نہیں ہے میں کون ہوں ابھی اسنے رہبان کی صرف دوستی دیکھی ہے دو شمنی نہیں "..

کمرے میں ادھر سے ادھر چکر کاٹتے ہوئے وہ غرایا... جبکہ حیا بیڈ پر بیٹھی کب سے رہبان کے غصے سے خوفزدہ روئی جا رہی تھی.. فنکشن سے فارغ ہونے کے بعد آنٹی نے خوب ہنگاما کیا.. تھا.

انکے بقول برادری میں انکو بے عزت کیا گیا تھا...

اور یہ بات کہیں نہیں تھی کے بے عزت انکے داماد نے کیا تھا بات صرف یہ تھی کے بے عزت ارہم کے بھائی نے کیا ہے...

رہبان بھی سخت غصے میں تھا اور کمرے میں آنے کے بعد تو اسنے حیا کو بری طرح جھاڑ دیا تھا اور ہر بات کا مطلب وہ اپنی پسند سے لے رہا تھا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک بات یاد رکھنا.. حیا اگر تمھارے بھائی نے یہ مہم چلالی ہے کہ وہ مجھے اسطرح ذلیل کرے گا..اور یہ ہی حرکت اسنے برات والے دن کی تو..ایبھا کی تو رخصتی ہو یہ نہ ہو.. تم ضرور اس گھر سے رخصت ہو گی۔۔۔

اسے ایک منٹ میں اندازا ہو جائے گا رہبان سے ٹکر لینے کا انجام کیا ہو گا" اسکے نزدیک آ کر وہ اسے وارن کرتا ہوا بولا...

وہ اس وقت بہن کی محبت میں یہ بھی بھول گیا تھا.. کہ اسکی بیوی..اب کن مراحل سے گزر رہی ہے...

اسے صرف اس وقت برادری میں ہوے اس عمل کی فکر تھی..

حیا کے دل میں رہبان کی بات سے جیسے کچھ ٹوٹا مطلب اسکی حثیت اوقات تو کچھ بھی نہیں اور اب ہر ہر عمل .. دونوں طرف سے.. انا کا مسلہ بن گیا تھا..

آج اسکے بھائی نے یہ حرکت صرف اسکے شوہر کو نیچا دیکھنے کے لیے کی تھی اور اب کل اسکا شوہر..اسکو ہی..اس گھر سے نکالنے کے لیے تیار تھا...

اس سب میں اسکی ذات تو مسک ہو گئی تھی.....

اسے رہبان کی بات پر شدید افسوس ہوا..

رہبان آپ ایسے کیسے کہہ سکتے ہیں..اس میں میرا کیا قصور ہے.." وہ اٹھ کر اسکے سامنے آ گئی...

بکواس مت کرنا مجھ سے...." رہبان نے انگلی اٹھا کر اسکو گھورا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیوں... آپ سے بات نہ کروں تو کس سے کروں... ہو سکتا ہے.. وہ حقیقت میں مصروف ہوں اور آپ غلط سمجھ رہے ہوں" اسنے جیسے احتجاج کرنا چاہا مگر یہ اسکی غلطی تھی.. رہبان اسوقت آپے میں نہیں تھا اسنے آگے بڑھ کر... اسکے نازک.. منہ کو اپنے سخت ہاتھ کے شکنجے میں لے لیا...

تمھیں میں بچہ دیکھ رہا ہوں ہو.. یہ بے وقوف..." وہ دھاڑا...

حیا خوفزدہ سی ہو گئی...

اسے پتہ نہیں ہے.... شاید یہ وہ.. مجھے بھول گیا ہے... اگر وہ دس فیصد بھی مجھے زق پہنچائے گا.. میں سو فیصد اسکو تکلیف دوں گا....

جس سے اسکی روح بھی بلبلائے گی..." ایک جھٹکے سے اسے چھوڑتے ہوئے وہ... غصے سے باہر نکل گیا.. جبکہ حیا... کے آنسوں... اس بے قدری پر مسلسل.. بہہ رہے تھے.

....

برات... ہال میں آ گئی تھی..... حیا کے چہرہ مرجھایا مرجھایا سا تھا...

آج اسکے بھائی کی برات تھی ....

مگر وہ عادت کے خلاف بہت سادھی سی نظر آ رہی تھی.. وہ کھنکتا لہجہ... وہ شوخی مفقود تھی...

ارہم... برات کے ساتھ ہی آیا تھا.. آنٹی نے اسکا پرتپاک استقبال کیا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دونوں داماد ایک ساتھ ہی.. آئے تھے.. خوب دھوم دھام سے برات آئی تھی.. مگر رہبان نے..ارہم سے زیادہ کوئی بات نہیں کی..ارہم کا بھی اس ماحول میں دم گھوٹ رہا تھا..اسکی ذہنی سوچ صرف اور صرف عروش کیطرف تھی..اپنے ساتھ بیٹھی...پری وش پر اسنے..ایک نظر بھی نہیں ڈالی تھی جبکہ سب کا کہنا تھا..کہ ابیھا..کا رعوپ...نہ قابل بیاں ہے..

مگر اسنے...اس کم عمر حسینہ کو دیکھنے کی زحمت نہیں کی..وہ مارے بندھے بیٹھا تھا...

اسنے حیا کو بھی دیکھا..جو گم صم سی تھی ...

وہ اس سے کچھ نہیں بولی تھی..بہن کا یہ انداز ارہم کو کھل رہا تھا..مگر اس ماحول میں وہ اس سے کچھ نہیں بولا...

کچھ ہی دیر میں...رخصتی کا شور ہوا..تو..علیشبہ سے پہلے..ابیھا کی رخصتی کی گئی...جو کہ ارہم کے زور پر ہی ہوئی تھی ...

رخصوتی کے وقت ابیھا کا رونا سب کو ہی..آبدیدہ کر گیا...

آنٹی انکل نے اسے پیار کیا...بھابی آپ میرے ساتھ چل رہی ہیں نہ..وہ ارہم سے خوفذدہ تھی..تبھی حیا کے..کان میں جھک کر...آہستگی سے بولی ...

ارہم نے بھی رک کر اسکی طرف دیکھا..مگر حیا نے نفی میں گردن ہلا دی

..نہیں آپ جاو میں صبح ناشتہ لے کر....آو گی "

اسنے اسے پیار سے دیکھتے ہوئے کہا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بھابی پلیز "ابیھانے اسکے ہاتھوں کو تھامہ..

چند اریلکس....وہاں سب ہوں گے "اسنے اسے گلے لگا کر تسلی دی..تو وہ رہبان کیطرف بڑھی ...

جو سامنے سے آرہا تھا..اسنے ابیھا کو پیار کیا..اور ارہم کیطرف دیکھا..ارہم بھی اسے...دیکھ رہا تھا...

میری بہن کا خیال رکھنا....میری بہن آبگینے کیطرح نازک ہے..اور اس کی تکلیف میں بلکل برداشت نہیں کرعں گا

"اسکے لہجے میں ہلکی سی بھی..لچک نہیں تھی..ارہم نے آئبرو اچکا کر اسکیطرف دیکھا..اور سختی سے ابیھا کا ہاتھ

تھامہ..اس سخت گرفت پر ابیھا کا دل دھڑکا...

یہی بات تمھارے لیے ہے...یہ چین تم نے باندھی ہے..تو...اب..تم بھی اس بات کا خیال رکھنا..میری بہن کی

تکلیف...پر..ضرور تم...بھی تکلیف میں آجاوگے.."..وہ اسے..سنجیدگی سے کہہ جر آگے نکل گیا..جبکہ سب..

حیران نظروں سے انکی گفتگو سن رہے تھے...

سب سے زیادہ مشکل حیا کو محسوس ہو رہی تھی..یہ کتنا غلط فیصلہ تھا..یہ..اسے شدت سے محسوس ہو رہا تھا...

بہن...میں اپنی بیٹی بنا کر لے جارہی ہوں آپ فکر نہ کریں."ارہم کی والدہ نے..آسیہ بیگم کو..تسلی دی تو..وہ

اثبات میں سر ہلا گئں...

اور اسطرح ابیھا...اپنے گھر کی ہو گئ جبکہ علیشبہ کی بھی رخصتی ہو گئ....

....

.

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گاڑی میم مکمل خاموشی تھی ...

ارہم.. اس سے نہیں بولا.. تھا.. اور پھر اچانک اسنے گاڑی روکی.. ابیھا... نے پریشانی سے.. اسکیطرف دیکھا....

پیچھے آتی گاڑیاں بھی اسکے روکنے پر روکیں... وہ باہر نکلا اور بائیک پر آتے ایک کزن اور اپنی امی کو اسکی.. گاڑی میں بیٹھا کر.. وہ اس کزن کی بائیک لے کر.. نہ جانے کہاں چلا گیا ...

ابیھا نے اسکی پیٹھ کو خاموشی سے دیکھا... وہ کہاں گیا.. تھا..

وہ نہیں جانتی تھی مگر اسکا دل کہہ رہا تھا...

کچھ ٹھیک نہیں ہے.

...•••

چند رسومات کے بعد اسکو ارہم کے کمرے میں بیٹھا دیا گیا تھا ....

بیٹا ارہم آتا ہی ہو گا بس.. "ارہم کی والدہ.. نے نرمی سے اسکے سجے سنورے روپ کو دیکھا تو اسنے اثبات میں سر ہلایا ...

ارہم کی کزنوں نے اسے اسکے نام سے بہت چھیڑا تھا.. انھیں سب باتوں کو سوچ کر اسکے نرم نرم جزبات... اور دل کی دھڑکنیں مزید بڑھ گیئں

اچھلتے کودتے دل کو قابو میں کرتے ہوئے.. اسنے سامنے دیوار پر لگی.. اسکی.. انلارج پیک دیکھی...

وہ ایک مکمل شخصیت کا مالک تھا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رنگ نقوش...بال..بریڈز.....اسپر...لہجے کی سنجید گی...

وہ کسی کے بھی دل کی دھڑکن بن سکتا تھا..

اور آج ایھا کو..وہ اپنے دل میں دھڑکنوں کیطرح دھڑکتا محسوس ہوا .....

اسنے ایک نظر گھڑی کو دیکھا..رات کے دو بج رہے تھے...

وہ اسکے انتظار میں اپنی پلکیں بچھائے بیٹھی تھی جبکہ وہ پتہ نہیں کہاں غائب تھا ...

جو مہمان برات کے ساتھ آئے تھے وہ سب جا چکے تھے...ارہم کے بارے میں جس نے بھی پوچھا..امی نے سب کو یہ بتا کر مطمئین کر دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ ہے ...

اسوقت گھر میں چند نوکر امی..اور ایھا... تھی ...

اسنے ایک گھیرہ سانس لیا..آدھا گھنٹہ مزید گزر گیا تھا..اب تو پلکیں بھاری ہو رہیں تھیں.وہ بمشکل کھول پا رہی تھی ...

اور پھر نہ جانے..کیسے..کب..نیند کی دیوئ..نے اسکے سندھر سجے سنورے وجود کو اپنی بانہوں میں بھر لیا.

....

وہ لاونج کے صوفے پر بیٹھیں مسلسل ارہم کا نمبر ملا رہیں تھیں..ارہم نے انھیں ان شادی کے دو تین دن جتنا تنگ کیا تھا..شاید ہی اپنی پیچھلی زندگی میں اتنا تنگ کیا ہو ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انھیں ابیھا کی فکر تھی نہ جانے وہ کیا سوچ رہی ہو گی..

اور اسی فکر نے انکی نیندیں اڑا دیں تھیں...

ملازم سارے کام کر کے کوارٹرز میں چلے گئے تھے...اب وہ بلکل اکیلی بیٹھیں اسی کا انتظار کر رہیں تھیں.. مزید ایک گھنٹے بعد اسکی گاڑی کا ہارن پورچ میں سنائی دیا تو انھوں نے سکھ کا سانس لیا..

حیران بھی ہوئیں..کے وہ انکے سامنے..بائیک پر گیا تھا..اب کس کی گاڑی میں آیا تھا ...

خیر انکے نزدیک تو وہ دوستوں کے ساتھ تھا..شاید کسی دوست کی گاڑی ہو ...

وہ اسکو دیکھنے اور اسکا دماغ درست کرنے کی نیت سے صوفے پر سے اٹھیں... مگر سامنے سے اسے... آتا دیکھ انکے قدم جیسے زمین میں گڑھ گئے ...

وہ ساکت نظروں سے ارہم کے ساتھ اندر آتی عروش کو شادی کے جوڑے میں دیکھ رہیں تھیں..ارہم کا استحقاق سے اسے اندر لانا ...

ان پر بہت کچھ واضح کر رہا تھا..

مگر وہ سمجھ کر بھی انجان بنتیں کبھی عروش تو کبھی اپنے بیٹے کو دیکھتی ....

ارہم نے ماں کا حوانق چہرہ دیکھا..اور ارد گرد سب کی عدم موجودگی محسوس کرتا..انکے نزدیک آیا ....

امی....میں نے عروش سے شادی کر لی ہے...."اسنے سنجیدگی سے کہا...تو وہ اسے دیکھتی رہ گئیں ...

ایک قیامت سی تھی جو انکے سامنے تھی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب واقع ہونے والے حالات.. اور رہبان کا سوچ کر تو انکا دل... مدھم رفتار میں دھڑکنیں لگا ...

وہ کچھ نہیں بولیں تو.. اسنے انکا ہاتھ تھام لیا..

کیا آپ میری پسند کو قبول نہیں کریں گی" اسنے.. پوچھا... تو عروش نے بھی بھیگی پلکیں اٹھا کر انکی طرف دیکھا ...

تمھیں یہ سب کرنا تھا تو ابیھا کو کیوں بندھا خود سے "

اسکی بات کا جواب دینے کے بجائے انھوں نے.. خود میں اٹھتے سوال کا پوچھا..

وہ مجھ پر زبردستی مسلت کی گئی ہے..." ارہم نے بے لچک لہجے میں کہا ...

میں صرف حیا کے منہ کو ہامی بھر گیا کہ میں اپنی بہن کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا.. مگر میرا کیا امی.... میں نے پہلی بار اپنے لیے کچھ سوچا تو... میرا ہی دوست.. میری خوشیوں کو میری ہی بہن کے ذریعے آگ لگا رہا تھا... اور اس سوچ نے مجھے سکون سے رہنے نہیں دیا.. اور ویسے بھی میں ابیھا کے ساتھ.. زیادتی کرتا.. مارتا پیٹتا اسکو بلیم کرتا.. بہتر تھا میں اپنی خوشی... پوری کرلوں تاکہ.. مجھے ساری زندگی اسے کوسنا نہ پڑے اور نہ چھپ چھپ کر عروش سے ملتا .. تو میں نے اسے ایک جائز رشتے میں باندھ لیا.. میں نے کچھ غلط نہیں کیا امی "

ہاں تم نے کچھ غلط نہیں کیا... تم نے جو چاہا.. وہ کرلیا.... رہبان نے جو چاہا... وہ میری بیٹی کو فورس کرکے کروالیا .... کتنے خود غرض سے ہو تم مرد.... صرف خود کا سوچتے ہو.... یہ جانے بغیر... کے کسی معصوم پر کیا گزرے گی "

انھوں نے بیٹے کی آنکھوں میں دیکھ کر افسوس سے کہا... اور اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ آزاد کرایا.

پلیز امی سمجھیں مجھے... میں" اسنے انکا ہاتھ پھر سے تھامنا چاہا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں ارہم.... ابھی.. تم جاو یہاں سے... رات کے اندھیرے میں تم نے جو چاہا کر لیا... یہ جانے بغیر دن کے اجالے... کیا کیا رنگ دیکھائیں گے "وہ آنے والے کل سے خوفزدہ تھیں..

امی میں اس لڑکی کو پسند نہیں کرتا.. میرے نزدیک اس سے جڑنے والا رشتہ صرف جبر کا ہے.. جو مجھے منظور نہیں ... مجھ پر مسلت کی گئ.. لڑکی کو.. میں ناچاہتے ہوئے خوشیاں نہیں دے سکتا تھا.. اور نہ گلے میں لٹکا ڈھول ساری زندگی پیٹ سکتا تھا..

اسوقت میری بہن مشکل میں تھی جس کے عیوض میں نے اس رشتے کو قبول کر لیا ...

مگر.. اب نہیں... میں اپنی چاہت کو نہیں چھوڑ سکتا تھا "...

تو تمھیں کیا لگ رہا ہے تمھاری دوسری شادی سے حیا بڑی سوکھ میں آجائے گی "انھوں نے غصے سے کہا... اب یہ میرے گھر کا معملہ ہے... حیا یہ اسکے شوہر کا کوئی تعلق نہیں... "اسنے کہا تو امی نے.. اسے حیرت سے دیکھا..

کیا تم رہبان کو نہیں جانتے "..

ہاں جانتا ہوں اس سے بڑھ کر میں نے کسی کو خودغرض نہیں پایا... "وہ غصے سے واس... گیرا.. کر عروش کیطرف پلٹا ...

جس کے آنسو ٹپ ٹپ اسکے شفاف گال بھیگو رہے تھے ...

جاو اپنے کمرے میں.... اور بہو کو بھی لے جاو... "عروش کو ایک نظر دیکھ کر انھوں نے ارہم سے کہا..

تو وہ انکی بات پر خوشی سے آگے بڑھا اور انکے ماتھے کا بوسہ لیا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں سب ہیڈل کرلوں گا.."انھیں تسلی دے کر.... اسنے اوپر غیر اردای طور پر اپنے کمرے کی جانب دیکھا..

تو ابیھا کو ساکت کھڑا دیکھ کر... اسے کچھ پریشانی سی ہوئی...

یہ حقیقت تھی.. کہ اسے آج نہیں تو کل پتہ چلنا ہی تھا.. مگر کچھ طریقے کار سے پتہ چل جاتا تو بہتر تھا...

ابیھا.. ایسے ہی کھڑی انھیں دیکھ رہی تھی.

آنٹی اور عروش نے بھی.. دیکھا...

مگر ابیھا کے وجود میں ہلکی سی بھی جنبش نہیں ہوئی..

ارہم.. اب... اب کیا" امی نے.. پریشانی سے پوچھا..

میں کرلوں کا ہینڈل آپ ریسٹ کریں.."اسنے انھیں تسلی دے کر انکے کمرے میں بھیجا...

....

اور عروش کا ہاتھ تھام. کر.. وہ سڑھیاں چڑھتا.. اوپر اسکے مقابل آ گیا..

ابیھا خاموشئ سے ان دونوں کو دیکھنے لگی...

عروش تم... جاو.. میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں..." اسنے عروش کو ساتھ والے کمرے کا دروازہ کھول.. کر اندر جانے کا کہا...

عروش نے اسکا حکم مانتے ہوئے.. دوسرے روم. میں قدم رکھے جو بڑی خوبصورتی سے سجا تھا.. در حقیقت یہ دونوں روم ارہم ہی کے تھے... دونوں رومز کو اندرونی طرف سے دروازہ لگا کر بھی جوڑا ہوا تھا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کمرے میں پھولوں کی سجاوٹ.. سے وہ مزید.. پر کشش بن گیا تھا.. ارہم اس سے پہلے دروازہ بند کر کے.. ابیھا کیطرف پلٹتا.. ابیھا.. تیزی سے دوسرے کمرے میں.. چلی گئ.. اور دروازہ.. بند کر لیا... ارہم نے پلٹ کر.. دیکھا تو.. وہ وہاں نہیں تھی..

ابیھا دروازہ کھولوں مجھے بات کرنی ہے" اسنے دروازہ بجایا.. مگر جواب نادر..

بہت بار دروازہ بجانے پر بھی جب کوئ جواب نہیں آیا اور دروازہ نہیں کھولا تو اسنے اندرونی دروازے کو کھولنا چاہا جو عروش والے کمرے میں تھا تو وہ بھی بند تھا ...

ارہم.. بہت غلط کیا ہے ہم نے... ہم دونوں کو ایسے نکاح نہیں کرنا چاہیے تھا.ِ کسی کے حق پر ڈاکا ڈال لیا میں نے" عروش... بولتے بولتے رونے لگی تو.. ارہم کے ماتھے پر بل ڈل گئے ...

تم میری پریشانی کو مزید بڑھا رہی ہو" اسنے اسکی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا ..

یہ پریشانی تم نے خود مول لی ہے" عروش نے جیسے اسے یاد دلایا تو وہ ہنس دیا ...

تو مجھے تو دل وجان سے قبول ہے.. یہ پریشانی" اسکے آنسوں لبوں سے چنتے ہوئے.. وہ گھمبیر لہجے میں بولا ...

ارہم..." اس سے پہلے ارہم کی جسارتیں اور منہ زور جزبات اسکے اوسان خطا کرتے وہ جیسے ہوش میں آئ.. ہمم بولو" اسنے اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرتے ہوئے پوچھا ...

ارہم.. ابیھا آپ کی پہلی بیوی ہے.. آپ کو اسکو پہلے حق دینا چاہیے.." عروش نے کہا... تو ارہم نے اسکی طرف ایک پل کے لیے دیکھا.. اور پھر اسکے لبوں کو.. اپنا قیدی کر لیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چند منٹ کے توقف کے بعد اسنے...اسکو دیکھا..جو بھیگے لب لیے شرمائی شرمائی سی لگی ...

پہلی محبت تم ہو..اور آخری بھی..تو محبت کو پہلا حق دینا چاہیے.."کہہ کر..اسنے اسکی ناک کی نتھلی..پر لب رکھے ...

اب مزید باتیں نہیں...باتیں کل کریں گے..آج..احساسات کو زباں بننے دو.."پیار سے کہہ کر..اِسنے..اسکے ماتھے کا بوسہ لیا..جبکہ عروش..مسکرا کر اسکی بانہوں کا حصہ بنی..

....

جو منظر ابھی ابھی اسکی آنکھوں کے سامنے تھا ایک حقیقت کے روپ میں کیا نام دیتی وہ اسے ...

وہ...اسکی حثیت....اسے آج..پہلی رات میں ہی..پتہ چل گئ تھی..دیوار سے سر ٹیکائے..وہ کب سے زمیں پر بیٹھی تھی فجر کی آزانیں ہو چکیں تھیں اب تو ہلکا ہلکا اجالہ نکل رہا تھا..

رات سے وہ اپنا قصور..اس سب معملے میں سوچ رہی تھی...

ایک عام لڑکی کی طرح اسکی..شادی ہو گئ تھی.اور اسی عام لڑکی کی طرح اسنے اپنے شوہر کو...دل کے محل میں بادشاہ کا درجہ دے دیا تھا ...

اسے اس سیاست کی کیا خبر تھی بھلہ....جو اسکے پیچھے کھیلی گئ

تکلیف...تھی...

بہت تکلیف تھی..آخر کس کس بات کا ماتم کرتی.

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا ارہم... کی دوسری شادی کا..

اپنے دل کے کرچی کرچی ہو کر بکھرنے کا ...

اپنے آپ کو آئینے میں دلہن بنے دیکھنے کا...

اپنے بھائی کی خودغرضی کا ...

اپنی بھابی کی بزدلی کا ...

اور اپنا آپ کسی کے منہ سے.. مجبوری سننا... کا

آج اسے محسوس ہوا تھا.. کہ وہ.. ریجیکٹ ہو چکی ہے.. اور اسکی جگہ.. کوئی اور لے چکا ہے ...

کتنی تکلیف ہوتی ہے.. جب آپ کسی کے سر پر مسلت ہو جائیں یہ کوئی آپکو گلے میں پڑا ڈھول کہہ دے ...

اسوقت اسے اس شادی سے.. ہی نفرت ہو رہی تھی.. اسکی عمر کیا.. تھی.. صرف انیس سال ...

تو کیا جلدی تھی اسکی ماں کو اس شادی کی... کیا وہ بھاگ رہی تھی .....

کیا وہ اتنی بری تھی. کے کسی پر مسلت کر دی گئی..

یہ جب وہ شادی نہیں کرنا چاہتا تھا تو اسکی بھابی نے کیوں مجبور کیا ...

اپنا آپ.. بے ریا ہونا.. بہت کھل رہا تھا ...

اسنے اپنا سراروپ سروپ.. نوچ دیا تھا... مٹے مٹے میکپ.. اور مسلسل بہنے والے آنسوں.. نے اسکی حالت.. چند لمحوں میں ہارے ہوئے جوائری کی مانند کر دی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر ایک بات...

گزرتی ..رات ..اسکے دل کو سخت کر گئ.. تھئ...اور یہ سختی...ارہم...رہبان ..اور حیا کے لیے تھی ....

شاندار آفس میں وہ شاندار شخص فائل میں سر دیئے بیٹھا تھا..اسے اس وقت کافی کی شدید طلب تھی اور وہ تین بار کنول کو کافی لانے کا کہہ چکا تھا جبکہ کنول..جو کہ اسکی دوست ہونے کے ساتھ ساتھ اسکے آفس میں ایک اچھے عہدے پر فائز تھی اسکی اس حرکت سے سخت عاجز تھی..اور اسی کام کی زیادتی کے باعث کوئ بھی سیکڑی زیادی عرصے سکندر کے پاس نہ ٹکتی تھی ...

کافی کا مگ..اسکی ٹیبل پر پٹختے ہوئے کبول نے اسکو گھور کر دیکھا ...

سکندر...یہی چلتا رہا تو لازمی یہ پروجیکٹ ہمارے ہاتھ سے نکل جائے گا..ایک تم کام کر رہے ہو تو کیا میں تمھارے کام کرتی رہو.. کبھی یہ لادو کبھی اسکو بلادو.. کبھی یہ فائل دے دو..تو بار بار کافی دے دو" وہ غصے سے بولی جبکہ سکندر نے کافی کا مگ لبوں سے لگا کر دوبارہ فائل کیطرف دیکھا کنول کو تو جیسے آگ ہی لگ گئ ...

تم کیا سمجھتے ہو مجھے...بیوی ہوں کیا تمھاری جو..میں یہ کام کروں" اسنے بھڑک کر کہا جبکہ وہ مسکرا دیا ..

تو بن جاو کیا خیال ہے.." اسنے نظروں اٹھا کر اسکو دیکھا جو شعلہ بار نظروں سے اسے گھور رہی تھی ..

شادی شدہ ہوں میں.." اسنے گھورا..تو سکندر ہنس پڑا..میں بھی تو ہوں" اسنے مزے سے اسکے سرخ چہرے کو دیکھا..

تو..اپنی بیوئ کو بولا لو.وہ تمھارے یہ کام کر دے گی "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سکندر نے سنجیدگی سے اسکی طرف دیکھا ...

بس... کر دیا میرا موڈ اف سکون آ گیا" اسنے فائل ٹیبل پر پٹختے ہوئے... کہا تو.. کنول.. نے اسکو دیکھا ...

اور چئیر پر ٹک گئی..

دیکھو.. میں صاف کہہ رہی ہوں. اب تمھارا موڈ اف ہو یہ اون... میں نہیں کروں گی تمھارا کام... اور ویسے بھی اس میں کیا مسلہ ہے کہ اگر تم اسے.. آفس اپنے کاموں کے لیے لے آو" کنول نے سمجھاتے ہوئے.. چئیر کی بیک پر ٹیک لگا لی...

اس پینڈو لڑکی کو.. آفس کا کچھ نہیں پتہ اور تمھارے مشورے.. سننے والے ہیں "..

اسے آفس کا نہیں پتہ مگر تمھارا تو پتہ ہے وہ تمھارا کام تو کر سکتی ہے..." اسنے کہا.. تو سکندر... نے کافی کا خالی مگ ٹیبل پر پٹخا ...

وہ گاوں میں ہے "..

تو بلا لو" کنول نے شانے اچکائے جیسے یہ کوئی بڑی بات نہیں ....

میں اسے ایک پل کے لیے اپنے ساتھ برداشت نہیں کر سکتا.. اسکا.. میرے ساتھ کھڑے ہونے کا سٹینڈر نہیں ہے اور تم مجھے... اسے.. ہر وقت اپنے سامنے رکھنے کا مشورہ دے رہی ہو.." اسنے جیسے جھنجھلا کر اسکو دیکھا..

دیکھو سکندر.. اس وقت شاہ آنڈسٹری کے.. لیے.. یہ پروجیکٹ بہت ضروری ہے" اسنے ایک ریڈ فائل پر ہاتھ رکھ کر اسکیطرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور... اگر.. ان حالات میں تم مجھے یوں ہی ڈسٹرب کرتے رہے.. تو... میں کسی بھی قسم کی ذمہ دار نہیں ہوں.... فلحال... سیکڑی تمھاری اشد ضرورت ہے... اور اگر تم اس لڑکی کو ایز آ سیکڑی ہی لے آو تو کوئ.. مزائقہ بھی نہیں... تم مت شو کرنا یہ تمھاری بیوئ ہے.. کم از کم اسطرح تمھارا کام بھی نکل جائے گا اور... تمھاری ایمیج بھی.. زندہ سلامت رہے گی "...

کنول نے اسکو کہا.. اور فورا کھڑی ہو گئ.. جبکہ سکندر.. پر سوچ نظروں سے اسکو باہر جاتا دیکھ رہا تھا...

اسے اسکا مشورہ.. اب کچھ ٹھیک لگ رہا تھا.

کم از کم وہ اس پروجیکٹ پر کوئ ریزک نہیں لے سکتا تھا.

....

وہ رات گئے آفس سے واپس آیا تو تقریبا نوکر بھی جا چکے تھے...

اسے سخت بھوک لگی تھی.. اور کھانا بھی گرم نہیں تھا.. اسے اسوقت اپنے نوکروں پر شدید غصہ آیا.. کیا فائدہ تھا.. ایسے نوکر رکھنے کا جو ضرورت کے وقت کام نہ آئیں.. خیر وہ ارادہ کر چکا تھا... کہ.. اس پینڈو لڑکی سے تھوڑا فائدہ ہی اٹھا.. لے...

وہ اور کچھ نہیں کر سکتی.. تو کم از کم اسکے کھانے پینے کا تو خیال کر سکتی ہے.. اسنے گاوں فون کر دیا تھا.. سکندر کا فون دھنک کے.. لیے شاکڈ کی مانند تھا.. اور یہ بات اسکی آواز سے واضح ہو رہی.. تھی جب اسنے اسے آنے کو کہا.. تو.. وہ کیسے بلکل چپ ہو گئ تھی...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب یہ ان ایکسپیکٹڈ خوشی کی خاموشی تھی...یا پھر وہ آنا نہیں چاہتی تھی وہ نہیں جانتا تھا..بس اسے اپنے کام سے مطلب تھا ...

اسنے مرے مرے انداز میں گرم کیے بغیر ٹھنڈا کھانا کھایا..حالانکہ اون سامنے ہی تھا. مگر وہ اسقدر تھک گیا تھا کہ ..بس اپنا پیٹ بھرا..اور کمرے کی راہ لی... آج صبح سے ہی..ارہم کے بھی فون آئے جارہے تھے..مگر اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ کسی کی سنتا یہ..اپنی سناتا ...

تھکاوٹ تھی..شدید....

اور وہ چاہتا تھا..کہ..اس تھکاوٹ کو...وہ کسی..اور میں منتعقل کر دے ...

اسنے گرم پانی کا شاور لیا..تو نیند مزید ہاوی ہو گئ ...

اور پھر..وہ..ویسے ہی..بیڈ پر لیٹ کر... نیند کی وادیوں میں اتر گیا...

....

ایبھا کا اب تک روم سے باہر نہ آنا..حیا کے لیے حیران کن تھا..جب کہ اسکا بھائ ناشتے سے بھرپور انصاف کر رہا تھا..امی بھی خاموش تھیں ...

یہ تو شکر ہے رہبان ساتھ نہیں آیا تھا..وہ احد کے ساتھ پہلے علیشبہ کے ہاں ناشتہ دینے گئ علیشبہ کا روشن چہرہ ہی بتا رہا تھا وہ کتنی خوش ہے... جبکہ..اب وہ ایبھا کے..پاس آئ تو ایبھا اب تک کمرے سے باہر نہیں نکلی..احد بھی اپنے کسی دوست کے ہاں چلا گیا تھا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بھائی" اسنے بلآخر بھائی کو مخاطب کیا..

ہمم "پوری کا نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے اسنے ہنکارہ بھرا ..

ابیھا کے بغیر ہی ناشتہ کر لیا آپ نے.. "حیا نے اسکی طرف دیکھا ..

تو ارہم نے نیپکین سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے بہن کیطرف دیکھا..

حیا تم جانتی ہو.. میں بھوک برداشت نہیں کر سکتا " .

مگر آپ اپنی دلہن کا ویٹ تو کر سکتے ہیں.. "حیا کے لہجے میں ناگواریت سی تھی.. امی کی خاموشی بھی اسکی سمجھ سے باہر تھی...

ہاں... کر سکتا تھا.. بلکہ میں اپنی دولہن کے ساتھ.. ہی ناشتہ کر لوں گا" اسنے ہلکے پھلکے انداز میں مسکرا کر کہا ...

کس والی کے ساتھ کرو.. گے بیٹے یہ بھی بتا دو "امی کی خاموشی بلآخر ٹوٹی... تو جہاں حیا بری طرح چونکی وہیں ارہم نے ماں کو دیکھا ...

بتا دو... کس والی دولہن کے ساتھ.. کرو گے.. وہ... جو تمھاری من چاہی ہے.. یہ وہ.. جسے تمھارے سر پر مسلط کیا گیا ہے "امی نے طنزیہ لہجے میں اسکی طرف دیکھا... جبکہ

حیا.. کی ہوائیاں اڑنے لگیں تھیں ...

جو وہ سمجھ رہی تھی... ویسے بلکل نہیں ہونا چاہیے تھا ...

ب... بھائی" وہ اٹکتے ہوئے.. ارہم سے بولی... آنکھوں میں بے چینی اضطراب کیا کیا نہیں.. تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارہم ابھی اس بات کو کھولنا نہیں چاہتا تھا مگر شاید.. اب کچھ چھوپا نہیں رہنے والا تھا...

میں عروش سے شادی کر چکا ہوں کل رات ہی " اسنے بلآخر حیا پر جان لیوا انکشاف کیا... حیا ایکدم بیٹھے سے اٹھ کھڑی ہوئی... جبکہ اسکے دونوں ہاتھ.. حیران کن انداز میں لبوں پر بے ساختہ ٹھر گئے ...

اس بات کا تو اسے بلکل اندازا نہیں تھا ...

وہ شاکڈ میں کھڑی رہ گئ ...

کیا یہ ناانصافی نہیں تھی تمھارے بھائ کے ساتھ کہ وہ اپنی زندگی میں من چاہا ہمسفر شامل نہیں کر سکتا.. وہ بھی تمھارے شوہر کی سو کولڈ ضد کی بنا پر " ارہم بھی اٹھ کر اسکے نزدیک آیا.. جو... زاروقطار رو رہی تھی... رہبان کے ہاتھوں اپنی موت اسے صاف دیکھائ دے رہئ تھی ....

اللہ اللہ کر کے.. کل رات اسکا موڈ پیچھلے دنوں کی نسبت کچھ ٹھیک ہوا تھا.. اور یہ خبر تو شاید.. اسکے سسرال میں بم بن کر گیرتی...

حیا... میری خوشی میں خوش نہیں ہو گی " اسنے... حیا کا ہاتھ تھامہ.... اور مان سے پوچھا.. مگر شاید وہ اسوقت یہ سطب ایکسپیکٹ نہیں کر رہی تھی

ب.. بھائ ایبھا کا کیا قصور تھا.. " وہ ہچکیوں کے درمیان بولی.. امی کی بھی آنکھوں میں آنسو آ گئے...

تمھیں کس نے کہا ہے.. میں اسے بیوئ.. کا درجہ نہیں دوں گا.... یہ اسکی وجہ سے میں نے ایسا کیا ...

جب میں خوش ہوں تو افکورس میں اسکو بھی خوش رکھو گا " ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارہم نے اسے سمجھانا چاہا.. جبکہ حیا.. نے اس سے اپنا ہاتھ چڑھایا ...

امی...امی.. رہبان کو پتا چل گیا.. تو.. وہ.. اس سے بھی زیادہ برا کریں گے میرے ساتھ "وہ روتی ہوئی ماں کے قدموں میں ٹک گئ .....

امی نے بھی اسکے سر پر ہاتھ رکھا وہ دونوں ہی رو رہیں تھیں جبکہ دور کھڑی عروش کی بھی آنکھوں سے متواتر آنسو گیر رہے تھے.. یہ سب اسی کی وجہ سے ہوا تھا ...

آپ لوگوں کو کیا ہو گیا.. ہے...وہ کچھ نہیں کرے گا.... اور اگر اسنے کچھ کرنے کی کوشش کی تو.. وہ بھی نہ بھولے کے.. اسکی بہن.. میرے پاس ہے.. جتنی وہ میری بہن کو تکلیف دے گا اتنی اسکی بہن اذیت میں رہے گی..." ارہم نے مشتعل ہوتے ہوئے... کہا... جبکہ وہ چینخ ہی اٹھی..

سب میرا قصور ہے.. سب میرا ہی قصور ہے.. اگر میں اسی وقت.. انکار کر دیتی اور بزدلی.. نہ دیکھاتی تو آج.. اس تکلیف میں نہ ہوتی... آپکو آپنی من مانی مبارک ہو بھائ... اب میں نہیں جانتی آپ کا یہ عمل میرے ساتھ کیا .. کرے گا.." اسنے بیگ اٹھایا.. اور

لاونج سے باہر جانے... لگی ..

حیا..." ارہم نے اسکو پکارا مگر بے سود.. اسوقت وہ یہاں نہیں رہنا چاہتی تھی ...

....

صبح آنکھ کھولتے ہی.. اسنے اپنے سامنے اسکو دیکھا تو حلق تک کڑوا ہو گیا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسی طرح تھی... وہی اندازا... وہی چہرا.. اور سر جھکائے.. سکوت... کی مانند ...

اور بھلہ سکندر شاہ کو.. ایک ٹھرے ہوئے سمندر میں کیا دلچسپی.. ہوتی... وہ تو خود ایک موج تھا.. چنچل لہروں کا شوکین ....

اسنے.. بلینکیٹ سائیڈ پر کیا.. اور بیک کراون سے ٹیک لگا کر دھنک کو دیکھا جو لیمن کلر کے ڈریس میں... اسے تو بلکل اچھی نہیں لگی ..

جبکہ دھنک کو اسے گاوں.. میں سب.. سورج.. کی پھیلی چمکتی کرن کی طرح کہتے تھے ...

شفاف اجلا اجلا چہرہ.. اور نوجوانی کی بھار.....

وہ سکندر شاہ کو نہ جانے کیوں نہیں بھاتی تھی ...

اسنے.. آگے بڑھ کر.. اسکو کافی کا مگ دیا...

جو سکندر نے تھام لیا.. مگر نظریں اب بھی دھنک پر تھیں.. جبکہ ان نظروں سے دھنک کی جان پر بن آئی تھی

...

سائیں م... میں جاو" وہ گھبراتے ہوئے بولی... تو جیسے وہ چونک گیا... اسکی.. آواز کو تو اسنے پہلی بار محسوس کیا تھا ...

اسکی آواز... سکندر شاہ کو خاصی بھلی لگی ...

وہ کچھ نہیں بولا تو.. دھنک.. نے.. اپنی پلکوں کی چلمن اٹھا کر اسکو دیکھا ...

سکندر کی عارپار ہوتی نظریں اسکا دل بری طرح دھڑکا رہی تھی...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکے چہرے کی سفیدی میں.. سرخی گھلنے... لگی ...

جاو" سکندر کی گھمبیر آواز... ابھری تو اسنے جان بخشی.. پر شکر ادا کرتی ...

پلٹ گئ ...

روکو..." اسکے.. تیز تیز اٹھتے قدم سکندر کی پکار پر روکے... اور وہ پلٹی مگر پلکیں نہیں اٹھیں ....

کیا تمھارے پاس اس سے بہتر کپڑے نہیں" اسنے کافی کے مگ سے... سیپ لیتے.. ہوئے کہا.. تو دھنک غیر ارادی طور پر.. اپنے قمیض پر ہاتھ پھیر کر.. دیکھنے لگی.. اور اسکی یہ ہی حرکت.. سکندر... کا سارا طلاسم جو اسکی آواز سن کر بندھا تھا ٹوٹ گیا ...

اسنے تیوری چڑھا کر اسکو دیکھا...

آج میرے ساتھ آفس چلو گی تم... اور کوئ ڈھنگ کا لباس پہن لینا ...

اور ون مور... اگر تم نے کسی کو یہ بتایا.. کے.. تم.. میری بیوئ ہوتی ہو بد قسمتی سے.. تو تم سوچ بھی نہیں سکتی میں کتنا برا کروں گا تمھارے ساتھ..." اسکے لہجے کی گراہٹ...

دھنک کا چھوٹا سا دل سہم کر.. ابھرا ...

جی..." وہ بس.. اتنا ہی بولی ...

جاواب" اسنے کہا تو وہ گڑاپ سے بائر نکل گئ..

جبکہ سکندر نے کافی کا کپ.. سائیڈ ٹیبل پر پٹخ دیا ...

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم ایسے کیوں بیٹھی ہو" رہبان نے.. اسکو بیڈ پر بیٹھے دیکھا.. تو... اسکی طرف بڑھا ...

اور اسکے برابر میں ٹک گیا ...

جبکہ.. حیا نے اسکے شالڈر پر.. اپنا سر ٹیکا لیا.. وہ کیا بتاتی اسے ...

طبعیت ٹھیک ہے.. "اسکی خاموشی محسوس کرتے ہوئے.. وہ بولا.. اور اسکے بال میں اپنا ہاتھ پھنسا لیا ...

نہیں. "وہ مدھم آواز میں پھنسی پھنسی آواز میں بولی...

خیریت "وہ ایکدم سیدھا.. ہوا..

چلو ڈاکٹر پر چلتے ہیں.. "اسنے اسکا ہاتھ تھامہ..

نہیں رہبان.. میرا دل نہیں کر رہا.. پلیز.. "اسکی رندھی رندھی آواز پر ترس کھاتے ہوئے.. وہ دوبارہ اسی پوزیشن میں بیٹھ گیا..

لگتا ہے.. میں نے.. اپنی چھوٹی سی جان کو مشکل میں پھنسا دیا" وہ اسکا موڈ بدلنے کے لیے شرارتی لہجے میں بولا.. تو حیا.. مسکرا دی.. جبکہ رہبان.. نے بھی اسکی مسکراہٹ... پر پیار کر کے.. اسکی.. شرم سے گلنار ہوتے چہرے کو محبت سے دیکھا ...

ڈو یو نو ....

اس دل... کی مسند پر.. صرف تمھارا راج ہے ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری آنکھ... کو پسند آنے والی تم پہلی اور آخری بیوٹی ہو....جو.. میرے ساتھ مل کر... میرے شخصیت کو مکمل کر گئی ہو....اور اب.. ہمارا بیٹا یہ بیٹی .....

وہ ہم دونوں کو مکمل کر دیں گے "اسنے اسکے ماتھے پر بوسہ لیا.. تو حیا کو شدید رونا آیا.. وہ اس محبت سے دور کبھی نہیں ہونا چاہتی تھی ...

یونو.. مجھے نہ بیٹی چاہیے.. "اسنے دوبارہ اسکا سر اپنے کندھے پر رکھتے ہوئے پیار سے کہا..

جبکہ حیا نے نفی میں گردن ہلائی..

نہیں مجھے بیٹا چاہیے.. بلکل آپکے جیسا.. "وہ جلدی سے بولی.. تو رہبان.. ہنس دیا..

اور میرے چندا.. مجھے بیٹی چاہیے.. بلکل تمھارے جیسی.. "اسکو.. لیٹا کر خود بھی ساتھ لیٹاتے ہوئے ..

وہ اسکو باتوں میں الجھا گیا.. تھا ...

جبکہ ابھی ابیھا کے بارے میں پوچھنا بھی رہتا تھا

....

وہ روم سے باہر نکلی.... سادھے سے.. جوڑے میں وہ کہیں سے بھی دو دن کی دولہن نہیں لگ رہی تھی...

کل گزرنے والے ولیمے پر بھی اسکی خاموشی کا کفل نہیں ٹوٹا تھا ...

بھائی امی.... حیا...اور باقی سب آنے والے مہمانوں سے بھی اس نے کوئی بات نہیں کی ...

بس سر جھکائے..وہ.. خاموشی سے... اس ڈرامے کا حصہ بنی رہی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور جب وہ گھر.. آئی تو.. تقریباً سب مہمان تھے... مگر.. اسنے اپنے کمرے کی راہ لی ...

اور دوبارہ اپنے کمرے میں بند ہو گئی..

تعاجب سے سب اسکی یہ حرکت دیکھتے رہ گئے... ارہم نے بھی ضبط سے اس منظر کو برداشت کیا ...

وہ آج اس سے بات کرنا چاہتا تھا.. مگر وہی.. نہ اسنے دروازہ کھولا ....

اور نہ اسکی کوئی بات سنی.. سنتی بھی کیا ...

کچھ تھا ہی نہیں جو اسکے ساتھ ہوئی زیادتی کا مدعوا کر سکے ...

نکاح کے.. بول سے دل میں اٹھنے.. والے جزبات جیسے سرد ہو گئے تھے.. ارہم یہ ارہم کے ہونے سے اسے بلکل کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا... آج صبح سے بھی وہ کمرے میں ہی.. تھی.. مگر جب.. بھوک کا احساس تمام احساسات پر غالب آیا.. تو وہ.. دروازہ کھول کر.. باہر نکلی... عین اسی لمحے.. عروش بھی باہر نکلی... دونوں کی نظریں ملیں... عروش اس کم عمر سحر انگیز لڑکی کو ایک پل.. کے لیے دیکھتی رہ گئِ ....

ایبھا نے بھی عروش کی طرف دیکھا.. مگر اس نظر میں ایسی کوئی بات نہیں تھی... جس کے باعث عروش کو کوئی شرمندگی ہوتی.. مگر اسکا ضمیر بار بار ملامت کر رہا تھا.. تبھی وہ.. نظریں جھکا گئی.. اور ایبھا.. بغیر کچھ کہے آگے نکل گئی... جبکہ عروش دوبارہ کمرے میں چلی گئی... ارہم کے بغیر.. اسطرح گھر میں پھیرنا اسے کچھ اکورڈ لگا تبھی وہ دوبارہ اندر چلی گئی...

سڑھیوں سے نیچے اترتے ہوئے ایبھا نے لاونج میں اپنی ساس کو بیٹھے دیکھا تو انکے نزدیک چلی آئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام و علیکم"

اسنے سلام کیا تو.. وہ اسکی طرف متوجہ ہوئیں جبکہ وہ اسی کے بارے میں سوچ رہیں تھیں...

وسلام آو آو بیٹا.. بیٹھو" اسکے کمرے سے باہر نکلنے پر انھیں خوشگوار حیرت ہوئ....

نہیں آنٹی... مجھے بھوک لگ رہی تھی... تو بس کھانا کھانا ہے" اسنے کہا تو وہ کھڑی ہو گئیں

تم بیٹھو... میں لے آتی ہوں. تمھارے لیے کھانا.. "انھوں نے مسکرا کر کہا.. مگر.. اسنے نفی میں سر ہلایا...

نہیں.. میں خود لے لوں گی... اگر آپ کو کچھ چاہیے.. تو میں بنا دیتی ہوں..." وہ بولی.... تو... انکو کچھ سکون سا ہوا...

کتنا اچھا ہوتا اگر سب ٹھیک طرح ہو جاتا...

ٹھیک ہے پھر کھانا کھا کر چائے لے آو.. ادھر ہی.. "انھوں نے بھی تکلف کی دیوار کو گیرایا.. تو وہ سر ہلا کر کچن کیطرف چلی گئ..

انھوں نے اسکے سفید جوڑے.. کو افسوس سے دیکھا.. دو دن کی دلہن اور کتنی مرجھائ ہوئ تھی...

کچھ ہی دیر بعد وہ چائے کے دو مگ لے کر انکے پاس آ گئ...

آنٹی میں آپ سے ایک بات کرنا چاہتی ہوں" چائے کا مگ انھیں دے کر وہ سامنے صوفے پر بیٹھ گئ..

انھوں نے بھی کپ سائیڈ پر رکھا...

اور اسکی طرف متوجہ ہوئیں..

دیکھو بیٹا... جو کچھ بھی ہوا.... بہت غلط ہوا.. میں جانتی ہوں.. ارہم نے تمھارے ساتھ زیادتی کی ہے اور "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آنٹی پلیز..."اسنے انھیں بیچ میں ہی ٹوک دیا ...

میں اس موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتی... میں......."ابھی وہ کچھ بولتی ہی.. کہ لاونج میں ارہم کی آمد سے وہ ایکدم چپ ہو گئ ...

اسلام و علیکم امی..."اسنے انسے سلام کیا جس کا جواب انھوں نے سر کے اشارے سے دیا.. ارہم نے ایک اچٹتی نگاہ ..ایبھا پر ڈالی.. اور عروش کو ڈھونڈنے کے لیے نظر دوڑائ تو وہ اسے نظر نہیں آئ..

عروش کدھر ہے..."اسنے ماں کیطرف دیکھا تو.. انھوں نے کوئ جواب نہیں دیا..

آپ لوگ جب یہاں بیٹھے تھے تو اسے بھی بولا لیتے"اسنے سرسری سا کہا در حقیقت اسے برا لگا تھا ....

ایبھا... کو مزید وہاں بیٹھنا فضول ہی لگا... تو اٹھ کھڑی ہوئ...

روکو..."ارہم نے اسکو پکارا... جبکہ اسکی پکار.. پر ایبھا... کے پاوں تھمے.

بات کرنی ہے مجھے تم سے"اسنے کہا... نظر اسکی پشت پر پھیلے تراشیدہ بالوں پر تھی ...

مگر مجھے کوئ بات نہیں کرنی آپ سے"ایبھا نے ارہم کو بے خوفی سے دیکھتے ہوئے کہا... ارہم اس لڑکی کے لہجے پر چونکا ضرور مگر.. کور کر گیا.. امی بھی کھڑی ہو گئ.. در حقیقت وہ ایبھا.. سے ایسا لہجہ ایکسپیکٹ نہیں کر رہیں تھی .. مگر اچھا ہی تھا.. بات ہو جائے.. ابھی.. تو ایبھا کے گھر والوں کو کچھ نہیں پتا تھا.. خاص طور پر رہبان...

کیوں نہیں کرنی"ارہم نے سنجیدگی سے اسکیطرف دیکھا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ مجھے نہیں لگتا.. ہمارے درمیان.. ایسا کوئی بھی رشتہ ہے... جس کے باعث میں آپ سے یہ اُپ مجھ سے مخاطب ہوں.. "ابیھا... نے فورا کہا.. اسکے لہجے میں ہلکی سی بھی لچک نہیں تھی ...

اچھا... تو کیا دو دن پہلے ... تم میرے نکاح میں نہیں آئی... اس گھر میں میری بیوی کی حثیت سے نہیں آئی" ارہم نے ...اسکی جرت پر بمشکل غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا ...

آپ اس کاغزی رشتے کی بات کر رہیں.. ہیں... تو میں آج آپ کو.. بتا دوں.. میری نظر میں اسکی ایک پرسینٹ بھی اہمیت نہیں ہے.. "آنکھوں میں اڈتے آنسوں کو پیچھے دھکیلتے ہوئے وہ بڑی ہمت سے بول رہی ...

اور اس سے پہلے ارہم اسکا دماغ ٹھکانے لگاتا وہ بغیر اسکی سنے.. اوپر کی جانب.. بڑھ گئ... جبکہ وہ پیچھے مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا.. اسنے اپنی ماں کی جانب دیکھا.. ایک چھوٹی سی لڑکی.. کیسے.. اسپر بول کر چلی گئ تھی.. جبکہ انھوں نے ایک لفظ نہیں کہا ...

امی نے بھی.. اسکی جانب... دیکھا.. انکے تو گمان میں بھی نہ تھا.. ابیھا.. اس قسم.. کا ریکشن رکھے گی.. مگر وہ بھی اپنی جگہ ٹھیک تھی.. تبھی وہ کچھ بولے بغیر وہاں سے چلیں گئیں..

....

دھنک نے اسکی ٹیبل پر کافی کا مگ رکھا... اور سامنے صوفے پر جا کر بیٹھ گئ ....

اور سکندر کے سرخ و سفید چہرے کو غور سے دیکھنے لگی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

یہ وہ شخص تھا.. جس کا اسے بچپن میں ہی بتا دیا گیا تھا.. کہ دھنک نے صرف سکندر کا ہونا ہے.. ساری سہلیاں بھی اسے اسکے نام سے چھڑتی تھیِ.. چونکہ تعلیم کا خاندان میں کوئ رواج نہیں تھا تبھی.. اسنے کبھی سکول کی شکل نہیں دیکھی تھی ...

مگر وہ ایک شوخ چنچل سی لڑکی تھی.... خوبصورت ہنر مند.... اکثر اسکی سہلیاں.. کہتی تھیں کہ.. سکندر تیرے حسن کا ضرور دیوانہ ہو جائے گا... مگر.. اب اسے یہ باتیں سوچ کر بھی تکلیف ہوتی تھی.. جس کے خواب اسنے صبح شام بنے...وہ ایک نظر کرم بھی نہیں ڈالتا تھاوہ ایک سادی سی لڑکی تھی.. صرف سکندر کو چاہنے کے لیے بنی تھی... ہاں وہ سکول جا کر.. ڈگریاں حاصل نہیں کر سکی تھی... مگر.. محبت کے سکول میں اسکے پاس عشق کی ڈگریاں تھی.. جو وہ سکندر پر لٹا دیتی.. مگر شادی کے بعد اسے اچھی طرح احساس ہو گیا سکندر... اسکی اس گھسی پٹی محبت سے.. سکندر کو رتی بھی فرق نہیں پڑ تا تھا.. وہ آزاد پنچھی تھا... تبھی آزادی پسند کر تا تھا ...

اسے سادگی... میں دلچسپی نہیں تھی..

وہ اچھے سے جان گئ تھی.. وہ ایک ٹک اسے فائلز میں مگن دیکھ رہی.. تھی ...

وہ پیچھلے کچھ دنوں سے اسکے ساتھ آتی تھی.. اور بس اسکے.. لا تعداد.. کام کرتی رہتی.. اور.. جب فارغ ہوتی تو صوفے پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگ جاتی ...

ابھی بھی وہ روز کیطرح اسکو دیکھ رہی تھی...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہ آفس کا دروازہ دھاڑ سے کھولا.... اور.. کوئی بلیک پینٹ شرٹ میں خوبصورت سا نوجوان... اندر داخل ہوا تو جہاں سکندر چونکا.. وہیں دھنک بھی اپنی جگہ سے اٹھ گئی..

مگر اس نوجوان نے دھنک کو نہیں دیکھا صرف سکندر کو دیکھا.. اور اسکی طرف.. ہنستے ہوئے... دونوں بازو کھول کر بڑھا.. تو سکندر بھی فائل چھوڑ کر اسکیطرف بڑھا.. دونوں بغلگیر ہو کر الگ ہوئے...

کب.. پاکستان آئے تم" سکندر نے اسے چیئر کیطرف اشارہ کرتے ہوئے بیٹھنے کا کہا...

وائز... امریکہ میں پڑھائی کے دوران اسکا دوست بنا تھا.. اور آج.. اسے اپنے سامنے دیکھ کر سکندر کو دلی خوشی ہوئی...

بس.. ایک ہفتہ پہلے ہی پاکستان شفٹ ہوا ہوں...

جب.. انتظامات سے فارغ ہوا تو.. سوچا تجھ سے ہی مل لوں." اسنے سکون سے کہا.. تو.. سکندر مسکرا دیا..

اچھا کیا... بتاو کیا لوگے.. کافی.." اسنے انٹر کام اٹھاتے ہوئے کہا...

ہاں یار زبردست سی.. کافی منگا لے" وائز نے کہا.. اور ادھر ادھر اسکے آفس میں نظریں گھمائی تو.. پیچھے صوفے کے پاس کھڑی.. ایک.. لڑکی کو دیکھ کر.. اسکے لب مسکرائے...

یہ" اسنے سوالیہ نظروں سے سکندر کی طرف دیکھا...

سکندر نے بھی دھنک کی جانب دیکھا.. جو گلابی سوٹ میں گلابی گلابی ہی لگ رہی تھی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سیکٹری ہے میری.. "سکندر نے کہا... تو وائز کا قہقہ نکل گیا.. جبکہ دھنک... کو اس لفظ کا مطلب تو سمجھ نہیں آیا.. مگر اس لڑکے کا قہقہ.. اسکی آنکھوں میں نمی بھرنے لگا...

تیری چوائس... چینج ہو گئی کیا. "وائز نے آنکھ مارتے ہوئے پوچھا ...

تو سکندر نے دھنک کیطرف دیکھا ...

نہیں...چوائس نہیں بدلی... بس مجبوری تھی "

کیا" شاید وہ اسکی بات کا مطلب نہیں سمجھا تھا ...

یار لڑکی مجبور تھی تبھی جاب پر رکھ لیا..."وہ جھنجھلا کر بولا ...

اوو اچھا اچھا بٹ شی از.. یو نو... وائف ٹائپ... ماٹیریل.... انوسینٹ "وائز نے دھنک کو گھیری نظروں سے دیکھا...

جو سر جھکائے کھڑی تھی... سکندر نے بھی اسکیطرف دیکھا ...

جو دھنک کو ہی دیکھ رہا تھا ...

میری کافی بناو جا کر" لہجے میں سختی لیے اسنے دھنک کو کہا تو.. وہ.. جلدی سے باہر نکل گئ.. جبکہ وائز گھیری سانس بھر کر مسکرا دیا... سکندر کو.. اسکی مسکراہٹ.. اچھی نہ لگی ....

اور سنا... کیا ہو رہا ہے.. "وایز کے سوال پر اسنے... بڑی بڑی آنلھوں سے اسکو گھورا... تو وائز نہ سمجھی سے اسے دیکھنے لگا..

کیا "...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ نہیں کافی پی..."(اور چلا جا)وہ مراوت میں اسے چاہنے کے باوجود نہ کہہ سکا ...

یار..اسی لڑکی سے..میری بھی بنوا دے"کافی کا مگ سائیڈ پر کر کے..اسنے..سکندر کو کہا..تو..سکندر کا دل کیا

.کافی کا مگ..اسپر ہی الٹ دے ...

ساتھ ساتھ دھنک پر بھی بلاوجہ غصہ آنے لگا...اسنے انٹر کام اٹھایا..اور..اپنے لیے بھی کنٹین پر سے کافی منگوائی جو

اسے بلکل پسند نہیں تھی ...

جبکہ وائزا اسکی حرکت کو سمجھے بغیر شانے اچکا گیا ...

اور پھر دونوں ہلکی پھلکی باتیں کرنے لگے... جبکہ دوبارہ دھنک کمرے میں نہیں آئی تھی ...

....

ایک ہفتہ ہو گیا ہے...ایبھا گھر نہیں آئی...اور نہ کوئی یہاں سے گیا.. چلو..یہ تو ٹھیک ہے شادی کے شروع دن ہیں

..میں نے تمھیں دو ماہ جانے نہیں دیا تھا یہ تو پھر ایک ہفتہ ہے... مگر پھر بھی..اب..بات کچھ اور ہے..علیشبہ تو دو

بار آگئی ہے..ایبھا نہیں آئی..سوچ رہا ہوں رات ہم دونوں چل لیتے ہیں پھر اسکو لے کر آئیں گے." آئینے کے

سامنے کھڑے ہو کر.. کفلینگز لگاتے ہوئے اسنے..نائیٹ ڈریس میں بیڈ پر بیٹھی حیا کو دیکھتے ہوئے کہا..

جبکہ حیا کے چہرے پر ایک سایہ سا لہرا گیا..اگر رہبان وہاں جاتا تو..ضرور..وہ دوبارہ اس گھر میں کبھی نہیں آتی ...

اوو میڈیم...میری بیوٹی..کن سوچوں میں ہیں میں کچھ بول رہا ہوں" اسکے سامنے..چوٹکی بجا کر اسے اپنی طرف

متوجہ کر کے اسنے بیڈ پر سے کوٹ اٹھا کر پہنا..اور حیا کے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکے کپڑوں میں سے آٹھنے والی خوشبوں حیا کے اعصاب...پر سوار ہونے لگی..اسنے..رہبان کے کندھے پر تھکے تھکے انداز میں سر رکھ لیا ...

چندا ایسی مرجھائی مرجھائی سی کیوں ہو رہی ہو.."اسنے شرارتی نظروں میں معینی خیزی لیے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا..توحیانے..اسکو شانے پر ایک معمولی سے مکہ مارا...شرم کی سرخیوں سے..اسکا چہرہ مزید گلنار ہو رہا تھا ...

آپ خوش ہیں رہبان "دوبارہ اسکے شانے پر سر ٹکاتے ہوئے اسنے نہ جانے کیوں پوچھا ...

ہاں خوش ہوں خوش ہونا بھی چاہیے میری دونوں بہنیں اپنے گھر کی ہو گئیں ہیں..ہمارے ہاں ایک ننھا مہمان آنے والا ہے..اور..باقی سب بھی ٹھیک جا رہا ہے" ..

اسنے بتایا..توحیا خاموش ہو گئی ...

رہبان کو خوش اور اطمینان دے کر اسنے بدلے میں خوف خرید لیا تھا ...

وہ کچھ نہیں بولی تو رہبان نے اسکے ماتھے پر بوسہ لیا ...

اور اسکا سر تکیے پر رکھ کر خود کھڑا ہو گیا ...

بات کی ہے میں نے..ایک دوست سے وہ اپنی میڈ بھیج دے گا ایک دو دن تک پھر تم آرام سے ریسٹ کرنا..اور ہاں کچھ کھا پی کر..انرجی بڑھا لینا..رات میں ابیھا کیطرف چلیں گے " ..

پھر سے اپنے بال سیٹ کرتے ہوئے وہ بولا..توحیا ایکدم اٹھ گئی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں رہبان آج نہیں.. میری طبعیت ٹھیک نہیں ہے" وہ بے چارگی سے بولی تو رہبان ہنس دیا.. اور اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں میں لے کر اسکے لبوں پر جھک گیا ...

چند لمحوں کے توقف کے بعد اس سے جدا.. ہو کر.. اسنے اسکے شرمائے لجائے چہرے کو دیکھا ...

ٹھیک ہے.. کل صبح چل لیں گے میں چھوٹی کر لوں گا آفس سے... آج ہم سیچڑے نائٹ بنا لیں گے.. مگر اس کے لیے نو لیم ایکسکیوزیز" وہ انگلی سے اسے وارن کرتا... روم سے باہر نکل گیا.. جبکہ حیا...

فل وقت اسکو ٹال گئی تھی لیکن کب تک ....

اور ابیھا بھی نہیں آ رہی تھی.. اگر ابیھا آ جاتی.. تو شاید.. وہ ایسے سوال نہیں کرتا ...

اور نہ وہاں جانے کی بات کرتا ...

مگر ابیھا... یہاں آتی کیوں اور کیسے.. حیا کو اندازا ہو گیا تھا.. ابیھا... کے لیے یہ سب برداشت کرنا اور سمجھنا کتنا مشکل ہے ...

اور امی بھی وقتاً فوقتاً.. ابیھا کے بارے میں بتاتی رہیں تھیں ...

حیا نے.. ان سوچوں سے گھبرا کر سر ہی تھام لیا ...

....

ابیھا یونیورسٹی جانے لگی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے آنٹی سے پرمیشن لی.. اور یونیورسٹی سٹارٹ کرلی.. شادی کے.. تیسرے دن ہی.. اسے خود کو اس گھر اہم سے دور رکھنے کا ایک یہ ہی زریعہ نظر آیا ...

تبھی اسنے یونیورسٹی سٹارٹ کرلی ..

عروش.. کا گیلٹ دن با دن بڑھتا جارہا تھا ...

ارہم نے بھی دو چار دن میں .. دوبارہ جانا تھا.. وہ اسے اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتا تھا.. مگر عروش نے انکار کر دیا ... وہ ادھر ہی رہنا چاہتی تھی ...

وہ اس ماحول کو ٹھیک کرنا چاہتی تھی.. کیسے وہ نہیں جانتی تھی مگر کوشش ضرور کر سکتی تھی ...

ارہم تو اسکو صاف کہہ چکا تھا.. تم میرے ساتھ جاوگی.. مگر.. وہ مسلسل انکاری تھی.. ابھی بھی وہ.. بہت ہمت کر کے کمرے سے باہر نکلی.. تو حسب توقع آنٹی.. لاونج میں تھیں.. ملازمہ کو شاید کچھ کام سمجھا رہیں تھیں ..

عروش نے.. جاکر انکو سلام کیا تو انھوں نے چونک کر اسکو دیکھا.. اور.. اسکے سلام کا جواب دے کر ملازمہ کو جانے کا کہا.. اور خود عروش کو صوفے پر بیٹھنے کا کہا ..

عروش نروس ہورہی تھی بہت.. مگر ہمت کر کے بیٹھ گئ ..

کچھ لوگی.. چائے یا کچھ اور" انھوں نے.. اسے انگلیاں مروڑتے دیکھا تو.. خود ہی بات کا آغاز کیا.. تو اسنے نفی میں سر ہلایا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آنٹی میں آپ سے معافی مانگنا چاہتی ہوں.. اتنے زیادہ کرائیسز صرف میری وجہ سے ہوئے ہیں..." وہ کہتے ساتھ... ہی نم آنکھیں لیے.. اٹھ کر انکا ہاتھ تھام گئ ...

تمھاری کیا غلطی ہے بھلی.. سب میری اولاد کا قصور ہے.. ایک نے کرایا... ایک نے کیا ...

اور کتنی زندگیاں داو پر لگ گئیں ہیں.. مجھے بس. ابیھا کی فکر ہے.. وہ.. نہ جانے کیا اثر لے رہی ہے... کتنی تکلیف میں ہو.. بولتی بھی تو نہیں. "انھوں نے اسکو کہتے ساتھ اپنا خدشہ بھی بتایا..

جی ابیھا کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے... میں ارہم کو روز کہتی ہوں آپ ابیھا سے بات کریں مگر.. شاید ابیھا نہیں کرنا چاہتی" اسنے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلانے لگئیں..

وہ جائز ہے اپنی جگہ... اور ایک اور دھڑ کا رہبان کا لگا رہتا.. ہے.. اسے پتہ چل گیا. تو میری بیٹی کا کیا ہو گا..." انھوں نے کہا تو عروش کو ارہم کی بات یاد آ گئ.. رہبان کا ذکر ضرور سنا تھا دیکھا نہیں تھا ...

اور رہبان کے ہی فورس پر یہ شادی ہوئی تھی یہ بھی ارہم نے بتایا تھا ...

آنٹی آپ مجھے معاف کر دیں پلیز" اسنے دوبارہ سے انکی جانب دیکھا.. تو انھوں نے ٹوک دیا..

بہو ہو تم بھی اس گھر کی... میں بس ابیھا کی وجہ سے پریشان ہو جاتی ہوں باقی.. مجھے تم سے کوئی مسلہ نہیں ہے.. تم معافی مت مانگو.. اپنا گھر سمجھو.. چلا پھیرا کرو.. خوش رہو سہا سوہاگن رہو" انھوں نے دعا دی.. جبکہ.. فون بھی بجنے لگا تو وہ اس طرف متوجہ ہو گئیں. عروش کے دل سے ایک بوجھ ہٹ چکا تھا.

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارہم..."اسکی طرف ٹاول بڑھاتے ہوئے.. عروش نے پر سوچ نظروں سے اسے دیکھا ...

بولو" ارہم نے ٹاول کے ساتھ ساتھ اسکو بھی اپنی بانہوں میں قید کیا ...

وہ میں کہہ رہی تھی.. کہ آپ کو. آج ایبھا کے پاس جانا چاہیے. "عروش نے کہا.. تو... ارہم نے ماتھے پر بل ڈالے..

اس بد تمیز لڑکی کا وہ نام بھی نہیں سننا چاہتا تھا ...

میری قربت سے تنگ آگئی ہو جو... وہاں بھیج رہی ہو.. اور کیسی بیوی ہو تم " ...

اسنے کمر پر پکڑ سخت کرتے ہوئے پوچھا ..

میں.. نہیں چاہتی.. خدا مجھ سے ناراض ہو میں کسی کا حق نہیں مارنا چاہتی پہلے ہی.. غلطی کر دی ہے ہم نے "وہ اسکی

شرٹ کا بٹن چھیڑتے ہوئے بولی ..

تمھیں میری محبت غلطی لگتی ہے "

نہیں میں نے ایسا تو نہیں کہا" عروش ایکدم ہی سٹپٹا گئی ..

دیکھو عروش میں نے تم سے محبت کی اور اپنے وعدے نبھائے.. تم بھی مجھ سے محبت کرو باقی سب بھول جاو.. اور

اب میں تمھارے منہ سے صرف اپنی بات سننا چاہتا ہوں باقی کسی کی نہیں..." کہتے ساتھ اسنے سائیڈ پر ٹاول اچھالا

اور عروش کو اپنی محبت کی برسات سے بھیگونے لگا ...

کچھ دیر کے توقف کے بعد عروش اس سے جدا ہوئی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ آنٹی کے پاس چلے جائیں وہ رہبان بھائی کی وجہ سے پریشان تھیں" عروش نے اس سے نظریں چراتے ہوئے کہا ...

تو ارہم جو مسکرا کر اسکی گھبراہٹ سے محظوظ ہو رہا تھا.. اچانک سنجیدہ ہو گیا ...

اگر مجھ پر ایک قتل حلال ہوتا تو پہلے میں اپنے ہی دوست کا کرتا..." وہ غصے سے بڑبڑایا.. اور روم کا دروازہ کھول کر باہر نکل گیا جبکہ عروش پیچھے مسکرا دی

....

وہ امی کے کمرے سے نکلا تو.. چہرے کے تاثرات خاصے سنجیدہ تھے ...

یہ نہیں تھا کہ وہ رہبان سے ڈرتا تھا.. اور اسپر.. یہ حقیقت واضح ہو جاتی تو اسے کچھ فرق پڑنا تھا ..

ایسا بلکل نہیں تھا.. مگر... جب تک بات چھوپی رہے تب تک ہی بہتر.. تھا.. اخاص طور پر اسکی بہن کے لیے ...

تبھی امی کے کمرے سے نکلتے ہی اسنے سوچ لیا تھا.. آج اسے کیا کرنا ہے ..

ابیھا.. اگر اپنے گھر چلی جاتی تو رہبان یہاں نہیں آتا ...

تبھی ابیھا کا جانا ضروری تھا ...

اور دھاگے سے جڑے ان رشتوں کا جوڑا رہنا ہی بہتر تھا ..

اسنے کچن کے ڈراسے.. اپنے.. دوسرے کمرے کی چابی نکالی ...

اور... سڑھیاں چڑھنے لگا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دروازے کے سامنے پہنچ کر اسنے اپنی بریڈز پر.. ہاتھ پھیرہ اور.. عروش کے کمرے کیطرف دیکھ کر گھیری سانس بھری ....

اور کی حول میں چابی گھومئ...

....

وہ بیڈ پر بکس پھیلائے... اپنا کام کر رہی.. تھی یونیورسٹی جانا ہی اسنے ارہم کی وجہ سے شروع کیا تھا ...

کہ جب تک وہ سامنے رہتا... ابیھا کو اپنے لیے مشکل... ہی نظر آرہی تھی..

رجسٹر پر اپنا اوارق لکھتے... ہوئے اسے.. دروازے پر سے کلک کی آواز آئ ...

اسنے دروازے کیطرف دیکھا.. اور پھر کمرے میں داخل ہوتے ارہم کو دیکھ کر... وہ کھڑی ہو گئ ...

ارہم خاموشی سے کمرے میں آیا... نظریں اسکی.. بلیک.. ڈریس میں اسکے سفید دمکتے چہرے پر تھی... میکپ کے بغیر بے داغ شفاف حسن.. ارہم کو ایک لمحے کے لیے اپیل کر گیا ...

جبکہ اسکو دروازہ بند کرتے دیکھ.. ابیھا کی جان پر بن گئ ...

آپ...... آپ یہاں کیوں آئے ہیں.. اور یہ دروازہ.. کھولیں.. کیوں بند کیا ہے..." ابیھا... کا دل اسکو دیکھتے ہی زور سے دھڑکا تھا.. مگر.. وہ خود پر خول چڑھاتی مظبوط لہجے میں بولی ...

کیوں میں یہاں نہیں آسکتا.."..ارہم چلتا ہوا.. بیڈ کیطرف آیا... اور اسکی کتابوں کو الٹ پلٹ کرنے لگا.. جبکہ ابیھا.. اسکے بیٹھنے پر.. دو قدم دور ہو گئ ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارہم نے اسکو نوٹ ضرور کیا.. مگر.. بولا کچھ نہیں ...

چلے جائیں آپ یہاں سے.... آپ یہاں میرے ہوتے ہوئے بلکل نہیں آسکتے" اسنے ارہم کیطرف دیکھتے ہوئے کہا

.. توارہم نے کتابوں پر جمی.. اپنی نظروں کو.. اسکی جانب اٹھایا.. وہ چھوٹی سی لڑکی اسے کچھ کچھ حواس باختہ سی لگی

...

اور میں کیوں نہ آو.. بیوی ہو تم میری" وہ سکون سے لیٹتے ہوئے بولا ...

بیوی..." ابیھا نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا..

شاید آپ کو بیویاں رکھنے کا شوق ہے مسٹر ارہم... مگر.. میں اپکے اس شوق میں بلکل بھی آپکی مدد نہیں کر سکتی

.. میری ماں نے مجھے آپ کے ساتھ بندھ دیا ہے.. اور یہ میری مجبوری ہے.. کہ مجھے تب تک بندھے رہنا ہے

.. جب تک حالات.. مناسب نہیں ہوتے... اور جب مجھے موقع ملے گا.. میں خود آپکے منہ پر اس بیوی کا ٹائٹل مار کر چلی جاو.. گی ....

مگر فکر مت کریے گا.. آپکی بہن کے سسرال ہر گیز نہیں جاو.. گی.. انھیں پسند ہو گا.. دوسروں کی زندگیاں برباد کرنے کا مجھے بلکل کوئی شوق نہیں..." وہ غصے سے بولی تو بولتی چلی گئ.. جبکہ ارہم... اسکی بکواس.. پر.. بلکل اوٹ اف کنٹرول ہو گیا...

کیا بولے جارہی ہو جانتی بھی ہو.." وہ ایکدم اسکی طرف بڑھا مگر وہ تو بپھری کھڑی تھی مزید اس سے دور ہوئی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جانتی ہوں بہت اچھی طرح آپکو بھی.. اور آپکی بہن کو بھی.. اور میں یہ بھی جان گئی ہوں کہ آپ پر میرے بھائی کی وجہ سے زبردستی مسلت کی گئی ہوں.. تو مسلت ہوئی لڑکی کے پاس کیا کرنے آئے ہیں آپ" ارہم کو اس وقت وہ لڑکی کہیں سے بھی انیس سال کی نہیں لگی.. بلکے.. وہ اسے ایک بپھری ہوئی شیرنی لگ رہی تھی ...

جو ہو چکا... شاید ایسا ہی لکھا... تھا... ہم ان معملات کو سنوار سکتے ہیں تمھارا یہ رویہ زیادہ زندگیاں تباہ کر دے گا.. " اسنے اسے سمجھانا چاہا جبکہ ابیھا.. مسکرادی..

تو یوں کہیں نہ.. میرے بھائی نے آپکی بہن کی لگامیں کس دی. تبھی آپ یہاں آئے.. ہیں.. مگر اس معملاے میں میں کچھ نہیں کہہ سکتی... جو میرے ساتھ ہوا ہے.... وہ تو جیسے بہت ٹھیک ہے نہ جو میں بہتری کا سوچوں "..

میں تمھاری کوئی بھی فضول گوئی سننے نہیں آیا.. پہلے تو مجھے لگ رہا تھا.. ایک معصوم لڑکی کے ساتھ زیادتی جر چکا ہو .. جس کا مداوا کرنے میں یہاں آیا تھا.. مگر مجھے.. تم کہیں سے بھی معصوم نہیں لگی..." خوب کہا.. اور مجھ سے.. آپ یہ توقع بھی مت کیجیے گا.. کہ.. مجھے آپکی اس دوسری شادی.. سے ایک پرسنٹ بھی فرق پڑتا ہے.... نہ مجھے آپ میں دلچسپی تھی.. اور نہ ہے.... آپکو آپکی زندگی مبارک.. جائیں یہاں سے" وہ غصے سے بول کتمر منہ پھیر گئی .. جبکہ ارہم مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا ...

میری بات سنو.." ایک جھٹکے سے اسکا ہاتھ.. اپنی جانب کھینچ کر اسنے اپنی طرف اسکا.. روخ کیا.. ابیھا کا دل اسے اپنے قریب دیکھ کر زور سے دھڑکا ...

رہبان.. یہاں نہِ. آئے... تم کل ہی اپنی امی کے گھر جا رہی ہو.. " اسنے اسے وارن کرتے ہوئے کہا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپکو ڈر لگ رہا ہے.... میرے بھائی سے.. کہ کہیں آپکی بہن بھی... آپکی چوکھٹ پر نہ آکر بیٹھ جائے.. کیونکہ میں گئی ..تو.. مجھے تو.. یہاں سے جانے میں کوئی دقت نہیں ہو گی.. ہاں آگر وہ آئیں.. تو زرا مشکل ہو جائے گی..... کتنی خود غرضی ہے نہ.. سب اہنا اور اپنوں کا سوچ رہے ہیں اور مجھ سے توا قع ہے.. گردن جھکا کر جی حضوری کروں تو آپ کی بھول ہے... میں کہیں نہیں جا رہی... جیسے سب سے.. چھپایا ہے.. اپنی بیوی کو.. اسی طرح ان سے بھی چھپا لیں..." وہ بے خوفی سے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی ...

تم جانتی ہو.. یہ کینچی کی طرح چلتی زبان میں ایک منٹ میں کاٹ دوں گا.." ارہم نے غصے سے اسے گھورت ہوئے.. اسکے دونوں بازوں پر گرفت کی... ایبھا.. خاموشی سے اسکیطر گمف دیکھنے لگی.. اسکی سخت پکڑ کی بنا پر آنکھوں میں نمی بھی اتری ...

مگر وہ ویسے ہی کھڑی رہی ...

ارہم اسکی آنلھوں میں اترتی نمی کو دیکھ کر اس سے دور ہوا ....

اور پھر اسکیطرف دیکھا.. جو اسے ہی گھور رہی.. تھی..

یہ مشکل تھا.

ہاں وہ اس لڑکی کو... آسانی سے قابو نہیں.. کر سکتا تھا ...

بریڈز پر ہاتھ پھیر کر.. اسنے ایک آخری نظر. ایبھا پر ڈالی.. اور روم سے باہر نکل گیا ....

جبکہ ایبھا نے جلدی سے روم کو لاک کیا.. مگر کوئی فائدہ نہیں تھا اب اس لاک کا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بیڈ پر جا کر بیٹھی... اور تیز تیز دھڑکتے دل کو تھام کر... رونے لگی ....

....

یہ کوٹ ہینگ کرو" سکندر نے اسکے ہاتھ میں کوٹ اتار کر تھمایا تو وہ ہینگنگ سٹینڈ کیطرف بڑھی جب پہلے دن اسنے اسے کوٹ ہینگنگ کرنے کو کہا تو اسے hanging کا مطلب ہی سمجھ نہیں آیا اور سمجھتی بھی کیسے اسکے گاوں میں اس قسم کے تکلفات میں نہیں پڑا جاتا تھا.

اور جب وہ کوٹ ہاتھ میں پکڑے کھڑی رہی تو سکندر نے غصے سے اسکی جانب دیکھا اور اپنی چئیر سے اٹھ کھڑا ہوا دھنک نے ڈر کے مارے دو قدم پیچھے لیے سکندر نے اسکے ہاتھ سے کوٹ جھپٹنے والے انداز میں لیا اور ہینگنگ سٹینڈ پر کوٹ ٹانک دیا...

اسے ہینگینگ سٹینڈ کہتے ہیں" اسنے دانت پیستے ہوئے کہا تو دھنک نے شرمندگی سے اثبات میں سر ہلایا ...

Bldy nonsence"

اسنے حقارت سے کہا دھنک کے پلے تو کچھ نہیں پڑا مگر اسے محسوس ہو گیا تھا اسنے کچھ برا ہی کہا ہے... دھنک نے کوٹ ہینگ کر کے اسکی طرف دیکھا.

جو لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلا رہا تھا وہ دلچسپی سے اسکی تیزی سے حرکت کرتی انگلیوں کو دیکھنے لگی ...

دھنک یہ فائل دو" اسنے مصروف سے انداز میں کہا.

اور بالوں میں ہاتھ پھیرا ماتھے پر تفکر کی لکیریں تھیں.. جبکہ نگاہ اب بھی لیپ ٹاپ پر تھی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ دوسری جانب دھنک اسکے لبوں سے اپنے نام کی پچار سن کر ساکت رہ گئ..

اسنے پہلی بار اسکا نام لیا تھا اور لتنا خوبصورت ہو گیا تھا اسکا نام....

چند لمحے گزرنے کے بعد بھی جب دھنک ایسے ہی کھڑی رہی تو سکندر نے اسکی جانطمب گھور کر دیکھا...

کیا" وہ اونچی آواز میں سوالیہ انداز میں بولا تو وہ ایکدم چونکی اور فائل اٹھانے کے لیے آگے بڑھی مگر اس سے پہلے ہی سکندر نے اپنی مطلوبہ فائل اٹھالی... وہ زچ ہو گیا تھا اس لڑکی سے.. اور اب کنول کا مشورہ اسکے لیے زہمت بن گیا تھا...

کتنا اچھا ہوتا وہ اسکی بات نہ مانتا... وہ لڑلی اسے کہیں سے بھی ایکٹیو نہیں لگتی تھی.. مگر اسنے کبھی خود اپنے بارے میں نہیں سوچا تھا کہ ہو سکتا ہے اسکا رویہ.. اس لڑکی.. کو پریشان رکھتا ہو.. اور اسپر جب انا یکسپیکٹڈ حرکت ہو تو...

نہ جانے وہ اس سے کیا چاہتا تھا...

عجیب بے ہوش لڑکی ہے" وہ بڑبڑایا..

اور دعبارہ کام میں مگن ہو گیا..

جبکہ دھنک اسکے لیے کافی بنانے لگی... کافی بنا کر اسنے اسکے سامنے کافی کا مگ رکھا.. اور اس زے پہلے وہ صوفے کی جانب بڑھتی.. سکندر کی پکار پر اسکے قدم روک گئے.

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ فائل باہر ریسیپشینسٹ کو دے دوزرا.. "دھنک نے جلدی سے اسکے ہاتھ سے فائل لی.. اور اثبات میں سر ہلا کر ..باہر جانے والے دروازے کیطرف بڑھی.. کہ کسی نے باہر کیطرف سے دروازہ زور سے کھولا... اور دروازے کو دھکہ لگنے کی بنا پر.. دھنک کے ہاتھ سے فائل چھوٹی.. اور فائل میں مجود کاغزات زمین بوس ہو گئے ...

آہ سوری سوری محترمہ "وائز نے جلدی سے معزرت کی ...

جبکہ دھنک اسکی بات کا کوئی بھی جواب دیے بغیر نیچے جھک کر... کاغز سمیٹنے لگی...

اسکے سر سے.. اسی افراتفری میں دوپٹہ ڈھلک گیا تھا.. جبکہ لمبی ڈھیلی سی چوٹیا. کمر سے.. بازو پر آگے جھک آئی تھی..

آواشہ لٹیں اسکے چہرے کے اردگرد پھیل گئیں...

جہاں... وائز یہ منظر مبہوت سا دیکھ رہا تھا.. وہیں سکندر بھی چند لمحے اس منظر میں کھو گیا..

ایک معصوم سا حسن اسکی توجہ کے سارے دھاگے.. اپنی طرف کھینچ چکا تھا..

مگر اگلے ہک لمحے وائز کو جھک کر کاغز جمع کرتے دیکھ... اسکے ماتھے کی رگیں تن گئیں...

وہ ضبط سے دونوں کو دیکھتا رہا...

یہ لیں آپکی فائل.. میڈیم "وایز نے.. فائل بنا کر اسکے ہاتھ میں تھامائی...

شکریہ "اسنے بس اتنا ہی کہا اور باہر نکل گئی .....

بیوٹیفل "واہز منہ ہی منہ یں بڑبڑایا... اور دلچسپی سے اسکی پشت دیکھتا رہا جب تک وہ باہر نہ نکل گئی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکے چلے جانے کے بعد وہ سکندر کیطرف بڑھا...

کیسے ہو یار "

مسکرا کر کہتے ہوئے وہ اسکی ٹیبل کے سامنے چیئر پر ٹک گیا۔۔۔

سکندر نے کوئی جواب نہیں دیا...ہاں اسے یہ کہنے میں بلکل بھی جھجھک نہیں تھی کہ وائز کی دھنک پر پڑتی نظریں اسے سخت زہر لگتیں تھیں ...

بات یہ نہیں تھی کہ وہ دھنک سے عشق میں چند لمحوں میں ہی گرفتار ہو گیا تھا... مگر وہ شاہوں کے خاندان سے تھا ..

اور انکی روایت اور.. عزت کے خلاف تھا کہ کوئی انکی عورتوں کو دیکھے.. بھلے سے وہ خود کتنیں ہی عورتیں رکھ لیں ...

عجیب.. روایتیں تھیں جب خود پر نظر پڑے تو آنکھیں نکال لو.. جب کہ خود ہر طرح سے آزاد تھے.. وہ کچھ بھی کر سکتے تھے ...

پھر چاہے وہ بدکرداری ہی کیوں نہ ہو ...

مگر انکی عزت انکی عزت تھی ...

اووو بھائی.. کیا سوچنے لگا" وائز نے اسکو متوجہ کرنے کے لیے اسکے سامنے ہاتھ ہلایا... تو وہ چونک کر اسکو دیکھنے لگا..

وائز میں مصروف ہوں.." اسنے بے لچک لہجے میں کہہ کر بے مروتی کی انتہا کر دی.. وائز ا منہ ہی اتر گیا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوکے میں تمھیں ڈسٹرب نہیں کروں گا بس ایک کپ کافی پیلا دوہ بھی اپنی سیکٹری کے ہاتھ کی "وہ شوخی سے بولا ..تو سکندر نے.. مٹھیاں بھینچ لیں ..

وہ بیزی ہے..کافی پھیر صیحی.".وہ اب بھی لحاظ کر رہا تھا..ابھی..یہی بحث جاری تھی کے..دھنک بھی کمرے میں آ گئ..

آہ شی از کم "وائز چھکا..

پلیز آپ ایک کپ کافی پیلا دیب گنئیں "اسنے برار ہست..دھنک سے کہا تو اسنے اثبات میں سر ہلایا ...

بھلہ وہ اسکے مہمان کو کیسے منع کرتی اسنے سکندر کے ہی کپ میں کافی بنائ اور وائز کے سامنے رکھ دی ..

وائز نے..مزے لے لے کر کافی پی..اور ہر گھنٹ کے ساتھ اسکی تعریف کر تا رہا ...

جبکہ سکندر لیپ ٹاپ پر سر جھکائے... اس کو برداشت کر رہا تھا ...

میں نے آج سے پہلے اتنی شاندار کافی نہیں پی... آپکے ہاتھوں میں تو جادو ہے..."اسنے اٹھتے ہوئے ایک بار پھر سے اسکی تعریف کی..جب کہ حیا نے جھجک کر سر جھکا لیا ...

اوکے یار چلتا ہوں... پھر دوبارہ جلد ہی ملقات ہو گئ.."اسنے سکندر سے کہا.. مگر سکندر نے سر اٹھا کر اسکو دیکھنا بھی ضروری نہیں سمجھا ..

اس وقت وہ صرف دھنک کی گردن دبانا چاہتا تھا ..

وائز نے جواب نہ پا کر شانے اچکائے اور باہر نکل گیا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

اسکے جاتے ہی.. سکندر اپنی چیئر سے جھٹکا کھا کر اٹھا.. اور کافی کپ اٹھا کر پورے طاقت سے دیوار پر دے مارا ...

کپ کی کرچیاں ادھر ادھر بکھر گئیں دھنک خوف ذدہ سی اسکیطرف دیکھنے لگی.. جو..چیئر کو دھکا دے کر اسی کیطرف آرہا تھا.. اس کا دل کیا...وہ یہاں سے اڑ جائے.. سکندر کے انداز خطرناک تھے.. مگر وہ اپنی غلطی نہیں جانتی تھی ...

کیوں آئی تم کمرے میں.. "اسنے اسکے.. بالوں کو مٹھی میں قید کر لیا.. ایک بے بس چیخ دھنک کے لبوں سے آزاد ہوئی ...

سائیں.. "اسنے اپنے بال چڑھانے چاہے.. مگر.. سکندر کی پکڑ میں مزید سختی آ گئی ...

میں نے پوچھا ہے.. تم کیوں آئی اسکے سامنے...اور کس کی اجازت سے تم نے اسکے لیے کافی بنائی" وہ پھنکارا... جبکہ دھنک کی سانس.. تو جیسے گلے میں ہی اٹک گئی خوف سے اسکا رنگ سفید پڑنے لگا ...

جبکہ سکندر نے اسے.. دھکا دے کر دیوار سے لگا.. دیا ....

میں.. تمھیں سانس تمھاری مرضی سے نہ لینے دوں اور تم.. اپنی من مانی کرو گئی.. مجھے چیڑانے کے لیے.. تم دوسروں کے سامنے اسطرح آو گئی" وہ بات کو کچھ اور ہی رنگ دے گیا تھا.. اسکا چہرہ اپنے ہاتھ کی سخت گرفت میں لے کر.. دھاڑا.. تو دھنک کے ٹپ ٹپ.. آنسوں گیرنے لگے.. لب کپکپا ہی گئے.. سکندر نے اسکی حالت.. کو دیکھا .. مگر...دماغ میں وائز...کی نظریں...اسکی بیوی پر جو اٹھ رہیں تھیں...چیپک ہی گئیں..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں اسکی بیوئ جسے آج تک وہ بیوئ کی حثیت اور درجہ نہ دے سکا.

سائیں آپ غلط سمجھ رہے ہیں...وہ وہ تو.. آپکے مہمان... تھے.. میں.. بس..." وہ اچانک چپ ہو گئ...بولو بولو.. واہ...

زبردست.. جس لڑکی کی زبان بھی نہیں کھولتی تھی.. میرے سامنے.. اب کیسے.. چل رہی ہے..." سکندر نے..

اسکی.. کمر.. پر گرفت کی.. تو.. دھنک کا دل دھک سے رہ گیا...

پہلی بار اس شخص کی قربت میں تھی.. اور... بس...

وہ اسے ایسے ہی دیکھتی رہ گئ.. وہ بھول گئ تھی.. اسکی پکڑ میں کتنی سختی ہے.. اتنی کہ آنکھ سے نکلتے آنسو.. کب بہنے لگے.. اسے اندازا نہیں ہوا.. وہ بھول گئ تھی.. وہ شخص اسپر غصہ کر رہا ہے.. یہ اسکو غلط سمجھ رہا ہے...ہاں وہ یہ بھی بھول گئ.. کہ وہ شخص اس سے نفرت کرتا ہے.. اور اسکا جائز حق ناجائز.. دوسروں کو بانٹتا ہے.. وہ اپنی بے عزتی.. اپنی تزلیل بھولائے اسکی قربت میں سن کھڑی تھی

وہ سب بھول گئ.. تھی...

اسکے چہرے کے تاثرات سکندر نے غور سے دیکھے.. ماتھے پر پڑنے والی.. شکنیں.. پل میں ہٹیں... اسکی.. نم آنکھوں.. میں.. نہ جانے کیسا جزبہ تھا.. جو اسے باندھ رہا تھا.. وہ اسے چھوڑنا چاہتا.. تھا.. دھتکار.. کر.. اسے خود سے دور کر دینا چاہتا تھا.. مگر اسکی آنکھیں.. ہاں اسکی آنکھیں سکندر کو خود میں بندھ رہی تھیں.. پھر.. اسکے... پنکھڑی مانند لب.. جو ابھی کچھ پل پہلے اسکے غصے سے کانپ رہے تھے...

ایک دوسرے میں پیوست.. بلکل سنجیدہ سے تھے...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سکندر نے... اسکے چہرے کو.. آپ ہی آپ.. دونوں ہاتھوں میں تھامہ... وہ اس وقت... ایک ٹرانس میں تھا... دھنک کا.. دل... پھسلیوں.. سے ٹکرانے لگا.. اسے دل کے دھڑکنے کی آواز کانوں میں سنائی دینے لگی ...

جبکہ سکندر.. بھی ان دھڑکنوں کے شور کو خوب سن رہا تھا.. پہلی بار دھڑکنوں کا یہ رکس اسے اچھا لگا ...

سکندر نے اپنی آنگوٹھے کی مدد سے.. اسکے ہونٹوں کو چھوا ...

اور دل بغاوت پر اترنے لگا ...

اور اس سے پہلے.. وہ جھک... کر.. اسکے.. بے مثال حسن کو خراج دیتا ...

آفس کا دروازہ کھول.. کر کنول اچانک ہی اندر آئی ...

سکندر یہ فائل... "وہ وہیں تھم گئی جبکہ سکندر بھی جھٹکا کھا کر اس سے دور.. ہوا ...

اور دھنک تو.. خود کو سمبھالے بغیر... لہرا کر صوفے پر گیری.. دونوں نے ہی.. اسکو دیکھا ...

سو.. سوری" کنول نے معزرت خوانہ انداز میں کہا ...

تو سکندر بریڈز پر ہاتھ پھیر کر.. اسکو دیکھنے لگا.. یہ وہ کیا کر رہا تھا... کیوں کر رہا تھا.. یہ کیسا جادو تھا ...

وہ بس سوچ کر رہ گیا ...

اور بغیر کچھ کہے.. کنول کے نکلتے ہی.. خود بھی باہر نکل گیا... جبکہ دھنک اب بھی خود کو سمبھال نہیں پائی تھی.

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیسی ہو ابیھا" رہبان نے بہن کو گلے لگانا چاہا تو.. وہ کچھ فاصلہ اختیار کر کے صوفے پر بیٹھ گئی.. سادہ سے لباس میں وہ نئی نیویلی دلہن بلکل نہیں لگ رہی تھی.. رہبان کا چہرہ بہن کی حرکت پر خفت پر سرخ پڑ گیا.. جبکہ دوسری طرف حیا تو جیسے سولی پر لٹکی ہوئی تھی...

کیا ہو.. کچھ غلط نہ ہو جائے.. رہبان کو پتہ نہ چل جائے ابیھا.. کیا بولے گی ..

جیسے کی سوال.. اسکی جان بیٹھے بیٹھے کھا رہے.. تھے.. وہ بے چینی سے.. پہلو بدل کرہ گئی..

امی نے رہبان کو بیٹھنے کے لیے کہا تو وہ سنجیدگی سے بیٹھ گیا ...

آپ کیسے ہیں بھائی. اور کیسے آنا ہوا. " ابیھا نے بھی سنجیدگی سے پوچھا تو رہبان اسکے لہجے کو محسوس کیے بغیر نہیں رہ سکا ....

امی بھی پہلو بدل کر رہ گئیں کس کو روکتیں.. اور کیسے روکتیں ...

مجھے تمھاری یاد آرہی تھی.. تو بس... اسی لیے" وہ شاید پہلی بار... کنفیوز ہوا تھا.. وہ بھی اپنی ہی بہن کے رویے سے ..

میری یاد کیوں... میری تو شادی ہو گئی.. اب.. میری یاد تو نہیں آنی چاہیے.. "وہ مدھم سا مسکرائی ...

کیسی بات کر رہی ہو ابیھا... تمھیں ایک مہینہ ہو گیا ہے.. تم گھر نہیں آئی آنٹی تمھیں بہت مس کرتیں ہیں.. اور تمھاری شادی ہوئی ہے.. تو... کیا ہوا.. تم اور تمھاری یاد.. تو آئے گی ہی " .

حیا..نے.. مسکراتے ہوئے بات سمبھالی.. تو ابیھا.. آنکھیں اچکا کر رہ گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہمم...یھق..سب ٹھیک کر تیں..ہیں میں جانتی ہوں...میرا مطلب..سب کی اپنی سوچ" وہ ہنس دی..رہبان اسکو توجہ اور خاموشی سے دیکھنے لگا..

ارہم کدھر ہے.." وہ آہستگی سے بولا...

جبکہ ابیھا نے کوئی جواب نہیں دیا..حقیقتا..وہ جانتی ہی نہیں تھی..

بیٹا..وہ..باہر گیا ہے آتا ہی ہو گا.." امی نے جواب دیا جبکہ رہبان...بہن کے رویے..سے خاصا ہرٹ نظر آرہا تھا

...

اور یہ بات..شاید وہ تینوں ہی محسوس جر رہے تھے...

ٹھیک ہے..میں ابیھا..اور ارہم کی دعوت کرنے آیا..تھا....کل شام کی..آپ بھی ضرور آیئے گا.." اسنے اچانک ہی اٹھتے ہوئے امی کیطرف دیکھ کر کہا...

اسکے اٹھتے ہی..حیا..بھی اٹھ گئ..

ارے بیٹے بیٹھو.." میں نے چائے بنوائی ہے" امی نے کہا..تو..وہ ابیھا..کیطرف دیکھنے لگا...جو..سر جھکائے بیٹھی تھی...

نہیں آنٹی شکریا.." اسنے کہا اور حیا کیطرف دیکھا..چلیں پھر "..

جی.."حیا نے فورا..ہامی بھری اچھا ہی تھا وہ جلد چلے جاتے...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نہیں آسکتی آپکی دعوات میں.. اور معافی چاہتی ہوں آپکی دعوات بھی قبول نہیں سکتی..." ابھی وہ باہر کی جانب قدم اٹھاتے ہی کہ.. ابیھاے کہنے پر رہبان.. کے قدم جیسے زمین میں گڑ گئے.. یہ اسکی بہن تھی... اسے کیا ہو گیا.. تھا.. اسکی لاڈلی بہن.. اسکے وہ رشتے جنھیں اسنے اپنی بیوی پر بھی ہمیشہ فوقیت دی.. آج وہ اسکے ساتھ کیسا رویہ رکھے ہوئے تھی.. رہبان.. بری طرح حیرت کا شکار تھا..

کیوں." آہستگی سے اسکے لبوں سے... الفاظ ادا ہوئے ..

وہ بھائی... آپکے سسرال کے ساتھ ساتھ یہ.. اب آپکی بہن کا گھر بھی ہے.. تو.. شادی کی دعوت.. بھی تو رکھ رکھاو ے ساتھ ہونی چاہیے.. میرے خیال سے.. امی کو آنا چاہیے.. میری بھئمی ساس اور شوہر کو برا لگ سکتا ہے... مجھے امی سے تو ایسی امید نہیں تھی.. وہ تو ان اونچی نیچی باتوں سے آگاہ ہیں.." ابیھا بھی کھڑے ہوتے ہوئے بولی.. جبکہ .. وہاں موجود سب لوگوں کو سانپ سونکھ گیا.. باہر سے آتا ارہم بھی اپنی جگہ ساکت رہ گیا ..

تو بیٹے میں آپکا بڑا بھائی ہوں.. اور حیا آپکی بھابھئ" رہبان.. نے اسکیطرف مڑتے ہوئے کہا ...

نہیں بھائی.. امی کی بات الگ ہے.." اسنے سرد لہجے میں کہتے ہوئے بھائی کو دیکھا.

جبکہ رہبان چپ ہو گیا ..

بیٹا.. بڑے بھائی کا بھی اتنا ہی اختیار ہوتا ہے.. مجھے یہ ارہم کو بلکل مسلہ نہیں ہے.. آپ چلیں جائیں کل" امی نے ابیھا کے شانے پر ہاتھ ٹکاتے ہوئے نرمی سے کہا جبکہ وہ ٹوک گئی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں آنٹی..رکھ رکھاو...کی بات ہے..بھرے پورے گھر میں ہوں میں..ایسے کیسے...بھائی..پیغام دے رہیں ہیں ..آپ نے بھی تو پہلی دعوات بھائی کی خود آکر کی تھی..اور نہ صرف بھائی بھابھی کی..بلکے پورے خاندان کی"...

ابیھا"حیا...نے اسکوٹوکنا چاہا تو..وہ بیچ میں ہی بولی..

پلیز بھابھی..میں اپنے بھائی سے بات کر رہیں ہوں "..

حیا کا چہرہ خفت سے سرخ ہو گیا..جبکہ ارہم نے متھیاں بھینچ لیں..

اوکے امی آجائیں گی..شان تک...جانتا ہوں بڑی ہو گئی..ہو..اب تو تمھاری مرضی ہی چلے گی.."رہبان نے..

مسکرا کر بہن کے سر پر ہاتھ رکھا..تو ابیھا..ادل...دھک سے رہ گیا...

بھیجتا ہوں امی کو..."وہ اسکا شانا تھپتھپا کر..باہر کیطرف نکل گیا...

ارہم ے اسنے کوئی بات نہیں ی..حیانے بھی پیچھے دوڑ لگا ئی..جبکہ ابیھا..آنسو روکتی کمرے میں چلی گئی...

کڈ "ارہم نے..مسکرا کر امی کو دیکھا..تو..انھوں نے اسکو گھورا...

غلط کر رہی ہے وہ"انھوں نے..کہا تو وہ شانے اچکا گیا..میں نے تو نہیں کہا..کم از کم "

اسنے کہا..اور عروش کے کمرے کیطرف رکھ کیا..

مگر..وہ اپنی دلچسپ..مگر تیکھی بیوی سے بھی جلد ملاقات کرنے کا ارداہ رکھتا تھا.

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رہبان آپ پریشان ہیں.." وہ کمرے میں آئی تو رہبان.. رائیٹینگ ٹیبل پر سر ٹیکائے...بیٹھا تھا.. وہ دو دن سے ہی .. بلکل خاموش خاموش اور پریشان دیکھائی دے رہا تھا... امی کو اسنے ابیھا کے رویے کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا.. بس.. انھیں جا کر انکے گھر دعور.. دینے کا کہہ دیا تھا ...

اور اس سے پہلے می اس سے سوال کر تیں.. وہ انکے کمرے سے باہر نکل گیا.. اسے دکھ تھا.. بہت دکھ ...

اسنے کبھی اپنے رشتوں پر کسی کو فوقیت نہیں دی تھی ...

ہمیشہ ویسا کیا.. جیسا اسکی ماں نے چاہا.. یہ.. جو اسکی بہنوں نے چاہا جیسا مانگا.. انھیں ویسا... سب.. دیا.. بھلے سے پھر وہ خود کو مشقت میں کیوں نہ ڈال لے ...

اور اب اپنی ہی بہن کا... ایسا رویہ.. وہ برداشت نہیں کر پا رہا تھا... اسکے لہجے.. کے طنز.. وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا ...

دو دن سے.. وہ بلکل خاموش تھا ...

جبکہ حیا... سے اا کا یہ اداس.. اور بلکل خاموش رویہ برداشت نہیں ہو رہا تھا...

اسے خوش کرنے کے لیے تو.. اسنے اپنے بھائی کی خوشیوں کو نہیں دیکھا ...

اور... سب ویسا جیسا اسنے چاہا.. ہونے کے باوجود بھی.. اگر وہ اداس.. اور پریشان رہتا تو کیا.. فائدہ تھا... اس بات کا ...

مگر اسکے بھائی نے بھی ٹھیک نہیں کیا تھا.. ابیھا کے ساتھ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور...جب سے اسے یہ پتہ چلا تھا کہ..رہبان جے فورس پر شادی ہوئی ہے...وہ تب سے...ایسی ہی ہو گئی تھی...حیا بیچ میں ایک دوبار ملنے بھئی گئی تب بھی اسنے..حیا سے نہ کوئی بات کی..اور نہ آنے کی زہمت کی...

مگر...وہ ٹھیک تھی اپنی جگہ...

حیا..کو بلکل بھی وہ بے جا نہیں لگئمی..

مگر وہ بھائی کے گھر آنے کا لحاظ تو کر سکتی تھی...

مگر کوئی یہ نہیں سوچ رہا تھا...کہ جب کسی نے اسکا لحاظ نہیں کیا تو اس سے ایسی امیدیں کیوں تھیں..سب اپنی من مانیاں کر چکے تھے..واور جب اسکا ریزلٹ نکل رہا تھا..تو سب ہی اپنی اپنی جگہ ڈسٹرب ہو گئے تھے...

اسنے رہبان کی طرف دیکھا...اور میں صرف نائٹ بلب کی روشنی تھی..وہ بغیر لائٹ جلائے..اسکی طرف بڑھنے لگی...

اسکے نزدیک پہنچ کر اسنے اسے شانے پر اپنا ہاتھ رکھا...

رہبان" وہ مدھم آواز میں بولی تو رہبان نے سر اٹھا کر اسکیطرف دیکھا...

آپ ٹھیک ہیں" حیا کو..اسکو ایسے دیکھ کر رونا آنے لگا...

ہمم" اسنے ہنکارہ بھرا...اور چیئر کو تھوڑا سا پیچھے کھسکا کر..حیا کو اپنی گود میں بیٹھا کر وہ اندھیرے میں..اسکا خوبصورت چمکتا مکھڑا دیکھنے لگا....

حیا...اسکی بریڈز پر ہاتھ رکھا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیوں پریشان ہو رہے ہیں.. "وہ نم آنکھیں لیے بولی تو رہبان.. کے لبوں پر دھیمی سی مسکراہٹ ابھری ...

میں پریشان نہیں ہوں.. "اسنے کہا اور.. اسکا وہی ہاتھ لبوں سے لگا لیا ...

آپ آپ... پھیر ایسے کیوں ہو رہے ہیں.. جب سے وہاں سے آئے ہیں.. اسی طرح پریشان ہیں" حیا... نے اسکی آنکھوں میں دیکھا... تو وہ سنجیدہ سا ہو گیا ....

یو نو حیا... میرے نزدیک... میرے رشتوں کی بڑی اہمیت ہے... میں اپنے بہن بھائی ماں باپ... سے م بہت محبت کرتا ہوں.. خاص طور پر اپنی دونوں بہنوں سے ہی... مگر ابھا.. کے رعیے نے... مجھے بہت ہرٹ کیا ہے.... "اسنے اپنے دل کی بات اس سے شئیر کی تو وہ خاموش ہو گئی.. کیا بتاتی.. کہ وہ خود کتنی مشکل میں ہے... اسے کتنی تکلیف ہے.... کہ... اسکا شوہر... بنٹ چکا ہے... کیا اسکے جزبات کوئی اہمیت نہیں رکھتے تھے.... بس ایک ضد سے... یوں ہی زندگیاں برباد ہو گئیں.. سب نے اپنی من مانی کر لی.. کسی نے بھی اسکا نہیں سوچا.. اسکے بھائی نے بھی نہیں.. سب خود کو اپنی جگہ بجا سمجھ رہے تھے ....

اور وہ خود وہ خود کتنا غلط کر چکی تھی ...

اسنے رہبان کو دیکھا جو بہن کے رویے سے خاصا دل برداشتہ ہو رہا تھا ...

اگر اسے سچ پتا چل جاتا تو.... تو وہ کیا کرتا ....

کیا وہ اسے گھر سے نکال دیے گا.....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ ایسا بھی توہو سکتا ہے کہ وہ اسکے بھائی سے بدلہ لینے کے لیے اسپر بھی سوکن بیٹھادے.... اور اگر رہبان ایسا نہیں بھی کرے تو.. آنٹی.. آنٹی.. توشاید ضرور یہ کام کرادیں گئیں ...

وہ بری طرح خوفذدہ ہوگئی تھی ....

ابھی ایک پل کو جو اسنے اسے بتانے کا سوچا وہ ارادہ ان خوفناک سوچوں نے ختم کرادیا ...

حیا" اسے سوچوں میں غرق دیکھ کر رہبان نے پکارہ.. تو وہ چونکی ...

جی.... چلیں اب.. سوجائیں.. شاید آپکو ایک اچھی نیند کی ضرورت ہے" اسنے اپنا نوڈ بھال کرتے ہوئے... اسکی گود سے اٹھتے.. اسکا ہاتھ کھینچا تو وہ اٹھ کھڑا ہوا.. اور حیا کی گردن میں ہاتھ ڈال کر.. اسکو قریب کرلیا.. دونوں چھوٹے چھوٹے قدم بیڈ کیطرف اٹھانے لگے ...

نہیں مجھے ایک اچھی نیند کی نہیں.... مجھے ایک زبردست ہنی مون کی ضرورت ہے" رہبان نے بھی شوخی سے کہا تو .. حیا اسکو حیرت سے دیکھنے لگی.. ہنی مون.. پھیر.. سے...مائے ڈیئر ہزبینڈ ہنی مون تو ایک بار بنایا جاتا ہے.. جو اپنے .. اچھی طرح بنالیا ہے.. " اسنے جیسے اسے بیتے دن یاد دلائے.. تو.. رہبان اسکو چمکتی آنکھوں سے دیکھنے لگا.. جبکہ حیا کے لبوں پر شرمیلی سی مسکان آگئی ...

جب تک میرا دل جوان ہے... تمھاری خیر نہیں ہے..." اسنے... اسکے لبوں کو قید کرتے ہوئے... گھمبیر لہجے میں کہا...

جبکہ.. حیا... سانس روکے کھڑی رہی.....

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عروش...."ارہم نے عروش کو دیکھا جو آج کھانا بنا رہی تھی...امی بھی لاونج میں ہی فون پر اپنی نند سے بات کر رہیں تھیں جب کے ابیھا...یونیورسٹی گئی ہوئی تھی ...

جی ارہم"اسنے مصروف سے انداز میں کہا.. دراصل آج اسے.. سکندر کے پاس جانا تھا.. سکندر کے مطعلق جو خبر اڑتی اڑتی اسنک پہنچی تھی..وہ حیران ہی رہ گیا تھا ...

وہ تینوں یہ نہیں تھا کہ بہت شریف تھے.. سب کی طرح ہلکی پھلکی شرارتیں انھوں نے بھی کیں تھیں مگر کبھی.. کسی نے بھی اپنے کردار پر انچ نہیں آنے دی تھی ...

کبھی... کسی کی عزت داغدار نہیں کی تھے بھلے سے دوسرا خود خوائشمند کیوں نہ ہو .....

وہ جلد از جلد اس سے ملنا چاہتا تھا.. مگر عروش کے پاس فرست نہیں تھی کے اسکے کپڑے پریس کرتی اور امی بھی.. آج..اپنی نند سے باتوں میں بلکل مگن تھیں ...

یار کب سے کہہ رہا ہوں ایک شرٹ پریس کر دو"اسنے اب زچ ہو کر کہا ...

ارہم..پلیز تھوڑی دیر روک جائیں بس..."اسنے کٹینگ بورڈ پر تیزی سے ہاتھ چلاتے ہوئے کہا ...

تو ارہم.. جھنجھلا ہی گیا..اور کچن کے پاس سے ہٹا...تو سامنے سے ابیھا.. کو اندر آتے دیکھا..بلیو.. جینز اور یلو کرتے میں پونی ٹیل بنائے..وہ بہت دلکش لگ رہی تھی...اسکی نظر.. ابیھا پر ٹک ہی گئی ...

اور ماتھے پر لکیریں بھی بنیں..جب وہ اسکو ایک پل دیکھتا رہ گیا.. تو باہر کتنے ہی مرد اسکیطرف متوجہ ہوئے ہوں گے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارہم کو اسکے لباس سے شدید اختلاف ہوا...اور دوسری.. بات.. کہ اب وہ ہی اسکی شرٹ استری کرنے والی تھی..

وہ سوچ چکا تھا...

اسنے ابیھا کو دیکھا.. جو...امی کو سلام کر رہی تھی اسنے ارہم کیطرف نگاہ بھی نہ اٹھائی...ارہم.. نے خاموشی سے قدم اسکے کمرے کیطرف اٹھائے.. عروش بھی.. بائر ارہم کو دیکھنے آئی.. تو وہ جا چکا تھا.. اسنے ابیھا کو دیکھا.. ابیھا کی بھی نظر اسپر اٹھی.. تو عروش مسکرا دی.. جبکہ ابیھا نے سنجیدگی سے سلام کیا...

عروش نے خوش ہو کر جواب دیا...

تم کھانا کھاو گی... میں. لگادوں.. "اسکا دل دھڑک رہا تھا.. کہیں وہ اسکو بھی.. الٹا سیدھا نہ سنا دے.. بات بھی تو وہ پہلی بار کر رہے تھے...

جی.. میں کھاوگی.. آپ زحمت مت کریں میں خود لے لیتی ہوں.. "ابیھا کو بہت تیز بھوک لگی تھی.. تبھی اسنے.. کہا.. تو عروش... اچانک ہی اسے ٹوک گئ.. پھر سٹپٹا کر..

اپنے لہجے.. کو مدھم کیا... جبکہ ابیھا بس اسے خاموشی سے دیکھ رہی تھی.. سنجیدگی نے اسکی شخصیت میں اپنی جگہ اب اچھے سے بنالی تھی... تبھی بات بے بات نہ اس سے مسکرایا جاتا تھا...نہ ہی ہنسا جاتا تھا.. شاید جب سے شادی ہوئی تھی تب سے.. اسکے پاس مسکرانے یہ ہنسنے کی وجہ ہی ختم ہو گئی تھی...

وہ میں... میرا مطلب.. تم ابھی آئی ہو تھکی ہوئی ہو میں لگا لیتی ہوں "وہ کہتے ساتھ ہی.. کچن کی جانب پلٹ گئی.. جبکہ.. ابیھا... کچھ بھی کہے بغیر فریش ہونے کے لیے اپنے کمرے کیطرف.. چلی گئی...

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کمرے کا دروازہ کھول کر.. اسنے بیگ.. صوفے پر پھینکا.. اور ابھی وہ واشروم جاتی ہی ک کسی کی موجودگی کمرے میں محسوس کر کے.. اسنے بیڈ کیطرف دیکھا.. تو اسکی آنکھیں.. کھل گئیں.. ارہم سکون سے جوتوں سمیت اسکے بیڈ پر لیٹا تھا....

اسکا ایسا انداز.. ایبھا.. کا دماغ گھما گیا جبکہ... ارہم کو سامنے پا کر ہمیشہ کیطرح اسکا دل زور سے دھڑکنے لگا تھا...

یہ کیا بدتمیزی ہے" وہ وہیں کھڑے کھڑے بولی...

میں بھی پوچھ سکتا ہوں.. یہ کیسا حولیہ ہے.." ارہم نے.. اٹھتے ہوئے.. اسکی جانب قدم اٹھایا... ایبھا اپنی جگہ.. منجمند کھڑی رہی.. وہ پیچھے ہٹ کر اسے کوئ.. اپنے دل کے خوفزدہ ہونے کا تاثر نہیں دے سکتی تھی...

جبکہ دل.. اور وجود کی لرزش کو بس وہ ہی محسوس کر سکتی تھی...

میری مرضی میں کچھ بھی پہنو.. آپ ہوتے کون ہیں میرے لباس پر... کمنٹ کرنے والے" وہ تڑخ کر بولی تو ارہم.. نے اسکا.. بازو سختی سی پکڑ لیا...

یہ جو تمھاری زبان اتنا چلتی ہے... اس کا مقصد کیا ہے.. تمھاری ماں نے تمھیں شوہر کی عزت نہیں سیکھائ کیا.." وہ کڑے تیوروں میں بولا...

تو ایبھا.. کا خون ہی کلس گیا..

آپ جیسے دوغلے شوہر کا تو میری ماں نے مجھے بتایا بھی نہیں تھا کہ شوہر آپکے جیسے ہوتے ہیں "...

اسنے بھی خوب جواب دیا تو.. ارہم.. اسکو گھور کر رہ گیا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صرف میری ڈھیل انیتجہ ہے.. یہ.. "اسنے.. کہ کر اسکے بازوں کو زور دار جھٹکا دیا ...

آپ اپنے اختیارات اپنے پاس رکھیں.. کیوں آتے ہیں میرے سامنے.. کیا چاہتے ہیں مجھ سے... اپنی مرضی یہاں سب نے کی.. ہے.. مجھے بھی سکون سے جینیں دیں.. "..وہ اچانک ہی اسپر پھٹ پڑی تھی.. اسکا چہرہ بلکل سرخ ہو گیا.. کیسے اختیار سے وہ اسے ڈھیل دینے کی بات کر رہا تھا ...

منہ بند کرواپنا... ہاں مانع کہ تمھارے ساتھ غلط کیا میں نے.. مگر تمھارے ساتھ.. کوئی ظلمانہ یہ جابرانہ میرا کوئی رویہ نہیں ہے.. نہ کہ میں اپنی پسند کی بیوئی.. کی وجہ اور خواہش پر تمھیں مارتا پیٹتا.. ہوں.. مانتا ہوں.. تمھارے جزبات کی قدر نہیں. کی.. سب مانتا ہوں.. اور یہ بھی کہ تم درست ا

ہو.. اپنے بھائی کہ ساتھ.. مگر اسکا مطلب یہ نہیں ہے.. کہ تم سب کو ایک ہی ڈنڈے سے ہانکو... مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا تم.. اپنے بھائی کے ساتھ کیسا بھی رویہ رکھو.. فرق مجھے خود سے پڑتا.. ہے ...

اور وہ یہ کہ ارہم.... نے کبھی اونچی آواز اپنے باپ کی برداشت نہیں کی تو تم کیا ہے.... "اسنے غصے سے اسکا بازو موڑا تو ایھانے اپنا.. آپ.. جھٹکے سے اس سے آزاد کرایا ...

میں کچھ نہیں ہوں... اور مجھے یہ... بھیک کی صورت میں دی گئ توجہ... جیسے احسنات سے نہ ہی نوازیں تو بہتر ہے... اب آپ چلیں جائیں... میں آپکو ایک پل برداشت نہیں کر سکتی "اسنے قطعی لہجے میں کہا.. جبکہ.. ارہم... اسکی اکڑ پر خون کا گھونٹ بھرنے لگا....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے بھی.. قسم ہے.. آج...اپنا آپ.. تو روز نہ برداشت کرایا.. تو میرا نام بدل دینا... تمھاری اکڑ تو میں خود توڑوں گا

...اب بچ کر دیکھاو"...اسنے پیچھے سے ہی... اسکے بالوں کو اپنے بازوں کی گرفت میں لے کر اسکا روکھ موڑا ....

اور... اسکی کمر میں بازو ڈال کر وہ اسکے کانپتے.. لبوں پر.. آہستگی سے جھکنے لگا...وہ ایک ایک لمہہ.. ابیھا کو محسوس کرانا

چاہتا تھا.. کہ وہ اسپر کس قسم کے اختیارات رکھتا ہے ....

جبکہ دوسری جانب ابیھا.. اس ضد پر پھڑ پھڑا گئ.. مگر اسکی گرفت سے خود کو آزاد نہ کرا سکی.. ارہم.. نے اسکے

لبوں.. کو قید کر کے.. اسکی آتی جاتی سانسوں کو بھی اپنا باندئ کر لیا ...

وہ ایک جنون کی صورت.. اسپر اپنا آپ اور اپنا اختیار واضح کر رہا تھا ...

ابیھا کو اپنی دھڑکنیں روکتیں محسوس ہوئن ..

جبکہ ارہم اسپر مزید شدت اتارنے لگا ....

کچھ دیر گزرنے کے بعد بھی جب.. ارہم نہ روکا.. تو ابیھا کا وجود ڈھیلا پڑ گیا.. اور اس سے پہلے وہ اسکے بازو میں

لہراتی.. وہ سر اٹھا کر.. اسکے... سرخ ہونٹوں کو دیکھنے لگا....

کیسے.. لگے میرے اختیار.. اور تمھاری برداشت کو بھی داد دینی پڑے گئ.."وہ منزیہ مسکرایا.. جبکہ ابیھا.. نے

ایک سسکی بھری...

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سکندر کے لاونج میں اسوقت ارہم اور سکندر دونوں آمنے سامنے تھے جہاں ارہم کا گھورنا نہیں روک رہا تھا.. وہاں سکندر بھی اسکو بھرپور گھورنے کی کوشش کر رہا تھا.. کیوں کے اسے بھی پتہ چل گیا تھا.. کہ ارہم نے کیا کارنامہ سرانجام دیا ہے ..

تو نے دو شادیاں کر لیں... واہ واہ" سکندر نے.. تالی بجائی تو ارہم.. کے تیور بگڑے ...

اور تو بتا.. چلو.. میں نے پھر بھی جائز کام کیے ہیں.. تو.. بتا.. کب سے ناجائز کی ضرورت پڑ گئی..."اسکے کہنے پر سکندر نے.. پہلو بدلہ ...

کیا اب کیوں خاموش ہو گیا...بتا..."ارہم نے.. غصے سے.. اسکیطرف دیکھا...ابھی وہ کچھ بولتا ہی کہ دھنک...ٹرالی گھسیٹتی.. لاونج میں آئی..

اسلام وعلیکم..."اسنے.. ارہم کو سلام کیا جس کا اسنے.. بھی جواب دیا.. دھنک وہ ٹرالی.. ٹیبل کیطرف چھوڑ کر ... دوبارہ لاونج سے چلی گئی ...

وہ ابھی کچھ دنوں پچھلے کی ہوئی حرکت کو ابھی تک نہیں بھولی تھی ...

سکندر تجھے شرم آنی چاہیے.."ارہم نے اسے شرم دلائی تو...سکندر جھنجھلا ہی گیا ...

تجھے کیا تکلیف ہے میں کچھ بھی کروں" اسنے کہا تو ارہم.... نے آگے بڑھ کر اسکا گریبان پکڑ لیا ...

تو جانتا ہے.. بچپن سے ایک دوسرے کی تینوں ہی.. اچھی بری بات کے ساتھ رہتے ہیں.... کبھی ہم نے.. ایک دوسے کو خود سے الگ نہیں سمجھا.. غلط میں بھی بعض اوقات دوسرے کا ساتھ دیا.. مگر اتنی گیری ہوئی حرکت

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کے بارے میں نہ کبھی سوچا...نہ کیا...اور تو بیوی کے ہوتے ہوئے.. بھی یہ عمل کر گیا...اور پھر بکواس کر رہا ہے ...

"

اب یکچھ نہیں کیا میں نے" سکندر نے اسکا...ہاتھ جھٹکا....اور...غصے سے.. ٹرالی.. پر پڑا.. کپ.. اٹھا کر.. دور اچھال دیا ....

بیوی.. کون سی بیوی کی بات کر رہا ہے.. جسے میں اپنے ساتھ لے کر.. کہیں جا نہیں سکتا.. جس کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہوئے بھی.. مجھے اپنی امیج کے خراب ہونے کا ڈر لگا رہے.. جس کو ایک ایک چیز میں کسی بچے کیطرح سمجھاو...شوہر نہ بنو اسکا گارڈین بن جاو نئے سیرے سے اسکی تربیت کرو...تجھے نہیں لگتا یہ سکندر کی چوائس نہیں ہے ...

یہ سکندر کا سٹینڈرڈ نہیں ہے.. سکندر شاہ اپنے سر کل.. میں.. اپنی ہر ادا لباس خوارک گھر.. کاروبار.. ہر لحاظ سے پرفیکٹ اور بیوی اتنی انمیچ....ہاو...سٹر یخ ...

میں نے پرفیکشن چاہی ہے...تو مجھے پرفیکشن ہی چاہیے ...

اور رہی بات یہ.. کہ میں نے بدکاری کر دی.. تو ہاں میں نے... کرنے کی کوشش ضرور کی.. ذہنی طور پر.. میں...اتنا ڈیپریس تھا.. تو.. میں نے یہ قدم اٹھانے کی کوشش کی.. اور میں پورا ارادہ بھی رکھتا تھا ....

مگر دھنک کی حرکت.. اور.. نشے کی زیادتی.. کے باعث میں نے.. ایسی کوی حرکت نہیں کی.. جس سے.. میں بدکار کھلاو ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور کوئی سوچتا ہے.. تو سوچتا رہے.. اور اگر مجھے ویسا نہیں ملا.. جیسا میں چاہتا ہوں تو... یقینی طور پر میں یہ پھیر کروگا اور اس بار مجھے.. کسی کا باپ بھی نہیں روک سکتا.. "وہ چھنگھاڑتا ہوا...لوازمات سے بھری ٹرالی.. پر لات مار کر گھر سے ہی باہر نکل گیا.. جبکہ ارہم.. ساکت کھڑا رہ گیا.. اور.. لاونج کے باہر کھڑی دھنک کو.. اپنا آپ.... اتنا حقیر لگ رہا تھا.. کہ... وہ وہیں زمیں پر گر گئ .....

.. ..

اسکی چھٹیاں.. ختم.ہونے کے قریب تھی ..

وہ عروش کو ساتھ لے جانا چاہتا تھا.. مگر... عروش بلکل جانے کے لیے تیار نہیں تھی..

میں اکیلی تو آپکی بیوی نہیں ہوں.. ایبھا کو لے جائیں.. "عروش نے.اسکے ساتھ بیٹھتے ہوئے عروش نے لاپرواہ انداز میں کہا.. تو ارہم اسکو گھور کر رہ گیا ...

بیوی چاہیے مجھے.. چلتی پھیرتی جنگ نہیں...."اسنے... عروش کا ہاتھ پکڑا...تو عروش نے ہاتھ کھینچ لیا..

دیکھیں.. میں تو نئ ہوں ایبھا کو آنٹی بھی اور آپ بھی جانتے ہیں.. تو.. میں آنٹی کے پاس رہو گی تو زیادہ بہتر ہے.. ورنہ وہ میرے بارے میں کیا سوچیں گئیں.ایسے تو بلکل اچھا نہیں لگے گا.. اور.. کل ویسے بھی اپنے دعوت پر جانا ہے... شکر ہے مجھے یاد آگیا... ویسے ایبھا کی مدر اچھی ہیں.. کافی.. میں نے دور سے ہی دیکھا انھیں "وہ اسکے پاس سے اٹھتے ہوئے.. اسکے کپڑے نکالنے لگی... ارہم اسے بس دیکھے جارہا تھا جو بس اپنی اپنی بولے جارہی تھی ..

عروش کیا ہو گیا ہے تمھیں... کیا چاہتی ہو تم ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم اپنے اور میرے بارے میں سوچنے کے بجائے.. صرف ابیھا کے بارے میں سوچ رہی ہو کیوں" ارہم نے اٹھتے ہوئے اسکی کلائی پکڑ لی...

تم اتنی اچھی کیوں بن رہی ہو... جب میں تم سے راضی ہوں تو تمھیں یہ سب کرنے کی ضرورت کیا ہے.." ارہم نے اسکیطرف دیکھا... جس نے اپنی کلائی اسکے ہاتھ سے آزاد کرائی ...

آپکو نہیں لگتا... کہ سب اِپنی اپنی جگہ سیٹل ہیں.. ہم میں سے کوئی.. بھی ایسا نہیں جس کی زندگی میں خلا ہو گنجائش ہو .....

مگر نظر دوڑیں ارہم کوئی ہے.. جو مکمل نہیں ہے.... کوئی ہے.. جس کا غم سب سے بڑا ہے.. کوئی ہے.. وجود.. جو اکیلا... سب حالات سے لڑ رہا ہے.. کوئی اسکے اندر نہیں جھنکنا چاہتا.. کہ وہ کیا سوچ رہی ہے.. کیا کرتی ہے.. وہ سارا سارا دن کمرے میں بندرہتی ہے.." اسنے جیسے احساس دلانا چاہا اور سچ تو یہ تھا.. کہ.. ارہم جتنا.. عروش کے قریب آنا چاہتا تھا.. عروش اتنا گلٹ میں جا رہی تھی.. کیونکہ ارہم کی تمام تر توجہ کے دھاگے.. سراسر.. عروش کیطرف تھا.. اور ابیھا کے ساتھ تو... شروع سے زیادتی ہو رہی تھی...

تو ہم میں سے کسی نے نہیں کہا.. کہ وہ کمرے میں بندرہے" اسنے کہا تو.. عروش نے اسکا ہاتھ پکڑا ...

آپ خود کو گنھگار کر رہیں ہیں ....

آپ اسکے حق.. اسے دیں... اسکے حقوق کی ادائیگی کریں.... تاکہ انصاف ہو اور خدا.. بھی ہم سے راضی ہو... ورنہ مجھے بہت ڈر لگتا ہے ارہم...." اسنے نم آنکھوں سے اسے دیکھا.. تو.. ارہم نے.. اسکو.. گلے سے لگا لیا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیوں سوچ رہی ہو اتنا.. "اسنے مدھم آواز میں پوچھا... تو... عروش... نے نفی میں سر ہلایا ...

ہم خوش رہ سکتے ہیں ارہم.. اکھٹے بھی.. آپ کوشش کر کے دیکھیں ....

اور... اور... آپ اسکو اپنے ساتھ لے جائیں..."اسنے سر جھکا کر اصل بات کہی.. تو ارہم کے ماتھے پر بل ڈلے ..

ٹھیک.. ایک تو میری ڈیوٹی مشکل.. اوپر سے تم چاہ رہی ہو.. میں چلتی پھیرتی.. مشکل اپنے ساتھ لے جاو"..وہ ہلکے پھولکے انداز میں بولا... تو عروش گھور کر رہ گئ ..

بھئ یہ ظلم نہ کرنا مجھ پر.. کہ تمھیں مجھ سے زیادہ اس سے محبت ہو جائے.. "اسکی اداکاری پر وہ ہنسے بغیر نہ رہ سکی...

اسکا ڈنر سوٹ نکال.. کر اسنے اسکیطرف مسکرا کر دیکھا ....

ارہم بھی بیڈ پر لیٹا اسے ہی دیکھ رہا تھا..

ویسے تمھیں ڈر نہیں لگتا... کہیں مجھے تم سے زیادہ اس سے محبت ہو گئ.. تو.. "اسنے... آنکھوں میں شرارت لیے اسکو آنکھ ماری... تو عروش ہنسنے لگئ... پتہ ہے.. بلکے مجھے لگتا ہے.. آپکا اور اسکا ساتھ میرے اور آپکے ساتھ سے زیادہ طویل.. اور... محبت بھرا ہو گا... مگر مجھے کوئ ٹینشن نہیں "عروش نے سکون سے.. کہا.. تو.. ارہم اسکو گھورنے لگا..

انسان نما فرشتے زرا ادھر بیڈ پر آو.. بہت پر پورزے نکل آئیں ہیں تمھیں تمھارا علاج کرنا ہے مجھے.. "وہ سنجیدگی سے بولا تو.. عروش کی کھلکھلاہٹ.. پورے کمرے میں گونج گئ ...

....

اسکو دوسرا مہینہ لگ گیا.. تھا گھر کے سارے کاموں کے لیے میڈ لگ گئ تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر پھر بھی وہ رہبان کے جانے کے بعد.. تھوڑا بہت گھر کیطرف دھیان دے دیتی تھی ...

جب سے ابیھا کی شادی ہوئی تھی.. اسکی ساس بھی.. اس سے کافی خوش رہتی تھیں.. غرض سب ٹھیک تھا.. مگر ایک خوف تھا.. جس کے زیر اثر شاید کوئی بھی فرد نہ ہو.. مگر حیا ضرور تھی ...

آج ارہم اور ابیھا کی شادی کی دعوت تھی.. اور.. اسکے دھڑکوں میں.. کمی ہونے کے بجائے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اضافہ ہی ہو رہا تھا ....

مختلف قسم کے کھانے بنائے جا رہے تھے.. علیشبہ کی تو دعوت ہو گئ.. تھی.. اور آج وہ ابیھا کی دعوت کی وجہ سے آئ تھی.. کیونکہ ایک مہینے سے اوپر ہونے کو آیا تھا کسی نے بھی.. اسکو نہیں دیکھا تھا ...

آنٹی تو اتنا خوش تھیں کے گھر... میں چھل پہل اور رونق میں اضافہ ہی ہو گیا تھا ...

حیا بیٹی.. "انھوں نے باہر بیٹھے بیٹھے آواز لگائ.. تو وہ جو کچن میں کھڑی...

سیلڈ کھا رہی تھی جلدی سے باہر آئ.. بھوک اسکی دن با دن بڑھتی ہی جا رہی تھی ...

جی.. "اسنے پوچھا.. اور انکے لبوں پر کھیلتی مسکراہٹ دیکھی ..

بیٹی ارہم کو جو جو پسند ہے وہ بھی بنوا لو ...

اور.. پائے.. بھی چھونک دینا.. ابیھا کو تمھارے ہاتھ کے پسند ہیں" انھوں نے اسے ہدایت دی تو.. وہ.. کھیرہ کھاتے ہوئے سر ہلانے لگی.. جبکہ وہ اسے پیار سے دیکھ کر رہ گئیں ...

وہ دن بدن.. مزید خوبصورت جو ہوتی جا رہی تھی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جاو.. سکون سے پہلے کچھ کھالو" انھوں نے.. کہا تو... وہ شرمندہ سی ہو کر دوبارہ کچن میں چلی گئ.. جبکہ علیشبہ ہنسی روکنے لگی ...

جاو بھابھی کی مدد کرو.. " امی نے اسکو گھورا تو.. وہ.. خاموشی سے اندر کچن میں آ گئ ...

کھانے وغیرہ کا انتظام کر کے وہ کمرے میں آئ تو خاصی تھکاوٹ محسوس ہو رہی تھی... مگر تھکاوٹ کو پرے کرتے ہوئے... اسنے شاور لینے کا سوچا.. اور کبرڈ کھولی تو.. اسے محسوس ہوا.. کہ جب سے شادی ہوئ ہے.. ابیھا کی تب سے.. اسنے کوئ نیو شاپنگ نہیں کی تھی.. ایسا نہیں تھا کہ.. اسکے پاس کپڑے نہیں تھے مگر.. رہبان کی جو عادت تھی... کہ وہ. اسکو.. لازمی دس دن میں شاپینگ کراتا تھا.. ان سب میں وہ بلکل بھول گیا تھا... اور...

آج ابیھا کا.. اس سے ناراض ہونے کا پورا پورا ارداہ تھا. وہ مناسب لباس.. الماری میں سے نکال کر.. ہلکے پھلکے کام کا.. شاور لینے چلی گئ ...

پندرہ منٹ بعد جب وہ باہر نکلی تو.. رہبان.. فون پر کسی سے بات کرتا ہوا کمرے میں داخل ہوا ...

مگر اسکی توجہ بلکل بھی حیا پر نہیں تھی... حیا نے گھور کر اسکو دیکھا ...

اور... بڑبڑاتی ہوئ ڈریسنگ کے سامنے... کھڑی ہو کر بال سلجھانے لگی ...

رہبان نے فون بند کر کے.. اسکیطرف دیکھا ...

اور.. تھکے تھکے انداز میں بیڈ پر گیر گیا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پتہ کیا ہو تو کب تک آ رہے ہیں وہ لوگ..." اسنے اپنی کنپٹی دباتے ہوئے کہا تو.. حیا نے بس ٹھیری ٹھیری نظروں سے اسے دیکھا.. جواب کوئی نہیں دیا...

اووو حسینہ تم سے پوچھ رہا ہوں.. کس بات کے برہم ہیں جواب بھی نہیں ہے کوئی." وہ کونھیوں کے بل الٹا ہو کر اسکیطرف دیکھنے لگا.. جو.. کے.. میک اپ کر رہی تھی.. مگر حیا نے جب اسکے دیکھنے پر بھی بولنے پر بھی ریسپونس نہیں کیا تو.. رہبان بیڈ سے اٹھا.. اور اسکے مقابل آ گیا...

اور بازو پکڑ کر اسکو اپنی جانب.. کھینچ لر اسنے.. اسکے ہاتھ سے بلش.. برش لیا...اور اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر.. اسکا خفا خفا مکھڑا.. خود سے مزید نزدیک کر لیا...

کیا پروبلم ہے... ایسے بیہیو کرو گئ تو.. بندہ بشر کہاں جائے گا..." وہ اسکے کان میں سرگوشی کرنے لگا.. جبکہ برش.. کی نرمی.. حیا کی گردن کو مسلسل چھو رہی.. تھی.. یہ بھی رہبان کی ہی مہربانی تھی....

حیا...نے گھبرا کر ایکدم آنکھیں بند کیں... اور چہرے پر.. ہمیشہ کیطرح سرخی پھیل گئ

وہ...ش...شاید... ایک گھنٹے تک.. " جب اسکے ہاتھ میں موجود برش.. حد تجاوز کرنے لگا.. تو حیا کا لہجہ لڑکھڑا گیا.. وہ بری.. اپنی ناراضگی میں پھنسی تھی....

فلحال.. یہ بتاؤ میری بات کا جواب کیوں نہیں دیا... ہاں چلو.. اگر کچھ دن میری توجہ تم سے ہٹ جائے تو تم.. ایسے بیہیو کرو گئ... تم جانتی ہو مجھے یہ حرکتیں نہیں پسند.." وہ سنجیدگی سے.. بولا.. اور سکے ہلکے ہلکے نم بالوں میں اپنا چہرہ چھو پا لیا.. حیا.. نے اسکی گردن میں بازو ہائل کیے.. اور آنکھیں بند کر لیں..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

آپ مجھ پر توجہ ہی نہیں دے رہے میں خفا تھی "

اسنے شکواہ کیا.. تو رہبان مسکرا دیا ...

ابھی درست وقت نہیں کہ میں شکوے دور کروں تمھارے اچھے سے ... بس ... کچھ گھنٹوں کا انتظار کرلو ... " اسنے .. حیا.. کے کان.. پر کس کی.. اور پیار سے اسکی طرف.. دیکھا ... جو کہ شرما گئ تھی ..

میرا.. مطلب.. یہ تھا کہ ... "" حیا.. نے.. کچھ کہنا چاہا.. تو رہبان نے اسکے لطوں پر ہاتھ رکھ ر.. کچھ کہنے سے روکا.. مگر میرا مطلب وہی ہے.. جو تم سمجھی ہو ... " اسنے گھیری نظروں سے اسکے.. شرماتے لجاتے چہرے کو دیکھا.. اور پھر اسکے ماتھے کا بوسہ لیا ...

کل ہی شاپنگ پر چلیں گے.. اچھا ساڈنر کریں گے.. اور.. پھر زرا کچھ دنوں کے لیے.. تمھیں بس خود میں قید کرنے کا بندوبست بھی کتیں ہیں ... ایسا بندوبست جہاں میرے تمھارے سوا کوئ نہ ہو.. " اسکے گالوں کو نرمی سے چھو کر.. وہ.. محبت بھرے لہجے میں بولا.. تو حیا اسکی محبت پا کر.. ایکدم شانت سی ہو گئ.. رہبان نے اپنا ڈریس اٹھایا .. اور شاور کرنے چلا گیا.. جبکہ ... حیا.. کے دماغ میں اچانک ہی.. عروش کا چہرہ گھوما.. تو وہ ان حسین لمحوں میں سے جیسے پل میں نکل گئ.. اور پھر سے وہی ذہنی عزیت شروع ہو گئ..

....

ارہم.. بابا اور رہبان کے ساتھ بیٹھا.. باتیں کر رہا تھا.. جبکہ آنٹی امی کے ساتھ ..... اور ابیھا بلکل خاموش بیٹھی ان سب کو دیکھ رہی تھی.. آج تو احد کے چھیڑنے کا بھی اسپر اثر نہیں ہوا .....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کوئی اور یہ بات نوٹ کر رہا تھا یہ نہیں ...

مگر... حیا... اسلی خاموشی بہت زیادہ نوٹ کر رہی تھی ...

اسنے ابیھا کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا ...

تو ابیھا نے نگاہ ترچھی کر کے اسکیطرف دیکھا ...

ایک منٹ.. بات کرنی. ہے تم سے "...

حیا نے کہا.. اور اٹھ کر بالکنی میں آ گئی.. علیشبہ کے بھی ہیز بینڈ کا فون آ گیا تھا.. وہ ادھر مصروف تھی ارہم نے.. ان دونوں کو. اٹھتے ہوئے دیکھا.....

جب سے عروش سے شادی ہوئی تھی حیا بھی اس سے بات نہیں کرتی تھی ...

وہ جانے سے پہلے اپنی بہن کو بھی منانا چاہتا تھا ....

... بلکونی میں آ کر.. ابیھا نے خاموشی سے.. اسکیطرف دیکھا.. جس نے جلدی سے اسکو.. گلے لگا.. لیا.. اور ابیھا کسی بے جان وجود کیطرح اسکے سینے سے لگ گئی ..

پلیز ابیھا... کچھ بول لو. غصہ کر لو ....

جو ہوا غلط ہوا میں مانتی ہوں.... اگر.. اگر تم چاہو.. تو.. اپنے بھائی کو بتا دو" وہ نم آنکھیں لیے اسے سپاٹ چہرے کو دیکھنے لگی...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ابیھا ِ ِ .میرے بچے..... میں تمھاری گنھگار ہوں..مانتی ہوں میں.... تم... مگر ایسے بیہیو مت کرو.. اپنے اندر باتے رکھو گی... تو گھٹ گھٹ کر مر جاوگی..."اسنے اسکا چہرہ.. اپنے ہاتھوں میں تھامہ ...

آپ نے اور بھائی نے میری زندگی برباد کر دی.."وہ سنجیدگی اور بے لچک لہجے میں...بولی تو حیا کو رونا آ گیا ...

خدا کی قسم میں نہیں جانتی تھی بھائی ایسا کوئی قدم بھی اٹھائیں گے...اگر مجھے پتا ہوتا.. تو میں بلکل.. ایسا کچھ نہ ہونے دیتی"اسنے جیسے اپنی بات کا یقین دلایا.. ابیھا کی آنکھوں سے.. بے نام آنسو ٹوٹا ..

آپ نے.. اپنے بھائی کو فورس کیا.. مجھ سے شادی کر لیں..."ابیھا نے اسکے ہاتھ جھٹکے.. تو وہ خاموش ہو گئی..

حقیقت ہی تھی یہ ...

جانتی بھی ہیں میرے لیے انکی دوسری شادی میٹر نہیں رکھتی.. میرے.. دل و دماغ میں تیر کیطرح انکی باتیں اتر گئیں ہیں.. کیا کمی تھی مجھ میں.. لنگڑی تھی.. آندھی.. تھی کہ.. کوئی ہاتھ جوڑیاں کرے... کسی کو.. مجھے اپنانے کے لیے.... کوئی واسطے دے.. اور میں.. کسی پر.. عزاب کیطرح ملست ہو جاو......"آنکھوں سے متواتر گیرتے آنسو کو آج اسنے بہنے دیا ...

وہ سولیہ نظروں سے ِ ِ حیا کیطرف دیکھ رہی تھی جو لاجواب کھڑی تھی ِ ....

ابیھا تمھارے بھائی..."اسنے کچھ کہنا چاہا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بس کر دیں بھابھی..... آپکی بزدلی.. اور آپکی اپنے شوہر سے محبت.. نے... میری.. زندگی تو برباد کر دی.... اب مجھ سے کیا سوال جواب کر رہیں ہیں... اور یہ جو نکلی. پن کا کھول لیے سب باہر بیٹھیں ہیں... میرا دم گھٹ رہا ہے.. آپ جیسے مطلبی لوگوں.. میں رہ کر.... میں جا رہی ہوں... "اسنے... کہا.. اور بغیر حیا کیطرف دیکھے باہر نکل گئی

امی ہم چلیں کافی دیر ہو گئی ہے.. "اسنے باہر آتے ہی.. آنٹی کو بغیر لحاظ کے کہا.. تو سب اسکو دیکھ کر رہ گئے..

ابیھا میری جان... آج تم ایسا کرو یہیں رک جاو... "امی نے اسپر پیار بھری نظریں ڈالیں... جبکہ وہ.. اسوقت.. اکیلا رہنا چاہتی تھی ...

امی میں پھر کبھی آجاوں گئی.... "اسنے نپے طلے انداز میں کہا تو سب خاموش ہو گئے ...

اوکے انکل... اب تو میں دوبارہ جوئینینگ دے رہا ہوں پھر جب چھوٹیاں ہوں گئیں تو آپ سے ملاقات ہو گئی.. " ارہم نے اٹھتے ہوئے.. بابا سے مصحافہ کیا..

تو وہ بھی اس سے بغل گیر ہوئے ...

بیٹا ابیھا کو بھی ساتھ لے جاوگے.. "انھوں نے پوچھا.. تو ارہم نے.. سب سے علیدہ کھڑی ابیھا کو.. ایک نظر دیکھا جو مہرون.. کامدار جوڑے میں بہت پیاری لگ رہی تھی.. مگر آنکھوں.. کی اداسی... واضح تھی ...

جی انکل ابیھا ساتھ جائے گئی.. "بس اسنے ایک پل میں یہ فیصلہ کیا تھا.. کیوں وہ نہیں جانتا تھا.. مگر ابیھا نے.. جھٹکا کھا کر اسکی طرف دیکھا.. سب کے لب مسکرا دیے جبکہ وہ.. بے چین دیکھنے لگی.. غیا بھی وہیں آگئی.. وہ خاموشی سے اپنے بھائی کو دیکھنے لگی.. تو ارہم نے.. اسکو سینے سے لگا لیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں... تم نے جو مانگا.. وہ میں نے تمھیں دیا.... تمھیں بھی میری خوشی میں خوش ہونا چاہیے.. مجھے اچھا لگے گا.. "اسنے مدھم آواز میں اسکو کہا.. تو... حیا نے نم آنکھوں سے اسکو دیکھا ...

مگر بہت کچھ بگڑ جائے گا.. "وہ بھی دھیرے سے بولی... کچھ نہیں بگڑے گا.. بس خوش رہو.. "اسنے اسکے سر پر ہاتھ رکھا تو وہ خاموش ہو گئی.. اور پھر.. ایک بار.. پھر سے.. ابھا سب کی دعاوں میں اس گھر سے رخصت ہوئی مگر امی نے ایک بات نوٹ کی تھی.. جس طرح وہ اپنے بابا سے ملی.. اسطرح ان سے نہیں ملی تھی.. انکے لیے اسکا انداز لیا دیا تھا.

....

وہ سو کر اٹھا اور ایک بھرپور انگڑائی لی... اور ارد گرد نظر دوڑائی... تو.. دھنک اسے کہیں نظر نہیں آئی اچھا ہی تھا وہ کہیں نظر نہ ہی آئے .....

وہ اٹھا اور فریش ہونے چلا گیا

فریش ہو کر.. وہ روم سے نکلا کافی بھی پینے کا موڈ تھا.. اور اب وقت بھی شام کا تھا.. آج سنڈے تھا تبھی آفس کی چھوٹی تھی.. اور.. وہ بھرپور آرام کر کے اٹھا تھا ...

وہ.. روم سے باہر نکلا تو ہال میں بھی دھنک نہیں تھی.. اسے حیرت ہوئی.. ایسا ہوا نہیں تھا کبھی تبھی اسے تھوڑی سے الجھن سی ہوئی ...

اور وہ کچن میں آیا.. تو نورا.. اسی کے لیے کافی بنا رہی تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دھنک کہاں ہے.. "اسنے پوچھا تو.. نورا نے لاعلمی کا اظہار کیا.. تو اسنے سر ہلایا اور اس سے کافی کا مگ لے.. کر... ہال میں آگیا... اور ایل ای ڈی ان کر لی.. ابھی وہ دھنک کے... غائب ہونے کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا کہ پورچ میں.. گاڑی روکنے کی آواز پر چونکہ ...

اور کچھ ہی دیر بعد سامنے سے آتے وایز کو اپنے گھر دیکھ کر.. اسکا پارہ ہی گھوم گیا ...

یہ نہیں تھا کہ.. اسے. اپنے دوست کا اسکے گھر آنا برا لگا تھا.. مگر اسکی نظریں.. اسکو برداشت نہیں ہوتی تھیں.. مگر دھنک تو تھی ہی نہیں.. خدا جانے وہ کہاں تھی.. تبھی اسنے.. خود کو کنٹرول کیا.. اور خوش اخلاقی سے اسکیطرف بڑھا... دونوں بغلگیر ہوئے ....

وائز کے لیے بھی سکندر نے نورا سے کافی بنوائی...

اور اسکیطرف دیکھا ...

یار آج بڑی خاص بات کرنے آیا ہوں میں تم سے "وائز نے کہا اور کافی کا سیپ لیا.. سکندر نے بھی کافی کا گھونٹ بھر کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا ...

وہ.... سوچ رہا ہوں شادی کر لوں "وائز نے بات کا آغاز کیا

اچھی بات ہے تمھیں کرنی چاہیے... ایک اچھی لڑکی سے جو تمھارے ساتھ سوٹ کرے.. جو.. ویل سٹینڈرڈ ہو.. تمھارے سرکل میں موو کرے "اسنے جیسے اسے مشورہ دیا تو.ِ وائز ہنس پڑا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یار... تمھیں نہیں لگتا.. ایسے مٹیریل سے تو ہم دن رات ملتے ہیں.. ہمارا.. کام.. ہی ایسی لڑکیوں سے ہوتا ہے.. جو کنفیڈینٹ ہوں خوبصورت ہوں متاثر کن ہوں ...

بٹ یو نو.. میں نے کبھی کسی لڑکی.. کو اس نظر سے نہیں دیکھا ...

آئی وانٹ ون... اینڈ بیسٹ.. نتھینگ مور ...

ایسی لڑکی.... جو شرم وحیا والی ہو... جس کی ہر ادا میں ایک جھجھک ہو... جو.. مجھے سامنے پا کر گھبرا جائے.. جو مجھ سے محبت کرتی ہو.. مگر اظہار نہ کر پائے ...

ایسی لڑکی.. میرے خیال سے.. بیوی... اور وفا ....

دونوں ایک ساتھ ایک لڑکی میں پائی جانی چاہیے میں یہ نہیں کہہ رہا کہ.. جو ہمارے ساتھ کام کرتیں ہیں وہ وفا نہیں کر سکتیں.. مگر ..

اکثر... حیا اور وفا.. سے دور رہتی ہیں.. تو بس اپنے اپنے خیالات... مجھے.. ویسی لڑکی چاہیے.. یہ وہی" اسنے اپنی بات کہہ کر ادھوری چھوڑ دی جبکہ.. اسکی.. اس تفصیل سے سکندر کی نگاہوں میں دھنک کا عکس بن گیا

..... ہمم تمھاری... اپنی سوچ ہے... مگر.. امریکہ میں رہ کر بھی... تمھارا مائنڈ نہیں بدلہ حیرت ہے" اسنے کافی کا خالی مگ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا ...

نہیں.. مائینڈ میں پہلے.. اتنا یقین نہیں تھا کہ ایسی ہی لڑکی چاہیے.. جب سے اس سے ملا ہوں تب سے... زرا یقین بندھ گیا ہے.. ہاں ایسی ہی لڑکی وائز کی بیوی بننی چاہیے "..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سکندر نے چونک کر اسکیطرف دیکھا..

کون. "سوالیہ نظریں اسکے چہرے پر تھیں.. وائز نے گہیرہ سانس بھرہ ....

دیکھو یار یہ مت سمجھنا... میں نظر باز ہوں.. یا.. کچھ اور... میں نے... آفس ریکارڈ میں بھی اسکا ڈیٹا نکلوانا چاہا مگر

.. مجھے کچھ نہیں ملا تبھی مجبور ہو کر.. تیرے پاس آیا ہوں..." وہ خاموش ہوا... جبکہ دوسری جانب سکندر سب..

سمجھتے ہوئے... بمشکل ضبط کیے خاموشی سے اسے گھورنے لگا ...

وہ... مجھے تیری سیکٹری کا.. وہ کیا.. نام تھا... ہاں دھنک.... یار پسند آ گئی ہے.... مجھے... اسکا.. بائیو ڈیٹا.. چاہیے تجھ سے

"

وائز اپنی بات مکمل کر کے... سکندر کیطرف دیکھنے لگا.... جو.... اپنی کنپٹی سہلا رہا تھا .....

چہرہ بلکل سرخ... تھا جیسے ابھی خون چھلک پڑے... ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچے... وہ برداشت کی حدوں کو چھو رہا تھا ...

نورا.. "اچانک ہی دھاڑ نما پکارنے... گھر کی در و دیواروں کو وائز سمیت جھنجھوڑ ڈالا....

جی....جی صاحب "نورا.. کچھ فاصلے پر.. کھڑی ہو گئی ....

بلا.. کے لاو.. اپنی بی بی.. کو" اسنے بس اتنا کہا... اور وائز کیطرف دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا.. وائز بھی نہ سمجھی سے کھڑا ہو

گیا.. سکندر کا انداز اسے کچھ ٹھیک نہیں لگا ...

نورا دوڑتی ہوئی.. گھر کے پیچھلے لون میں آئی جہاں.. دھنک.. مختلف قسم کے لگائے گئے پھولوں.. کو دیکھ رہی

تھی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بی بی جی "نورانے پکارا تو وہ پلٹی..

صاحب.. بہت غصے میں ہیں جی.. آپکو بولا رہے ہیں.. "اسنے بتایا تو دھنک کا.. چھوٹا سا دل سہم ہی گیا ...

اس دن کے بعد تو وہ اسکے سامنے بلکل نہیں جاتی تھی ...

اور اس سے کون سی خطا ہو گئ تھی.. جو وہ.. اسے غصے سے بولا رہا تھا ...

چلیں نہ بی بی "نورانے اسے سوچوں میں گم پایا... تو اسے جھنجھوڑ کر بولی.. تو دھنک بھی جیسے ہوش میں آئ.. اور.. گھر کے اندرونی جانب.. قدم بڑھائے.. اسکے پورے وجود پر.. گھبراہٹ سے کپکپی طاری تھی...

جیسے ہی وہ لاونج.. میں داخل ہوئ تو.. وہاں. وائز کی پشت... دیکھ کر سر کو دوپٹے سے ڈھانپا... اور وہیں کھڑی ہو گئ.. سکندر نے پلٹ کر اسے دیکھا.. جو ڈارک بلیو کلر کے ریشمی مگر پلین.. سوٹ میں.. کافی حسین لگ رہی تھئ ...

سکندر کو بلاوجہ اسپر غصہ آنے لگا ...

مگر.. یہ غصہ بعد پر ٹال کر.. اسنے وائز کیطرف دیکھا.. جو پریشان سا اسے دیکھ رہا تھا ...

میٹ.. دھنک سکندر... مائے وائف "اسنے دھنک کیطرف ہاتھ کا اشارہ کیا... وائز... پلٹا.. تو وہیں سن رہ گیا.. جبکہ دھنک کا پورا.. وجود جیسے برف کا بن گیا ...

دھنک سکندر.. "کیا کبھی ایسا بھی دن آنا تھا.. کہ وہ مغرور شخص.. اپنے نام کے ساتھ اسکا نام جوڑے ...

سکندر نے مسکرا کر... وائز کیطرف دیکھا.. جس کے چہرے کا رنگ ہی اندرونی کیفیت واضح کر رہا تھا... مگر وہ دھنک کو.. آنکھیں پھاڑے دیکھے جا رہا تھا.. اسے الجھن سی ہوئ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اندر جاو تم" اسنے اپنی جگہ منجمند کھڑی دھنک کو کہا ...

جو اسکے کہنے کے بعد بھی نہ ہلی...

تو وہ.. زرا غصے سے بولا ...

جاو اندر "تو دھنک ہوش میں آئی.. اور... غلطی سے... سکندر کے کمرے میں چلی گئی.. حالانکہ.. اسے اجازت نہیں تھی.... وہاں جانے کی ...

تو... کیا کہہ رہے تھے تم.. " اسنے سینے پر بازو باندھ کر.. وائز کیطرف دیکھا.. جواب تک شاکڈ تھا ...

تم نے اسے اپنی بیوی کی حثیت سے متعارف کیوں نہیں کرایا..." وائز نے مدھم آواز میں پوچھا تو وہ.. اسکے نزدیک آ گیا...

پہلی بات.. میں کیا کرتا ہوں.. یہ تیرا مسلہ نہیں.. اور

بروشاید.. تو مجھے.. بھول گیا ....

میں اپنی چیزیں کبھی نہ کسی سے شئیر کرتا ہوں نہ کسی کو دیتا ہوں بھلے سے وہ چیز مجھے کتنی ہی ناپسند کیوں نہ ہو.....

بھلے سے وہ... میں.. گھر میں کباڑے کیطرح پڑی رہے... مگر وہ میری ہے....

اور مجھ سے.. کوئی جدا نہیں کر سکتا.. اسے تو یہ جو سوچیں تم نے... پالیں ہیں انھیں نکال باہر پھینکو تو بہتر ہے....

اب تم. جا سکتے ہو" اسنے اسکو اچھی طرح باور کرا.. کر... روخ ہی موڑ لیا... جبکہ.. وائز ...

کچھ نہ کہہ سکا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہنے کے لیے کچھ نہیں تھا ...

....

سامان پیک کرلو.. اپنا...اور یونیورسٹی جانے کی بھی ضرورت نہیں ہے... تم میرے ساتھ چل رہی ہو میں نے تمھارے پروفیسرز سے بات کرلی ہے..." ایبھا.. یونی جانے کے لیے تیار ہو کر ناشتہ.. بنانے.. کچن میں آئ تو.. کچھ دیر بعد اپنی پشت پر.. ارہم کی بات سن کر... وہ جھٹکا کھا کر پلٹی...

واٹ" وہ حیرت سے بولی...

آپ نے یہ سوچا بھی کیسے.. کہ.. میں آپ کے ساتھ کہیں جاوگی.. وہ بھی آپکے.. اس حکم نامے پر.. اور میری یونیورسٹی.. میں.. کس کی اجازت سے رابطہ کیا ہے آپ نے" وہ تو تڑپ کر رہ گئ اسکی بکواس پر ...

کیوں جاتی وہ بھلا اسکے ساتھ..

دیکھو ایبھا میری طبعیت ٹھیک نہیں ہے.. اور نہ تمھارے ساتھ بحث کا ارادہ.... بہتر ہے.. جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو .. بہت ہو گئے تمھارے ڈرامے.. "وہ اکتا کر بولا.. تو ایبھا.. مسکرا دی.. اور طنزیہ انداز میں تالی.. بجائ ...

پہلی اور آخری بار کہہ رہی ہوں.. بار بار.. آپ کے ساتھ گفتگو کرنے کا مجھے ہرگیز بھی شوق نہیں.. میں آپکے ساتھ نہیں جارہی ہوں مسٹر ارہم...." وہ بلاخوف وخطر اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی...

تمھیں نہیں لگتا.. تم.. کسی بھی نارمل انسان کو ابنارمل کرنے کے لیے کافی ہو" وہ.. اسکیطرف قدم اٹھانے لگا .. جبکہ ایبھا.. ناچاہتے ہوئے بھی پیچھے قدم لینے لگی... تو.. جب آپ ایس امحسوس کرتے ہیں تو کیوں پہنچ جاتے ہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنی بے عزتی کرانے" وہ بولی...اور اسکی پشت کچن شیلف سے ٹکرا گئ.. ارہم نے دائیں بائیں ہاتھ.. رکھ کر اسے اپنی قید میں لے لیا.. مگر آج ایسا.. بلکل کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی... اسنے بھی چیلف پر ہاتھ رکھا... دماغی طور پر وہ اسکی ہر حرکت کے لیے خود کو تیار کر رہی تھی ...

کم استعمال کیا کرو اپنا دماغ صرف میں تمھارا لحاظ کرتا ہوں تبھی تمھاری بکواس برداشت کرلیتا ہوں... ورنہِ.... زبان کاٹ کر پھینک دیتا.." وہ اسکے ایک دوسرے میں پیوست لبوں کو گھورنے کے بعدِ. اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا...

آپ میرے کچھ نلیں لگتے.. دور ہوئے.. مجھ سے.. " اسنے.. گھورا.. جبکہ ارہم ہنس دیا..

بیوئ ہو تم میری.... کیا خیال ہے" اسنے اسکے لبوں کیطرف اشارہ کرتے ہوئے.. کہا.... اور زبردستی.. ایک بار پھر اسکی لبوں پر جھکنے لگا.. کہ.. ایسا.. جو اسکی نظروں سے بچ کر پہلے ہی.. فروٹ نائف.. ہاتھ میں تھام چکی.. تھی... مظبوطی سے اسنے.. اس چھری سے ارہم کے سینے پر وار کیا...

ارہم اچانک حملے پر تڑپ کر... پیچھے ہٹا.. اور بے یقین نظروں سے اسے دیکھنے لگا...

نہایت ذلیل انسان ہیں آپ... سمجھ کیا لیا ہے آپ نے مجھے" وہ چھری.. زور سے فرش پر پٹخ کر چینخی.. جبکہ ارہم... کو سینے پر شدید تکلیف کا احساس ہو رہا تھا...

ٹشو پیپر نہیں ہوں میں.. جب چاہیں گے.. منہ اٹھا.. کر... بیوئ.. ہونے کا حق جتا دیں گے.. زبردستی مجبوری میں صرف خدا کو دیکھانے کے لیے.. کہ میں.. پوری کوشش کر رہا.. ہوں.. اور آپ کو لگ رہا ہے... اس سے آپ... سرخرو ہو جائیں.. گے..." ایسا... نے.. اسکا گریبان پکڑ کر جھنجھوڑ ڈالاِ.

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے ڈیوس چاہیے.."وہ سرخ آنکھوں سے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی ...

ارہم نے اسکی آنکھوں.. میں دیکھا.. اور.. اپنے گریباب سے اسکا ہاتھ پکڑ کر کلائی اتنی سختی سے موڑی کے ابیھا.. کراہ گئی .....

وہ تو تمھیں میری موت کے بعد بھی نہیں ملے گئی.... اور.. اب چاہے سیدھی طرح جاو یہ زبردستی.. جاوگی تم ہی.... "وہ اسکے کان میں پھنکارہ..

میں آپکا حشر بگاڑ دوں گی "اسنے کلائی اسکی گرفت سے آزاد کرانی چاہی ...

تمھارے یہ چھوٹے موٹے وار.... میجر ارہم کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے.. جو کرنا چاہتی ہو شوق سے کرنا.. "اسنے.. جھٹکے سے اسے خود سے جدا کیا ...

اور کچن سے باہر نکلنے لگا.. کہ.. عروش کی نظر اسپر پڑی... تو... وہ دوڑ کر اسکے نزدیک پہنچی...

ارہم. یہ.. یہ "عروش... کی آنکھوں سے متواتر آنسو بہہ رہے تھے ..

کمرے میں چلو.. امی نے دیکھ لیا تو مزید پریشان ہو جائیں گئیں "اسنے کہا... تو عروش نے پلٹ کر ابیھا کو.. ایک نظر دیکھا ...

جو ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی.. اور پھر.. ارہم کیطرف متوجہ ہو گئی ...

...................ِ...

یہ لو..."رہبان نے.. اسکی گود میں ٹیکٹس رکھیں.... جو.. مزے سے فروٹ چارٹ کھا رہی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ کیا ہے "اسنے ٹیکٹ اٹھا کر الٹ پلٹ کی.. تو رہبان نے گھورا ...

مجھے لگا تھا میں نے ایک پڑھی لکھی لڑکی سے شادی کی ہے.. "وہ بیڈ پر لیٹتا ہوا بولا ...

تو حیا شرمندہ سی ہو کر اسکے منہ میں.. فروٹ کی چیچ دینے لگی ...

میرا مطلب تھا... ٹیکٹس.. کیوں لائے ہیں "..

مائے...بیگ بیوٹی..."اسنے اسکے ہلکے پھولکے.. بھرے ہوئے جسم کو ٹونٹ کیا.. تو وہ.. منہ لٹکا گئی ...

یہ.... ہنی مون ٹیکٹس ہیں.. ایبھا.. کو بھی میں نے.. گفٹ کیں تھیں.. مگر وہ لڑکی تو میری سمجھ سے باہر ہو رہی ہے.. اور میں نے محسوس کیا ہے.. اسکا اکھڑا اکھڑا.. رویہ... صرف میرے ساتھ اور امی کے ساتھ ہے خاص طور پر "اسنے اپنی بات ادھوری چھوڑ کر.. ایبھا کے رویے کو سوچتے ہوے کہا.. تو حیا کا فروٹ چارٹ کھاتا ہاتھ روک گیا ....

وہ کچھ نہیں بولی ...

تو.. رہبان.. اسکی طرف متوجہ ہوا ....

اچھا خیر... یہ.. ہماری ٹیکٹس ہیں.. مجھے لگتا ہے... ہم دونوں کو کچھ چھوٹیاں انجوائے کرنی چاہیے... تو بس... سوچا ہنزاہ چل لیں... ویسے بھی تمھیں پہاڑ بہت پسند ہیں.. اور... میں چاہتا ہوں.. کہ.. تم بھی کچھ دن.. الگ ماحول میں رہو گی تو.. تم پر.. اور میرے بچے پر اچھا اثر پڑے گا.. "اسنے.. اسکے بالوں کی ڈھیلی سی چوٹیاں.. کو... دیکھتے ہوئے کہا.. جس میں سے نکلتی لٹیں... ادھر ادھر اڑ رہیں تھیں ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں رہبان.. یہ کیا بیٹھے بیٹھائے ...

ابھی.. نہیں بعد میں چل لیں گے" حیا کو یوں اسطرح اچانک جانا اکورڈ لگ رہا تھا تبھی بولی تو رہبان نے ٹوک دیا..

مشورہ نہیں مانگا بتایا ہے.. تیاری کرلو" اسنے کہتے ساتھ ہی... دایاں ہارتھ اپنی آنکھوں پر رکھ لیا ...

جبکہ حیا... چارٹ کے باول میں چمچ ہلاتی کچھ سوچنے لگی.. اور پھر کچھ توقف کے بعد وہ بولی ...

رہبان "..

ہمم "وہ ویسے ہی بولا

اگر.. کبھی... آپکو.. میرا مطلب.. میری وجہ سے ...

یا شاید.. میرے رشتوں سے.. کوئی غلطی ہو جائے ...

تو کیا... ان غلطیوں کا بدلہ.... آپ مجھ سے لیں گے "وہ کنفیوز.. سی.. اسکیطرف دیکھنے لگی.. جبکہ رہبان کو بھی اسکی بات نہیں.. سمجھ آئ تھی.

کیا مطلب اس بات کا.. "اسنے چونک کر حیا کو دیکھا ...

بلفرض... آپ کو کہیں.. پر... اچھا چلیں.. آپکو... مجھ پر کسی بات کا.. غصہ ہو تو... کیا.. آپ مجھے... چھوڑ دیں گے "

اسنے اسکا ہاتھ پکڑا جبکہ چارٹ کا باول سائیڈ پر رکھ دیا ...

تم ایسی باتیں کیوں کررہی ہو..." رہبان نے.. اٹھتے ہوئے.. اسکا.. چہرہ تھامہ ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بس ویسے ہی.. آپ جب غصے میں ہوتے ہیں... کسی بات کا لحاظ نہیں رکھتے.. کبھی کبھی خوف آتا ہے.. آپ کے غصے سے...اور.. پھر... ہمارے رشتہ بس ایک دھاگہ لگتا... ہے.. "اسنے جیسے اپنے اندر کے خوف کا چھوپا چھوپا کر اسپر واضح کیا...

حیا...... میرا غصہ میری ضد... میری زندگی یہ سب تمھارے لیے نیا.. تو نہیں.. مگر تم اسقدر کیوں سوچ رہی ہو کہ میں غصے میں اپنے رشتے کو کبھی نقصان نہیں پہنچاو گا...

وہ بھی.. اب تو تم. یرے بچے کی ماں بننے والی ہو... جانتی ہو میرے لیے کتنی قیمتی ہو تم...."اسنے اسکو.. اپنے سینے سے لگاتے ہوئے... کہا.. اور اسکے جھکے سر پر پیار کیا...

جبکہ حیا چاہ کر بھی اسے بتا نہیں سکی.. کہ.. جب اسے.. ارہم کی دوسری شادی کا پتہ چلے گا... تبِ... وہ... نہ صرف اسے گھر سے نکال دے... بلکے اسے چھوڑ ہی دے گا..."سوچتے ہوئے.. اسکی آنکھ سے آنسو ٹوٹا..

کاش وہ یہ خوف نہ پالتی... وہ بھی لاپرواہ ہو جاتی.. ہر رشتے سے.. کاش... وہ ربان کی محبت میں کسی کی زندگی برباد نہ کرتی.. وہ اسکے سینے سے لگی.... سوچ جا رہی تھی....

....

بہت رودھو کرِ وہ صرف ارہم کی زور زبردستی....

اسکے ساتھ آتو گئی تھی.. مگر جب سے آئی تھی... یہاں کے سرد ماحول.... اور برف باری نے اسکو... بخار میں جھونک دیا تھا....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس سے اپنے قدموں پر چلنا ہی محال ہو گیا تھا ....

جبکہ دل میں ارہم کے لیے.. نہ ختم ہونے والی نفرت شروع ہو گئ.. تھی.. جبکہ دوسری طرف ارہم کے لیے.. بھی وہ ایک وبال بنی ہوئی تھی... وہ ضد میں اسے لے آیا تھا.. مگر اپنے کام پر فوکس کرنا اس کا مشکل ہو گیا تھا ....

ہر کچھ دیر بعد.. وہ فون کر کے میڈ سے اسکی خیر خیریت دریافت کرتا ...

تو... جب اسکی طبعیت میں کوئی بہتری محسوس نہ ہوتی تو. وہ مزید پریشان ہو جاتا ....

اوپر سے عروش پر بھی غصہ آتا کہ.. ہمدردی... کی اسے ہی پڑی تھی ...

اور اسی کی وجہ سے.. آج وہ.. کتنا ڈسٹرب ہو گیا تھا... اسنے عروش.... کا نمبر ڈائل کیا ...

جو مسلسل بیل جانے کے باوجود بھی... اٹھایا ...

نہیں گیا تھا ...

تو اسنے موبائل سائیڈ پر پٹخ دیا ....

اور سر... ہاتھوں میں تھام لیا .....

محبت... اور رشتے..... کو وہ ٹھیک سے نبھا نہیں پا رہا تھا.....ِ .

محبت کو پانے کے باوجود بھی وہ اپنی محبت کے ساتھ.. سکون سے نہیں رہ پا رہا تھا... اور نہ اس رشتے کو نبھا پا رہا تھا جار کو.. وہ خود باندھ... چکا تھا...

یا شاید.. وہ ابیھا کو نہیں سمجھ پا رہا تھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس رشتے میں ہلکی سی بھی گنجائش نہیں نکالنا چاہتی تھی ...

وہ انھیں سوچوں میں... غم تھا... کہ اسکے کیبن.. کا دروازہ بجا...

کم ان" اسنے کہا.. تو.... سولجر اندر آیا... اور اسکو زور سے سلوٹ.. کیا.. تو اسنے سر.. ہلا کر اسکے سلام کا جواب دیا ...

سر... بر گیڈیر فیروز آپ سے ملنا چاہتے ہیں.. انھوں نے... آپکو میٹینگ روم میں بلایا ہے..." اسنے پیغام پہنچایا... اور.... اسکے... اشارہ کرنے پر وہ سلوٹ مار کر دوبارہ باہر نکل گیا... تو ارہم اٹھ کر.... انکے پاس چلا گیا.. تقریبا.. ایک دو گھنٹے ...بعد وہ.. وہاں سے فارغ ہوا تو.. گھر کے راستے پر اپنی جیپ ڈال دی ....

جیسے ہی.. وہ گھر پہنچا... تو.... میڈ سے... ایبھا کے بابت جاننی چاہی... تو اسنے وہی بتایا... کہ اسکا بخار تیز ہے جبکہ وہ کچھ کھا نہیں رہی ....

ارہم... کو شدید غصہ آنے لگا آخر یہ لڑکی چاہتی کیا تھی ...

اسنے غصے سے اسکے.. اور اپنے مشترکہ.. کمرے کی راہ لی ...

دروازہ کھولتے ہی.. اسے.. وہ اسی صوفے پر پڑی ملی ...

جہاں وہ... تین دن پہلے.. احتجاجا لیٹی تھی ...

کیا... مسلہ ہے.. تمھارے ساتھ "وہ... اسکے نزدیک ہو کر.. اونچی آواز میں بولا ....

نہ تم نے کھانا کھانا ہے نہ دوائی لینی ہے.. نہ تمیز سے ٹھیک جگہ پر سونا ہے ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم چاہتی کیا ہو.. یہ عزیت.. تم صرف اپنے لیے خود چن رہی ہو.. سمجھی...." اسنے اسکے چہرے پر سے چادر کھینچی..

سرخ بخار سے تپتا..چہرہ..اسکی نگاہوں کے سامنے تھا ....

تم نے دوائی کیوں نہیں لی"

اسکی حالت دیکھ کر...اسنے اپنا رویہ...کچھ.. ٹھیک کیا..

ابیھا نے جواب نہیں دیا...تو ارہم نے..ضبط سے..اپنا غصہ برداشت کیا ...

اور اسکے پاس سے ہٹ کر ڈاکٹر کو کال..کی

اور اسکے..بعد اسکے پاس آگیا ...

کچھ کھالو" اسنے..اسکی کلائی پکڑ کر اٹھانا چاہا ...

تو ابیھا نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا ....

ارہم نے بھی..پھر اسکی طرف نہیں دیکھا ...

ڈاکٹر... آیا..اور اسکو چیک..کیا تو بخار..102 تھا...اور وہ اسے میڈیسن دے کر اور ارہم کو چند ضروری ہدایتیں دے کر چلا گیا...

ارہم نے میڈ سے..چائے..اور بریڈ سلائیس منگائے..فلوقت اسے یہ ہی..ہلکی پھلکی خوراک اسکے لیے ٹھیک لگی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اٹھو..بیڈ پر سکون سے لیٹ جاو" اسنے..اسپر سے چادر.. کھینچی تو..ابیھا...نے.. بمشکل آنکھیں کھول کر اسکو
..گھورنا چاہا..جبکہ ارہم کی برداشت جواب دے گئ تھی ....

انف" وہ ایکدم بولا..اور اسکے لاغر وجود کو بازوں میں بھر.. کر بیڈ پر لیٹا دیا..ابیھا نے احتجاج کرنا چاہا.. مگر..

بے سود ...

ارہم نے زبردستی..اسے..کچھ کھلایا..اور دوائ..دی.... تو...ابیھا نے کانپتے ہاتھوں سے دوائ منہ میں ڈالی..ارہم
نے گلاس اسکے لبوں سے لگایا..تو اسنے اس سے گلاس جھپٹ کر..خود پانی پیا ...

مجھ...پر..مہربانیاں...مت کریے...اور نہ..جھوٹی ہمدردیاں....جتائیں..." وہ بند ہوتی..آنکھوں سے بربڑائ..تو..
ارہم اسکو گھور کر رہ گیا ...

گلاس سائیڈ ٹیبل پر پٹخ کر..اسنے عروش کا نمبر ڈائل کیا.

....

میرا بس نہیں چل رہا تم اس وقت میرے سامنے ہو..اور میں تمھاری گردن دبا دوں.." دوسری طرف سے کال
پیک ہوتے ہی..اسنے..غصے سے کہا تو..عروش خاموش ہو گئ..اسنے اسکے سلام کا جواب بھی نہیں دیا تھا ...

مجھے نہیں لگتا اب تمھیں مجھ سے کسی بھی قسم کی کوئ محبت رہی ہے....بس تمھیں ہمدردیاں جتانیں ہیں دوسروں
سے..اپنا شوہر خود اپنے ہاتھ سے کسی اور کی جھولی میں ڈالنا ہے..واہ بہت خوب..اسپر تو تمھیں جیسے تمغاہ ہمدردی
مل جائے گا...." وہ...غصے سے پھنکارہ..جبکہ وہ لب دبائے سنتی رہی...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب کچھ بولو گی بھی" وہ.. غصے سے چینخا ...

آپ بیٹھ جائیں.. ".. عروش کی نرم آواز ابھری حقیقت تو یہ تھی بڑا دل کر کے اسنے ابھا کو بھیج تو دیا تھا.. مگر اب خود عزیت کا شکار تھی ...

اپنی محبت بانٹ رہی تھی ..

بڑا دل ہونا ضروری تھی.. مگر اسے اب پہلی بار اپنے دل میں تنگی محسوس ہو رہی تھی... اور ارہم کا.. فون اسکے بے چین دل پر ایک پھوار بنا تھا... کہ.. ان خلوت کے لمحات میں بھی.. وہ.. اسکے پاس تھا بھلے.. فاصے پر ہی سہی..... نہیں بیٹھنا مجھے.. میرا چین سکون جب مجھ سے دور ہے.. تو مجھے... آرام کی ضرورت نہیں.... "اسنے جیسے پر شکوہ انداز میں کہا ..

ابھا کہاں پر ہے.. "عروش نے پوچھا... تو ارہم نے.. موبائل کان سے ہٹا کر گھورا ...

روم میں"...

تو آپ... مجھ سے بات کیوں کر رہے ہیں.. پلیز اسکے پاس جائیں اسے برا لگے گا... "عروش.. ایکدم چونکی.. اور. دل میں اٹھتی خواہش کو دباتی بولی ...

تم نے مجھ سے یہ نہیں پوچھا میں نے کچھ کھایا ہے آج سارا دن یہ نہیں... یہاں میں تمھارے بغیر ایک لمحہ بھی گن گن کر گزار رہا ہوں.. اور تمھیں میرے علاوہ سب کی فکر ہے.. اوکے گڈ گریٹ ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب تم دوسروں کی فکر میں ہی گھولو.... مبارک تمھیں وہ رشتے.. جنھیں شاید تمھاری پرواہ بھی نہیں.. "اسنے کہتے ساتھ ہی کھٹاک سے فون بند کیا.. جبکہ دوسری طرف اسکی جان پر بن گئ ...

اسنے بار بار ٹرائ کیا... مگر ارہم نے کال پیک نہیں کی.. وہ بیڈ پر بیٹھ کر... ٹپ ٹپ گیرنے والے آنسوں.. کو دیکھتی رہی ...

وہ اس سے ناراض ہو گیا تھا...

وہ ٹھیک کہہ رہا تھا... وہ سب کو خوش کرنے کے چکر میں... اپنی محبت کو بھولا رہی تھی ...

....

سکندر گھر میں داخل ہوا تو سامنے ہی صوفے پر بی جان کو بیٹھے دیکھ وہ ٹھٹکا اور پھر کئ لمحے ساکت رہ گیا... بی جان نے اپنے آنے کی کوئ خبر اسے نہیں دی تھی.. اور وہ کیوں آئیں تھیں.. وہ تو یہ بھی نہیں جانتا تھا ...

یہ اسکا اس دنیا میں وہ واحد رشتہ تھا جس کے سامنے سکندر کی ایک نہیں چلتی تھی.. اور انھیں کی بدولت تو. دھنک اسکی بیگم کے درجے پر فایز ہوئ تھی ....

اس دن کی بات کے بعد ان کی آپس میں کوئ بات نہیں ہوئ نہ آمنا سامنا ...

سکندر کی مصروفیات بڑھ گئیں تھیں.. اور اب تو.. آفس بر ڈن بھی کچھ کم ہو گیا تھا.. تو.. وہ اس فالتو وقت کو... راتوں کو باہر پھیر کر.. اپنے دوستوں کے ساتھ انجوائے کرتا.. اسے کوئ فرق نہیں پڑتا تھا.. کہ اسکے گھر میں ایک عدد بیوی بھی ہے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر بی جان کو.. اب اپنے سامنے دیکھ کر اسکا سانس خشک ہو گیا ....

بمشکل خود کو سمبھالتے من من بھاری قدم زبردستی اٹھاتے.. وہ بی جان تک پہنچا..

اسلام و علیکم" دھنک نے پہلی بار اسکے منہ سے سلام سنا تھا.. بی جان کے پاوں پر تیل کی مالش کرتے ہوئے اسنے اچانک ہی اسکی جانب دیکھا.. جس کے.. چہرے پر پھیکے پھیکے رنگ تھے جبکہ منہ لٹکا ہوا تھا.. وہ اس بے وقت اداسی کی وجہ بلکل نہیں سمجھی.. بر حال.. ایک پل کو اسکو دیکھ کر اسنے دوبارہ سر جھکا لیا.. جبکہ بی جان اسکو سامنے پا کر کھل اٹھیں..

آجا میرا لال... کیسا.. بلکل سوکھیا لگ گیا ہے.. کوے کی.. مانند لگ رہا ہے..." اسکے ماتھے پر پیار کر کے.. وہ اپنے ہی انداز میں بولیں.. جبکہ سکندر... نے گھیرہ سانس لیا ...

کیسا ہے.. میرا بیٹا".. انھوں نے لاڈ سے پوچھا... تو.. وہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بے زاریت سے بولا ...

ٹھیک ہوں"..

ہیں" انھوں نے.. تھوڑا پر انگلی رکھ کر.. اسکو گھورا ...

اے کیسا.. لڑکا ہے.. اتنی سہونی سوگھڑ... سلیقہ مند.. بیوی.. ہونے کے باوجود.. منحوس.. ناشکری نسل کیسے.. منہ گز بھر کا لٹکا کر... ٹھیک ہوں بول رہا ہے...." انھوں نے.... ایکدم ہی اسکی عزت افزائی کر دی... جبکہ.. سکندر کا بس نہیں چلا.. دونوں پاوں پٹخ پٹخ کر روئے.. اسکی آزادی سلب.. ہونے جا رہی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرا مطلب وہ نہیں تھا" اس سے پہلے.. اس چھوٹی سی لڑکی کے سامنے اسکی مزید عزت ہوتی.. اسنے.. سمبھلتے ہوئے بات.. بنانی چاہی..

اے دفع ہو.. پتاہے.. مجھے سب.... اور تو... کیا... اتنا... بھاری پڑ گیا.. تجھ پر میرا پوتا... اسے خوش نہیں رکھتی.... کیسا سوکھ کر کالا کباب بنا ہوا ہے..."اب انکی غولا باری.. دھنک کیطرف ہوئی تو.. وہ تو سٹپٹا ہی گئی.. جبکہ.. سکندر... اپنے آپ کو کالا کباب کہے جانے پر تڑپ بھی نہ سکا.. اچھا خاصا ڈشنگ اور... سیلف کانشیس شخص کو.. اج یہ سننے کو ملے.. تو... وہ بن پانی کی مچھلی بنے یا نہیں ....

نہیں.. بی.. بی جان... میں تو" دھنک سے کچھ بات ہی نہ بن پڑی ...

میری دھی رانی.. شوہر.. تو مزاجی خدا ہے... اسکو خوش کرنا تو تیرا پہلا فرض ہے.. چل جا.. شاباش ...

پانی لے آ اسکے لیے..."انھوں نے نرمی سے اسکو سمجھایا... تو وہ سر ہلا کر اٹھ گئی.. جبکہ وہ مسکرادیں...

چھوٹی ہے.. نہ میری بچی.. بس.. سمجھتی نہیں.. کچھ "انھوں نے.. سکنندر کی جانب دیکھا جو.. خود بھی انکے دیکھنے پر زبردستی مسکرایا ...

اتنے ہی دیر میں دھنک اسکے لیے پانی.. لے آئی جسے سکندر نے پی کر.. دوبارہ اسکو گلاس دیا ...

اور اتنی ہی دیر میں بی جان ان دونوں کی بلائیں لیتیں رہیں.. دھنک دوبارہ کچن میں مڑی تو وہ بھی.. اٹھ کر اسکے پیچھے آیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم نے بلایا ہے انھیں "کچن میں آتے ہی.. اسنے دھنک کی کلائی پکڑ کے موڑ دی... جبکہ.. دھنک اسکے لمس کو پا کر.. ساکت ہو گئی..

نہ. نہیں... وہ تو خود آئیں ہیں.. "وہ اسکے ہاتھ کی گرماہٹ کو محسوس کرتی بمشکل بولی ...

خود کیسے آگئیں یار اف اف.... کل پارٹی.. آرگنائز کرنی تھی.. اور اب...نہ کہیں جا سکتا.. نہ آسکتا.. "وہ.. اپنا سر تھام کر بولا.. اور پھر اسکیطرف دیکھا... جو سر جھکائے کھڑی تھی...

بات سنو اب میری... مجھے نہیں پتا.. کیسے ہو گا.. مگر بی جان کو. کہیں بھی لے جاو مگر کل تم اور بی جان.. یہاں مت ہونا.. یار... اکم از کم بی جان تو بلکل نہیں.. وہ اب میرا کچھ نہیں چھوڑ رہیں میرے دوستوں کے سامنے تو.. شاید ہی مجھے زندہ چھوڑیں.. اور میں انویٹیشن بھی دے چکا ہوں.. تم کچھ کرو "

وہ پہلی بار اس سے ایسے گفتگو کر رہا تھا ...

دھنک بس اسے سنتی گئی ...

دھنک "اسنے اسے دونوں بازو سے ہلایا.. تو وہ ہوش میں آئی.. اور اسکی گرفت سے غیر محسوس انداز میں الگ ہوئی ... مگر مقابل بھی سکندر شاہ تھا..

سب محسوس کرنے والا..

میں.. آپکی مدد کرتی.. مگر.. ہم کہاں جائیں گے "اسنے اپنی مجبوری بتائی ...

تم.... ہاں ایسا کرنا رہبان کے گھر چلی جانا... "اسنے مشورہ دیا تو دھنک بھلا کیا بولتی اثبات میں سر ہلایا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

توسکندر کے ہونٹوں پر جاندار مسکراہٹ ابھری ...

گڈ..." وہ سکون سے.. باہر نکلا اب بی جان سے گپے.. وہ تب تک ہی ہانکتا جب تک موڈ ٹھیک رہتا مگر آنے والی کل کی شاندار رات سے انجان سکندر شاہ... خوش خوش بی جان. کے قصے انجوائے کر رہا تھا....

....

آج اسکی طبعیت کچھ بہتر تھی... مگر اسے شدید رونا آرہا تھا ....

جب آپ محسوس کریں کہ کوئی آپ سے اکتا رہا ہے ...

تو کیسا محسوس ہوتا...

وہی بلکل وہی... محسوسات ابیھا کہ تھے... ارہم اس سے اکتا چکا تھا.. اسکے چہرے کی بے زاریت.. صاف واضح کرتی تھی کہ اسکا.. اور ابیھا کا رشتہ صرف اسکے لیے مجبوری تھا.. اور جو کچھ ارہم اور اسکے درمیان ہوا وہ صرف ایک ضد تھی.. جو ابیھا اسکو دلا دیتی.. تو.. وہ اسکا ایکشن لے لیتا ...

ابیھا... لون میں بیٹھی... یہی سوچ رہی تھی ....

ارد گرد شال لپیٹے... وہ اپنی قسمت کے اس پھیر پر... حیران پریشان تھی...

کیا ساری زندگی یوں ہی.... گزارنی تھی... کیا وہ ہمیشہ انھیں.. اسی طرح دیکھے گی ...

اسکی آنکھ سے آنسو ٹوٹا ...

اور اسنے بے دردی سے وہ آنسو رگڑ دیا.. وہ جو ایک محبت کی کلی کھیلی بھی تھی... وہ بلکل...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بند ہو گئ... تھی... اسکا دل ہی.. اٹھ گیا... تھا ہر چیز سے .....

اسنے گھیرہ سانس لیا...اور شال کو اپنے گرد لپیٹ کر...وہ چلتی ہوئ.. گیٹ سے باہر آ گئ...اونچے اونچے پہاڑ.....

اور قدرتی حسن بہت خوبصورت لگ رہا تھا.....

چہرے پر تازہ ہوا...

اسکے چہرے...پر نرم مسکراہٹ چھوڑ گئ .....

کسی نے اسکی مسکراہٹ..بڑے غور سے دیکھی.....

...

ارہم....نے اسکیطرف قدم برھائے.... جبکہ ایھا... آنکھیں بند کیے..اس ہوا کی تازگی کو محسوس کر رہی تھی .....

اور جب بھینی بھینی..جانی پہچانی سی خوشبو اسکے اطراف میں پھیلی تو...اسنے... آنکھیں کھولیں..اور اسکو سامنے پا..کر...وہ بس اسے دیکھے گئ..اسوقت..اس کے دل میں سامنے کھڑے شخص کے لیے...کوئ جزبہ نہیں تھا..نہ محبت کا نہ نفرت کا...

وہ بس خالی نگاہوں سے..اسکو دیکھ رہی تھی..جبکہ..مقابل...کے دل میں بھی بھلے سے..اس لڑکی کے لیے..کوئ..مھبت کا جزبہ نہیں تھا ...

مگر وہ اسکی بیوئ تھی ...

اس وقت ارہم..کے دل و دماغ میں یہ خیال شدت پکڑ رہا تھا .....

اس کی مسکراہٹ..اور اسکا..اس منظر میں کھو کر خود کو بھی بھول جانا .....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اس کی سوگوار آنکھیں... یہ سب مل کر ارہم کو شدید اپیل کر رہی تھیں.. اور وہ چاہ کر بھی نظریں نہیں چرا پا رہا تھا ....

اسنے ایبھا کی کلائی.. پکڑی.... تو ایبھا.. جیسے ہوش میں آئی.. اسکے لمس.. میں آج.. عجیب بات تھی.. کہ وہ چانک گئی.. اسکا دل نہ جانے کیوں سہم کر... رہ گیا... ایبھا نے.. بغیر کچھ بولے.. اس سے اپنا ہاتھ آزاد کرانا چاہا..... مگر.. ارہم نے... اسکی کلائی آزاد نہیں کی ....

ایبھا کو اسکے ہاتھ میں حرارت سی محسوس ہوئی... شاید اسکو بھی بخار ہو گیا تھا. کوئٹہ کا.. موسم ہی اتنا سرد تھا.. کہ کوئی بھی کھڑے کھڑے جم جائے.. جبکہ وہ.. کراچی کی معمولی سے بھی معمولی سردی کے عادی تھے...

ہاتھ چھوڑیں میرا.. "اسنے.. ہاتھ کو جھٹکا.. دیا.. تو اس بار ارہم نے.. آزاد کر دیا ...

وہ اندر امڈتی خواہش کو دبانا چاہ رہا تھا ...

تبھی اسکی بات کا جواب دیے بغیر.. وہ خاموشی سے گھر کے اندر داخل ہو گیا..

ایبھا بھی اسکے پیچھے پیچھے آئی.. نہ چاہتے ہوئے بھی اسکا پر حدت ہاتھ.. اسکو اسکی جانب متوجہ کر رہا تھا... ارہم تو روم میں چلا گیا جبکہ ایبھا.. نے کچھ. مراوت نبھاتے ہوئے.. کہ جب وہ بیمار تھی تو... وہ بھی اسکا خیال رکھ رہا تھا...

اور وہ اس شخص کا احسان نہیں رکھنا چاہتی تھی.. تبھی.. اسنے.. اسکے لیے... کافی کا مگ ریڈی کیا.. اور ساتھ.. بوائل ایگ ٹرے میں لے کر وہ کمرے میں آئی.. تو وہ.. ویسے ہی انھیں کپڑوں میں بیڈ پر لیٹا تھا.. جبکہ ایک بازو آنکھوں پر تھا....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے سائیڈ ٹیبل پر ٹرے رکھی... تو برتن کی آواز سے اسے ابھا کی موجودگی کا احساس ہو گیا جبکہ لڈیز پرفیوم کی خوشبو ارہم.. کے اعصاب جھنجھوڑ گئ ...

وہ اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہ ہلا ...

نہ جانے کیوں.. اسکی مسکراہٹ... اور چہرے.. کی معصومیت.. اوپر سے بیوئ... ہونے کا احساس... ارہم کے ذہن پر چیپک ہی گیا تھے....

ابھا نے ڈرا میں سے میڈیسن نکالی اور اسی ٹرے میں پانی کے گلاس کے ساتھ رکھ کر اسکیطرف دیکھا... جو ویسے ہی لیٹا ہوا تھا ...

کچھ کھالیں پھر دوائ لے لیجیے گا.. یہی رکھ دی ہے.." اسنے کہا.. تب بھی وہ کچھ نہ بولا.. تو ابھا کی چھوٹی سی ناک غصے سے پھول گئ ...

اسے لانا ہی نہیں چاہیے تھا کچھ... خوامخواہ اس آدمی کو منہ لگایا تھا ...

مجھے بھی آپ سے بات کرنے کا کوئ خاص شوق نہیں ہے اور نہ آپ پر بلاوجہ مہربان ہونے کا.. یہ تو آپ نے میری تمامداری کر کے جو احسان مجھ پر کیا تھا.. بس یہ اسی کا بدلہ ہے..." اسنے غصے سے کہا... اور ابھی وہ باہر نکلنے کے لیے قدم بڑھاتی ہی کہ ارہم.. نے.. اسکی کمر میں ہاتھ ڈالا.. اور اسکو اپنی جانب.. اچانک ہی کھینچا کے.. وہ کسی.. ڈال کیطرح اسپر آگیری ...

ابھا کے پورے وجود میں کرنٹ سا دوڑ گیا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے ارہم سے اس حرکت کی بلکل امید نہیں تھی... ارہم..نے..اسکو بیڈ کیطرف..دھکیلا..اور اسکے دونوں بازوں کو اپنے ہاتھوں میں قید کر کے..وہ اسپر جھکا....

بہت تمھیں بدلے اتارنے کا شوق ہے تو... ٹھیک ہے... میں بھی..اپنی خدمت کا بدلہ..بلکہ ماوضح اپنی مرضی کا لوں گا....بتاو..تیار ہو دینے کے لیے..ہے تمھارے اندر اتنی ہمت کے... مکمل انصاف کے ساتھ حساب کتاب کرو "

اسنے اسکے سفید پڑتے چہرے کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا....

تو ایبھا جو کافی دیر سے خود کو چھوڑانے کی جدوجہد میں تھی اسکی آنکھوں میں نمی تیر گئ...

ارہم مجھے چھوڑیں..کیا حرکت ہے یہ "وہ کانپتی آواز پر قابو پاتی ہوئی..بولی تو..ارہم..طنزیہ مسکرایا...

ویسے تمھیں شرم نہیں آتی...روز تمھیں..فرشتے لعنت دیتے ہوں گے..ِ کہ..تم اپنے فرائض اور حقوق..صرف اپنی ضد اور انا کی بنا پر پورے نہیں کر رہی "

اسنے ایک ہاتھ سے اسکا چہرہ سختی سے پکڑاِ ِ.... جبکہ ایبھا نے ہاتھ آزاد ہوتے ہی..اسکی سخت گرفت اپنے چہرے پر سے ہٹانی چاہی...

اپنے بارے میں آپکا کیا خیال ہے.... اپنے گریبان میں جھانکے پہلے پھر دوسرے پر بولیے گا...اورِ..مجھے آپ سے تعلق ہی نہیں رکھنا..تو کیسے حقوق..کون سے حقوق"....

اسنے بھی دوبادو جواب دیا...تو...ارہم..نے اسکے چہرے کو جھٹکا....

طلاق تو تمھیں میں کبھی نہیں دوں گا.....یہ تو تمھاری خوش فہمی ہی..رہ جائے گی....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور...مجھے میرا حقوق لینے آتے ہیں...." کہتے ساتھ ہی...وہ اسکی گردن پر جھکا... جبکہ.. ابیھا..بن پانی کی مچھلی کیطرح تڑپ گئی ....

اسنے اپنا آپ آزاد کرانے کے تگودو.. میں.. ارہم کی گردن کو بھی بری طرح اپنے ناخونوں کی مدد سے زخمی کر دیا... مگر... جیسے ارہم.... ضد پر اڑا ہوا.. تھا...اسکے لبوں کو قید کر کے اسکی سانسیں بے دردی سے.. روکتے ہوئے..وہ ایک کمزور لڑکی کو زیر کر رہا تھا ....

اور جلد ہی...ابیھا کی تمام تر مزاحمتیں اسکی بڑھتی جسارتوں اور دونوں کے درمیان حائل تمام دیواریں گیراتے ہوئے دم توڑتی گئیں ...

ارہم کے.. کانوں میں اسکی... سسکیوں...کی مدھم آوازیں مسلسل پڑ رہیں تھیں... مگر وہ تو جیسے... بھیرہ ہو گیا.. تھا ....

اپنی برتری.. آج وہ اس لڑکی.. پر واضح کر کے.. ابیھا کی نس نس...میں اپنی نفرت گھول گیا تھا...

....

رات کے تقریباً آخری پھیر.... جب...وہ اپنی من مانیاں کر...کے اسکو بے چین کر کے خود سو گیا ....

جبکہ ابیھا....

کی رو رو کر آنکھیں سوج گئیں تھیں ....

دل میں شدید.. انتقام.کی لہر اٹھی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اسنے سوتے... ہوئے ارہم کے.. نیچے.. اپنی شال دیکھتے ہوئے...... نفرت سے ...

سب تہس نہس کر دینے کا سوچا ....

وہ بھی اس شخص کو ایسی چوٹ دینے والی تھی... کہ.. جتنی عزیت اس وقت ابیھا کے.. وجود میں تھی ارہم بھی اتنی ہی محسوس کرتا ....

جب اسکو.. کرچی کرچی بکھیرتے ہوئے اسنے نہیں سوچا تو وہ کیوں سوچتی... کسی بھی رشتے کا کیوں احساس کرتی....

کیا مل رہا تھا اسے ان رشتوں سے ....

صرف اپنی ضد... اور.. خود کو.. اسپر برتر ثابت کرنے کے لیے.. آج اسنے اسکی عزت نفس.. کچل ڈالی تھی ...

اسکی ذات پر فتح کے جھنڈے لہرا کر.. وہ خود امن سے سو گیا.. تھا ....

ابیھا کا بس نہیں چلا.. کہ وہ اس شخص کو یہی لیٹے لیٹے قتل کر دے .....

مگر نہیں وہ اسے قتل کر کے.. بس ایک بار کی عزیت... نہیں دینا چاہتی تھی.. وہ اسے.. پل پل مرتا ہوا دیکھنا چاہتی تھی... اور کیسے ...

یہ.. سب.. صرف ایک.. اسکی زبان کھولنے سے... چاروطرف... چاہایا.. امن... ختم ہو جاتا.....

....

بی جان... ہمیں.. جانا ہے... وہ... رہبان بھائی.... انکے دوست ہیں انھوں نے بلایا ہے..." دھنک نے اٹکتے ہوئے بلاآخر اپنی بات پوری کی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

توبی جان نے عینک کے پیچھے سے.. اسکو گھورا..

ئ تو مجھے یہ بتا.. شہر آتے ہی.. تجھے زیادہ پر نہیں لگ.. گئے.. تیرا میاں تیرے ساتھ نہیں جارہا اور تو.. اسی کے دوست کے گھر جائے گی.. دماغ ٹھکانے بھی ہے "بی جان نے غصے سے لتاڑا تو.. دھنک.. وہ جو جھوٹی کہانی گھڑ کر لائ تھی وہ سب بھول گئ ...

انھوں نے آپکو بھی تو بلایا ہے "وہ منمنائ... اگر وہ. آج بی جان کو نہ مناپاتی.. توشاید سکندر اسکا گلہ دبا دیتا ...

اے چھوری... مجھے.. کیوں جانے ہے وہ... اور مجھے کیوں بلایا ہے... کوئ ضرورت نہیں کہیں جانے کی ٹک کے بیٹھ گھر پر... تیرا شوہر بھی آج گھر پر ہے.. کھانا بنا.. اسکی ضدمت کر.. اور یہ کیا ...

سر جھاڑ منہ پھاڑ پھیرتی رہتی ہے ....

کچھ.. چج کا پہن.. اور تیار ہو کر پھیر بیوئ ہے تو اسکی.. اسکی آنکھوں کی ٹھنڈک بن "انھوں نے کہا تو... وہ... منمنا کر رہ گئ.. اب کیا.. کرتی.. وہاں سکندر... اس بات پر مطمئین تھا کہ. وہ بی جان کو لے جائے گی جبکہ یہاں بی جان جانے کے لیے تیار نہیں تھیں..

بی جان انھوں نے.. بہت چاہ سے بلایا ہے "اسنے ایک آخری کوشش کی... توبی جان نے سختی سے گھورا... تو وہ کمرے سے باہر آ گئ ...

سکندر بھی اب تک سو کر نہیں اٹھا تھا ...

اب وہ کیا کرے.. اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا سکندر سے بات کرے ....

اسنے ایک پل کے لیے اسکے کمرے میں جانے کا سوچا ....

اور اب اس کے علاوہ اسکے پاس کوئی دوسرا راستہ بھی تو نہیں تھا ...

وہ صوفے پر سے اٹھی.. اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر... اسکے کمرے کی جانب چلنے لگی... دروازہ ناک کر کے وہ اندر... کمرے میں داخل ہوئی تو.. سکندر کو دیکھ کر اسکی مدھم سی چینخ نکلی.. اور اسنے جلدی سے... آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا.. سکندر نے ناگواریت سے اسکو دیکھا...

وہ ابھی شاور لے کر نکلا تھا... اور ٹاعل باندھے وہ.. لاپرواہ سا ڈریسنگ کے آگے کھڑا تھا... دھنک کی حرکت دیکھ کر .. اور پھر اسے وہیں. کھڑا دیکھ کر.. وہ اپنے کپڑے لے کر.. ڈریسنگ.. روم میں چلا گیا.. پانچ سات منٹ بعد جب وہ باہر نکلا تو وہ اب بھی ویسے ہی کھڑی تھی ...

پیچھے موڑو" اسنے سختی سی کہا تو دھنک کا دل ڈوب ہی گیا..

ن نہیں..." اسنے.. اٹکتے ہوئے کہا تو.. اسکی.. اس منمناہٹ پر سکندر کے لب مسکرا دیا ....

وہ جان بوجھ کر اسکی ططعف قدم بھرنے لگا جبکہ اسکے قدموں کی دھمک دھنک کے اوسان خطا کرنے لگی اسے لگا وہ اپنے قدموں پر کھڑی نہیں ہو سکتی ...

شوہر ہوں میں تمھارا مجھ سے کیا شرمانا.. "وہ بمشکل ہنسی روکتا ہوا.. گھمبیر آواز میں بولا ....

تو.. دھنک... کی بند آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گیرنے لگے.. سکندر.. اس جل ترنگ کو.. دلچسپی سے دیکھنے لگا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اسکا روخ اپنی طرف موڑ کر اسکے چہرے پر سے بازو ہٹایا ...

تو دھنک نے مزید آنکھیں زور سے میچ لیں ...

میں...جانے دیں..." وہ بولی ...

نہ جانے دوں تو...یہی روکھ.. لوں تو... کیا کر لو گی..." اسکے چہرے.. کے ایک ایک نقوش کو دیکھتے ہوئے.. وہ

سرگوشی سے بھی مدھم آواز میں بولا.. جبکہ دھنک.. کا دماغ جیسے کام کرنا چھوڑ گیا تھا ...

آنکھیں کھولو.." اسنے پھیر کہا.. جبکہ وہ پھیر نفی کرنے لگی...اور.. بھیگی آواز میں بولی ..

" پ...پہلے آپ کپڑے تو پہنیں...ایسے کیسے "

سکندر نے ایک آئبرو اچکا کر.. اسکیطرف دیکھا ...

آہ...اب تم اتنی بھی پارسا نہیں ہو... مجھے پتا ہے.. تم. ساری...رومانیس.. والی فیلمیں دیکھتے تھی "..

دھنک کے چہرے کے ضاویوں کو دیکھ کر.. سکندر کی ہنسی نکل گئی ...

میں.. نہیں تو.. سہونے رب کی قسم.. میں نے تو کبھی نہیں دیکھی..." اسنے جیسے یقین دلانا چاہا .....

جھوٹ... جھوٹ بھی بولتی ہو.." وہ ااکے پاس سے ہٹا.. اور بیڈ پر بیٹھ کر شوز پہننے لگا ...

نہیں.. میں.. کبھی جھوٹ نہیں بولتی میں سچ کہہ رہی ہوں... مجھے تو پتا بھی نہیں.." اانے منہ لٹکا کر کہا.. جیسے ...

اسے اس بات کا شدید دکھ ہو.. سکندر نے.. اسکیطرف دیکھا.. یعنی تم دیکھنا چاہتی ہو..." اسنے پھیر سے کہا.. تو..

اسنے نفی کی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں بلکل نہیں... "اانے جیسے.. اس سے زیادہ خود کو یقین دلایا ...

آنکھیں کھول لو... میں.. پورے لباس میں ہوں... کہو تو برقع پہن کر آجاو.. "اچانک ہی اسکی ٹون بدل گی.. اور وہ چیڑ کر بولا.. تو دھنک نے آنکھیں کھولیں ...

اور اسکیطرف دیکھا.. جو ہمیشہ کیطرف شاندار لگ رہا تھا ...

کچھ کہنا ہے.. "جب وہ کچھ نہیں بولی تو اسنے خود ہی سوال کیا.. تو جیسے دھنک کو بی جان والی کہانی یاد آئی اور اسنے آہستگی سے.. ساری.. روداد اسکو سنا.. دی.. جبکہ سکندر نے اسکو گھور کے دیکھا ..

تم سے ایک کام نہیں. ہو سکا ....

اتنی.. بے زرار بات نہیں منوائی گئی تم سے.. اور منہ اٹھا کر مجھے بتانے آگئی.. ہو... نونسینیس ....

تمھیں. کہنے کے بجائے مجھے خود ہی انھیں کہہ دینا چاہیے تھا... "وہ اچانک ہی بڑھک اٹھا.. جبکہ دھنک.. کی آنکھیں نم. ہو گئیں..

وہ نہیں. مان رہیں... "اسنے بے بسی سے کہا ..

جبکہ.. سکندر نے غصے سے ہئیر برش.. زمین پر پھینکا ....

گیٹ آوٹ.... اور میں صاف کہہ رہا ہوں میں نہیں جانتا.. تم. اور بی جان.. یہاں رات تک نظر مت آنا.. اگر میری پارٹی سپوائل ہو گئی.. یہ.. میری عزت پر حرف آیا... تو میں.. تمھیں جان سے مار دوں گا ...

چلی جاو اب "وہ بھڑک ربولا.. جبکہ وہ.. تیزی سے باہر نکل گئ ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان اتنے.. بہت سارے دنوں میں وہ پھپلی بار تو اس سے اتنا بولا.. تھا... کاش.. اس ملاقات.. کی ابتدا اجتنی.. حیران کن اور خوش آئن تھی ..

انتھا بھی.. تنی ہی ہوتی.. مگر ہوا اسکے بر عکس تھا.. اور اب وہ کیسے بی جان.. کو سمجھاتی کے انکے پوتے نے آج رات .. گھر سے دفع ہو جانے کا آرڈر دیا... ہے.. اور اگر وہ ایسا نہ کرے.. تو.. اسکی جان سے مارنے کی دھمکی بھی سچ ہی تھی ..

اور یہ بات وہ انھیں کیسے بتاتی.. وہ اس سے کتنا ڈرتی ہے ...

....

مجھے گھر جانا ہے" اسکی آنکھ کھولی تو.. ابیھا کو صوفے پر پایا... وہ وہیں سے بولی ...

ارہم نے.. بالوں میں ہاتھ پھیرہ.. اور بغیر اسکی بات کا جواب دیے.. وہ.. واشروم. جانے کے لیے اٹھا.. ٹائم دیکھا .. تو ابھی آٹھ بج رہے تھے.. آدھے گھنٹے کے اندر اندر اسے.. اپنی پوزیشن سمبھالنی تھی ..

جب ارہم. نے اسکی بات کا جواب. نہیں دیا.. تو ابیھا جسے پہلے ہی پتنگے لگے ہوئے تھے.. وہ ایکدم بھڑک کر اسکے مقابل آئی.. تو ارہم کے قدم رک گئے ...

میں. نے کہا ہے.. مجھے واپس گھر جانا ہے.. مجھے یہاں نہیں رہنا..." اسنے.. پھر بھی تحمل سے کہا.. ورنہ.. دل تو اسکا ارہم. کو شوٹ کرنے کا کر رہا تھا ...

کیا کروگی جا کر..." اسنے سکون سے پوچھا ...

اور اسکے نکھرے نکھرے.. حولیے کو غور سے دیکھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر شاید ایھا.. اپنے غصے میں سب کچھ بھول بھال.. گئ تھی ....

کچھ بھی کروں.. آپکو کیا مسلئہ ہے..."وہ تڑخ کر بولی ...

وہ کچھ بھی تم یہیں کرلو..."ارہم نے کہا اور پھر سے واشروم جانے لگا.. تو ایھا نے پھر روک لیا ...

اگر.. اپ نے مجھے واپس نہیں بیھجا تو میں کسی بھی وقت.. خود چلی جاوں گئ.."وہ اسے دھمکی دینے لگی.. جبکہ ارہم کے لبوں پر... مدھم سی مسکراہٹ اٹھی ...

شوق سے.. کرو جو کرنا ہے... مگر.. کہیں جانے کی میں تمھیں اجازت نہیں دوں گا " ...

آپ سے مانگی کب ہے میں نے.... آپ کی میری نظر میں اتنی اہمیت نہیں ہے... سمجھے آپ...اور آپ کے اس گھٹیا فیل نے.. مجھے ایک بات سمجھا دی ہے... کہ صرف اپنا مفاد سوچو.. مگر.. میں بغیر اپنے مفاد کے آپکو.. تباہ کردوں گی... یہ جو میرے زمیر میں دن رات... عزیت دینے کے لیے اپنے کیلیں ٹھونک دیں ہیں...اب آپ بھی زرا اس عزیت کا مزاہ چکھیں..."وہ بھاری ہوتے لہجے پر قابو پاتی... غصے سے بولی... تو ارہم نے بھی غصے سے اسکا بازو موڑ دیا ...

ایھا.. کے منہ سے بے ساختہ آہ نکلی ...

کیا تکلیف ہے تمھیں...اول تو میں تمھیں اپنے کسی بھی عمل کا جواب دہ نہیں ہوں.. دوسرا.. کس دنیا کے قانون میں یہ بات لکھی ہے... کہ... شوہر اپنی بیوئ سے اپنا حق.. لے نہیں سکتا.. وہ بھی جائز ..... کہاں لکھی ہے.. بتاو مجھے"وہ دھاڑا تو.. ایھا.. نے بھی غصے سے.. بازو آزاد کرائے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اسکا گریبان پکڑ لیا ...

تو دنیا کے کس قانون میں درج ہے یہ بات کے.. آپ کسی کے بھی احساسات اور جزبات کا خون کر دیں ....

اپنی خود غرضی میں دوسرے کو انسان نہ سمجھیں ...

کس قانون میں درج ہے... یہ بات ... کے کسی کی نسوانیت کی دھجیاں اڑا دیں.. کہاں لکھی ہے.. یہ بات ... کے کسی پر اتنی سانسیں تنگ کر دو.. کہ... وہ موت کو ترجیح دے .....

قانون کیا صرف آپ کے لیے بنا ہے..." وہ بھی غصے سے چلائ... جبکہ.. ارہم نے گھیرہ سانس لیا ...

ایبھا.. مجھے ضروری کام ہے... میں یہ تمھاری فضول باتیں آکر سنو گا... ہٹو راستے سے "ارہم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر سائیڈ پر کرنا چاہا.. جبکہ ایبھا نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا .....

مجھے یہاں سے جانیں دیں.. پھر جہاں مرضی جائیں میری بلا سے"...

کیا کروگی جا کر ہاں کیا کروگی.... بدلہ لوگی مجھ سے... میری بہن کا گھر برباد کروگی.... تو یہ تمھاری سوچ ہے.. یہ میں ہونے نہیں دوں گا" ارہم غصے سے بھڑکا ....

تو آپ میرے بھائ سے ڈر رہے ہیں.." ایبھا طنزیہ مسکرائ .....

تم میرا دماغ خراب نہ ہی کرو تو بہتر ہے.. اور تمھارے بھائ کو سرخاب کے پر نہیں لگے جو سب اسکے سامنے جھکتے پھیریں گے.... اور اب بکواس بند کرو مجھے دیر ہو رہی ہے..." اسنے اسے پھر ہٹانا چاہا مگر ایبھا آگے سے نہیں ہلی..... تو ارہم نے سختی سے اسکا بازو پکڑ کر... بیڈ پر دھکا دے دیا.. ایبھا.. منہ کے بل جا گیری ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شاید تمھیں عزت راس ہی نہیں..."وہ..اسے گھور کر واشروم میں چلا گیا۔ جبکہ ایھا.. کی آنکھوں سے آنسو گیر گیر کر... گالوں پر بھینے لگے..ارہم اسپر توجہ دیے بغیر...روم سے نکلا..اور.. چلا گیا.... اسنے ناشتہ بھی نہیں کیا...

ایھا اسے عاجز... کر چکی تھی..اور دوسری طرف عروش... کی طرف سے معزرت بھرے میسیجز.. مسلسل آرہے تھے... جسے ارہم نے اگنور کیا ہوا تھا..................

بی جان کو لے کر... وہ اوپر سٹور روم میں..شام سے ہی بند تھی....

سٹور میں موجود سامان کو ادھر ادھر کر کے وہ..دوبارہ ترتیب دے رہی تھے..پہلے تو بی جان بھی اسکو... سلیقے سے سامان رکھنے کا کہے جا رہی تھیں... مگر اب چونکہ بہت دیر ہو گئ تھی تو وہ تھک چکی تھیں...

.... ائے لڑکی بس کر اب... کل کر لیو..یہ کام.. چل نیچے...اور ویسے بھی یہ نیچے سے آوازیں آرہی ہیں نہ "انھوں نے نیچے سے آتے معمولی سے شور پر توجہ دی..تو دھنک.... نے.. گھبرا کر انکی جانب دیکھا....

بی..جان...وہ..ابھی پلیز..اس ڈبے کا سامان بھی ٹھیک کر لیں پھیر چل لیں گے نیچے..."اسنے...انکا ذہن بٹانے کے لیے ڈبہ انکے سامنے کھولا...

تو انھوں نے تھکے تھکے انداز میں اسکی جانب دیکھا....

نہیں تو مجھے یہ بتا... تجھے.. کوئ تمغہ ملے گا... کل کے کل ہی جو یہ کمرہ چمکانے کی ٹھان لی تو نے... بس بہت ہو گیا...

بھوک بھی لگنے لگی ہے اب تو..."انھوں ے کہا..اور چئیر سے اٹھیں...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بی جان.. "دھنک منمنائی.. مگر وہ اسکی بات کو اگنور کر تیں.. کمرے سے باہر نکلیں.. تو زرا سکون کا سانس آیا... اگر .. اب شور اور لوگوں کی بات چیت کی آواز واضح آرہی تھی... دھنک بھی انکے پیچھے پیچھے آئی ...

سکندر نے نیچے کے پورشن میں انھیں نہ پاکر لازمی انکے گھر میں نہ ہونے کا تصور کر لیا تھا... اور اگر اب.. وہ انھیں وہاں دیکھ لیتا تو.. لازمی.. وہ دھنک

پر بہت غصہ کرتا.. اور اگر بی جان.. نے.. کچھ الٹا سیدھا کہہ دیا تو کیا بنے گی... وہ.. انھیں سوچوں سے گھبرا کر اب کانپنے لگی تھی...

یہ آوازیں کیسی ہیں.. "بی جان نے غور سے سنا.. اور سیڑھیاں اترنے لگیں ...

بی جانِ. وہ.. ہم میرا مطلب.. میں کچھ کھانے کو لے آتی ہوں ہم کھلی فضامیں بیٹھتے ہیں. چھت پر چل کر " دھنک جلدی سے انکے سامنے آتے ہوئے بولی ...

نہ.. بس کر.. میری کمر اکڑ گئی ہے... "انھوں نے اسے گھور کر کہا... تو دھنک.. انھیں سہمی سہمی نظروں سے نیچے اترتا ہوا دیکھنے لگی ...

بی جان نے... آخری سیڑھی پر رک کر... لاونج کے دروازے سے باہر کے نظارے دیکھ کر... اپنا دل ہی تھام لیا.... انکی بوڑھی آنکھیں اس وقت مزید پھیل گئیں.. جب... سکندر کو کسی لڑکی کے گلے لگے دیکھا ...

ہائے میری توبہ... "انھوں نے.. اپنے کانوں کو ہاتھ لگایا.. اور غصے سے اپنی لاٹھی.. پکڑی ...

پلیز... بی جان.. مہمان ہیں.. ". اسنے.. انکو.. روکنا.. چاہا... کہ بی جان نے اپنا ہاتھ ہی جھٹک دیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ تیری موئی مری مری صورت جو وہ.. دیکھ دیکھ.. کے تھکا ہے.. تبھی تو یہ باہر سہارے ڈھونڈے اسنے.. ورنہ.. اللہ کی پنہا اتنا بے غیرت تو کبھی نہیں تھا..."بی جان نے اسے ہی جھڑک دیا جبکہ انکی بات سن کر اسکی آنکھوں میں نمی آ گئی ...

اور وہ وہیں کھڑی رہ گئی جبکہ بی جان باہر نکل گئیں..

....

بھائی......."بیڈ پر لیٹے سے وہ ایکدم کھڑا ہو گیا ...

کیا ہوا ابیھا..."وہ بے تابی سے بولا...

حیا کے ہاتھ میں کافی کا مگ کانپ گیا...اسے اس وقت اپنی روح فنا ہوتی محسوس ہو رہی تھی...

اپنے قدموں پر کھڑا ہونا دشوار لگا ...

تو اسنے صوفے کا سہارا لے لیا ....

اور ایک بار پھر رہبان کیطرف دیکھا جس کے چہرے پر تفکر کی لکیریں.. بن گئیں تھیں ....

ابیھا یہ بتاو گی رو کیوں رہی ہو.. ارہم نے تمھیں کچھ کہا ہے"رہبان.. نے ایک بار پھر سختی سے استفسار کیا.. مگر وہاں سے صرف ابیھا کے رونے کی آواز اسے مضطرب کر رہی تھی ...

ارہم نے کچھ کہا ہے..."اسنے ضبط سے پوچھا ..

حیا کے چہرے کے رنگ اڑنے لگے.... اگر.. ابیھا نے اسے سب بتا دیا.. تو... تو پھر..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خوف نے اسکے سارے وجود کو لرزا دیا تھا ...

میں ...مجھے... گھر.. آنا ہے.. "ایبھا نے اٹکتے ہوئے کہا ...

تو رہبان.. کی ماتھے کی رگیں مزید تن گئیں ...

اسکی لاڈ سے پلی بہن. کس طرح ...رو رہی تھی ..

میں آ رہا ہوں..." اسنے.. سنجیدگی سے.. کہا.. اور فون بند کر دیا ...

اور پلٹ کر.. گاڑی کی کیز اٹھا کر...وہ.. باہر نکلنے لگا...

تو حیا.. جلدی سے اٹھ کر اسکے سامنے آ گئ ..

کہاں جا رہے ہیں.. "اسنے اسکے. چہرے کی طرف دیکھا.. جہاں حد سے زیادہ سختی تھی ...

تمھارے بھائی کا دماغ ٹھکانے لگانے.. اس کم ظرف انسان کی جرت بھی کیسے ہوئی میری بہن کو رولائے ...

اور اتنی لاپرواہی.. کے.. وہ مجھے روتے ہوئے فون کرے... میں زندہ نہ گاڑ دوں تمھارے بھائی کو.. جو میری بہن کو

تکلیف دینے کا سوچے بھی "...

وہ جھلا کر.. بولا.. تو حیا.. کا سفید پڑ تا.. رنگ ...

بھئ اسکے غصے کو کم نہیں کر سکا ...

آپ آپ کوئٹہ جائیں گے "..

ہاں کوئٹہ جاو گا.. اپنی بہن کو لینے.... "اسنے کہا... اور دوبارہ باہر نکلنے لگا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رہبان... آپ.. ایسے کیسے.. میرا مطلب... میں بھائی سے بات کرتیں ہوں.. بلکے آپ خود کرلیں.. بات.. ٹھیک سے پتا چل جائے گی.. "وہ اندر سے کانپتے دل کو سمبھالتے بولی تو رہبان نے اسکا ہاتھ جھٹکا...

تم یہ بکواس کر رہی ہو میری بہن جھوٹ بول رہی ہے... اور میں تمھارے بھائی کے منہ بھی نہ لگو.... سمجھا کیا ہے اسنے.. میری بہن کو رولانے کی ہمت بھی کیسے ہوئی "...

میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ابھی تو ہو سکتا ہے... "حیا نے ایک آخری سی کوشش کی جو... اسے مہنگی ہی پڑی..

رہبان نے اسکا.. چہرہ.. سختی سے اپنے.. ہاتھ کی گرفت میں جکڑا...

تم مجھے زیادہ سبق نہ دو تو بہتر ہے...

میری بہن بھی پاگل نہیں ہے.. اور تم اسکو پاگل تصور کرنا بند کرو.... کے وہ.. اتنے اتنے جھگڑے پر مجھے فون کرے.. اور.. اگر اب تم بیچ میں بولی تو تمھاری اس حالت کا بلکل بھی خیال نہیں کروں گا... منہ بند کر کے رہو...."

غصے سے کہہ کر اسنے اسکا منہ جھٹکا.. اور باہر نکل گیا...

جبکہ حیا... کو اپنا آپ.. عجیب کیفیت کا شکار لگ رہا تھا... اس سے خود کو سمبھالنا ہی مشکل ہو گیا تھا...

وہ بیڈ پر بیٹھی...

اور... رہبان کو باہر نکلتا دیکھ.. وہ آنے والے طوفان کا سوچ.. کر... ہچکیاں لے لے کر رونے لگی...

....

سکندر نے بی جان کیطرف دیکھا جو اسی کیطرف کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھیں...

انھیں دیکھ کر.. اسے کے ایکدم ہی چھکے چھوٹ گئے..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چہرے پر آتا پسینہ.. بمشکل صاف کر کے اسنے انکی طرف قدم بڑھائے ...

بی جان..." اسنے آہستگی سے کہا ...

بے غیرت.... بے حیا.... اپنی بیوئ کے ہوتے ہوئے دوسری عورتوں کے گلے لگتا ہے.... یہ تربیت کی تھی میں نے تیری آوارہ اور یہ کیا اڈا کھول لیا ہے.. کیسے لوگوں کو بلایا ہے.. تو نے..." انھوں نے اچانک ہی لاٹھی گھوما کر اسکی ٹانگ پر رسید کی ..

سکندر کی سی ہی نکل گئ.. سب ہی انکی طرف متوجہ ہو گئے کیونکہ وہ حد سے زیادہ اونچا بول رہیں تھیں ....

بی جان.. "اسنے ضبط سے انکی جانب دیکھا ...

اور دور کھڑی دھنک کو قہر بھری نظروں سے.. دھنک کا تو جیسے دم ہی نکل گیا ...

جبکہ بی جان نے ایک منٹ میں وہاں کھڑے سارے افراد کی عزت کر دی جہاں لڑکیوں کو انکے بے حدہ لباس.. پر رج کے لیکچر دیا...وہیں لڑکوں کو.. بھی خوب بے عزت کیا.. چونکہ وہاں سب.. آپر کلاس.. سے بلانگ کرتے ان سب چیزوں کے عادی لوگ تھے.. تبھی سب.. کے منہ کے زاویے بگڑے اور ایک ایک کر کے.. سب ہی وہاں سے نکلتے چلے گئے.. جبکہ انھیں نکال کر بی جان سکندر کے لال سرخ چہرے کو دیکھنے لگیں.. اور پھر دھنک کو زور سے پکارا ...

یہ سب کا سب.. جو یہ لڑکا بگڑا ہے.. تیرا کیا دھرا ہے.. نہ تو منہ پر بارہ بجا کر پھیرے نہ یہ ادھر ادھر منہ مارکے.. آنکھیں ٹھنڈی کرئے... آج کے بعد تجھے ایسے حولیے میں دیکھا.. تو... اچھا نہیں ہو گا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جاو اب دونوں کمرے میں.. اپنے"...

انھوں نے کہا.. تو دھنک... خوف سے انکا چہرہ دیکھنے لگی..

بی جان.. میں میں آپکے.. کمرے میں....."اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کرتی سکندر نے اسکی کلائی.. جکڑ لی...

دھنک کو لگا. اب اسکی کلائی ٹوٹ جائے گی..

بی جان. کو ڈسٹرب مت کرو... چلو اپنے روم میں.."وہ سنجیدگی سے بی جان کیطرف دیکھتا ہوا بولا... تو بی جان نے..

اثبات میں سر ہلایا.. جیسے وہ یہی چاہتی ہوں...

جبکہ کوئی دھنک سے پوچھتا.. اس وقت.. اسکی حالت.. کیا تھی

....

وہ اسے کھینچتا ہوا... روم. میں لایا... اور پاوں کی ٹھوکر سے دروازہ بند کر کے اسکا ہاتھ جھٹکا...

دھنک.. نے نم آنکھوں سے اسکے سرخ چہرے کو دیکھا..

بس ایک پل.. ایک پل.. میں سکندر.. اسکے چہرے کو... اپنے ہاتھوں کی گرفت میں جکڑ چکا تھا...

دھنک کو اسکی انگلیاں اپنے جبڑے میں دھنستی محسوس ہوئیں....

کیا تم اس قابل ہو کے میں تم سے کوئی سوال کروں"وہ پھنکارا...

مجھ... مجھے معاف کر دیں.."وہ بے قصور ہونے کے باوجود... اس سے معافی مانگنے لگی...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

معافی نہیں.. تمھیں صرف سزا ملے گی...." کہتے ساتھ ہی.. سکندر نے اسکے گریبان میں سے دوپٹہ کھینچ کر دور اچھالا.. دھنک.. نے دو قدم پیچھے لیے ...

نہیں..."وہ روتے ہوئے اسکو روکنے لگی.... جب.. وہ اسکو.. پسند ہی نہیں کرتا تھا.. صاف واضح تھا وہ اس سے شدید نفرت کرتا ہے...اور..

غصے میں یہ عمل کر کے ضرور وہ صبح کے اجالوں میں اسکو ہی برا بھلا کہے ...

دھنک... کو کچھ سجھائی نہیں دے رہا تھا.. سکندر.. اسکے نزدیک آ گیا ...

سکندر میری بات سنیں.. "دھنک.. اسکے سامنے بلکل چھوئی موئی لگ رہی تھی.. جبکہ وہ چھوٹی سی پری.. پر. قابض دیو.. جو اسکو خوفزدہ کر رہا تھا..

مجھے جانیں دیں.. "دھنک.. کو.. یہ سب.. شدید.. ڈرا رہا تھا.. وہ کانپتے لہجے میں التجا کرنے لگی.

جبکہ سکندر.. نے اسکے بالوں کو.. موٹھی میں جکڑ کر چہرہ اوپر کیا ...

دھنک کے کپکپاتے لبوں کو دیکھ کر وہ.. انپر جھکا... تو دھنک کو.. اندازا ہوا.. وہ ڈرنک تھا ...

مگر.. سکندر نے اسکے لبوں کو.. بے دردی سے قید.. کر کے.. دھنک کی سانسیں روک دیں ..

وہ اپنے قدموں پر کانپ گئی ...

اپنی ہی مرضی سے.. دھنک کے جھولتے.. وجود کو اپنے ہاتھوں کی مظبوط پکڑ میں لیتے ہوئے

اسنے اسکے ہونٹوں سے پھنٹتی لکیر کو غور سے دیکھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ دھنک.. جیسے اپنے حواسوں میں ہی نہیں رہی تھی.. اس شخص کی قربت ...

اسکی تمام صلاحیتیں مفلوج کر گئی تھی..

سکندر نے خود ہی.. اس لکیر کو بے دردی سے اپنی ہتھیلی کی مدد سے رگڑ ڈالا.. جبکہ دھنک کے چہرے پر.. تکلیف کے معمولی سے اثار نظر آئے اور پھر غائب ہو گئے ...

سکندر... نے اسے دنوں بازوں سے پکڑا ...

اور اسکی شرٹ کے رشمی بازوں پر دباو ڈال کر جھٹکا جو دیا تو.. وہ شرٹ سے علیحدہ ہو گئے.. دھنک کے لبوں سے پھر بھی.. ایک لفظ بھی آزاد نہیں. ہوا ...

آج.. میرا ہر ہر عمل بتائے گا.. کہ تم.. میری نفرت کے بھی قابل نہیں ہو..." شرٹ کے جدا ہوئے بازوں کو اسنے اسکے منہ پر مارا ...

اور زور سے پیچھے بیڈ پر دھکا.. دیا.. تو.. دھنک.. سیدھا.. بیڈ پر جا گیری. اسکے بالوں.. کا ہلکہ سا جوڑا.. بھی کھل گیا.. لمبے بال بیڈ پر پھیل گئے ...

اور پھر.. سکندر کی تشدد پسند قربت میں دھنک.. کے پاس رونے کے سوا.. کوئی حل نہیں تھا ...

اسکی مزاہمتیں... اور.. رونا بھی سکندر کو اپنے.. عمل سے نہیں روک سکا..

اور بلا آخر دھنک کو ہار ماننی پڑی ...

اسکے سامنے وہ ہار کر بلکل بے جان ہو گئی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساری رات وہ اس شخص کی نفرت کا نشان بنی رہی.. اور صبح... کی پہلی آزان پر.. سکندر.. کروٹ لے کر.. سو گیا..

جبکہ وہ ویسے ہی پڑی.. چھت میں نصب فانوس کو گھورنے لگی ..

اسکو جسم کے ہر حصے میں تکلیف ہو رہی تھی ....

مگر اس میں اتنی ہمت ہرگیز نہیں تھی کہ وہ اٹھ سکتی.. پہلے ہی اسنے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا ...

اور اب سکندر.. کے آس عمل نے. اسکو نیم مردہ کر دیا تھا.

....

ڈیوٹی سے واپسی آج اسنے جلدی کر لی تھی

گھر کی پورچ میں.. گاڑی کھڑی کر کے.. وہ اندر داخل ہوا.. تو سامنے ہی لاونج کے صوفے پر.. رہبان.. ابیھا کو گلے لگائے بیٹھا تھا

ارہم بس ایک پل کے لیے ٹھٹکا.. اور پھر.. وہ بغیر رہبان کیطرف دیکھے اپنے کمرے کیطرف چل دیا..

رہبان کو اسکی اس حرکت پر شدید غصہ آیا.

ابیھا کو بھی ارہم کی حرکت بری لگی ..

لے جا رہا ہوں میں اسے.. کچھ بتایا تو نہیں اسنے مجھے مگر... تم اپنے آپ پر قابو رکھو زرا بہن ہے یہ میری "...

تمیز سے بات کرو" رہبان.. کے بلند چیخنے پر ارہم دھاڑا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جانتے ہو کس کے گھر پر کھڑے ہو.."وہ اسکے نزدیک آکر بولا تو رہبان نے بھی اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ لیں

شاید تم بھول گئے ہو میں کون ہوں "...

اچھے سے پتا ہے.. مجھے تم کیا ہو.... اور اگر یہ جانا چاہتی ہے.. اور تم بھی.. لے جانا چاہتے ہو.. تو بھلے سے لے جاو...

مجھے فرق نہیں پڑتا مگر.. ایک بار.. پوچھ بھی لینا.. کہاں سے توڑا میں نے تمھاری بہن کو... جو... اس کا واویلہ.. ختم نہیں ہو رہا..."ارہم... غصے کی کیفیت میں چلایا... تو ابیھا اسکو دیکھنے لگی ...

کیا نہیں کیا.. تھا اسنے..... اور اب کس طرح اپنے غصے کے زور پر دبا رہا ہے.. اپنے ہر عمل کو ...

رہبان نے.. ارہم.. کے چیخنے پر ایک گھوری ڈالی.. اور ابیھا کیطرف بڑھا.. جو... ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی ....

گڑیا...."اسے لگا اسنے یہ لفظ عرصے بعد سنا ہے ...

ابیھا کا دل ڈوب کر ابھرا ....

بتاو محبت.. ایسی کیا بات ہو گئ ہے... جو.. تم اتنا رو رہی ہو..."اسنے نرمی سے پوچھا ....

ابیھا... کے پاس جیسے الفاظ ختم ہو گئے... وہ چاہتی.. تو... اب بتا سکتی تھی.. مگر اس وقت ...

اس کا دل... جیسے کسی نے مٹھی میں لے لیا تھا ...

اور پھر.. وہ ہمت کر کے کچھ بولنے لگی... تو

پیچھے سے آتی ارہم کی آواز پر اس کے ہیلتے لب.. دوبارہ خاموش ہو گئے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمھاری بہن...سے اپنا جائز حق لینے پر میں اسکا اتناواویلہ.. دیکھو ...

اور اس بات پر.. وہ.. سب کو اکھٹا کرلے.. گی اور میں جواب دہ ہوں گا کیا تمھیں کہیں سے بھی مناسب لگ رہی

ہے یہ بات..." وہ تیوری چڑھائے...بولا...تو ابیھا نے شرمندگی سے سر جھکا لیا ...

اسے ارہم سے اس حرکت کی بلکل بھی توقع نہیں تھی ...

رہبان.. بھی ایک دم سٹپٹا گیا.. اور ایک پل کے لیے.. ابیھا کو دیکھا...جو سر جھکائے خاموش کھڑی تھی .. . .

جبکہ ارہم.. ان دونوں کو ہی گھور رہا تھا ...

ایسی نوبت وہ خود بھی نہیں لاتا.. مگر رہبان کے جزباتی پن سے.. وہ..بلکے سب ہی.. اچھی طرح واقف تھے.. اور

اگر.. وہ..غصے میں کوئی سٹیپ اٹھالیتا تو.. یقینا.. اسکی بہن جیتے جی ماری جاتی ....

ابیھا.. کو.. وہ بعد میں بھی ہینڈل کرلیتا.. تبھی.. اتنی نیچی بات کرکے.. وہ رہبان کو.. تو اس عملے.. سے دور کرچکا تھا

...اسکا چہرہ بتا رہا تھا ...

وہ ابیھا کی اس بے وقوفانہ حرکت پر خود بھی شرمندہ ہے.. اور یہ سچ بھی تو تھا ...

اگر اسنے اپنی بیوئ سے.. جائز حق لے بھی لیا تو.. اس میں اتناواویلہ میچانے والی کیا بات تھی ...

مگر کوئ پوچھے تو.. جواب تک وہ اسکے ساتھ کرتا.. آیا ہے... کیا وہ ٹھیک تھا ....

وہ دونوں بہن بھائ.. کو وہاں.. ویسے ہی کھڑا چھوڑے.. اوپر چلا.. گیا ...

وہ جانتا تھا.. اب رہبان اس سے کوئ بات نہیں کرے گا ...

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اٹھی تو جسم کا جوڑ جوڑ دکھ رہا تھا ...

جبکہ.. ساتھ.. وہ ظالم شخص.. سکون سے سو رہا تھا ...

کوئی پوچھے.. اسنے.. کس بات کی سزا دی اسکو.. وہ بھی اتنی سخت ...

اتنی سخت کہ وہ اسے چینخنے بھی نہیں دے رہا تھا ...

خودی کا کتنا جنون تھا.. اس میں.. کہ اپنی.. بے عزتی.. کا بدلہ.. وہ اسے تڑپا تڑپا کر.. لے چکا تھا ...

اسکا نازک چھوٹا سا دل.. جو کتنے خواب سجائے.. اسکے.. ساتھ آیا.. تھا ....

وہ ہر روز.. اس کی تزلیل.. کرتا... اسکے احساسات کو روندتا ...

تو کیا اس.. میں بلکل بھی عزت نفس نہیں تھی ....

وہ کیا تھا ...

وہ رعایا.. تھی.. اور وہ خلیفہ ....

ہاں وہ اسکا.. ظالم.. حاکم تھا.... جو اسکو توڑ پھوڑ چکا تھا ...

اب تو آنسو بھی... سوکھ گئے تھے... وہ لیٹے سے اٹھی.. تو... اسکی کمر.. میں شدید تکلیف اٹھی ..

مگر تکلیف.. نے اسکی آنکھوں کو آنسوں سے نہیں بھرا ...

وہ بیڈ سے اٹھی.. تو بال.. پوری کمر پر پھیل گئے.. اسنے... پلٹ کر پھر سے سکندر کو دیکھا... جس.. کی ٹانگ کے نیچے..

اسکا دوپٹہ.. بے دردی دے پڑا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پھر پلٹ کے.. وہ آئینے کے.. سامنے آئی تو...اپنی قمیض کا چاک.. ہوا گریبان ...

اور...اپنی گردن پر.. اسکے دانتوں کے نشان.. دیکھ کر ...

وہی آنسو ایک بار پھر اسکا سہارا بنے.. جو.. اسکو ابھی تھوڑی دیر پہلے لگ رہا تھا.. بلکل خشک ہو چکے ہیں ....

اپنے پھٹے ہوئے.. بازوں.. اور.. انپر سرخ لکیریں ...

اسکی کلائیوں.. میں.. بھی شدید جلن ہو رہی. تھی..

چوڑیاں ٹوٹ کر.. اسکی کلائیوں کو جگہ جگہ.. سے زخمی ر چکی تھی ...

دھنک کا دل کیا..

وہ چینخے مار مار کر.. روئے ...

مگر.. وہ رو نہیں سکتی تھی..

کون تھا اسکا...

نہ باپ.. نہ بھائی...نہ ماں.. کوئی رشتہ نہیں تھا.. اسکا

تبھی.. اسنے اسکو... ٹھوکروں پر رکھ دیا تھا.. کاش اسکا بھی کوئی ہوتا.. تو شاید.. وہ بھی.. سب چھوڑ چھاڑ ...

انکے پاس چلی جاتی.. اور وہ کیوں کرتے.. اسکی اتنی سی عمر میں شادی ....

اسنے اپنے.. ہونٹ پر ہاتھ رکھ کر سسکی روکی ...

اور پلٹ کر پھیر سے سکندر کو دیکھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور واشروم میں چلی.. گئ..نہ چاہتے ہوئے بھی.. دروازہ زور سے بند ہو گیا تھا.. مگر وہ باہر نہیں نکلی ..

جبکہ دوسری طرف.. سکندر کی آنکھ کھل گئ ..

چند لمحے وہ یوں ہی لیٹا رہا.. اور پھر رفتہ رفتہ اسے سب.. یاد آنے لگا.. تو ..

اسکا چہرہ.. اپنی ہونے والی بے عزتی سوچ رھیر سے سرخ ہو گیا ...

مگر دھنک ...

اسکا سوچ کر.. اسکے.. وجود میں.. ایک الگ.. احساس کی لہر اٹھی ...

وہ احساس.

جو.. شاید اسنے کسی کی قربت میں محسوس نہیں کیا تھا...

وہ بہت.. سی ڑکیوں سے فرنک ہوتا.. تھا ...

مگر ایک حد تک ہی... لیکن... دھنک.. میں نہ جانے کیا.. تھا.. کہ وہ ہر حد.. پار ہر تا گیا... مگر نہایت وحیشانہ طریقے سے ...

مگر اسے یہ بلکل بھی غلط نہیں تھا.. وہ اگر بی جان کو روک لیتی.. تو شاید اسکی.. بھری محفل میں اتنی بے عزتی نہیں ہوتی ...

اسے اسکے کیے کی صرف سزا دی تھی اسنے ...

مگر.. کچھ تھا.. جو بار بار اسکے ذہن میں کچوکے لگا رہا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ یہی سب سوچ رہا تھا.. کہ دھنک..وشروم کا دروازہ کھول کر باہر نکلی..تو..ایک نظر اسکو..دیکھ کر..سکندر کو خود کی..کی گئ..حرکت پر شدید حیرت ہوئ اسکا متریم چہرہ..ماتم کدہ تھا . .

سکندر بغیر کچھ بولے ..

اٹھ کر واشروم میں چلا گیا..جبکہ دھنک کی اب آنکھیں دکھنے لگیں تھی رو رو کر.

....

وہ گھر آیا...تو..پورے گھر میں خاموشی کا راج تھا...رات بھی کافی ہو گئ تھی ..

وہ کمرے میں آیا...تو..حیا...بیڈ پر سو رہی تھی ...

کمرے میں لیمپ کی مدھم روشنی.... تھی ...

اسے دکھ ہوا اپنے رویے پر..جو..اسنے جانے سے پہلے..حیا کے ساتھ کیا..تھا ...

وہ اسکیطرف بڑھا..اور اسکے معصوم چھرے..کو جھک کر..دیکھنے لگا ...

مائ رلیف..." وہ دھیرے سے بولا... مگر وہ شاید گھیری نیند میں تھی.. تبھی ہلی بھی نہیں ...

یو نے..یو میک مائ لائف...بیوٹیفل...." رہبان..نے مسکرا کر اسکے کان میں کہا ...

اور پھر..وہ اسکو دیکھتے ہوئے ہی اس سے جدا ہوا ...

اور اپنا کوٹ اتار کر..اسنے صوفے پر پھینکا ...

اور شرٹ بھی اتار کر... اسکا گولہ بنا کر..وہ اسکے..چہرے..پر پھینک..کر.... مسکراتا ہوا واشروم میں چلا گیا ...

جبکہ حیا..شاید بے ہوشوں کیطرح سوئ ہوئ تھی . .

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

فریش ہو کر وہ باہر نکلا تو... حیا اب بھی سو رہی تھی.. اسنے غور سے اسکو دیکھا... اور... بلکل اسکے پیچھے لیٹ گیا اور اسکی کمر میں ہاتھ.. ڈال... کر.. اسکا روخ اپنی طرف کیا.. تو حیا نے کسمسا کر بمشکل آنکھیں کھول کر اسکیطرف دیکھا ... اتنی نیند.. آتی ہے.. میری زندگی کو" اسکے ماتھے کا بوسہ لے.. کر.. وہ مسکرایا.. تو حیا.. نے.. آنکھیں بند کر لیں

....

نو..." رہبان نے سختی سے جیسے اسے یہ عمل کرنے سے روکا ...

حیا نے اسکے بولنے پر.. اسکیطرف دیکھا... اور رہبان کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئ.. وہ اسے اسوقت.. بہت معصوم سی گی.. اور پھر رفتہ رفتہ.. ایک بار پھیر اسکی آنکھیں.. بند ہونے لگی.. تو رہبان نے.. اسکی.. پلکوں کو.. اپنی لبوں.. میں لے.. لیا... اور دونوں آنکھوں پر پیار کر.. کے.. پھر سے اسکیطرف دیکھا.. جس کی.. سانسوں کی آواز بتا رہی تھی.. وہ پھیر سے گھیری نیند میں ہے ..

کتنی معصوم سی تھی.. وہ ..

اور کتنی محبت کرتی تھی.. اس سے.. بس جو.. اسنے کہہ دیا ..

وہ اسنے پورا کر دیا ...

اور وہ بھی تو.. اس سے بے تحاشہ پیار کرتا تھا.. مگر.. غصے پر قابو نہیں کر پاتا تھا..

حیا... اسنے.. اسکے لبوں.. پر اپنا آنگوٹھا.. پھیرا ...

حیا.. گھیری نیند میں تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سو... میرا مطلب.. سوری یار... ہر چیز کے لیے ...

میں جانتا ہوں.. تم سے سوری.. تمھاری نیند میں مانگی ہے.. تمھارے جاگتے میں یہ عمل.. میرے بس میں نہیں..."

اسنے کہتے.. ساتھ.. اسکا چہرا اوپر.. کیا.. اور اسکی گردن کو اپنی محبت سے سجانے لگا... جبکہ حیا.. نیندوں میں.. اس نرم لمس.. پر کسمساتی رہ گئی...

دفع ہو جاو میرے گھر سے ِ. تم نے تمھارے بھائی نے ہمیں دھوکے میں رکھا.. اور تم... حیا تم سب کچھ جانتے ہوئے.. میری.. بہن کتنی تکلیف میں ہے.. کتنی سکون سے زندگی گزار رہی ہو میرے ساتھ اور تم چاہتی ہو میں تمھیں اپنے گھر میں آباد کروں ....

تمھارے اوپر بھی سوکن لا کر بیٹھا دوں.. تب.. تمھارے بھائی.. کو احساس ہو گا میری بہن کی تکلیف کا..."سب گھر والے خاموش کھڑے تھے...

اور ابیھا.. رہبان کے سینے سے لگی کھڑی تھی.. جبکہ حیا... کا وجود دھواں دھواں ہو گیا ....

ارے نکال اسکو کیوں باتیں کر رہا ہے.. میری بچی کی تکلیف کا.. کوئی اندازا ہی.. نہیں اور اسکی ماں.. توبہ میرے گناہوں کی کیسے نہ انصافی.. ہوتی رہی اور وہ دیکھتی رہی" ...

آنٹی نے دونوں ہاتھ مسلتے ہوئے نفرت سے اسکی طرف دیکھا ...

بھابھی.. مجھے یقین نہیں آ رہا... آپ ہمارے ساتھ ایسا بھی کر سکتی ہیں.. "احد نے اسکیطرف دیکھا.. اسکی آنکھوں میں بے گانگی دیکھ کر... حیا... کے متواتر.. بہتے آنسو. مزید بہنے لگے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خدا کی قسم میں نہیں جانتی تھی.. میں نہیں جانتی تھی بھائی ایسا.. کریں گے..

خدا کی قسم میں نے بس وہی کیا جو مجھے رہبان نے کہا...پلیز رہبان جھے معاف کر دیں.. "وہ اسکے..پاوں..میں بیٹھتی چلی گئ...

چلی جاو..میری زندگی سے اور میرے گھر سے بھی.. "رہبان..نے..اس سے دو قدم دور لیے....اور ابیھا..کا ہاتھ تھام. کر..وہ اس سے دور جانے لگا ...

نہیں رہبان...مجھے اتنی بڑی سزا مت دیں.."وہ حلق کے بل چلائ

مگر..سب اس سے دور ہوتے جا رہے..تھے...اور وہ خالی میدان..میں چلاتی رہ گئ تھی ...

اسکا شوہر کتنا چاہا تھا..اسنے اسے ...

سب کچھ وار کر بھی وہ تھئ دامن رہ گئ تھی...

وہ چھوڑ گیا اسے ....

نہیں..."اسنے ادھر ادھر سر پٹخا...

نہیں...."پسینے میں شر بور..وہ پھر سے..ادھر ادھر سر پٹخنے لگی..

حیا."..رہبان نے..اسکی کیفیت دیکھ کر...اسکے بازو پر ہاتھ رکھا ...

رہبان"وہ اچانک ہی..چینخی...چینخ میں تکلیف دہ پکار تھی..

کیا ہوا میری جان"رہبان نے پریشانی سے اسکی طرف دیکھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیا اٹھ کر بیٹھ گئ.. اسکی بے داغ پیشانی پر.. پسینے کے قطرے... اسنے ہاتھ سے صوف کیے.. اور لمبے لمبے سانس لینے لگی ..

ڈر گئ ہو.. "رہبان نے سائیڈ جگ سے گلاس میں.. پانی بھر کر.. اسکے ہونٹوں سے لگایا...

حیا نے اسکیطرف دیکھا ...

اسکے گلے میں آنسوؤں کا پھندہ لگ گیا ..

کیا ہوا حیا.. کوئی خواب دیکھ لیا... "اسنے.. اسکو سینے سے لگاتے ہوئے کہا ..

ہمم بہت برا.. "وہ روتے ہوئے بولی ...

ریلکس.. "اسنے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا...

رہبان آپ مجھ سے بہت دور جا رہے تھے....

بہت زیادہ... کیا ہم الگ ہو جائیں گے "وہ روتے ہوئے بولی ...

نہیں حیا.. ہم الگ نہیں ہوں گے.. اور کبھی ہو بھی نہیں سکتے "اسنے اسے یقین دلانا چاہا...

نہیں... نہیں رہبان... میں... میں.. گلٹ میں ہوں.. "وہ ہچکیوں سے رونے لگی.. جبکہ اسنے حیرت سے اسکی طرف دیکھا ..

کیسا گلٹ "وہ بولا.. اور اسکا ہاتھ تھام لیا ..

جبکہ حیا سے کچھ بھی بولا نہیں گیا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بس روئے جارہی تھی ...

میں مر جاوگی رہبان... آپکے بغیر... میں مر جاوگی "

وہ تڑپئ تو رہبان.. کی پریشانی میں مزید اضافہ ہوا.

.کیا ہوا ہے ادھر دیکھو" ....

کیوں کررہی ہو ایسی باتیں.. "اسنے اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھام. لیا ...

میں.. میں... میں آپکو سب بتانا چاہتی ہوں......"وہ اس وقت اپنے حواسوں میں نہیں تھی شاید ...

یہ وہ حقیقت کھل.. جانے پر رہبان کے ایکشن پر شدید خوفزدہ تھی ..

یا ابیھا کے ساتھ ہونے والا ہر ظلم اسے سکون نہیں لینے دے رہا تھا ...

وہ جتنا.. ابیھا کے لیے.. گلٹ محسوس کرتی.. تھی اتنا تو.. اسنے آج تک کسی بات پر نہیں کیا.. تھا ...

ابیھا کا دکھ اسے اپنے دل پر محسوس ہوتا.. شاید.. اسی کا اثر تھا.ِ کہ وہ آج... بغیر کچھ سوچے سمجھے ...

رہبان کو.. واقف کردینا چاہتی تھی ...

آنے والے وقت کا خوف بھی ضرور تھا... مگر... اب.. وہ اسے.. خود کی وجہ سے.. اس تکلیف سے نہیں گزار سکتی تھی ...

کیا بتانا چاہتی ہو "رہبان نے.. پوچھا تو اسنے اسکی آنکھوں میں دیکھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیا کی سرخ.. انکھیں... اندرونی توڑ پھوڑ کا پتہ دے رہی تھیں.. یہ بات تو رہبان بھی کچھ دن سے نوٹ کر رہا تھا.. کہ ..وہ آج کل کچھ زیادہ ہی سوچوں کا شکار رہنے لگی تھی ..

مجھے خود سے کبھی جدا مت کیجیے گا رہبان... ورنہ.. حیا.. اگلی سانس بھی نہیں.. لے سکے گی ...

میری محبت.. آپ سے.. ایسی ہی ہے ...

آپ سے محبت کرنے کے لیے.. نبھانے کے ... لیے... میں.. آگے پیچھے کچھ نہیں دیکھو گی...

میری محبت میں کبھی کھوٹ نہیں رہا..

میں نے جتنا آپ کو چاہا ہے.. اپ کے رشتوں کو بھی اتنی ہی اہمیت.. دی ہے... مگر... مگر رہبان.. "وہ اسکا ہاتھ تھامے... بہتے آنسوؤں.. سے اسکی جانب.. بے چینی سے دیکھتی.. کوئی دیوانی ہی لگی...

حیا... وائے آر یو سو مچ انسکیور... میں تمھیں کبھی نہیں چھوڑو گا... تمھارے بغیر.. رہبان بھی کچھ نہیں ہے... "اسنے اسکے ہاتھ تھام کر محبت کا مان بخشا... تو اسنے سر جھکا لیا.. اور دل میں مظبوطی پیدا کرتے.. ہوئے اسے سب بتانے کا فیصلہ کیا..

میں نہیں چاہتی تھی... ابیھا کی بھائی سے شادی ہو ...

...بھائی عروش سے پیار کرتے تھے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں...میں آپ سے محبت... نبھانے...کے لیے اتنی خود غرض ہو گئی رہبان.. کے باپ جیسے بھائی.. کی خوشیوں کا نہیں سوچا.. اس بھائی کی خوشیاں جس نے.. میرے لیے.. مجھے.. دنیا بھر کی آسائشیں دینے کے لیے... دن رات محنت کی ...

میں نے نہیں سوچا... کہ وہ کسی سے محبت کرتا.. ہے.. وہی.. محبت.. نہ جو میں آپ سے کرتی ہوں...." آنسو ٹپ ٹپ گیر گیر کر.. رہبان کے ہاتھ بھگو رہے تھے ..

مگر اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا.. وہ یہ ذکر کیوں کر رہی ہے.. مگر وہ خاموش رہا... وہ اسکے اندر.. دبی بات کو نکلوانا چاہتا تھا ...

مگر آپ کی خواہش.. آپ کی ضد کو پورا کرنے کے لیے.. میں نے انھیں منا لیا ...

وہ مان گئے میرے لیے.. زبردستی کا رشتہ.. جوڑنے کے لیے وہ تیار ہو گئے ...

ہم نے یہ کیوں نہیں سوچا وہ ایبھا.. کو.. زبردستی اپنے ساتھ.. بندھنے پر وہ خوشیاں دیں گے.. جو وہ ڈیزرو کرتی ہے ...کیا وہ خوش رہے گی ..

وہ معصوم کم عمر تھی ...

میرے بھائی سے اچھے اسے.. مل جاتے.. ہم نے نہیں سوچا رہبان.. ہم نے جھونک دیا.. اسے.. اس جھنم میں... جس... میں.. جا کر.. وہ پہلی رات.. ہی... جب.. حسین خواب. ایک لڑکی کی آنکھوں پر سج جاتے ہیں.. اپنے ہمسفر کی ہمراہی کا تصور... ہی اتنا حسین ہوتا.. ہے... مگر نہیں.. ایسا کچھ نہیں ہوا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ایک رات میں ہی...بڑی ہو گئ ...

وہ زمانے کی زد میں.. آ گئ ....

میرے بھائ نے اسکے جزبوں کی قدر نہیں کی رہبان ...

اسپر....اسپر.. پہلی رات ہی.. س... سوکن..لے کر میرے بھائ نے....اسپر واضح کر دیا..کے..وہ اسپر مسالت کر ی گئ ہے ......

وہ بہت مشکل میں ہے رہبان.... "کہتے ساتھ ہی.. اسنے اسکے ہاتھوں پر پیشانی ٹیکالی..اور بے اسان ہو کر رونے لگی .. جبکہ دوسری طرف رہبان...نے.. اسکی جانب غور سے دیکھا ...

کیا بکواس کر رہی ہو جانتی بھی ہو" اپنے ہاتھ اسکی گرفت سے آزاد کرتے ہوئے.. اسنے.. حیا.. کو دیکھا ...

اسکے لہجے میں.. صرف حیرت بھری سنجیدگی تھی..نہ غصہ نہ جلال..........

میں.....میں سچ کہہ رہی ہوں...." حیانے.. اسکیطرف دیکھا...اور اچانک..ہی.. رہبان..نے.. اسکو رے دھکیلا... حیا پیچھے تکیوں پر جا گیری ..

رہبان" حیانے اسکو پکارا.. مگر..وہ بیڈ بلینکیٹ..ایک ہاتھ سے اپنے اوپر سے ہٹاتا..بیڈ سے اٹھا ...

اور..سائیڈ ٹیبل پر سے کی چین اٹھائ ...

بات سنیں میری" وہ روتے ہوئے اسکے پیچھے.. بغیر دوپٹے.. بغیر پاوں میں جوتے کے.. دوڑی..رہبان کمرے سے باہر..نکلا..تو..باہر سب ناشتہ کر رہے تھے..اسے.ایسے نکلتے اور پیچھے حیا کو دیکھ کر سب کھڑے ہو گئے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رہبان بات تو سنیں" وہ بولتی جارہی تھی.. مگر وہ کسی کی سنیں بغیر.. باہر کیطرف دوڑا ....

اور.. پھیر حیا.. پیچھے گھسیٹتی رہ گئی.. مگر وہ بغیر کچھ سنیں.... گاڑی پورچ سے باہر نکال لے گیا ......

....

شاید گاڑی کی سپیڈ اتنی تیز نہیں تھی جتنی اسوقت اسکے دل کی دھڑکن تیز تھی ....

دل کے دھڑکنے کے آواز اسکے کانوں میں گونج رہی تھی ...

شادی کے بعد بدلتا.. ابیھا کا رویہ... اسکی شکواہ بھری آنکھیں .....

اسکا فون پر رونا ....

رہبان.. کے سر پر ہتھوڑوں کی طرح گزرے منظر.. آپس میں پٹخ رہے تھے ....

اسمے. گاڑی کی سپیڈ مزید بڑھائی.. اور آج تمام سگنلز توڑتے ہوئے... وہ چٹانوں جیسی سختی... ہرے پر سجائے... ارہم کے گھر کیطرف جارہا تھا .....

سوسائیٹی میں داخل ہوتے ہی.. گھر کے پاس ھمگاڑی اتنی زور سے روکی.. کے ٹائیر بھی آنپس میں چرچرائے .....

اسکا موبائل مسلسل بلینک کررہا تھا... حیا کی کالز.. کے فورن بعد.. احد کی کالز آنے لگی ...

مگر اسنے موبائل دیکھنے کی زہمت نہیں کی ....

اسوقت وہ صرف اس حقیقت کو دیکھنا چاہتا.. تھا... جو.. حیا.. نے اسے بتائی ....

گاڑی کا دروازہ ایسے ہی کھلا چھوڑے... وہ گھر کے اندر داخل ہوا.....ِ تولاونج میں کوئی نہیں تھا... کچن سے کھٹ پٹ کی آواز آرہی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسی جانب چلا .....

اس سے پہلے وہ کچن میں دیکھتا.. عروش ہاتھ دوپٹے سے صاف کرتی .....

باہر نکلی...اور سامنے ہی...رہبان کو دیکھ کر..وہ ایکدم ڈر ہی گئ ...

اسے دو قدم پے پچھے لیے..رہبان.. غور سے اسے دیکھنے لگا..اسکے چہرے...کی سرخی..اور اس میں شدید سختی..

عروش کا دل سہم ہی گیا ...

نام "اسکے لب..ہلے.... عروش...کی آنکھوں میں آنسو بھرے ...

رہبان بیٹا" آنٹی کی خوفزدہ زدہ پیچھے سے آتی آواز سن. کر بھی وہ نہیں پلٹا ...

عروش کچھ نہیں بی تو رہبان نے اسکیطرف قدم اٹھایا ...

ع...عروش "وہ ڈر کر فورن بولی ......

پورا نام "وہ پھیر بولا....

تو عروش کو اپنا آپ زمین میں گڑتا محسوس ہوا....

اپنی اصل شناخت بتاتے ہوئے..اس وقت اسپر گڑھو پانی پڑ رہا تھا ...

مسز ارہم..." اسنے ہلکی آواز میں کنپتے لہجے میں بتایا ...

رہبان نے ایک قدم پیچھے لیا ...

بے یقینی ہی بے یقینی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکا دل کیا.. اپنے بال نوچ لے .....

یسے کیسے.. وہ اپنی معصوم بہن... کی تکلیف نہیں سمجھ سکا .....

کسک سی بھر گئ... وہ پلٹا تو سامنے ہی آنٹی کھڑی.. تھی..

بیٹا ہمیں معاف کر دو" انھوں نے.. اسکیطرف دیکھا... مگر وہ نفی میں سر ہلاتا... باہر نکل گیا ...

اور یوں... ارہم کی دوسری شادی پر.. اسکی آنکھوں سے لگتی.. مہر.. کے بعد وہ اسی حلیے.. میں.. کوئٹہ کے لیے نکل گیا ....

....

کیا ہوا ہے.. کیوں ایسے رو رہی ہو.. اور وہ ایسے کہاں گیا.. ہے اللہ خیر کرے... میرا دل ڈر رہا ہے حیا کچھ بتاو" امی نے... حیا کو دیکھا... جو وہیں زمین پر بیٹھی کب سے روئے جا ہی تھی.. اپنی حالت کی پروا کیے بغیر ...

بھابھئ آپکی طبعیت خراب ہو جائے گی.. میں بھائ کو فون کر رہا ہوں.. وہ آجائیں گے" ان سن کو بس اتنا ہی لگ رہا تھا.. شاید ان دونوں کی لڑائ ہو گئ ہے..

وہ سب ہی جانتے تھے.. رہبان کتنا جزباتی ہے ...

حیا اٹھو یہاں سے.." امی نے کہہ کر اسکا ہاتھ تھامہ ...

اور اسکا اٹھایا.. تو اٹھ گئ ...

اور انکے ساتھ اندر.. آ گی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انکل گھر پر نہیں تھے وہ آج صبح ہی جا چکے تھے..انھوں نے احد سے...پانی منگایا..

حیا..نے پانی پیا...اور اپنا سر تھام لیا..ایک بار پھیر وہ آنے والے وقت..کا چ کر کانپ اٹھی ...

ابھی آنٹی کچھ بولتی ہی..کہ..

حیا کا موبائل بجا...تو وہ ایکدم..اپنے کمرے کیطرف دوڑی....مگر شاید بد قسمتی نے اس وقت اسکو ....

اپنے قبضے میں لے لیا تھا ....

اسکا پاوں مڑا اور منہ کے بل..وہ زمین پر کا گیری

حیا...."آنٹی کی دلخراش چینخ پر..احد نے بھی پلٹ کر دیکھا..تو وہ حیا کیطرف دوڑا ...

جبکہ حیا..اپنا پیٹ تھامے..زمین پر بری طرح مچل رہی تھی ....

....

دھاڑ سے آفس کا دروازہ کھول کر..وہ بے تابی..بے چینی سے...اندر داخل ہوا..تو اسکی پیشانی پر پسینے کے قطرے..اور چہرے پر گھبراہٹ کے اثار شاید ہی..پہلی بار اٹھاے..تھے ....

مگر آفس کے روم میں...روزی کو بڑی شان سے اپنی چیئر پر بیٹھے دیکھ..سکندر کا جیسے خون ہی کھول گیا ......

یو..باسٹرڈ"وہ بھوکے شیر کیطرح دھاڑا ...

اور اسکی..شدید دھاڑ پر باہر کھڑے گارڈز کیبن میں داخل ہو گئے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آ آ آ "مائے بیبی.... ایسے نہیں کرتے.... اتنا چلاوگے تو اپنا نقصان کروگے.... "روزی مسکراتی ہوئ اٹھی.. اور سکندر کو بڑے پیار سے دیکھا.. جب سکندر ...

کا دل کیا آفس کی ایک ایک چیز تباہ کر دے ...

اسکی محنت.. اسکا مان.. اسکا غرور تھی یہ فرم... جو آج روزی کی چال.. سے اس سے چھین گئ تھی .....

اسکا پروجکٹ جیسے حاصل کرنے کے لیے اسنے اپنی ساری پروپرٹی داوپر لگا دی تھی.. صرف اس یقین کے ساتھ .. کہ...وہ پروجیکٹ صرف اسی کو ملے گا اور اسطرح اسکی فرم مزید ترقی کرتی.. اور پاکستان.. کی سب سے بڑی لیدر فرم بن جاتی ...

مگر امریکہ کی جس پارٹی کے ساتھ اسکا پروجکٹ.. تھا رات انکی پارٹی میں.. اس سنے شدید ڈرنک کرلی تھی اسطرح کہ.. اسے کچھ سجھائی نہیں دے رہا تھا ...

بس اسے اتنا یاد تھا.. کہ اس سے کچھ کاغزات پر زبردستی سائین لیے گئے ...

اور.. جب وہ صبح اٹھا.. تو جیسے ان کاغزات کے بارے میں سوچ کر... اسکے قدموں تلے.. زمیں کھسک گئ.. وہ بغیر چھ سوچے سمجھے.. اپنے آفس کیطرف دوڑا.. اور نتیجہ اسکے سامنے تھا ...

اسنے خون آشام نظروں سے...روزی کیطرف دیکھا ...

میں نے تمھیں کہا تھا.. سیدھی طرح.. تم سے.. تیس کروڑ مانگے تھے.. تمھارے لیے تو یہ بہت آسان تھا ...

تم نے.. مجھے.. یعنی روزی کو انکار کیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اب.. اس انکار کا انجام تمھارے سامنے ہے ....

کیسا لگ رہا ہے.. ڈئیر سکندر.. خود کو برباد ہوتا دیکھ...

ضرور برا لگ رہا ہو گا...ہاہاہا" روزی اپنی ہی بات کا مزہ لینے لگی.. جبکہ دوسری طرف پہلی بار.. نہ جانے کیسے.. اسے خود معلوم نہیں تھا.. سکندر.. کی آنکھ سے آنسو ٹوٹا تھا..

یہ فرم اسکا عشق تھی ...

اور آج.. وہ اپنے ہاتھوں سے کس طرح خود کو برباد کر چکا تھا...

شاید.. کسی معصوم... کو روندنے کی سزا... بھی اسے کم ملی تھی ....

مگر.. اسکا غرور اسے پل میں پاش پاش کر گیا تھا...

حاکم سے فقیری تک کا سفر اسنے بس.. ایک رات میں تہہ کر لیا تھا....

جاو جاو.. میڈیا بھی ابھی تمھارا ویٹ کر رہی ہے...

اور ہاں.. وہ جو تمھارا شاندار محل ہے نہ..

زرا وہاں سے بھی باہر.. نکلو اپنا بوریا بستر ا اٹھاو... خالی کرو... تا کہ میں وہاں سیٹل ہو سکو "..

بکواس بند کرو اپنی "سکندر اسکیطرف بڑھا تو دونوں گارڈز نے اسپر بندوق تان لی.. اسنے رک کر روزی کو دیکھا.. جبکہ روزی کے منہ پر فتح مند مسکراہٹ تھی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نکالو اسکو یہاں سے اور آج کے بعد ادھر نظر آئے.. تو اسکو جان سے مار دینا" روزی نے بلند آواز میں غصے سے کہا...

تو گارڈز نے...اسکو باہر کیطرف دھکا دیا...

یہ نہیں تھا وہ کمزور تھا.. یہ ان دونوں کا.. مقابلہ ہیں کر سکتا تھا .....

وہ عرش سے فرش پر پٹخا گیا تھا ...

اسکا وجود ٹوٹ گیا تھا ..

اسکا عشق اس سے چھوٹ گیا تھا..

وہ اپنی تصویر کی جانب دیکھنے لگا.. جس کو روزی نے.. اتار کر زمین پر پھینکا ...

اور اسپر اپنے جوتے سے کانچ کو توڑا .....

سکندر کے وجود میں ابال سے اٹھے.. وہ روزی کیطرف دوڑا ...

مگر.. گارڈز نے اسکو.. پکڑ لیا...

اور فرم سے باہر.. اسے.. دھکا.. دے دیا ...

سکندر کی حالت اسوقت.. کسی ہارے ہوئے جواری کی مانند لگ رہی تھی.....

....

ارہم" وہ لاونج میں داخل ہوتے ہی.. دھاڑا .....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

توسب سے پہلے ابیھا.. باہر آئ.. کل ہی تو وہ واپس گیا تھا ...

اور آج پھر سے اسے اپنے سامنے دیکھ کر ...

اسے خوشی ہوئ تھی... وہ اپنوں میں رہنے والی ایک خوشباش لڑکی ان سناٹوں میں رہ رہی تھی ...

بھائ.. "ابیھا اس سے پہلے اسکیطرف بڑھتی.. ارہم بھی روم سے باہر نکلا.. مگر ان دونوں کے روم علیدہ تھے

کیا ہوا..... "ارہم نے سنجیدگی سے اسکیطرف دیکھا ...

رف سے حولیے میں. وہ اسے خاصا مظطرب.. اور پریشان ہی لگا...

بر حال کچھ بھی تھا.. وہ.. ہمیشہ ویلڈ ریس ہی رہتا تھا... اور آج وہ اپنی عادت کے بر خلاف تھا ...

کیا ہوا... "رہبان اسکیطرف بڑھا.. اور اچانک ہی اسپر.. جھپٹا ....

اور ایک مکہ اسکے منہ پر مارا ...

ارہم اس حملے کے لیے بلکل بھی تیار نہیں تھا.. تبھی.. دو قدم پیچھے لیے... مگر رہبان نے اسکو بلکل بھی محلت نہیں دی.. اور پے در پے پڑنے والے مکوں سے ارہم.. نہ سمبھلتے ہوئے.. زمین پر گیرا... اسوقت رہبان اسپر شدید حاوی.. تھا ....

بھائ.. "ابیھا کو خود کچھ سمجھ نہیں آئ یہ اچانک ہوا کیا ہے.. اسنے رہبان کو پکڑنا چاہا.. مگر اسنے اسکا ہاتھ جھٹک دیا ...

میں تجھے جان سے مار دوں گا.. تو نے میری بہن.. کی زندگی تباہ کر.. دی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری بہن پر کتنا بڑا ظلم کیا تونے اور میں مجھے پتا بھی نہیں چلا ...

آج میں تجھ سے تیری بہن کا شوہر بن کر.. نہیں.. پوچھ رہا... میں اسکا بھائی ہوں... اسکا بھائی ....

جواب دے کیا قصور تھا میری بہن کا.. جو تو اسپر سوکن لے آیا ...

سالے تو تو میرا دوست تھا..." وہ اسے بری طرح پیٹتے ہوئے.. چیخنے لگا ...

ارہم نے اسے زور سے دھکا دیا ...

کیا دوست کیسی دوستی.. تو نے کب نبھائی دوستی.. تو نے کیوں نہیں سوچا میں تیرا ہی دوست ہوں ...

تو نے میری بہن کو کیوں بلیک میل کیا ...

کیوں نہیں سمجھا تو.. کہ تیری طرح میرے دل میں بھی دل ہے.. اگر میں کسی سے محبت کرتا ہوں تو سالے.. تو کیوں لایا.. بیچ میں.. میری محبت کے کسی اور کو.. تو نے کیوں نہیں سمجھی ....

تو قصوروار ہے.. اپنی بہن کا بھی.. میرا بھی ..

سمجھا.. بات کرتا...." ہونٹوں سے نکلتے خون واسنے ہاتھ سے رگڑتے ہوئے.. رہبان کے منہ پر بھی مکے برسائے..

جبکہ ایبھا.. ان سے کچھ فاصلے پر کھڑی بس آنسو ضبط کرتی رہ گئی ...

تو تو انکار کرتا... اتنی محبت کی آگ بھڑکی تھی تو انکار کرتا صاف.... کیوں کی تو نے اس سے شادی ...

اس معصوم کی زندگی تباہ کر کے.. میرے سامنے اکڑ رہا ہے.. کمینے اگر تیری بہن کے ساتھ میں یہ سب کروں تو ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو کیا محسوس کرے گا تو" رہبان نے اسکا گریبان پکڑا جبکہ ارہم نے بھی بدلے میں اسکا گریبان پکڑ لیا..

تیری اتنی ہی اوقات ہے... میرے انکار پر تو میری بہن. پر سانس لینا بھی حرام کر دیتا ...

اسکی سانسیں بھی روک دیتا ...

اور میرے انکار سے وہ ساری زندگی تڑپتی بہتر تھا.. میں اسکی بات مان لیتا.. مگر تجھے دیکھانا بھی ضروری تھا زبردستی رشتے نہیں بنتے...اسے مجھ سے.. بہت بہتر مل سکتا تھا ...

مگر تو تو.. صرف یہ چاہتا ہے.. تیرے منہ سے نکلا سب پورا ہوں...باقی کسی کو انسان سمجھا تو نے کبھی... تیری بہن تیرا کیا بھگت رہی ہے "

اور جواب تیری بہن بھگتے گی.... طلاق دے.. ابھی ...

تیرے جیسے کمینے کے پاس تو اب میں ایک سیکنڈ بھی نہیں چھوڑو گا اسے.... طلاق دے..." رہبان نے اسکو جھٹکا تو ارہم...نے.. اسکو گھور کر دیکھا .....

طلاق تو میں بلکل نہیں دوں گا.. میں بھی دیکھتا ہوں کس کے باپ میں اتنی جرت ہے.... اور... اچھا ہی ہے.. میری بہن.. پر تیری حقیقت واضح ہو.. کب تک وہ.. تیری اس نسور جیسی محبت کے سہارے...زندگی گزارے گی"

ارہم نے نخوت سے کہا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تجھے میرا پتہ نہیں ہے ارہم... شاید جب میں حیا کو طلاق دوں.. تب.. تجھے... اندازا ہو جائے. کہ.. میں.. تیری سانسیں کس طرح روک سکتا ہوں....... "رہبان نے غصے سے کھولتے ہوئے کہا... جبکہ ابیھا... کا اسکی اس بات پر دل پھٹنے کو ہو گیا ...

بس س... بس کریں ......

کون ہوتے ہیں آپ دونوں یہ فیصلہ کرنے والے.. کے کون کس کو طلاق دے گا ...

تماشہ ہیں ہم.... دل نہیں ہے ہمارے پاس کھلونہ ہیں. جس سے جس کا دل چاہے گا کھیلے گا.. آخر کوئی ہماری کیوں نہیں سنتا ...

سب.. اپنے ہی فیصلے کیوں مسلط کرتے ہیں.. ہم لوگوں پر.. جرم صرف اتنا ہے.. کہ ہم عورتیں ہیں ....

تو کیا... تو کیا.. گلہ گھونٹ دیں گے آپ لوگ ...

سب اپنی مرضیاں اپنے فیصلے تھونپ دیتے ہیں. نفرت نفرت ہو رہی ہے.. مجھے آپ دونوں سے گھن آ رہی ہے.. یہ سوچ کر بھی.. کہ..

آپ دونوں ایک باشعور پڑھے لکھے مرد ہو ....

کیا.. کیا.. بتائیں مجھے کس وجہ سے آپ بھابھی کو طلاق دیں گے.. اس لیے انھوں نے آپکی بات مانی ...

اس لیے... کہ.. جب سے شادی ہوئی ہے.. اپنے انھیں صرف اپنے چنگل میں قید کر کے رکھا ...

بلاوجہ بے تکی بات پر انکے منہ پر تھپڑ مار دیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

جب جی چاہا.. کمرے سے باہر نکال دیا ....

دو دو ماہ انھیں انکے گھر والوں سے نہیں ملنے دیا ...

یہ نہیں لگتا آپ لوگوں کو کے آپ سب ذہنی مریض ہیں.. چاہتے کیا ہیں. آپ ... ہم سے ....

آپ نے آپ نے زندگی برباد کر دی بھائی میری.. بھابھی کا تو قصور بس اتنا ہے کہ وہ ایک بزدل لڑکی ہیں.. اور آپ کے اشاروں پر ناچنے والی ایک کٹھپتلی.. جس کی خود کوئی سوچ نہیں ہے.."وہ رہبان کا گریبان پکڑے...بری طرح روتے ہوئے چلا رہی تھی جبکہ وہ دونوں ہی مرد جیسے زبان تالو سے لگائے کھڑے تھے ....

اور آپ مسٹر ارہم... کیوں نہیں دیں گے مجھے طلاق... سمجھا کیا ہے.. مجھے... نفرت کرتیں ہوں میں آپ سے آپکے وجود.. سے.. آپکے ہونے کے احساس تک سے... ایک مرد ہو کر.. اتنی بزدلی.. دیکھائی ہے.. اپنی محبت کے لیے... زرا سا بھی ڈیفینس نہیں کر سکے.. تو بھاڑ میں گئی یہ محبت محبت ...

محبت کے نام پر.. صرف لوٹ مار کرنی آتی ہے ....

اگر اتنی ہی محبت ہے.. تو محدود رکھیں.. اپنی عروش تک.. اور بخش دیں مجھے..... جب میں آپ کے ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتی.. تو روک کر دیکھائیں آپ مجھے.... آپ لوگوں کا پروبلم صرف اتنا ہے کوشش کر کے.. عورت پر اپنی برتری.. واضح کر دیں.. ارے برتری بعد میں دیکھایئے گا.. پہلے اسے اسکا مان.. اسکے حصے کی عزت تو دو ....

کہ وہ فخر سے سر اٹھا کر جیے...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے آپ سے طلاق چاہیے ارہم کیوں کے میں آپکے ساتھ نہیں رہنا چاہتی..."وہ بلا خوفخطر اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی..

اور اس سے پہلے..وہ کچھ بولتا..اسکا فون.بلینک کرنے لگا..

امی کا نمبر دیکھ کر..اسنے فون اٹھایا..دوسری طرف وہ بری طرح رو رہی تھیں..

امی"اسنے پریشانی سے پکارا..

ارہم ارہم..حیا کی حالت بہت بری ہے..بیٹے..ڈاکٹرز نے اسکی حالت خطرے میں بتائی ہے..اور بچے کی بھی.."انھوں نے بتایا..

ہوا کیا ہے.اچانک ِ ِ"ارہم نے رہبان کیطرف دیکھا..اگر اس سب کے پیچھے آج یہ شخص ہوا تو ضرور وہ اسکا قتل کردے گا...

اس..اسکا پاوں مڑ گیا..وہ...گیر گئی ہے..ارہم مجھے بہت خوف آرہا ہے.."وہ پھیر سے رونے لگیں..

میں پھنچتا ہوں..ارہم نے کہ کر فون بند کیا..اور پاکٹ مٰیں ڈال کر..اسنے..رہبان کیطرف دیکھا...

حیا گیر گئی ہےِ.بچے اور اسکی حالت نازک ہے..."اسنے کچھ جتاتے ہوئےِ اسکو اطلاع دی..ایبھا..نے..منہ پر ہاتھ رکھ..لیا..جبکہ رہبان..کا چہرہ..ایکدم...سفید پڑا..اسے یاد آیا جس طرح وہ رو رہی تھی..اور اسکے پیچھے دوڑی...

اچانک ہی وہ تینوں..باہر پورچ کیطرف دوڑے..کچھ بھی تھا..ِ

حیا..اور اسکے بچے کی زندگی..سب کو ہی عزیز تھی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

وہ فل سپیڈ میں گاڑی چلا رہا تھا..

گھر کی پورچ میں گاڑی رکی.. تو... سکندر نے... دروازے سے باہر.. دھنک.. اور پریشان حال کھڑے سب ملزموں سمیت بی جان کو بھی دیکھا.. اسوقت اسکا وجود خود اسقدر ٹوٹ چکا تھا.. وہ کسی اور کو کیا. دھلاسہ دیتا ... باہر پھینکوا انکا سامان.. میڈیم کا حکم ہے.. "ایک آدمی اپنے بہت سارے گارڈز سمیت.. اسکے گھر.. کی ایک ایک ایک چیز اٹھا اٹھا کر پھینک رہا تھا... کتنی محنت سے یہ سب بنا تھا.. اور آج ...

اسکا دل کیا دھاڑے مار مار کے روئے.. یا سب.. کو تباہ کر دے.. مگر بے بسی کی مورت بنے وہ سب ہوتا دیکھ رہا تھا ..

کیا ہو رہا ہے بیٹا یہ "بی جان نے پریشانی سے اسکے لٹھے کی مانند سفید چہرے کو دیکھا ...

برباد "بے آواز اسکے لفظ پھڑ پھڑائے ...

اور وہ بغیر کچھ کہے... دوبارہ باہر نکل گیا ...

اسوقت کچھ بھی اسکی ملکیت میں نہیں تھا ...

سکندر... "بی جان.. اسکے پیچھے بمشکل آئیں ...

انکے ساتھ دھنک بھی تھی..

کیا کر رہا ہے بیٹا... کیا ہو رہا ہے یہ سب "انھوں نے پھیر سے اس سے پوچھا تو شاید وہ اب کی باری ضبط کھو گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شراب کے نشے میں ۔ اپنی ساری دولت جائیداد جو... سالوں کی محنت تھی ۔۔ سب سب ۔۔ شراب کے نشے میں ۔۔ ضائع کر دی بی جان... اپکے اس بیٹے نے سب اپنے ہاتھوں سے برباد کر دیا ۔۔ سب دے دیا ۔۔ اپنی محنت اپنی فرم... وہ سیٹ جہاں میں بیٹھتا تھا ۔۔ وہاں اب کوئی اور بیٹھا ہے ۔ دیکھیں بی جان سکندر کا غرور خاک ہو گیا... سکندر کا عشق ۔۔ جدا ہو گیا ...

مر گیا سکندر... وہ فرم..... میرے دن رات کی محنت ۔۔ تھی ۔۔ میرا حلال رزق ...

میں نے سب تباہ کر دیا ہے بی جان...

بکھاری بن گیا ...

سڑکوں پر آ گیا ہوں "

اسوقت وہاں کھڑے ایک ایک ملازم نے سکندر کی آنکھ میں پہلی بار آنسو دیکھے تھے ۔۔ بی جان نے تو سدمے سے ۔۔ دل ہی تھام لیا جبکہ دھنک ۔۔ نے بھی ۔۔ پریشانی سے اسکی جانب دیکھا ۔۔ جس کی آنکھ سے نکلتا آنسو اسکے دل پر پڑ رہا تھا ....

....

صبح سے رات ہو گئی ۔۔ وہ سب اب تک ۔۔ وارڈ میں کھڑے تھے ۔۔ ڈاکٹرز نے ۔۔ کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا تھا ۔۔ ابھی کچھ دیر پہلے ہی ۔۔ وہ تینوں بھی پہنچے... امی اور آنٹی ۔۔ کا رو رو کر برا حال تھا ۔۔ رہبان کے بھی ڈاکٹر سے ڈسکشن کرنے کے بعد دلی کفیت بہت بری تھی ۔۔

حیا کا معصوم چہرہ بار بار اسکی نگاہوں کے سامنے گھوم رہا تھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ آئی سی یو کے باہر دروازے سے ٹیک لگائے.. آنکھیں بند کیے کھڑا تھا.... اسکے ساتھ گزارا ایک ایک پل ... آنکھوں میں گھوم رہا تھا ...

اسکے ساتھ.. کیا کیا کیا اسنے ...ہمیشہ اسکی چھوٹی سی جان کو مشکل میں رکھا.. آج اسے امی کی مانی گئی بات پر شدید دکھ تھا.. اگر وہ.. انکی یہ بات نہ تا تو آج سب ایک دوسرے سے نگاہیں چراتے نہیں پھیر رہے ہوتے.. ٹھیک ہی تو کہا تھا. ارہم نے ...

اسنے دوستی کب نبھائی ...

اسنے اپنی بہن کا نہیں سوچا ....

وہ پچتاوں میں گھیرہ کھڑا تھا.. جبکہ جان.. حیا کی وجہ سے سولی پر لٹکی ہوئی تھی ...

امی اور آنٹی سمیت ابیھا بھی ورد کر رہی تھی.. حیا سمیت بچوں کی جان بچ جانے کی بھی سب ہی دعا گو تھے ...

رہبان نے ایک نظر.. ابیھا کو دیکھا.. ہاں.. وہ سب اسکے گناہگار تھے ...

سب اسکی گھوٹی ہوئی سسکیوں کی زد میں تھے ....

رہبان ہارے ہوئے قدموں سے ابیھا تک پہنچا ...

ابیھا نے آنسو بھری آنکھیں اسپر اٹھائی ...

امی اور آنٹی بھی انھیں ہی دیکھ رہیں تھیں ...

اور پھیر وہ ہوا.. جو شاید کسی نے کبھی نہیں دیکھا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں رہبان..وہ جو.. کبھی اپنی غلطی پر بھی بچپن میں بھی کسی سے معافی نہیں مانگتا تھا... آج اپنی بہن کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑا تھا ...

اپنی عزت اپنی انا اپنے غرور میں..وہ سب سمیت خود بھی ٹوٹ گیا تھا..اور اگر آج..سکے بچے..یہ بیوی کو کچھ ہو جاتا تو شاید وہ ساری زندگی سر اٹھانے قابل بھی نہیں رہتا ...

ایبھا..کا دل زوروں سے دھڑکنیں لگا... اسکا بڑا بھائی..اسکے آگے ہاتھ جوڑے کھڑا تھا ...

ایبھا مجھے معاف کر دو.... میں تمھاری زندگی کے یہ قیمتی پل نہیں لوٹا سکتا ...

مگر بلیومی..میں اب کوئی نہ انصافی نہیں ہونے دوں گا تمھارے ساتھ... مگر میں ارہم یہ تمھیں بھی فورس نہیں کروں گا ...

جو تم فیصلہ کرو گی..میں تمھارے ساتھ ہوں... بس پلیز... پلیز ایبھا... میرے بچے کے لیے دعا کرو... حیا کے لیے دعا کرو..سب میری وجہ سے ہوا ہے ...

اس میں ان کا کوئی قصور نہیں سب میری زبردستی ہوا ہے..."بولتے بولتے اسکا لہجہ روند گیا ...

جبکہ ایبھا نے اسکے ہاتھ تھام لیے ...

بھائی..."اسکے آنسو ٹپ ٹپ گیرنے لگے ....

میں میں نے کبھی..بد عا نہیں دی..پلیز آپ یہ مت سوچیے گا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اللہ سب بہتر کرے گا... بھابھی اور بچہ دونوں ہی.. ٹھیک ہو جائیں گے..." اسنے اپنے اتنے مظبوط بھائی کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر آنسو صاف کیے...

تو آنٹی نے سوالیہ نظروں سے ان دونوں کو دیکھا.. احد اور انکل بھی.. الجھن سے ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے....

آنٹی میں نے عروش سے شادی کر لی... ہے... اسی رات.. جس رات ابیھا میرے نکاح میں آئی تھی..." اور کتنا چھپاتے اس بات کو.. ارہم نے خود ہی ان سب کو بتایا.. تو ان تینوں کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں...

رہبان "امی نے غصے.. سے اسکیطرف دیکھا.. اور اس سے پہلے وہ کچھ التا سید ھا بتیں. رہبان نے انھیں ہاتھ اٹھا کر روکا...

پلیز امی.. ابھی میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا..

اور جو بھی ہوا ہے.. سراسر.. میری اور آپکی وجہ سے ہی ہوا ہے... نہ آپ مجھے کہتیں. اور نہ میں ابیھا کو فورس کرتا...

اور نہ ہماری پھولوں جیسی بہن.. کو اتنے دن عزیت میں رہنا پڑتا "...

بے شرم بے غیرت تیری غیرت اتنا ہی گوارا کرتی ہے.. کہ تو.. یہ سب جاننے کے بعد بھی سکون سے کھڑا ہے..." انھوں نے ٹھتے ہوئے اسے بری طرح لتاڑا...

تو انکل نے انھیں سختی سے ٹوکا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بس کریں.. بیگم.. اور کتنا.. آپ بچوں کو.. اپنی مرضیاں تھوپیں گئیں " .....

ہاں میں ہی غلط ہوں ایک میری بچی.... "وہ ابیھا کیطرف بڑھیں اور اسے سینے سے لگا... لیا ...

ماں کا لمس ملتے ہی... ابیھا نئے سیرے سے بکھری... خون سفید ہو گیا.. رہبان تیرا.. "وہ ابیھا کے رونے پر.. غصے سے چینخیں.. تو رہبان.. نے انکیطرف دیکھا ...

ابھی وہ کچھ بولتا ہی کہ ابیھا بول پڑی ...

خدا کے واسطے امی.. چپ ہو جائیں... "اسنے عاجز آ کر انکے آگے ہاتھ جوڑے ....

اور اسی وقت.. آئی سی یو سے ڈاکٹر باہر نکلی ...

تو سب اسکیطرف متوجہ ہوئے ..

سوری سر.. اپکے ٹوئنز بیبیز میں سے ہم ایک کو نہیں بچ سکے.. جب کہ ایک بچہ ایرلی پیدائیش کی وجہ سے انتھائی نگھداشت میں ہے.. اور آپکی وائف

سکیور ہیں.... "اسنے تفصیلی... سارا معملہ.. ان سب کو بتایا ...

تو جہاں سب کو.. اسکے ایک بچے کے مرنے پر افسوس ہوا.. وہیں حیا اور ایک بچے کی جان بچ جانے پر وہ سب ہی خوش ہوئے.. سوائے آنٹی کے.. وہ یہ سن کر چپ چپ ڈرائیور کے ساتھ.. گھر چلیں گئیں ..

امی نے بھی نم آنکھوں سے انھیں دیکھا ...

رہبان حیا کی جان بچ جانے پر جتنا خدا کا شکر ادا کرتا اتنا کم تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے بچے کے مرنے کا اسے بھی دکھ تھا...

مگر.. اسکا ایک بچہ بچ گیا تھا ...

اور بیوئ بھی.. اب وہ انکے جلد صحت یاب ہونے کے لیے دعا گو تھا......

....

عرصے عد وہ گاوں پلٹا تھا... اں سے شاید وہ بھا گا تھا ...

کیونکہ اسے گاوں گاوں کے لوگ اور ماحول لکل پسند نہیں تھا...

اور آج قسمت کی کیسی ستم ضرفی تھی.. وہ دوبارہ پلٹ کر وہیں آ گیا تھا..

اس کی خاموشی بی جان سمیت دھنک کو بھی کھل رہی تھی ...

تین دن سے.. وہ بس.. ایک چرپائ.. پر لیٹا.. آسمان کو گھور رہا تھا.. نہ اسے کھانے کی ہوش تھی...نہ پینے کی.. بی جان.. بھی پوتے لی.. اس حالت پر گھٹ گھٹ کر رو رہیں تھیں ...

اور آج بھی جب دھنک نے بی جان کو کھانا.. دیا کہ وہ سکندر کو دے دیں اور خود کو مصروف ظاہر کیا ...

کہ جیسے وہ کام کی وجہ سے.. نہیں دے پا رہی. تو بی جان.. ٹرے تھامیں رونے لگیں ...

دھنک میں دیکھ رہیں ہوں.. تو میرے بچے کو بلکل بھی حوصلہ نہیں دے رہی ہے" انھوں نے کہا تو وہ انکو دیکھ کر رہ گئ ..

کیا حوصلہ دیتی وہ اسے..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جا جا کر تو روٹی دے.. اسے اپنے ہاتھ سے کھیلا...

عورت ساتھ کھڑی ہو تو.. مرد کا حوصلہ بلند ہوتا ہے.. "انھوں نے اسکے ہاتھ میں ٹرے دی۔۔۔

تو وہ سکندر کے بارے میں سوچنے لگی

ارے میری بچی کے ساتھ اتنا ظلم ہوتا.. رہا ...

اور آپ یہ سمجھ رہے ہیں... میں اس کو یہاں بسنے دوں گی ...

کبھی نہیں... میری بچی کے ایک ایک پل کا حساب حیا دے گی.... تاکہ.. اسکی ماں.. اور اس ارہم کو... اندازا ہو...

ہائے میری بچی پر ظلم ہوتا رہا اور میں...." وہ مسلسل... غصے سے بولے جا رہیں تھیں.. انھیں اسوقت بلکل بھی حیا یہ

.. اپنی اولاد کی اولاد کی فکر نہیں تھی.. جس کی معصوم جان اب تک خطرے میں تھی...

اور رہبان... کا.. برا حال تھا.. جب سے ڈاکٹر نے اسکے دوسرے بیٹے کی بھی جان خطرے میں بتائ تھی.. جبکہ حیا..

کو جب سے ہوش آیا.. تھا.. اور اسے اپنے بچے کی موت کا پتہ چلا تھا.. وہ تب سے ہی خاموش تھی ....

جبکہ امی اور ارہم.. اسکے خاموشی سے بہتے آنسو پر اسقدر بے چین تھے.. کہ کسی کو.. بھی اس وجود کی خبر نہیں تھی

جو.. گھر پر اکیلا تھا ...

بیگم آپ مجھے اتنا بتا دیں اسوقت کے حالات اور آپ کا یہ بین.. مناسب لگ رہا ہے... کیا.. آپ سلجھے ہوئے دماغ

سے ان باتوں کو.. آنے والے وقتوں پر نہیں ڈال سکتیں.. سوال میرے پاس بھی ہیں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے بھی اپنی بچی کی فکر ہے .....

مگر یہ وقت مناسب نہیں ...

بیٹے کو دیکھا ہے اپنے... کیسے ٹوٹ چکا ہے.. کبھی اپ نے دیکھا ہے.. رہبان.. کو اسقدر ہارا ہوا ...

اسے کھانے پینے کی ہوش نہیں ہے .....

آپکا دوسرا پوتا.. بھی خدانخواستہ اسکی معصوم جان خطرے میں ہے... اور آپ... حالات کی سمجھ بوجھ نہیں دیکھ رہیں.. "انھوں نے تحامل سے انھیں سمجھانا چاہا ...

ارے بھاڑ میں گئی.. سمجھ بوجھ ...

اور صاف کہہ رہی ہوں میں جو ظلم اس ظالم شخص نے میری بیٹی پر کیا ہے ...

میں اس حیا کو.. نہیں بسنے دوں گی اب .....

وہی ہو گا اسکے ساتھ بھی جو میری مظلوم بیٹی نے سہا "...

میں آپکی جہالت کے سامنے کچھ نہیں کر سکتا .....

آپکو آپکی اولاد ہی بتا دے گی... کہ.. اس کہانی کا آنت کیا ہو گا..

مگر اتنی بات ہے ...

اب میری بیٹی وہاں نہیں جائے گی..."وہ سختی سے کہہ کر.. کمرے سے باہر چلے گئے جب کہ انکا خون کھول رہا تھا....

تبھی انھوں نے سائیڈ پر پڑا موبائل اٹھایا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ابیھا... کے فون پر کال کی ...

بیل جا رہی تھی جبکہ دوسری طرف کوئ فون نہیں اٹھا رہا تھا ...

اسی آثنہ میں علیشبہ بھی آ گئ ...

امی "جو خبر اسکو سننے کو ملی تھی ...

وہ اسکا دل ہلا رہی تھی ....

تیری بہن کے ساتھ ظلم کیا ہے بڑا ان ظالموں نے..." وہ کہتے ساتھ ہی رونیں لگیں تو علیشبہ کی بھی آنکھیں بھر آئیں اسکی چھوٹی معصوم سی بہن نے کیا کیا فیس کیا اور انھیں علم بھی نہیں ہوا...

اب وہ کہاں ہے.. "علیشبہ نے... انکے آنسوں صاف کیے... تو انھوں نے غصے سے اسکا ہاتھ جھٹکا ....

ارے وہ ان منحوسوں کے پاس ہے.... ہسپتال میں.. فون کر کر تھک گئ.. مجال ہے جو ایک بار بھی فون اٹھایا ہو "

اور... بھابھی... میرا مطلب.. اپ لوگوں نے مجھے پہلے نہیں بتایا ..

کتنا برا ہوا ہے بھابھی کے ساتھ... اور بھائ کی پہلی اولاد..." علیشبہ کی آنکھوں سے آنسو گیرنے لگے جبکہ انھوں نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا ....

کم بخت.. اگر چیل کیطرح فون پر نہ لپکتی تو آج میرے بچے کو بھی یہ دن نہ دیکھنا پڑتا.. مگر.. کبھی.. کبھی جو.. اس نے کوئ سکھ دیا ہو ِ..." انھوں نے سنگدلی کی انتھا کر دی تھی... علیشبہ انھیں دیکھتی رہ گئ ...

امی.. "اسنے حیرت سے انکی جانب دیکھا تو انھوں نے بھی بدلے میں گھورا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

علیشبہ...میں صرف تجھے اتنا کہہ رہی ہوں اپنی بہن کو بولا...اس سے کہہ.. فوراگھر پہنچ کوئی ضرورت نہیں وہاں کھڑے ہونے کی.. کہ جبکہ..وہ ادھر ہم بھی وہیں مر رہا ہو "...

انھوں نے نخوت سے کہا.. تووہ انھیں دیکھتیی رہ گئ..اور انھوں نے سوالیہ نظروں سے اسکیطرف دیکھا ..

جارہی ہوں میں..رہبان بھائی کے پاس ...

اپنے بھائی کے پاس...وہ بھائی.. جس نے...ہماری ہر چھوٹی چھوٹی خواہش کو اہمیت دی..اور شاید ...

انھوں نے اپنی بیوی کو بھی.. کبھی اپنے بہن بھائیوں..یہ..اپ پر کبھی فوقیت نہیں دی...میرا بڑا بھائی ...

جس نے باپ بن کر ہم سے محبت کی اسے ہماری ضرورت ہے ...

اور میں بھی وہیں جارہیں ہوں..."اسنے ماں کو دیکھ کر کچھ جتاتے ہوئے لہجے میں کہا..اور باہر نکل گئ ...

ہاں تو..میرا ابھی خون سفید نہیں ہوا...مجھے بھی تم لوگوں کی ہی پرواہ ہے..."وہ پیچھے سے غصے سے بولیں مگر وہ بغیر کچھ جواب دیے..چلی گئ.. جبکہ وہ پورے گھر میں اکیلی رہ گئیں ...

....

حیاکچھ کھالو..."امی نے اسکیطرف سوپ کا چمچ بڑھایا مگر وہ اب بھی ویسے ہی بیٹھی تھی ...

حیا...میرے بچے کھانے سے منہ نہیں موڑاجاتا ....

تھوڑی ہمت دیکھاو...رہبان کو بھی اور اس معصوم زندگی کو بھی.. دونوں کو تمھاری ضرورت ہے...."انھوں ے اسے پیار سے سینے سے لگا کر سمجھایا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک دو دن میں ہی...وہ اتنی کمزور لگ رہی تھی ...

پہلے والی حیا تو کہیں سے بھی نہیں لگ رہی.. تھی جسے رہبان ہر وقت سجاتا رہتا تھا..اور وہ اسکی خواہش پر سجتی رہتی تھی ...

وہ دونوں ہی...اپنی اولاد کے غم میں بکھر رہے تھے ...

یہ میرے گناہوں کی سزا ہے نہ...." اسنے انکی جانب دیکھتے ہوئے خشک آنکھوں سے کہا...اور امی کی آنکھیں نم ہو گئیں ....

حیا.....اللہ کو جو منظور ہو...وہی ہوتا ہے...یا جو آپکے لیے بہتر ہو..وہی ہوتا..ہے ...

اللہ کی رضا میں راضی رہو انشااللہ سب ٹھیک ہو جائے گا.." انھوں نے تسلی آمیز لہجے میں کہا....ابھی حیا کچھ

جواب دیتی ہی.. کہ ایکدم دھاڑ سے دروازہ کھلا ...

اور رہبان سرخ آنکھیں...بکھرا سا حولیہ ...

پورانے رف سے کپڑوں میں..وہی کہیں سے بھی وہ رہبان نہیں لگا...جسے وہ جانتی تھی ...

حیا اسکی جانب دیکھنے لگی ....

اسکے پیچھے ابیھا علیشبہ..ارہم احد...اور شاید انکل بھی تھے...مگر وہ اسوقت...صرف رہبان کو دیکھ رہی تھی ...

اسکی آنکھ سے آنسو نہیں گیر رہا تھا.... مگر اسکی آنکھیں چینخ رہیں تھیں...

اور اسکی آنکھوں میں لکھی بات....پڑھ کر..حیا کی ہچکیاں بندھ گئی .....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے یقین ہو گیا تھا.. اسکا دوسرا بچہ بھی انھیں چھوڑ گیا ہے .....

اسنے دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپالیا... اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی ...

کتننا خوش تھے.. وہ... دونوں ہی... مگر کسی نے بھی... ایسا نہیں سوچا تھا ....

شاید انھیں.. کسی کی خاموش آہیں لگ گئیں تھیں ....

اسکو اسطرح روتے دیکھ ....

ایبھا علیشبہ دونوں اسکیطرف بڑھیں جبکہ رہبان ایک بار پھیر باہر نکل گیا.. ارہم بھی اسکے پیچھے دوڑا ...

رہبان ِ" اسنے اسے پکارا ....

وہ رک کر اسکی جانب دیکھنے لگا .....

ارہم کو سمجھ نہیں آئی کیا کہے.. ایسا.. کہ اسکا غم ہلکا ہو..... ان کے پیچھے پیچھے.. احد اور انکل بھی آ گئے ...

سب ہی غمگین تھے .....

رہبان اسی کیطرف دیکھ رہا تھا... مگر اسکی آنکھوں میں کوئی تاثر نہیں تھا.. نہ ارہم کے پاس.. کوئی بات... وہ خاموشی سے آگے بڑھا.. اور اسے... گلے سے لگا... لیا...

سب ٹھیک ہو جائے گا... یار ....

ہم سب نے مل کر بہت کچھ بگاڑ دیا ہے.... اسے اب ہم نے ہی سنوارنا ہے....." اسنے بس اتنے ہی لفظ کہے....

رہبان نے کوئی جواب نہیں دیا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے اسوقت کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا ...

اسکے دونوں بچے جلد پیدائش کی بنا پر دنیا میں نہیں رہے تھے... اسکی بیوی اندر تڑپ رہی تھی ...

اور وہ بے بس.. کھڑا تھا.. اسے کبھی کسی کی ہمدردی اچھی نہیں لگتی تھی .....

اسنے کبھی کسی سے تسلی نہیں لی تھی .....

ہمیشہ.. اپنے فیصلوں پر چلنا... کسی بھی مشکل میں خود کو خود ہی تسلی دینا .....

اور آج..... ایسا لگا تھا... جیسے اسے سختی سے جھنجھوڑا گیا ہو .....

جیسے اسے نیند سے جگا دیا ہو ....

اس غافل نیند.. سے جس میں سونے کی بنا پر... اسے.. کسی کے ساتھ ہوا ظلم دیکھائی نہیں دیا.

....

تدفین کی جا چکی تھی.. اور حیا سمیت سب ہی گھر آ گئے تھے ...

رشتے داروں کو بھی اطلاع کر دی گئی تھی.. سب ہی افسردہ تھے... حیا سے افسوس کر رہے تھے..

جبکہ حیا.. بلکل خاموش سر جھکائے بیٹھی تھی... خوشیوں کی گھڑیاں کیسے غم میں تبدیل ہو گئیں تھیں ...

مگر اس سب میں کچھ نہیں بدلا تو وہ آنٹی کا حیا کو بری طرح کوسنا .....

جب سے وہ گھر آئی تھی وہ اسے اسکی غلطیاں گنوا رہیں تھیں ....

اور آج دو دن بعد جب سب.. مہمان.. اپنے گھروں کو گئے تو ...

وہ ایک بار پھیر سے حیا کے مگر ہو گئیں...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کوئی اس سے کیوں. نہیں پوچھتا... کہ جب معلوم. ہے اپنی حالت کا تو.. ایسے کیوں دوڑی سر اسر اسکی غلطی ہے..

میرے بچے کی خوشیوں کو آگ لگادی.. "انھوں نے غصے اور نفرت سے اسکیطرف دیکھا.. اب توحیا کو بھی..

صرف اور صرف اپنی غلطی محسوس ہو رہی تھی ....

امی کیا ہو گیا ہے... "ایبھا نے انکی طرف دیکھا... جبکہ.. انھوں نے اسکو گھورا..

میں. کچھ غلط نہیں. کہہ رہی.. ماں بننے جا رہی تھی ...

کوئی خیال ہی نہیں تھا ....

اسطرح ہو گیا تو بن لی یہ ماں.. "اور بس انکے اتنے کہنے کی دیر تھی.. حیا ایک بار پھیر بے اوسان ہو کر رو دی ...

حالانکہ کسی ڈاکٹر نے ایسا کچھ نہیں کہا تھا.. مگر اسکے اندر نہ جانے کیوں. یہ خوف پل رہا تھا...

امی.... پلیز بس کریں. "علیشبہ نے حیا کو سینے سے لگایا.. اور انکی طرف دیکھا... جو اسکو ہی گھور رہیں تھیں...

اسی دوران.. رہبان ارہم احد انکل.. سمیت امی بھی آ گئیں...

حیا کو روتا.. دیکھ وہ اسکیطرف بڑھیں ...

چپ ہو جاو حیا.. جو اللہ کو منظور... بس چپ ہو جاو... تمھیں بخار ہے اور مسلسل رونے کے باعث بخار تیز ہو رہا ہے...

میری بچی بس کرو "انھوں نے اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے اس کے نڈھال وجود کو اپنی بانہوں میں سمیٹا ...

ہاں بھئی.. اپنی بچی کی تو بہت لگ رہی ہے ....

اور جو میری بچی پر ظلم کیا.. وہ بڑا درست تھا.... "انھوں نے انکیطرف دیکھتے ہوئے طنزا اچھالا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آنٹی پلیزاس میں کسی کا کوئی قصور نہیں ہے سوائے میرے.... میں ہی ایبھا کا مجرم ہوں...." ارہم نے انھیں ٹوکا

.. کہ قصور تو کسی کا بھی نہیں تھا.. اور کوئی بھی نہیں جانتا تھا.. کہ اسنے شادی کرلی ہے ...

ہاں بھئی ٹھیک کہہ رہے ہو.. تم نے کہہ دیا اور ہمارا زخم تو بھر گیا...." وہ ایکدم غصے سے چینخی تو سب ہی خاموش ہو گئے ...

جبکہ ایبھا.. بھی انھیں کے پہلو میں خاموش بیٹھی رہی ...

ارہم میں...ایک باپ ہونے کے ناطے اپنی بیٹی کے لیے سوال کر رہا ہوں کیا قصور تھا اسکا جو تم نے اتنی بری سزا دی ..." انکل نے بھی اسکیطرف دیکھ کر پوچھا ...

میں کسی اور کو پسند کرتا.. تھا اور کرتا رہوں گا ...

میں نے اسی سے محبت سیکھی ہے...اور میں اسکی جبت میں بے ایمانی نہیں کروں گا ...

جب زبردستی کے رشتے بنتے ہیں.. تو شاید یہ ہی انجام ہوتا ہے... اور مجھے اپنے کسی عمل پر کوئی پشتاوا نہیں ہے

.. میں کیوں پشتاو... مرتا تھا کیا... اسکو میں... کھانے کو نہیں دیا ...

یہ اپنی بیوی کے کہنے پر اسکے ساتھ کوئی ظلم کیا ...

ایسا کچھ نہیں کیا میں نے ....

اگر میں شادی نہ کرتا... تو شاید.. پھیر آپکی بیٹی پر ظلم ہو جاتا... نہ کہ اب... آج ابھی... میں ایبھا کو اختیار دے رہا ہوں

.... جو ہوا.. ہو چکا ہے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہت سے رشتوں کے لیے.. ہم نے.. اپنی اپنی جگہ غلط کیا ہے ...

مگر میں ابیھا کو اختیار دے رہا ہوں.. وہ میرے ساتھ رہنا چاہے تب بھی اسکی اپنی مرضی ہے.. اور نہیں رہنا چاہے گی تب بھی .....

دونوں صورتوں میں میں اسکے ساتھ ہوں ...

اگر وہ میرے ساتھ رہنے کا فیصلہ رے گی تو میں یہ بھی یقین دلاتا ہوں کہ اب تک.. جو میں نے غلطیاں کی انھیں بلکل نہیں دھوراوں گا... رشتہ نبھانے کی کوشش کروں گا "...

ارے نبھاو تم اپنے رشتے میری بچی تمھاری شکل بھی نہیں دیکھے گی.. اور اس اپنی بہن کو بھی لے جاو ....

نہیں رکھوی میں.. اسکو بھی" اسکے چپ ہوتے ہی.. نھوں نے ابیھا کو.. گلے سے لگایا.. جس کے آنسو گالوں پر لڑھک رہے تھے ...

انکی بات سن کر حیا نے سر اٹھا کر رہبان کو دیکھا.. جو اسی کیطرف دیکھ رہا تھا....

اسکی آنکھیں بے تاثر تھیں.. تین دن سے اسنے حیا کیطرف نہیں دیکھا تھا ...

نہ بات کی تھی...

تسلی تو پھیر دور کی بات تھی ....

میری بہن کا کوئی قصور نہیں ہے.. تو کیوں جائے یہ.. "ارہم کو بھی اب غصہ آنے لگا ...

زبان دیکھو.. ایک تو چوری اور اوپر سے سینا زوری ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لے جاو.. اپنی بہن کو میں کہہ رہی ہوں رہبان میں اس کا وجود بھی برداشت نہیں کروں گی.... اسے رکھ لے یہ ہمیں رکھ لے..." انھوں نے ہاتھ اٹھا کر خاموش کھڑے رہبان کو کہا ...

کیا ہو گیا ہے... کیوں رہ رہیں ہیں ایسی بات... ابیھا کا معملہ.. دیکھیں چھوڑ دیں باقی باتے" انکل نے انھیں ٹوکا تو انکا غصہ مزید بڑھا ...

میں کہہ رہی ہوں میری بچی کے ساتھ ہوا ظلم کسی کو نظر کیوں نہیں آ رہا " ....

انھوں نے پھیر سے خاموش کھڑے رہبان کو دیکھا ....

ارہم لے جاو اپنی بہن کو...." بلآخر وہ بولا... اور حیا کو لگا ...

وہ منوں زمیں تلے جا پڑی ہو....

بہت غلط کر رہے ہو تم" ارہم نے رہبان سے کہا ....

کہ وہ گیر کچھ ولے اپنے کمرے میں چلا گیا ...

جہاں آنٹی کے چہرے پر اطمینان اترا.. وہیں ابیھا نے ترپ کر بھائی کے فیصلے پر اختلاف کرنا چاہا..

مگر وہ سنے بغیر جا چکا تھا .....

دو مہینے ہونے کو آئے تھے ...

مگر سکندر کے رویے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی.. دھنک بھی اس سے کتراتی ہوئی پھیرتی رہی.. جبکہ بی جان جیسے تھک چکیں تھیں اسے تسلیاں دے دے کر ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے کافی بہادر سمجھتی تھی.. مگر ایسا تھا نہیں..

بات یہ نہیں تھی کہ اسکے ساتھ جو ہوا... دھنک کے نزدیک وہ بلکل درست تھا...بات یہ تھی.. کہ جب وہ مشکل میں پھنس چکا تھا.. تو

خود کو اس مشکل سے کالنے کی کوئ تتبیر کیے بغیر.. وہ ہار کر بیٹھ گیا.. تھا ...

اسے محسوس ہوا ان دو مہینوں میں شاید سکندر کو اس فرم سے کچھ زیادہ ہی...پیار تھا.. تبھی اسکا غم...اسے لے ڈبا تھا

...

وہ سوچ میں پڑ گئ ...

وہ انسان یہ صرف خود سے عشق کر سکتا ہے.. یہ پیسے سے...اسکے ارگرد پیسہ نہیں تھا ...

وہ لوگ جن میں وہ ایک شان سے کھڑا ہوتا تھا وہ لوگ اب اسے دیکھنے کے بھی راوادار نہیں تھے ...

وہ شاید انھیں لوگوں سے چھپ کر بیٹھا تھا...

جس شخص کو اپنی ریپوٹیشن کی اتنی فکر ہو.. کہ وہ اپنی ہی بیوئ کا صرف اپنی ریپوٹیشن خراب ہونے پر.. ایک رات میں حولیہ بگاڑ دے ....

وہ شخص اتنے برے میس ہیپ پر ایسا ہی رد عمل دے سکتا تھا.. کہ دو مہینوں میں اسکا چمکتا دھمکتا.. چہرہ کملا گیا تھا ...

دھنک کو اس سے خوف مزید بڑھ گیا تھا.. تبھی وہ جہاں ہوا تا.. وہ وہاں سے غائب ہی ہو جاتی ....

مگر بی...اسے اکثر اس بات پر.. کافی ڈانٹ بھی دیتیں تھیں کہ.. وہ اس کے ساتھ ایسا کیوں کر رہی ہے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب بی جان کو کون بتائے کہ.. دھنک کو بھی بھی سکندر کے پیسے ہونے یہ نہ ہونے سے فرق نہیں پڑا....

بھی اسنے اسکے پیسے کی چاہ کی ہی نہیں تھی ...

اسے تو صرف سکندر کی چاہت تھی ...

سکندر کا ہونا.. اس کے لیے اہم تھا.... مگر سکندر نے جو اسکے ساتھ کیا... کیا وہ ایسے رویے کی مستحق تھی..

کچھ بھی تھا بھلے سے وہ اس سے نفرت کرتا تھا... مگر وہ اسے انسان تو سمجھتا ....

اسنے صرف بدلہ لیا... اور کہانی ختم ...

مگر یہ بھی تھا.. اسکے دل نے.. کبھی.. سکندر کو بددعا نہیں دی.. اسکے ہر برے عمل کے باوجود.. وہ اسکے حق میں اچھے کے لیے دعا کرتی رہی ...

وہ جانتی تھی اسکا مزاج زرا مختلف ہے ...

اور شاید اللہ نے ایک عورت کو دل ہی اتنا بڑا دیا ہے.. کہ.. وہ سب کچھ فراموش کر کے.. پھر سے اپنوں کی ہو جاتی ہے... مگر.. شاید... دوسوں نے کبھی.. انھیں سمجھنے کی کوشش نہیں کی ....

وہ سمجھے تو سہی وہ چاہتی کیا ہے ...

اور یہی باتیں سوچتے ہوئے.. اسنے سکندر کے پاس جامے کا فیصلہ کیا... بہت مت کر کے اسنے لکڑی کے دروازے اوٹ سے دیکھا تو سکندر کو چارپائی پر بیٹھا پایا ...

وہ.. عجیب انداز سے چھت کو گھور رہا تھا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دھنک کو ڈر تو بہت لگا ...

مگر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسنے ...اسکی طبعیت او مزاج کو مد نظر رکھتے ہوئے دروازہ بجایا ...

کہ وہ ایسے ہی چلی جاتی تو وہ ایک بار پھیر اسے جاہل انپڑھ ہونے کا طعنہ دیتا...

اندر سے کوئی آواز نہیں آئی تو اسنے دروازہ پھیر سے بجایا .....

ایسے دروازہ بجا رہی ہو جیسے میں کسی محل یں رہ رہا ہوں ..."اندر سے کچھ چیڑی چیڑی ی آواز آئی..نہ جانے کیوں کیسے..اسکے بولنے کے شاید انداز سے..دھنک کے لب مسکرا دیے..مگر..پل میں مسکراہٹ غائب کرتی وہ اندر آئی..تو سکندر جو کچھ دیر پہلے چھت کو گھورنے کے شغل میں تھا..وہ اب..حیا کو..نظروں سے لھا جانے کا رادہ رکھتا تھا ...

جبکہ..حیا اسکو سامنے پا کر کانپنے لگی تھی

...وہ چند کچھ باتیں جو ساری رات جاگ کر اسنے سوچیں تھیں..وہ جیسے ہوا ہو گئیں ...

رہ گیا تو... سکندر کا خوف..اور انکی آخری ملاقات کی..منظر.

ادھر آو..."جیسے ہی اسنے کچھ بولنے کے لیے لب کھولے.... سکندر نے اسے اپنے پاس لا لیا..

ایسا تو کچھ اسنے سوچا ہی نہیں تھا..دھنک کی جہاں دھڑکن تیز ہوئی وہیں..ٹانگوں سے جیسے جان ہی نکل گی ...

میں چھ کہہ رہا ہوں.."جب وہ سر جھکائے ایسے ہی کھڑی رہی..تو اسنے دوبارہ کہا...تو جیسے دھنک خود کو گھسیٹتی ہوئی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سکندر کی چارپائی تک لے گئ ...

بیٹھو..." وہ اسے اپنے ساتھ بیٹھنے کا کہہ رہا تھا ...

کیوں.. اسکا دل کیا.. وہ جلدی سے بھاگ جائے.. مگر یہ کمبخت ٹانگیں بھی ساتھ دیں..

جو مردہ ہی ہو گئیں.. تھی ...جب وہ یوں ہی کھڑی.. رہی... تو سکندر نے اسے کھینچ کر ساتھ بیٹھا.. لیا.. اور اسکی جھکی

..پلجبوں کو.. دیکھا ..

اسکے سامنے تو.. وہ آنکھ بھی نہیں اٹھاتی تھی ...

بدعادی ھی ہ تم نے مجھے.... دی تھی نہ کہ میں برباد ہو جاو ....

جو میں نے تمھارے ساتھ کیا ...

اسکا بدلہ تم نے.. اتنی شدید لیا ہے.. کہ میری نس نس چیخ اٹھی ہے..." وہ بولا ...

تو جہاں دھنک نے.. تڑپ کر اسکیطرف دیکھا.. وہیں.. اسکا لہجہ.. اور چہرہ بلا کی سمجید گی لیے ہوئے تھا ...

آپ.. غلط سمجھ رہیں ہیں.. میں نے کبھی کسی کو بدعا نہیں دی" بلآخر وہ بولی.. کیسے اس الزام پر خاموش رہتی ...

زبان سے نہیں تو دل سے تو دی ہو گئ... میرے حال پر سب سے زیادہ خوش بھی تم ہی ہو گئ... کہ اچھا ہوا.. ایسا ہی تو

ہونا چاہیے تھا میری ساتھ ...

میرا غرور... میرا عشق مجھ سے... تم نے چھین لیا ...

تمھاری اس خاموش آہ و بکا نے" وہ پھیر سے اسے دیکھتے ہوئے بولا....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ دھنک کی آنکھوں میں آنسو آ گئے..وہ اتنی نفرت کرتا تھا..س سے کہ..اس کے بارے میں کچھ پوزیٹیو بات بھی نہیں سوچتا تھا ...

غرور اللہ کے لیے ہوتا ہے..اور وہ جچتا بھی سی پر ہے..میں نے اپ کو کبھی بدعا نہیں دی..جبکہ یہ بھی سچ ہے..

اپنے برحامیرادل دکھایا ہے ...

آج آپ یہاں ہیں تو یہ بھی صرف آپ اپنے عمالوں کی وجہ سے ہیں ...

اگر آپ س حرامے کو ہاتھ نہ لگاتے..تو..شاید کوئ آپ سے آپ ی فرم چھیننے کا سوچتا بھی نہیں..مگر..آپ نے اپنی کمزوریاں دیں ہیں خود سے سب کو... جس کا بس لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے..." دھیما مگر متریم..کچھ کچھ ہلکا پھولکا... غصہ بھرا لہجہ...وہ اسکے پاس سے اٹھ کر جو منہ میں آیا بولتی چلی گئ..جبکہ سکندر حیرت سے اسکیطرف دیکھنے لگا ...

اس ایک پرسنٹ بھی یقین نہیں آرہا تھا..کہ جو ابھی ابھی..سب باتیں..اسے سنائیں گئیں تھیں وہ..دھنک نے سنائیں تھیں ..

اس لڑکی کو تو وہ گونگا تصور کرتا رہا تھا ..

کہ وہ جو مرضی ہے وہ کبھی اسکے امنے آواز نہیں اٹھائے..گی..یہ شاید سکندر کو اس سے اتنے کنفیڈینس کی امید نہیں تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نک کو بھی کچھ کچھ احساس ہوا... کہ وہ زیادہ بول گئ ہے.. اور اب شاید سکندر اٹھ کر.. اسکا منہ تھپڑوں سے سجا دیتا ...

وہ آنکھیں جھکائے.. نم نم پلکوں. کو جھپکتی.. کھڑی رہی...

اور جب سامنے سے کوئ جوابی کروائ نہیں ہوئ تو.. اسنے چور نظریں کچھ کچھ سکندر کیطرف اٹھایں تو سکندر نے جان بوجھ کر پیشانی پر پڑے بلوں میں ضافہ کیا.. اور بڑی بڑی آنکھوں سے اسکو گھور کر.. اسنے سکا چھوٹا ادل سہما دیا ...

دھنک نے وہاں سے کھسکنے میں ہی عافیت جانی.. وہ پلٹی.. جبکہ پہلی بار سکندر کا دل کیا.. وہ وہیں کھڑی ہے ...

یہاں آتے ہی زبان لگ گئ ہے تمھاری" جاتے جاتے اسکے کانوں میں اسکی آواز پڑی ....

تو وہ رک گئ ...

آپ نے غلط سمجھا.. تھا ....

دھنک ایک جیتا جاگتا... وجود ہے... آپ.. نہ جانے اس بات کو تسلیم کیوں نہیں کرتے" اسنے اسی دھیمے دھیمے انداز میں کہا.. اور باہر نکل گئ.. جبکہ پیچھے سکندر.. کو اپنی سوچوں میں وہ الجھا چکی تھئ.. وہ نہ چاہنے کے باوجود اپنے ساتھ ہوئے حادثے کو بھلائے.. دھنک کے ساتھ گزرے یہ پندرہ منٹ سوچ رہا تھا...

....

دوماہ... دوماہ.. اس شخص کو نہ دیکھنا جس.. کے ہونے سے تو حیا تھی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس کے لیے..تو وہ ساری دنیا سے لڑ جاتی ....

دو ماہ سے وہ نہ اسے دیکھ سکی تھی نہ محسوس کر سکی تھی ...

مگر اسکے دل میں کسک تھی..اسے دیکھنے کی چاہ بھی تھی.. مگر..اسکے پاس نہ جانے ی یہ خود سے رابطہ نہ کرنے کی ضد بھی ....

وہ کیوں کرتی .....

اسنے بہت بڑی اپنے جرم کی سزا بھگتی تھی ...

اور شاید اب وہ اس گلٹ سے بھی نکل آئی تھی..جون بادن اسکا جینا مشکل کر رہا تھا..یہ ہی..

یہ ہی انجام جو شاید..پانچ ماہ پہلے اسکا ہونا تھا..پانچ ماہ بعد ہو گیا ...

اگر وہ رہبان کی بات نہ مانتی تب بھی تو یہ ہی ہوتا ...

اور اب جب اسنے رہبان اور آنٹی کی خواہش بھی پوری کر دی...تو اب بھی ہوا تو وہی ...

ٹھیک کہا تھا..ابیھا نے..وہ بزدل تھی ...

بہت بزدل ...

شائد وہ اپنے محبوب کے سامنے ایسی ہی تھی ....

مگر اسنے اسکی چاہت کا بھرم کب رکھا...جو سب کچھ ہوا..اسکی سزا..حیا کو دے دی گئی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اکثر وچتی تھی.. کیا بس وہ اور اسکا بھائی ہی غلط ہیں.. کیا انٹی غلط نہیں جنھوں نے یہ خواہش کی اور اسی پر کاربند ہو گئیں ...

کیا... رہبان غلط نہیں تھا.. جس نے اس سے زبردستی یہ سب کرایا ....

نہیں غلطی شاید نس حیا کی تھی ...

کیونکہ سزا اسی کو ملی تھی.... سب نے اسکی دل جوائی کرنے ی کوشش کی تھی... سب ہی.. اسکی دل جوئی میں لگے رہتے.. اور وہ بھی کیوں.. اس بے وفا کے یے اپنوں کو دکھ دیتی ..

وہ بھی اب.. گھر والوں کے سامنے... اپنا رویہ درست رکھنے کی کوشش کرتی تھی ...

حیا.. "کمرے کی کھڑلی سے نیچے لون کو دیکھتے ہوئے وہ یہ ہی سب سوچ رہی تھی کہ پیچھے سے آواز آئی ...

عروش سکراتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی تو اسنے بھی سمائیل کی ...

آو چھت پر چلیں.. اچھی ہوا چل رہی ہے.. "اسنے حیا کے احساس سے ہی.. کہا.. کہ وہ مرجھائی مرجھائی سی تھی.. سب کو دیکھتا تھا ...

وہ شوخی.. وہ رنگ... لباس ...

سب ہی تو... اس پر سے جیسے کھینچ لیا تھا ...

موڈ نہیں" اسنے کہا.. اور بیڈ پر بیٹھ گئی ...

موڈ.. بناو بن جائے گا.. "اسنے پیار سے اسکے گال پر ہاتھ رکھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو نہ جانے.. ہمدرد لمس پا کر اسکی پلکیں نم ہونے لگیں جسے جھپک.. جھپک کر وہ اندر کرنے کی کوشش کرنے لگئ

...

حیا" عروش نے اسکی کیفیت دیکھی تو.. اسکو سینے سے لگا لیا ...

نہیں بھابھی میں ہیں روہی... "وہ اسکے سینے سے لگی... روتے میں مسکرائ.. تو عروش.. کے دل کو جیسے کچھ ہوا... وہ تو بلکل.. دیوانی تھی.. اس شخص کی...

جانتی ہوں نہیں رو رہی تم.... عزیت میں ہو نہ.. رونا ہیں آتا... بس.. انسو نکل آتے ہیں" عروش نے اسکے رشمی بالوں میں ہاتھ پھیرہ جواب کافی لمبے ہو رہے تھے ...

حیا نے گھیرہ سانس لیا... وہ اس شخص کی بات ہی نہیں کرنا چاہتی تھی ...

بھابھئ... "اسنے عروش کا ہاتھ تھاما.

.ہاں بولو" اسنے اسکی پھیر سے بھیگتی آنکھوں کو دیکھا...

مجھے تو معلوم ہی نہیں تھا.. میرے ٹوئنز بچے ہیں "...

آنکھ سے آنسو گیرہ.. مگر وہ.. انھیں سوچ کر مسکرائ ...

عروش... اسکی حالت سے.. حد درجہ پریشان ہو گئ ...

اگر وہ دونوں ہوتے.. تو.. کتنا اچھا ہوتا نہ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں جانتی ہوں میرے گناہوں کی سزا میرے معصوم بچوں کو ملی ہے... میں نے.. اتنا دل دکھایا.. ایھا کا... میری وجہ سے... اگر.. میں سٹینڈ لے لیتی.. تو آج ساری خوشیاں ہوتی..

کم از کم میرے بچے ہوتے.. جنھیں.. میں محسوس کرتی......" وہ بولتی جارہی تھی روتی جارہی.. تھی... کہ عروش کو بھی رولا رہی تھی....

کیا مجھے اور زا ملے گی..." اسنے.. سرخ آنکھوں سے ہچکیوں کے دوران.. اسکیجانب دیکھا...

تو عروش ے اسکو سینے سے لگا لیا...

نہیں... کوئی سزا نہیں ہے.. خدارا ایسا مت سوچو.... یہ سب شاید یوں ہی لکھا تھا... سب ٹھیک ہو جائے گا وقت کے ساتھ ساتھ" اسنے اسکی پیٹھ سہلاتے وئے تسلی دی...

نہیں کچھ ٹھیک نہیں ہو گا.... اگر اگر ایھا نے بھائی سے طلاق منگی تو..." اسنے اوپر سر اٹھا کر.. اسکیطرف دیکھا.. جس نے اسکے آنسوں صاف کیے...

شاید اب سارے.. یصلے ایھا کو دے دینے چاہیں.. وہ جو جیسا چاہے.. سب یسا ہی کریں... تو زیادہ بہتر ہے... ہم کسی کو... تکلیف میں چھوڑ کر کبھی خود آباد نہیں ہوتے حیا....

بس کچھ آزمائش سی ہے یہ.. پھیر سب ٹھیک ہو جائے گا" اسنے اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام کر.. اسکو سمجھایا.. جس نے سر جھکا لیا....

آو چائے بناتے ہیں بلکے تم بناو آج" اسنے اسکو. اٹھایا تو حیا بھی اٹھ کر اسکے ساتھ... ہی باہر نکل گئ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

اس وقت کمرے میں سب گھر والے موجود تھے.....

اور سب کے بیچ ابھا.. سر جھکائے بیٹھی تھی ...

دو ماہ میں بہت کچھ بدل گیا تھا .....

سب سے زیادہ اسکا بڑا بھائی.. جو شاید.. ہمیسہ خوش اور مطمئین نظر آتا تھا...اب وہ ملگجے حولیے میں اکثر س اپنے کمرے میں پایا جاتا ..

امی بھی بیٹے کی اس حالت سے.. اب تو دلگرفتہ رہتیں تھیں.. کچھ بھی تھا.. وہ انکا سب سے لالاڈلا تھا.. ہر وہ حکم جو انکے منہ سے نکلتا وہ اسکو پل میں پورا کر دیتا .....

وہ اس سے جتنی محبت کرتیں تھیں شاید اپنی اولاد میں سے کسی سے کرتیں ہوں ...

بلکہ سب ہی.. اس سے انسیت رکھتے تھے ...

کیوں کہ وہ انکا بڑا بھائی تھا.. انپر جان نچھاور کر دینے والا ...

مگر آج اسکا حولیہ اسکی خاموشی چینخ چینخ کر کہہ رہی تھی ..

کہ وہ خود کو سزا دیے رہا ہے ...

وہ جس کے بغیر وہ پل بھر کے لیے... بھی نہیں رہے.. آج وہ دو ماہ سے اس سے دور.. تھا..

اور اسکے بچے... جن کے لیے.. وہ بہت خوش تھا.. وہ بھی نہیں رہے تھے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ابھا.. تمھارا کیا فیصلہ ہے" اسکی بھاری آواز کمرے میں گونجی ...

سب ہی خاموش بیٹھے تھے ...

جو تم چاہتی ہو مجھے صرف اتنا بتادو کیا تم اسکے ساتھ رہنا چاہتی ہو.." اسنے پھر سے سوال کیا ..

کیوں یہ کیوں رہے گی... ہم نے کوئی تعلق نہیں رکھنا ان لوگوں سے.... کسی بھی قسم. کا" امی نے جان بوجھ کر.. اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا.. جبکہ رہبان نے بس ایک نظر اسکیطرف دیکھا ...

امی... مجھے ابھا سے بات کرنیں دیں.... میں.. اسوقت صرف ابھا کا فیصلہ سننا چاہتا ہوں ...

اور کوئی بھی اسپر کسی بھی قسم. کا دباو نہ ڈالے ...

میں چاہتا ہوں.. وہ کھل کر... اپنا فیصلہ کرے بغیر کسی دباو کے..." اسنے گھمبیر لہجے میں سنجیدگی سے.. انھیں ٹوکا تو پہلی بار.. وہ.. خاموش ہوگئیں ...

آگے سے بغیر کوئی بات کیے...

ابھا" ابھا پھیر بھی خاموش رہی تو اسنے اسے پکارہ تو... بابا نے ابھا کے سر پر ہاتھ رکھا...

کیا فیصلہ ئے میری بیٹی کا...." انھوں نے شفقت سے.. اسکے سر پر پیار کیا.. تو ابھا.. کو گزرے وہ تبھائی کے پل یاد آ گئے.. رشتے بھلے سے کیسے بھی ئوں... وہ ماں باپ بہن بھائیوں کے صورت میں.. آپکے ساتھ ہمیشہ رہتے ہیں ....

اسے آج یہ احساس ہوگیا ...

اسنے اپنے آنسو صاف کرتے.. ہوئے.. انکی طرف دیکھا پھیر رہبان کیطرف دیکھ کر ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کچھ جھجکی ...

میں.. میں نہیں چاہتی آپکا اور بھابھی کا رشتہ خراب ہو... میرا کوئی فیصلہ ...اگر... میرا مطلب "بغیر بات مکمل کیے وہ خاموش ہو گئی.. یہ ڈر.. تو اسکے فیصلے میں بری طرح حائل تھا ...

تمھیں.. اس چیز کی فکر لینے کی ضرورت نہیں ہے..

کس کا رشتہ رہتا ہے.. اور کس کا ٹوٹ رہا ہے ....

مجھے کوئی بھی.. تم سے زیادہ عزیز نہیں جو رہنا چاہے گا وہ خود آئے گا... مجھے بس تمھارے فیصلے کو سننا ہے "..

رہبان نے مظبوط لہجے میں کہا تو.. امی کے دل کو شدید تقویت ملی ...

وہیں ابیھا نے ایک پل کے لیے اسے دیکھا ..

آپ ایسا کیوں کر رہیں ہیں " ابیھا نے سوال کیا....

بیٹا... میں بہتر جانتا ہوں کیا کرنا ہے... کم از کم میں اپنے معملے میں غلط فیصلے نہیں لیتا... آپ بتائیں..." اسنے تحمل سے کہا

.. تو ابیھا چپ ہو گئی ....

سب اسی کی بات کے انتظار میں تھے ...

میجھے.... ڈیورس چاہیے.. "وہ تحمل سے اپنے لہجے کو مظبوط کرتی ہوئی بولی.. وہ ایک بٹے ہوئے انسان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تھی.. وہ بھی تب جب وہ صاف.. یہ بات کہے کہ وہ کسی اور سے محبت کرتا ہے اور کرتا رہے گا...

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آٹے کو چھنی سے چھان کر.. اسنے.. کٹورے میں آٹے کی تعداد کم محسوس کی.. تو چھنی سائیڈ پر رکھی... اور اوپر سے آٹے کی بالٹی.. اترانے کے لیے ہاتھ بڑھایا...

مگر شاید.. ہاتھ سمیت اسکا قد بھی خاصا چھوٹا تھا.. تبھی.. وہ اوپر سے.. آٹے کی بالٹی اٹھانے میں. نہ کام. ہو رہی تھی... ابھی.. وہ اوپر چڑھنے کے لیے.. پیڑھی کا استعمال کرتی کہ

اسے اس وقت شدید حیرت ہوئی جب.. اپنے ہاتھوں سے اوپر دو ہاتھ محسوس کیے.. جو آٹے کی بالٹی اٹھا چکے تھے.. دھنک نے چونک کر.. سر اٹھایا.. وہ سکندر سے اس قسم کی بلکل بھی امید نہیں رکھتی تھی...

سکندر نے بھی اسکی حیرت سے کھولی آنکھوں میں اپنی بڑی بڑی آنکھیں گاڑ دیں...

چند لمحے وہ یوں ہی.. ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہے..

اور بس وہی لمحہ تھا کہ سکندر کے ہاتھ سے بالٹی.. ڈیسبیلنس ہوئی..

اور آٹے کی بالٹی سیدھا ان دونوں کے سروں پر گیری...

تو وہ دونوں ہی.. آٹے میں نہا گئے.. اور ستم تو یہ ہوا.. کہ پلاسٹک کی بالٹی سکندر کے سر پر آ کر بجی...

اور وہ کراہ کر رہ گیا...

دھنک جو ابھی ایک حملے سے نہیں سمبھلی تھی..

سکندر کو.. سر سے پاؤں تک آٹے میں دیکھ کر جہاں.. اسکو ہنسی.. آنے لگی وہیں.. اسکے سر میں لگنے والی بلٹی کی وجہ سے.. وہ فکرمندسی اسکیطرف بڑھی.. پھیر رک گئی.. کچھ فاصلے پر ہی...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نان سینس.." سکندر اپنی عادت کے مطابق چینخا.. جبکہ دھنک کے چہرے کا رنگ.. ایک دم سفید پڑا .....

دوسری طرف سکندر بھی جیسے سمبھلا تھا ...

اپنے اوپر سے آٹا جھاڑ تا...وہ ...

اسکو گھورتے ہوئے.. جو آٹے میں لدی ہوئی سر جھکائے کھڑی تھی.. باہر نکل گیا ...

اسکو کہنے کا فائدہ بھی کیا تھا ...

سراسر سکندر کی ہی تو غلطی تھی.. کس نے کہا تھا... نگاہوں کو اسکی نگاہوں میں پھنسالے ..

اور یہی بات اسکی جھنجھلاہٹ کا باعث تھی.. کیا وجہ تھی جو وہ.. اسکیطرف متوجہ ہوتا جارہا تھا ...

سکندر نے بالوں میں ہاتھ پھیرا.. تو آٹا دھوئیں کی صورت میں اسکے سر سے جھڑا... تو وہ مزید جھنجھلا گیا ...

بہت اچھا ہوا "..

دھنک جو کچن.. کے دروازے میں. کھڑی اسی کیطرف دیکھ رہی.. تھی.. اسے سر کو دباتے دیکھ.. وہ منہ میں بڑبڑائی.. اور دوبارہ کچن میں گھس گئی ..

آٹا تو ضائع ہو ہی گیا تھا... اب بی جان کو.. وہ کیا جواب دیتی وہ نہیں. جانتی تھی.

....

فیصلہ ہو گیا.. تھا ...

اور یہ فیصلہ کر کے.. اسکے دل میں ایک انجانی سی خوشی ہوئی تھی ...

جیسے.. وہ بہت وقت بعد پر سکون ہوئی ہو ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جیسے کندھوں پر دھرا بوجھ..اترنے جارہا ہو ...

خلع کی اپیل کی جاچکی تھی..بس آج کل میں پیپر آجاتے اور وہ.. مکمل طور پر اس رشتے سے آزاد ہو جاتی..وہ کیوں رہتی اسکے ساتھ ...

اور شاید وہ اسکے ساتھ رہنے کا فیصلہ کر بھی لیتی.. مگر کوئٹہ میں.. جس طرح ارہم نے اسکے ساتھ زبردستی کی..ابیھا کی نظر میں اسکی حثیت ٹکے کی بھی نہیں رہی تھی..وہ اسے صرف موقع پرست لگا..اگر وہ عروش سے اتنا ہی پیار کرتا تھا تو..کس طرح اسکیطرف مائل ہوا...

بس ارہم کی یہ حرکت شاید تابوط میں آخری کیل تھی..جو ابیھا..کے دل میں اسکے لیے نفرت بڑھاتی چلی گئ ...

اور اسے فیصلہ کرلیا.

کہ پھر چاہے کچھ بھی ہو جائے..وہ کم از کم اس مرد کے ساتھ بلکل نہیں رہے گی ...

وہ اب پر سکعن زندگی چاہتی تھی...شادی کا تو تصور خیال ہی نہیں تھا ...

اب وہ پر سکون ہو کر..اپنی پڑھائ مکمل کرتی ..

مگر حیا کے لیے..اسے اب بھی بہت برا لگ رہا تھا ...

....

آج دو ڈھائ ماہ بعد اسے اپنے سامنے دیکھا تھا...اسکا ملگجا سا حولیہ..رہبان کے دل..کو اپنی مٹھی میں لے گیا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ارہم کے ساتھ.. بیکری شاپ پر کھڑی تھی جبکہ رہبان بھی ابیھا کے لیے چاکلیٹس لینے اسے شاپ میں ابھی ابھی داخل ہوا تھا.. اور سامنے ہی اسے.. گم سم کھڑا دیکھ.. وہ وہیں رک گیا.. جبکہ دوسری طرف حیا نے کسی چھوٹی بچی کیطرح ارہم کا بازوں ہلایا

بھائی چلیں..."اسکی آواز مدھم تھی ارہم نے اسکیطرف دیکھا.. اپنی بہن کی حالت دیکھ کر اسکا بس نہیں چلتا تھا.. رہبان کو شوٹ کر دے ...

چلتیں ہیں گڑیا.." اسنے اسے پیار سے کہا ...

اور نظر سامنے کھڑے رہبان پر جو گئی.. تو اسکا خون ہی کھول گیا.. حیا کے دیکھنے سے پہلے ہی اسنے اسکا رخ موڑ دیا ...

جبکہ رہبان بھی جیسے ہوش میں آیا ...

اور.. اپنی مطلوبہ چیز کیطرف بڑھا ..

ارہم... نے پیزے کا آرڈر دیا.. جو دس منٹ تک ریڈی ہو جاتا ..

اسنے حیا کے گرد بازو ڈال کر.. جیسے اپنی بہن. کو حصار میں لے لیا ..

اسی دوران اسکا سیل بلینک کرنے لگا ...

کال پیک کی تو.. سگنل ایشو کے باعث اسے حیا کو چھوڑ کر سائیڈ پر ہونا پڑا .

حیا.. سر جھکائے.. کھڑی رہی ..

ہوش تو اسے اسوقت آیا.. جب پیزے والے نے.. اسکو آواز دی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پیزا لینے کے لیے اسنے ارہم کیطرف دیکھا جو سامنے ہی کھڑا فون پر بات کر رہا تھا ..

اسنے پیزا لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا.. ویسے ہی پیزے والے نے .. اسکی کلائی .. پکڑی .. اور اسکی .. کلائی. کی رگ کو انگوٹھے سے رگڑنے لگا.. اسکے چہرے پر گھن آور مسکراہٹ .. تھی. حیا.. کا وجود کانپ کر رہ گیا ....

پورا جسم. کپکپا گیا.. جبکہ اپنے بھائی. کو کچھ فاصلے پر کھڑا. دیکھ. اسکے. اندر خوف کے مارے اسے پکارنے. کی. ہمت بھی نہ. ہو سکی ...

اور وہ. جتنا خوف کھا. رہی تھی آدمی اتنا ہی شیر ہو رہا تھا ...

کلائی سے ہاتھ کھسکتا ہوا.. اوپر کی جانب بڑھنے لگا.. تو حیا.. اس سے.. ہاتھ چھوڑانے کی کوشش کر. نے لگی.. جبکہ.. آنکھوں سے بہتے متواتر.. آنسو ...

اب ہچکیوں میں بدلنے لگے ....

....

وہ چاکلیٹ پیک کروا کر باہر.. نکلنے لگا.. کے نظروں نے ایک بار پھیر اسکو ڈھونڈنا چاہا ...

تو اسنے چاروں طرف نظر گھمائی.. اور ایک طرف بنے پیزا ہ کرنر کے پاس.. اسکا آنچل دیکھا.. وہ آخری نظر اسکے انچل پر ڈال کر نکلنا چاہتا تھا.. مگر نہ جانے دل.. کچھ غلط کی گواہی دے رہا تھا ..

دو چار بار بھی جب. اردے کے باوجود وہ نکل نہ سکا تو.. ایسے ہی چیزیں الٹ پلٹ کر کے دیکھنے لگا.. اور جیسے ہی.. اسکی نظر حیا کے روتے ہوئے سرخ چہرے پر گئی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور.. اس آدمی پر گئ.. رہبان کے جسم. میں جیسے شرارے دوڑ گئے.. وہ..

چاکلیٹ کا شاپر وہیں پھینکتا... آگے بڑھا.. اور حیا کی کلائ اس آدمی سے کھینچ کر.. اسے دھکا دے کر دور کیا...اور..

اس آدمی کو جو... کیبن کے اندر تھا...

گریبان سے پکڑ کر باہر کیطرف کھینچ کر.. وہ اسکے اوپر برس پڑا...

حیا.. منہ پر ہاتھ رکھے.. سامنے.. اس کے جنون کو دیکھ رہی تھی جو ایک منٹ میں آدمی کے دانت توڑ چکا تھا

ارہم نے ہنگامہ سنا... تو وہ پلٹا اور سامنے رہبان کو اس آدمی کو.. پیٹتا دیکھ.. وہ اسکیطرف دوڑا.. آدمی نیم. مردہ..

بے ہوش پڑا تھا.. اور رہبان نے.. اسکے ہاتھوں کو جوتے کی مدد سے.. بلکل کچل دیا.. تو.. ایک دنیا.. انکے ارد گرد

جمع تھی جسے چیرتے ہوئے ارہم ان تک پہنچا...

رہبان" اسنے اسے روکا.. تو رہبان...نے ایک کھینچ کر تھپڑ ارہم کے منہ پر مارا...

اور پھیر دوسرا تھپڑ بھی پل میں.. اسکے منہ پر لگا....

جہاں ارہم سکتے.. کے عالم میں تھا...

وہیں حیا کی بھی جان نکل گئ...

رہبان.." وہ اسکی جانب بڑھی.. تو رہبان نے کھا جانے والی نظروں سے اسکیطرف دیکھا...

جبکہ حیا بھی بے خوف اسی کیطرف دیکھ رہی تھی..

اسنے بھرے مجمعے میں کہ جب کہ لوگ بھی ویڈیو بنا رہے تھے.. اسکے بھائ کے منہ پر تھپڑ مارا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رہبان نے ارہم کے گریبان کو جھٹا دیا...اور ایک موٹی سے گالی.. دے کر.. اسنے اسکیطرف دیکھا..

اگر تو سمبھال نہیں سکتا.. سالے تو.. تجھے رکھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے.. آج اگر اسکو کچھ ہو جاتا.. تو خدا کی قسم ..ارہم.. تیری نسلیں.. بھی میری دشمنی برداشت نہ کر سکتیں....." جھٹکے سے اسکو چھوڑ کر.. اسنے حیا کا ہاتھ تھامہ اور اسے وہاں سے لے کر جانے لگا.. کہ.. حیا نے ایک جھٹکے سے اس سے.. اپنا ہاتھ چھڑوایا...

اور.. اب شاید حیران ہونے کی باری رہبان کی تھی...

حیا کا نازک ہاتھ جو اٹھا.. اور اسکے منہ پر لگا...

میرے بھائی کو کس.. حثیت سے بے عزت کیا ہے.. آپ نے لگتے کیا ہیں.. آپ ہیں کون جو.. میرے بھائی پر ہاتھ اٹھایا... کچھ نہیں لگتیں ہوں میں آپکی... تو قابو میں رکھیں اپنے جزبات..

اور جائیں.. اپنی ماں کو خوش کریں "...

وہ اسکو جو منہ میں آیا.. سناتی ہوئی.. پلٹی.. اور اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ کر پورے مان کے ساتھ اسے وہاں سے لے کر چلی گئ... جبکہ رہبان وہیں کھڑا رہ گیا...

پوری دنیا نے.. آج یہ تماشہ دیکھا تھا

کمرے میں مکمل تاریکی تھی.. آدھی رات.. سے وقت اب کچھ اوپر جا رہا تھا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کمرے میں کسی کے تیز سانسوں کی آواز اس بات کی نشاندھی کر رہی تھی.. کہ کمرے میں موجود نفوس سکون کی نیند سو رہا ہے ...

وہ کھڑکی سے اندر کودا.. اور بیڈ کیطرف بڑھا ...

اگر کمرے میں روشنی ہوتی تو.. لازمی مقابل نفوس اسکے چہرے کی شدید سنجیدگی... اور ماتھے پر تنی رگوں سے.. ضرور اپنی آنے والی شامت کا اندازا لگا لیتا .....

جبکہ... سامنے کھڑے شخص کی آنکھوں سے آج کا منظر چاہ کر بھی نہیں نکل رہا تھا ...

اور نکلتا بھی کیسے.. اسنے کبھی کسی کا ہاتھ اپنے گریبان پر برداشت نہیں کیا.. تھا ...

تو وہ کیسے.. کسی کا تھپڑ برداشت کرتا اور وہ بھی اپنی بیوی کا بھرے مجمعے میں مارا گیا.. وہ تھپڑ رہبان... کی انا پر کسی کوڑے کیطرح پڑا.. تھا ...

جس کا خمیزاہ.. اب حیا کو ہر حال میں.. بھگتنا تھا ..

وہ اس سے محبت کرتا تھا.. اور اسکی محبت میں.. اسکے لیے کبھی کمی نہیں آئی تھی..

اسے گھر سے نکالنے کا فیصلہ بھی اسی لیے تھا.. کہ اگر وہ گھر پر رکتی تو.. ہر حال میں اسکی ماں نے .. اسکا جینا حرام کر دینا تھا ..

ہاں.. اس بات کی آغاہی... اسنے حیا کو نہیں کی تھی...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر وہ اس سے اس حد تک بدگمان ہو گئ تھی.. کہ سب لحاظ ہی بھلائے بیٹھی تھی.. تو یہ بات تو رہبان کو کبھی برداشت نہیں ہوتی ...

تبھی اس نے یہ قدم اٹھانے کا سوچا ...

اسنے لیمپ اون کیا.. تو لیمپ کی سیدھی روشنی اسکے روشن چہرے پر پڑی تو حیا کسمسائ ...

رہبان نے.. اسکے چہرے پر نرمی سے پوروے پھیرے... اور پھر.. اسکو اچانک ہی گود میں اٹھالیا ...

حیا.. نے ہڑبڑا کر.. آنکھیں وا کیں...

اور خود کو رہبان کی گود میں پا کر. اسنے نیچے اترنا چاہا ....

مگر رہبان نے جلدی سے اسے نیچے اتارا

اور اسکے منہ پر اپنا ہاتھ سختی سے رکھ دیا جبکہ حیا.. خود کو چھوڑانے کی کوشش کرنے لگی..

رہبان نے اسے گھورا ....

چپ چاپ چلو.. میرے ساتھ.... اگر تم بولی... تو بھی میں تمھیں یہاں سے لے کر ہی جاو گا ...

اگر چپ چاپ.. چل لو گئ تو شاید زیادہ بہتر ہے.. "اسنے حیا.. کو غصے سے دیکھتے ہوئے وارن کیا ...

کیوں لے کے جانا چاہتے ہیں.. نکالا تھا آپ نے مجھے.. "حیا.. نے مدھم آواز میں.. کہا اور اسکی آنکھوں میں دیکھا جو ماتھے پر بل سجائے کھڑا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یونو.... حیا.. تم ایک احمق لڑکی ہو.. اور میں حساب کتاب ہی کرنا چاہتا ہوں آج.... چلو میرے ساتھ" اسنے اسکا ہاتھ تھاما..

اور باہر نکلنے لگا.. جبکہ حیا نے اپنا ہاتھ چھڑوایا..

نہیں.. اسطرح چوروں کیطرح کیوں جاؤں میں آپ کے ساتھ" اسنے احتجاج کیا.. جبکہ رہبان... نے اسکے ہاتھ پر گرفت سخت.. کی.. ااور جیب سے رومال نکال کر.. حیا کہ منہ پر بندھا.. حیا کے.. لاکھ احتجاج کے باوجود وہ اسے بے بس کر چکا تھا..

اور بڑے دھڑلے سے.. وہ اسے.. وہاں.. سے

لے گیا... جبکہ حیا بھیگی آنکھوں سے اسکے ساتھ کھنچتی چلی گئ...

....

ایبھا نے دوبارہ سے یونیورسٹی سٹارٹ کر لی تھی...

وہ اسی کے لیے ریڈی ہو رہی تھی... کہ

رہبان اسکے روم میں آیا.. اسکے ہاتھ میں پیپرز تھے..

جنھیں دیکھ کر حیا.. اسکے آنے کا مقصد سمجھ گئ تھی...

رہبان.. نے اسے ساکت کھڑے دیکھا تو.. اسکے نزدیک آیا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے لیے..کیے گئے فیصلوں پر کبھی پچھتاتے نہیں ہیں..بلکے..انھیں درست ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں..

اور مجھے یقین ہے.. تمھارا فیصلہ ...

تمھارے حق میں اچھا ثابت ہو گا ...

میں جانتا..ہوں..وہ سیدھی طرح تمھیں ڈیورس نہیں دے گا... تبھی خلع کے لیے فائل کر رہا ہوں.."اسنے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے سمجھایا

ابیھا نے..نم آنکھوں سے.. نفی میں سر ہلایا ...

میں جانتی ہوں..وہ دے دیں گے...ہم خلع کے لیے فائل نہ بھی کریں تب بھی وہ دے دیتے "

تو تم..اپنے قیمتی.. آنسو اسکے لیے کیوں ضائع کر رہی ہو"اسنے اسکے آنسو صاف کیے ...

اور اسکے سامنے پیکٹ..کیا..جیسے حیا..نے بلا توقف... کھولا

اور اس میں سے پیپر نکال کر..اسنے پیپرز پر سائن کیا ...

تو ذہن میں وہ منظر گھوم گیا..جب وہ..اپنے پاک حزبوں سمیت اسے اپنا آپ سونپ رہی تھی ..

تب وہ..اپنی شادی کا یہ انجام نہیں جانتی تھی ...

پیپرز سائین کر کے اسنے رہبان کے ہاتھ میں دیے ..

جسے...لے کر...وہ باہر نکل گیا..جبکہ ابیھا ...

ایک بار پھیر سے اپنے فیصلے کے بارے میں سوچ رہی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیاوہ ٹھیک کررہی.. تھی ...

اسنے اپناسر ہاتھوں میں تھام لیا..نہ جانے کیوں ایک سے آنسو ختم ہی نہیں ہورہے تھے ...

ہوتا ہے.. بعض اوقات.. جیسا ہم چاہتے ہیں.. یہ جو ہماری سوچ ہوتی ہے.. ویسا بلکل نہیں ہوتا.. جیسے ابھا کی زندگی..وہ بلکل بھی ایسی تصور نہیں کرتی تھی..

....

صبح سے وہ حیا کو پورے گھر میں ڈھونڈ چکا امی اور عروش بھئی پریشان تھیں..حیا گھر سے کہاں گئ تھی.. کب گئ تھی ...

ارہم میری بچی" امی..نے روتے ہوئے..اسکیطرف دیکھا..جبکہ وہ توان سب حالات سے..شدید پریشان تھا ...

ایسا نہیں ہوسکتا وہ کہیں جائے..اور بتائے بھی نہیں" عروش نے انکے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا..تو جیسے.ارہم کے دماغ میں کلیک سا ہوا ...

اور رہبان کا عکس اسکی آنکھوں میں اترا..وہ

غصے سے..اپنی سوچ کی تصدیق کرنے ...

باہر کیطرف نکلا ...

ابھی وہ گاڑی میں بیٹھتا ہی.. کہ دروازہ بجا ...

اسنے مین گیٹ کھولا..تو کریر تھا جو اسی کے نام پر تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کریر کھولا.. تو اندر سے نکلنے والے خلع کے پیپرز... دیکھ کر... اسنے ضبط سے مٹھیاں بھینچ لیں.. ایسا نہیں تھا.. اسے .. اس خلع کے پیپرز نے مشتعل کیا تھا.. بلکہ رہبان. کی حرکت نے اسے آنگاروں پر لوٹ دیا تھا.. کہ وہ اسکے گھر سے اسکی بہن کو لے کر کیسے گیا ...

اسنے پیپرز.. گاڑی میں پھینکے ..

اور... رہبان کا نمبر ڈائل کیا... جو اف جا رہا تھا ...

وہ جان. بوجھ کر یہ سب کر رہا تھا ...

ارہم. کو اپنی غفلت پر. جی بھر کر غصہ آیا ..

ایسے تو وہ بلکل بگی اسکی بہن. کو طلاق نہیں دینے والا تھا.. جب تک وہ اسکی بہن کو آزاد نہ کرے ...

اور یہ ہی سوچ سوچتے ہوئے ...

وہ گاڑی میں بیٹھا ...

اور تیزی سے گاڑی.. گیٹ سے باہر نکالی ...

وہ فل رفتار میں گاڑی چلا رہا تھا.. کیا سمجھتا تھا.. رہبان.. کیا.. وہ ہاتھ باندھے بیٹھا.. ہے ...

اسکی جرت.. پر ارہم کا پارہ زیادہ ہائی ہوا.. کہ وہ رات کی تاریکی میں اسکی بہن کو.. اسی کے گھر سے باہر نکال لے گیا .. آج اسے.. واچمین نہ رکھنے پر.. شفید افسوس ہوا..

اور اس سے زیادہ.. افسوس اسے اپنی غفلت پر تھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غصے سے کھولتے... دماغ سے.. اسنے گاڑی کی سپیڈ.. مزید تیز کر دی.. اتنی تیز کے پورے روڈ پر اسکی گاڑی ...

دوسرے گاڑیوں کو کٹ دیتی.. بری طرح گھمئ.. فضا میں.. گاڑئ کے ٹائیر چر چرائے ...

اور گاڑی.. زور سے کھمبے میں ٹھوکی.. گاڑی کا بمپر... کھمبے میں.. لگ کر بلاسٹ ہوا... جبکہ ارہم کا سر اس جھٹکے پر..

سٹیرینگ سے لگا.... اسکا دماغ گھما ...

خون لبالب.. اسکے سر سے نکلنے لگا ...

اسکا موبائل زور و شور سے بج رہا تھا ...

جبکہ.. اسے اپنے بازوں.. اور گھٹنوں.. میں کانچ کے ٹوٹے ٹکڑے.. محسوس ہوئے.. وہ بری طرح کراہایا ...

اسوقت وہ تکلیف.. کی شدت محسوس کر سکتا تھا ...

اسکی آنکھوں کے گرد اندھیرہ چھانے لگا.. لوگوں کی آوازیں.. پہلے تیز تیز سنائی دیے رہیں تھیں.. اور پھیر رفتہ رفتہ وہ آوازیں. مدھم پڑ گئیں ...

اسکی آنکھوں. میں عروش کا چہراہ.. آیا ....

وہ چہرہ جیسے وہ ہمیشہ دیکھنا چاہتا تھا.. وہ تب سے ہی اس سے ناراض تھا.. اور لاکھ جتن کر چکی تھی.. اسکو منانے کے..

مگر اس چہرے کے ساتھ ایک اور چہرہ بھی تھا.. جس کا وہ گنھگار تھا ...

ارہم نے آنکھیں جھپک کر کھولنے کی کوشش کی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر شاید..اب مزید اجازت نہیں تھی ...

تبھی..اسکی آنکھیں..نہ چاہنے کے باوجود بند ہوتی چلیں گئیں. جبکہ دوسری طرف ...

عروش کا..دل کسی سوکھے پتے کی طرح کانپ رہا تھا..وہ نہیں جانتی تھی..اپنی کفیت کے بارے میں... مگر ...

اپنے دل کی حالت کو..وہ خود نہیں سمجھ پا رہی.. تھی ...

اور ارہم کے فون. پر مسلسل نمبر ڈائل کر رہی.. تھی جو کال جانے کے باوجود اٹھایا نہیں جا رہا تھا ....

....

سکندر کافی دیر سے اسکی جانب دیکھ رہا تھا..جو بڑے مگن انداز میں کبوتر کے بچے کے ساتھ کھیل رہی تھی ..

اسے ان کچھ دنوں..میں محسوس ہو رہا تھا..کہ وہ دھنک کیطرف.. متوجہ ہو رہا ہے..حالانکہ..پہلے کیطرح..

دھنک..اس سے بات چیت کرنا بند کر دی تھی.. مگر اب کہ وہ خود چاہتا تھا..کہ وہ بات کرے اس سے.. تبھی..وہ

جہاں ہوتی سکندر وہاں. پہنچ جاتا.....

دھنک اسکی نظروں سے کنفیوز ہوتی..اٹھ کر وہاں سے جانے لگی کہ..سکندر کی پکار پر رکی..

میں نے محسوس کیا ہے..تم یہاں آکر کافی خوش ہو "..

اسنے کہا تو دھنک نے اسکیطرف دیکھا ...

کیونکہ..میں قدرت کے قریب رہنا چاہتی ہوں ....

ان جھوٹے لوگوں میں نہیں جہاں..آپ لے گئے تھے "..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دھنک کے سنجیدگی سے دیے گئے جواب پر.. اسنے

اسکیطرف دیکھا... جبکہ وہ پھیر سے جانے لگی.. کہ سکندر نے اسکی کلائی اپنی گرفت میں لے لی ..

جبکہ آج اسکا لمس... پیچھلی بار کیطرح سختی اور نفرت لیے ہوئے نہیں تھا..بس کچھ عجیب سی کفیت تھی..

اس لمس میں ....

یہ زبان.. میری بربادی کے بعد زیادہ لگ گئی ہے" سکندر نے اسکو گھورا...

دھنک ارجھکائے کھڑی رہی ...

آپ نے خود کو خود ہی برباد کیا ہے. اور اب بزدلوں. کیطرح.. منہ چھوپائے بیٹھیں. ہیں" نہ جانے اس میں آج کل

اتنی ہمت کیسے آرہی تھی...

کہ وہ.. اسکو جوجی میں. آتا سنادیتی.. تھی اور یہ ہی بات سکندر کو ھضم نہیں. ہوتی تھی ...

میں ہرگیز بھی بزدل نہیں ہوں" اسنے غصے سے اسکی کلائی پر گرفت تنگ کی ِ....

تو اپنی محنت کسی کے بھی ہاتھ میں دے دی.. اتنی آرام سے... اور پھیر.. نہ خدا سے توبہ.. مانگی.. اور نہ.. ہی.. اسکو

دوبارہ.. پانے کی چاہ کی.. کیوں... آپ کے نزدیک یہ بزدلی نہیں" دھنک نے اسکی آنکھوں میں دیکھا... سکندر

خاموش رہ گیا ....

وہ اسے حقیقت کا روپ دیکھا رہی تھی.. یہ تو سچ تھا.. وہ بزدل بن کر.. چھپنے کی کوشش کر رہا تھا ...

اس فراڈ لڑکی سے.. وہ سب واپس.. لے سکتا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اور توبہ ...

توبہ.. یہ معافی.. شاید یہ نئے لفظ تھے اسکے لیے.. جن سے وہ آج ہی متعارف ہوا تھا ...

....

ارہم کو فون کر کر کے.. وہ بری طرح جب تھک گئ تو.. اسنے موبائل سائیڈ پر پھینک دیا..

اور جیسے ہی موبائل پھینکا.. تو ایک ان نون نمبر سے کال آنے لگی..

اسنے.. کچھ توقف کے بعد کال پیک کی.. دل بری طرح خوف کا شکار تھا....

اسکا دل چینخ چینخ کے کہہ رہا تھا کوئی بری خبر ہے ...

اسنے کال پیک کی... تو مقابل کوئی اجنبی تھا ...

.. آپکون بات کر رہے ہیں.. "اسنے پوچھا.. جبکہ وہ خاموش ہی رہی ...

اسنے اپنے لرزتے ہاتھ پاوں کو دیکھا.. وہ بولنا چاہتی تھی.. مگر الفاظ نکل نہیں رہے تھے..

ہیلو.. یہاں.. ایک آدمی کا ایسیڈینٹ ہو گیا.. ہے ...

بہت شدید.. ہم.. ہسپیٹل لے جا رہے ہیں.. ہیں.. پلیز آپ اس ہسپیٹل پہنچ جائیں.. اس شخص کے بچنے کی بلکل بھی امید نہیں ہے "...

وہ آدمی بول رہا تھا ...

جب کہ.. عروش کو لگا.. بہت شور ہے.. اتنا شورِ... کہ وہ سمجھ کچھ بھی نہیں پا رہی تھی ...

ام.... امی.. "بے دم ہاتھوں سے سیل چھوٹ کر زمین پر گیرا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اسنے ..امی کو پکارا.. مگر اتنی پکار نہیں تھی.. کہ وہ سن سکتیں..وہ پھیر بولی ..

مگر اسکی آواز ان تک پہنچنے سی قاصر تھی ....

....

وہ آفس سے سیدھا حیا کے پاس جانا چاہتا تھا ..

جسے اسنے اس رات اچھے سے یاد دلا دیا تھا.. کہ وہ.. کون.ہے..اور اسکی کیا حثیت ہے..اور حیا کی نظر میں کیا حثیت ہونی چاہیے ...

مگر اپنے سخت رویے اور زبر دستی پر وہ سخت پیشمان تھا ...

اسے حیا کے ساتھ کبھی تعلق بناتے ہوئے سختی نہیں.کرنی پڑی تھی..وہ تو اس سے اتنی مھبت کرتی تھی کہ..خود پلکے بچھا دیتی تھی..اسکی راہ میں.. مگر..اس دن رہبان نے غصے میں اسکے ساتھ جو کیا..اسپر وہ سخت شرمندہ تھا .. تبھی وہ اب اسے منالینا چاہتا تھا ...

اب وہ سب کچھ ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتا تھا ..

ارہم کے پاس خلع کے کاغزات بھیجوانا بھی اسے اپنی حماقت ہی لگی..جو وہ خود ہی کہہ چکا تھا کہ جو ابیھا کا فیصلہ ہو گا وہ..اسکے ساتھ ہے تو وہ.. آرام سے اسے طلاق بھی دے دیتا..بر حال وہ اب تمام معملات کو.. عقلمندی سے حل کرنا چھپتا تھا.. مگر سب سے پہلے..حیا تھی..جسے وہ منا..کر اپنے ساتھ لے جاتا ..

وہ جانتا تھا امی..غصہ ہو گئیں..مگر اب..مشید وہ حیا کو ڈیگریڈ نہیں کر سکتا تھا .. یہ نہیں.تھا کہ اسکی ماں کی عزت میں.کمی آجاتی..بس یہ تھا..کہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ سب پہلے جیسا کر دینا چاہتا تھا ..

ابھی اسنے فلیٹ کی کئ .. کئ ہول میں گھمائ ہی تھی کہ اسکا سیل بجنے لگا .. احد کی کال تھی ..

اسنے پیک کی .. تو. دوسری جانب سے بہت شور کی آواز آنے لگی .. اسنے پریشانی سے .. سنی ..

احد تم ٹھیک ہو کہاں. ہو یہ شور کیسا" وہ بولا تو .. احد جو بھکلا چکا تھا ...

کیونکہ ارہم کا ایکسیڈینٹ اسکی آنکھوں کے سامنے ہی تو ہوا تھا ...

وہ گھر کیطرف جا رہا تھا .. تبھی ایک گاڑی کا بری طرح ہونے والا ایکسیڈینٹ .. اسے. متوجہ کر گای .. اور باقی لوگوں کیطرح جب وہ مدد کو آگے بڑھا .. تو ارہم. کا خون میں. لت پت چہرہ دیکھ اسکے اوسان خطا ہو گئے .. اسنے سیدھا رہبان کو نمبر ملایا .. اور ایمبولینس کے آنے پر وہ اسے ایبولنس میں لت کر ہسپیٹل. کی جانب چل دیا ..

ارہم کے ایکسیڈینٹ کی خبر سب کے سروں پر بم بن کر گیری تھی ِ اتنا شدید ایکسیڈینٹ تھا کے ~-ڈاکٹرز کا کہنا تھا ہنڈرڈ میں سے ٹین پر سنٹ چانسیز ہیں بچنے کے ...

اور یہ بات سن کر .. وہ تینوں ہی دل تھام گئیں تھیں ...

اس وقت سب ہی آئ سی یو کے باہر خاموش کھڑے تھے

ابیھا کے گھر والوں میں سے صرف رہبان اور احد تھے .. پتہ انھیں بھی چل گیا تھا .. مگر وہاں سے کوئ نہیں آیا

.. جبکہ دوسری طرف ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عروش آئی سی یو کے دروازے سے سر ٹیکائے...زمین پر خشک آنکھوں سے کسی غیر مری نقطے کو گھور رہی تھی..

اسکے ساتھ ہی

امی دعامیں ہاتھ اٹھائے اپنے اکلوتے بیٹے کے لیے دعائیں مانگ رہیں تھی... جبکہ حیا بھی سامنے ...

بہتی آنکھوں سے آئی سی یو کے بند دروازے کے کھولنے کا بے چینی سے انتظار کر رہی تھی ..

وقت گزر رہا تھا..انتظار طویل ہو رہا تھا..اب تک کوئی بھی تسلی بخش جواب نہیں ملا تھا ...

سب سے زیادہ عروش کی سانسیں اٹک گئیں تھیں نہ اسے کھانے کا ہوش تھا نہ پینے کا..وہ بس اس بند دروازے کے کھلنے کا انتظار کر رہی تھی جس کے اس پار..وہ ستم گر تھا ...

اسکی صحت یابی..اور زندگی کے لیے..اسکے جسم کا رواں رواں خدا کے سامنے گزارش کر رہا تھا....

حیا..کچھ کھالو.."رہبان نے حیا کو اسی طرح کھڑے..اور روتے دیکھا تو..بلآخر..اسنے اسکے پاس آکر آہستہ سے کہا..جس پر حیا نے سر اٹھا کر بھی اسکیطرف نہیں دیکھا ...

جتنا ظلم وہ شخص اسکے ساتھ کر رہا تھا اتنا تو شاید کوئی کسی انجانے کے ساتھ بھی نہیں کرتا تھا.جس انداز میں اسنے اسپر اپنی برتری ثابت کی.اور جس طرح..اسکے تھپڑ کا بدلہ لیا..وہ ایک حرف بھی ادا.نہیں کر سکی ...

حیا.."رہبان نے اسکا کندھا ہلایا...تو حیا نے نم پلکوں سے اسکیطرف دیکھا... مگر آنکھوں میں واضح ناراضگی تھی ...

رہبان نے..اسکی نم پلکوں سے نظریں چرائیں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ابھی وہ کچھ کہتا ہی کہ ِ بلآخر چھ گھنٹے کی عزیت آمیز انتظار کے بعد دروازہ کھلا.. تو وہ سب سب کچھ بھول بھال کر آئی سی یو سے نکلنے والے ڈاکٹر کیطرف بڑھے جس کے چہرے کے تاثرات ہرگیز بھی حوصلہ آفزانہ تھے ...

ڈاکٹر میرے ہسبینڈ ٹھیک تو ہو جائیں گے نہ "عروش سسکی.. تو سب نے ہی تحرنم بھری نگاہ اسپر ڈالی. ِ

پیشنٹ کی سپائنل کوڈ بری طرح ڈیمیج ہے ...

اور اوو نیگیٹیو بلڈ کی ہمیں نیڈ ہے پلیز آپ لوگ انتظام کریں.. ہمارے پاس جتنا تھا ہم یوز کر چکیں ہیں.. خون بہت بہنے کے باعث مزید خون کی ضرورت ہے.ِ. "ڈاکٹر نے رہبان کیطرف دیکھ کر کہا.. جبکہ.. وہ سپائنل کوڈ کے ڈیمیج ہونے کا سن کر مزید پریشان ہوا.. عروش نے تو خوف سے.. اپنے کانپتے وجود کو بمشکل سمبھالتے ہوئے چئیر کا روخ کیا. اور بری طرح رو دی

وہ اس طرح سسکی کے.. وہاں کھڑے سب لوگ ہی رو دیے ....

حیا امی.. اور عروش کو دیکھتے ہوئے.... رہبان نے.. انھیں.. حوصلہ دینا چاہا.. مگر اسے خود بہت بڑا دھچکا لگا تھا ...

سپائنل کوڈ کا متاثر ہونا کوئی عام بات نہیں تھی بر حال وہ.. ان عورتوں کیطرح.. بیٹھ کر رو نہیں سکتا تھا...

اسنے احد کو انکے پاس چھوڑا.. اور ..

خون کا انتظام کرنے کے لیے... باہر کیطرف دوڑا ...

....

اسنے.. ہر سورس سے رابطہ کر لیا تھا.. مگر اوو نیگیٹیو بلڈ ملنا مشکل تھا.. اور ہو گیا تھا ...

وہ پریشان سا.. دوبارہ آئی سی یو کیطرف بڑھنے لگا کہ.. اسکے ذہن میں سکندر کا خیال آیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چار مہینے سے.. انکا آپس میں کسی قسم کا کوئی رابطہ نہیں ہوا تھا ...

اور ارہم کے بارے میں اسے بھی پتا ہونا چاہیے تھا ...

اور ہو سکتا تھا.. سلندر ہی کہیں سے بلڈ کا انتظام کر دے آخر کو اسکی کمینٹی بھی تو بڑی.. تھی..اسنے سکندر کا نمبر ملایا جو لگ نہیں رہا تھا ...

اسنے ایک دو بار مزید ٹرے کیا.. جب فون نہیں اٹھایا گیا تو..اسنے کوشش ترک کی..اور ...

دوبارہ آئی سی یو کی طرف بڑھا..انھیں چھ سات گھنٹوں میں وہ بدحال ہو گیا تھا ...

اور پریشان بھی...کچھ بھی تھا..وہ اسکا دوست بھی تھا ...

اور ماں بہن پر بھی وہ کوئی زبردستی نہیں کرنا چاہتا تھا ..

اکثر زبردستی کے انجام..برے ہی نکلتے تھے ..

اور اسکی آنکھوں کے سامنے..جو کچھ بھی ہوتا رہا..اس سب کو وہ ٹھیک جرنے کا رادا رکھتا تھا.. مگر ..

ارہم کا ایکسیڈینٹ ...

دل میں دھکڑ پکڑ مچا رہا تھا.....

وہ جب وہاں پہنچا...تو وہ سب..چہرے پر پریشانی لیے اسکیطرف بڑھے..

بھائی..بلڈ کی اشد ضرورت ہے...احد نے اسے آگاہ کیا.. مگر اسنے نفی میں سر ہلا دیا ...

تو احد نے اپنے بھائی کیطرف دیکھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جیاوہ بھول گیا تھا.. یہ جان بوجھ کر اس بات کو اگنور کر رہا تھا.. کہ ابیھا کا بلڈ گروپ او و نیگٹیو تھا ...

اور اس وقت.. شاید اسی کے شوہر کو اسکی ضرورت تھی..

ٹھیک تھا کہ وہ اسکے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تھی ...

اور جو کچھ ارہم نے کیا.. وہ تو ناقابل برداشت ہی تھا ...

مگر اس وقت کے حالات کو مد نظر رکھ کر.. کچھ کیا جا سکتا تھا ...

پہلے تو اسنے خاموش رہنے.. میں ہی عافیت جانی.. کہ جب رہبان اس چیز کو کوئی اہمیت نہیں دے رہا تو.. وہ کیا کر سکتا تھا.. مگر جب.. حالات مزید خراب ہونے لگے.. اور ڈاکٹرز کی بھاگ دوڑ شروع ہوئی.. تو احد نے.. رہبان کو ایک بار پھیر سے دیکھا..

بھائی..." اسنے اسے پکارا تو سب ہی انکی طرف متوجہ ہوئے ...

ابیھا کا بلڈ گروپ او و نیگٹیو ہے..." اسنے.. کہا تو.. رہبان کو شدید جھٹکا.. لگا.. اور ساتھ ساتھ.. حیا کو بھی.. ہاں وہ دونوں ہی یہ بات جانتے... تھے کہ ابیھا کا بلڈ گروپ او و نیگیٹیو ہے ...

مگر.. پریشانی کے باعث... وہ یہ بات بھول ہی گئے ...

رہبان نے حیا کیطرف دیکھا.. جو التجائی نظروں سے اسی کیطرف دیکھ رہی تھی.. اور پھیر عروش کی حرکت نے جیسے.. اسکو ہلا کر رکھ دیا.. وہ اسکے قدموں میں ہاتھ جوڑے بیٹھی.. زار و قطار رو رہی تھی..

خدا کے واسطے رہبان بھائی ابیھا کو بلا لیں... پلیز ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پلیز.. اسکا احسان میں کبھی نہیں بھولوں گی.. خدارا اسے بلالیں... ارہم.. ارہم.. کی زندگی کا سوال ہے ...

وہ جو کہے گی میں کروں گی... بس.. ارہم کی زندگی بچالے..

وہ بری طرح سسکتے ہوئے.. گڑگڑانے لگی.. تورہبان دو قدم دور ہوا ...

اسکے پاس کہنے.کے لیے لفظ نہیں تھے... مگر اس نازک حالات میں.. وہ.. ایک کوشش ضرور کرنا چاہتا تھا .....

آپ چپ ہو جائیں.... میں کرتا ہوں کچھ..." اسنے اسے وہ تسلی دی تھی.. جس کے بارے میں وہ خود شیور نہیں تھا..

ابیھا.. سے اگر اچھے کی امید کی بھی جاتی تو وہ اپنی ماں کو اچھے سے جانتا تھا ...

....

زندگی نے جیسے نیا روخ لیا تھا .....

اور اس روخ میں اسے جس چیز کا ادراق ہوا... وہ دھنک کے لیے اپنے دل میں اٹھتے جزبات تھے.. جو منہ زور ہوتے جارہے تھے ..

مگر.. دھنک کے ساتھ کیا گیا اپنا عمل.. اسے اسکیطرف قدم اٹھانے سے بار بار روکتا ...

اپنی خودی کے ہنکار میں وہ اس نازک سی لڑکی کے جزبات کو جوتے تلے روند گیا تھا ...

اور.. اسے انھیں جزبات کی بے عزتی کرنے پر سزا ملی تھی.. کہ وہ اپنا سب کچھ لوٹائے.. اسی لڑکی کے در پر پڑا..

اب اپنے دل کو.. اسکے لیے.. روک رہا تھا.. جو اسے چاہنے اسے پانے.. اسے دیکھنے کے لیے مچل جاتا ...

ہاں اسنے اپنی آوارگی میں.. کبھی سادگی کو پہچانا ہی نہیں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور جاب شناسائی ہوئی تو شرمندگی..نے اسکے قدموں کو جکڑ لیا..اسکے لیے..ہمیشہ معافی مانگنا مشکل ہی رہا تھا ...

اور شاید..ان تینوں کے لیے...ہی...اور یہ خودی کا جنون انھیں..خاصا ہلکان کر گیا تھا ...

ہمیشہ جھکی ہوئی ڈال..کو پھل لگتے ہیں..کیا یہ سبق اتنا مشکل تھا..کہ انھوں نے یہ..زندگی کے..تھپڑوں سے ہی

..سیکھا...

اگر وہ..پہلے ہی..اپنی انا کو..دبا کر رکھتے..تو شاید..انکی طبعیت ..

آج سے مختلف ہوتی..اور جب پریشانیوں میں وہ تینوں گھیرے تھے..تو ان میں نہ ہوتے ....

وہ شاور لے کر نکلا..تو اپنے کمرے میں دھنک کو دیکھنا چاہتا تھا ..

یہ کمرہ کوئی بہت خاص نہیں تھا..مگر بی جان..اور دھنک کے لیے یہ خاصم خاص کمرہ..سکندر کو دیا گیا تھا..تاکہ

اسکی طبعیت پر اچھا اثر پڑے..اور جب اسنے..اس کمرے کی اہمیت کے ساتھ..خود کی اہمیت محسوس کی..تو..

اسے..لگا وہ کافی مدت بعد دل سے ہنسا ہو..اور خوش ہوا ہو..یہ بنوٹی نہیں تھا کچھ بھی..

وہ سب خالص ہی تو تھا..جو محبت..اور عزت وہ دونوں اسے دینا چاہ رہی تھیں..اور وہ تو دھنک پر بھی اکثر حیران

ہوتا..کہ اتنی سکندر کی زیادتیوں کے بعد..بھی وہ..اس سے ویسے ہی بات کرتی تھی ...

ہاں جیسے پہلے نپی تلی..مگر اسکی آنکھوں میں یہاں آکر کوئی خوف نہیں تھا..وہ خوش اور مطمئین تھی ...

سکندر واشروم سے باہر نکلا..تو..خالی کمرہ اسکا منہ چیڑا رہا تھا ...

اسنے..کمرے کی..پنیوں سے سجی...کھڑکی سے باہر جھانکا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو... دھنک.. کا آنچل.. چرپائی کے نیچے دیکھ اسکی... بھنوئیں اچک گئ.. وہ بھلا کیا کر رہی تھی نیچے ....

وہ تجسس کے مارے اسے دیکھتا رہا.. اور آنچل سیر کتا سیر کتا.. دوسری طرف سے اب.. دھنک بائر نکلنے لگی.. اور اسکے ہاتھ کے چنگل سے.. وہ بے چارا چوزا بھی دوڑا جسے پکڑنے کے لیے وہ تگو دو کر رہی تھی.. چوزے کے دوڑتے ہی.. وہ بھی تیزی سے باہر نکلی ..

اور.. اسکی پیچھے دوڑی.. اور اب پورے صحن میں دھنک پیچھے پیچھے اور چوزا چی چی کرتا ...

آگے آگے ...

دیکھو.. تم میرے پاس خود آجاو.. ورنی بی جان نے پکڑ کر بند کرنا ہے.. تو میں نے تمھیں دو تھپڑ بھی لگوا دینے ہے ..."بلآخر وہ چوزے پر غرائی تو.. سکندر کے لبوں کی مسکراہٹ.. جاندار مسکراہٹ میں تبدیل ہوئی ...

اسنے کبھی اسکے گھر میں ایسی کوئی حرکت نہیں کی تھی ...

جیسا.. وہ اسے اس جگہ پر خوش دیکھتا تھا ...

سکندر نے تولیہ گلے میں ڈالا... اور کھڑکی کے پاس سے ہٹا ...

چوزا دوڑتا ہوا اسکے کمرے کیطرف ہی آرہا تھا ....

سکندر... کو چوزوں سے شدید ڈر لگتا تھا ...

یہ شاید اسے کبھی کوئی جانور پسند ہی نہیں تھا.. اور نہ کبھی اس قسم کے کھیل کا اتفاق ہوا تھا.. تبھی.. اسے ان چیزوں سے کچھ کچھ ڈر بھی لگتا تھا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ چوزے کے کمرے میں داخل ہونے سے پہلے ہی دروازہ بند کرنا چاہتا تھا ...

اسکے چہرے کے.. چند پلوں والے تاثرات.. اب بدل کر ...

سنجیدگی میں ڈھلے ..

اواور اسنے لکڑی کے دروازے کے دونوں پٹوں کو پکڑا.. بند کرنے کے لیے.. کے ...

چوزا فل سپیڈ میں اسکی دونوں ٹانگوں کے بیچ سے نکلا.. سکندر نا چاہتے ہوئے بھی بے ساختہ چینخا ....

اور کمرے سے باہر نکل گیا ..

دھنک جو چوزے کے پیچھے ہی.. تھی ..

اسکو اسکے کمرے میں جاتا دیکھ.. وہ روکی اور پھیر سکندر کی چینخ پر اور آنکھوں میں خوف دیکھ.. دھنک کا... کی ہنسی فورے کی مانند نکلی تو نکلتی چلی گئ.. وہ اسکیطرف دیکھ کر ہنسنے لگی.. جبکہ سکندر نے خود کو جلد ہی سمبھالا.. دھنک کا ہنس ہنس کر چہرہ سرخ ہو گیا.. اسکے ہنسنے پر.. سکندر کنفیوز سے کھجالت میٹانے کے لیے سر کھجانے لگا ...

اور جب دھنک کے ہنسی کی بریکیں نہ روکیں تو اسنے اسے کڑے تیوروں سے گھورا ...

بہت ہنسی آرہی ہے تمھیں.." اچانک ہی اسنے اسے اپنی جانب کھینچ... کر.. اپنے بازوں کی سخت گرفت میں لیا... تو دھنک کی... ہنسی کو بریک لگا ...

اور... آنکھیں بھی پھیل گئیں.. اسکی آنکھوں میں خکوف سا بھر گیا.. وہ رات اسکی آنکھوں سے کبھی جدا نہیں ہوئی تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سکندر بھی شاید وہ خوف بھانپ گیا تھا.. تبھی اسکی گرفت ڈھیلی پڑی.. اور دھنک فورا دور ہوئی ..

باہر نکالو اسے "سکندر نے چوزتے کو بیڈ کے پاس دیکھتے ہوئے کہا ...

باہر... آو راجہ... آجاو شاباش" دھنک نے.. پچکارتے ہوئے.. سنجیدگی سے راجہ صاحب کو بلایا ..

راجہ "

سکندر نے اس نام پر برا سا منہ بنایا ...

لو بھلا چوزے کا بھی نام تھا ...

اور وہ بھی راجہ.. تو رانی کہاں تھی ...

وہ ان دونوں کو دیکھتے ہوئے سوچنے لگا..

ٹھیک ہے نہ آ بیٹا... رانی کو.. تو میں.. اسکے ماں باپ کے ڈربے میں. بند کر دوں گی.. پھیر.. ساری رات چی چی کی تو

.. کھانے میں زہر ملا دوں گی تیرے "

وہ تمیز بلائے تاک رکھے ...

راجہ کو خونی نظروں سے گھورتی دھمکی دیتی اٹھی.. اور ابھی سکندر کچھ بولتا ہی کہ.. رجہ صاحب پھیر چی کرتا..

باہر.. دوڑا اور ڈائریکٹ ڈربے کے پاس جا کر سانس لیا.... تو دھنک شانے بے نیازی سے.. اسکے ڈربے کے پاس

سے ہٹ گئی ...

جیسے راجہ بہت کچھ سمجھ رہا ہو ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور دوسری طرف سکندر منہ کھولے یہ تماشہ دیکھ رہا تھا.. اور راجہ کی دھمکی کے اثر پر تو.. وہ غش کھا کر رہ گیا ...

حیرت تھی کے میٹ ہی نہیں رہی تھی.. تبھی وہ کمرے میں اندر چلا گیا ...

اور.. اپنا سیل اٹھایا جہاں.. آج چار پانچ ماہ بعد رہبان کی اتنی ساری کالز دیکھ کر.. اسنے اسکا نمبر ملایا..

....

مجھے تو لگ رہا ہے تیرا خون سفید ہو گیا ہے... رہبان.. میں تجھے صاف لفظوں میں کہہ رہی ہوں میری بیٹی.. اسے کوئی خون نہیں دے گی.... "امی نے غصے سے رہبان کو دیکھا... جو ابیھا... کو تمام معملات بتا کر اب اسکی رائے جاننا چاہ رہا تھا.. مگر اس سے پہلے ہی امی بول اٹھی ...

امی.. تمام معملات.. ایک طرف ہیں... اور ان معملات کو میں اب ابیھا کی مرضی کے بغیر کسی کی ضد یہ زبردستی پر اسپر نہیں تھپو گا... بات صرف اتنی ہے.. کہ اسکو اس وقت ابیھا کی ضرورت ہے... اور انسانیت کے ناطے اگر ابیھا یہ عمل کر دے گی تو کوئی فرق نہیں پڑے گا... "رہبان نے رسنیات سے انھیں سمجھایا مگر وہ تو حطے سے ہی اکھڑ گئیں ...

دماغ ٹھکانے پر ہے بھی کیا بولے جا رہا ہے.. اس آفمی نے تیری بہن کو ایک پل کی خوشی نہیں دی... اور تو انسانیت کی بات کر رہا ہے.. اسکی انسانیت کہاں سو گئی تھی جب.. چند گھنٹوں کی دلہن پر وہ سوکن لے آیا "

رہبان انکی بات سن کر خاموش ہو گیا.. ٹھیک ہی تو کہہ رہیں تھیں وہ ...

مگر.اس وقت کسی کی زندگی کا سوال تھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بس اتنا سوچ کر رہ گیا.. مگر ابیھا پر کسی قسم کی کوئی زبردستی نہیں کرنا چاہتا تھا..

اگر ارہم کے حصے میں مزید زندگی ہوئی تو.. کہیں..سے بھی انتظام ہو جاتا...

وہ ابیھا پر ایک آخری نگاہ ڈال کر اٹھا....

تبھی اسکا سیل بجا.... وہ لاونج سے باہر نکل کر.. حیا کا نمبر دیکھ کر..کال اٹینڈ کی..

رہبان...پلیز جلدی آئیں بھائی کی حالت بگڑ رہی ہے..." وہ بری طرح روتے ہوئے..اسے بولا..رہی تھی...

جبکہ اسکی کال کے بیچ میں..ایک اور کال بھی آنے لگی..اور وہ سکندر کی کال تھی...

رہبان کو یہ معملات سمبھلنا بہت مشکل لگا..ابیھا سے اسے اس قسم کی خاموشی کی امید نہیں تھی..اسکی بہن بہت نرم دل تھی... مگر شاید..

اسکے ساتھ جو بھی ہوا..وہ سب اسکے اندر سے وہ نرمی.. کھینچ لے گیا تھا....

ہاں میں آتا ہوں..." اسنے پیشانی پر پھوٹا پسینہ صاف کیا...

ابیھا بھی آ رہی ہے نہ آپکے ساتھ..." حیا نے ایک آس سے پوچھا...

مگر اس بات کا جواب رہبان کے پاس نہیں تھا...

تبھی اسنے کوئی تسلی دینے کے بجائے...

نہیں.." ایک لفظی جواب دیا...دوسری طرف مکمل خاموشی چھا گئی...

اور اسنے اس پر عزیت خاموشی سے بچنے کے لیے کال ہی کاٹ دی..اور سکندر کی آتی کال اٹینڈ کی.

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پانچ ماہ بعد آخر میرا خیال آ ہی گیا" سکندر نے خفگی سے پوچھا جبکہ رہبان اسوقت اس کی.. کوئی خفگی آفورڈ نہیں کر سکتا تھا ...

ارہم کا ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے... اسکو او نیگیٹیو بلڈ کی اشد ضرورت ہے جو میری لاکھ کوشش کے بوجود کہیں سے نہیں مل رہا ...

ڈاکٹرز کا کہنا ہے زندگی کے چانسیز بہت کم ہیں... "اسنے مختصر لفظوں میں اسے پوری بات سے آگاہ کیا... تو دوسری طرف سکندر پریشان ہوا تھا ...

یار تو مجھے اب بتا رہا ہے.. کہاں پر ہے.. مجھے ایڈریس سینڈ کر.. "اسنے.. کہا تو.. رہبان نے اسے ایڈریس سمجھایا ....

آئی نیڈیو.... بہت اکیلا محسوس کر رہا ہوں میں خود کو... اسکی جان ہاتھوں سے جا رہی ہے.. اور میں کچھ نہیں کر پا رہا ..."رہبان بے بسی سے بولا جبکہ.. دوسری طرف وہ بے چین ہوا تھا ...

وہ جانتا تھا.. رہبان اتنا مظبوط انسان ہے.. کہ ہر معملے کو اکیلے ہی ہینڈل کر لیتا تھا.. مگر آج اسکے کمزور لہجے پر سکندر کو معملے کی سینگینی کا احساس ہوا ...

میں آرہا ہوں... "اسنے بس اتنا کہا... اور کال ڈیسکینیکٹ کر کے وہ پیچھے موڑا...

تو ابیھا اسکے پیچھے ہی کھڑی تھی ...

اسنے ایک نظر ابیھا کو دیکھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خاموشی سے.. اور اسکے برابر سے نکلنے لگا ....

کہ اسکی پکار پر رکا ....

نہ چاہتے ہوئے بھی میں نے اس شخص پر احسان کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے....."اسنے مختصر لفظوں میں اسے کہ کر رہبان کیطرف دیکھا... جس کے چہرے پر پر مطمئین مسکراہٹ اٹھی ...

اور اسنے ابیھا کے سر پر ہاتھ رکھا ....

اور یوں وہ دونوں.. بغیر امی کو بتائے گھر سے نکل گئے ...

....

جب وہ ہسپیٹل پہنچا تو.. وہاں کھڑے سب لوگوں کی آنکھیں اشک بار تھیں ...

ابیھا کو دیکھ کر عروش اسکیطرف بڑھی ...

اور روتے ہوئے اسکے قدموں میں بیٹھ گئ ...

ہمیں معاف کر دو ابیھا.. معاف کر دو ہمیں ...

یہ تمھارا صبر ہے جو ہمارے آگے آگیا ہے... خدا کے لیے ہمیں معاف کر دو... اور ارہم کی جان بچالو... پلیز ...

تم جو کہو گی وہ ہی ہو گا.. اگر تم یہ چاہتی ہو.. کہ ارہم مجھے چھوڑ دیں.. تو.. میں خود ارہم سے الگ ہو جاوگی.... مگر.... تمام سودے انکی زندگی سے قیمتی نہیں... تمھارا دل بہت بڑا ہے... پلیز.."وہ بری طرح رو رہی تھی.. جبکہ ابیھا کہ بھی آنکھوں سے.. آنسو جاری تھے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے کبھی ان میں سے کسی کو بدعا نہیں دی تھی.. اسنے تو سب خاموشی سے دیکھا تھا ...

وہ تو بس اتنا سوچتی تھی کہ اسنے ایسا کیا کیا تھا.. جو.. اسکو ارہم جیسا شخص ملا.. دو کشتیوں کا سوار.. وہ اتنی آرزاں نہیں تھی.. کہ وہ اس شخص پر تمام زندگی مسلت رہتی ...

ارہم کی یہ بات اسکے دل میں پھانس کی طرح چبھتی تھی.. کہ وہ اسکے گلے میں پڑا ہوا ڈھول ہے.. جسے اسے زبردستی پیٹنا ہے ...

نازوں میں پلی بھلی وہ لڑکی ...

اپنے ہی شوہر کے منہ سے ایسے الفاظ سن کر اسی.. دن جیسے ڈوب گئ تھی.. اور پھر اس شخص کا اسپر اپنی بر بریت واضح کرنا.. مطلب وہ اسکے لیے وقت گزاری تھی ...

اور عروش سے محبت کرنے سے.. وہ کبھی پیچھے نہیں ہٹا ....

ہاں اسوقت بھی اسکے دل میں ارہم کے لیے کوئی نرم جزبہ نہیں تھا ...

وہ بس اسپر... احسان کر رہی تھی...

صرف احسان .....

..۰۰۰اسنے عروش کو اپنے قدموں سے اٹھایا ....

کہنے کے لیے لفظ سمجھ نہیں آئے ....

مگر وہ اسکے دماغ سے یہ سوچ نکلوا دینا چاہتی تھی.. کہ وہ.. ارہم کے لیے کوئی نرم گوشہ رکھتی ہے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے صرف طلاق چاہیے ...

نہ کہ آپکے شوہر کا ساتھ .....

اور انپر یہ احسان... میں شاید صرف آپ لوگوں کے لیے ہی کر رہی ہوں.. "مظبوط لہجے میں بولتی وہ وہاں کھڑے ہر شخص کو حیران کر گئ ...

کسی کو اندازا نہیں تھا کہ وہ اپنے... فیصلے پر اسطرح ڈٹی رہے. 1 گی... وہ ان سب کو یوں ہی حیران چھوڑے رہبان کے ساتھ نرس کی ہمراہی میں ایک روم میں... چلی گئے ...

جبکہ وہ سب ایک بار پھر اسکی زندگی کے لیے دعا گو تھے...

....

بلآخر ڈاکٹرز نے آٹھ نو گھنٹو بعد... اسکی زندگی کا پروانہ ان کے ہاتھوں میں رکھا.... تو جیسے سب کی ہی جان میں جان آئ ..

مگر.. ابھی اسے آئ سی یو میں ہی رکھا گیا تھا ...

جسم میں لاتعداد چوٹیں اور کمر کی ہڈی... کے بارے میں خاص طور پر کوئ.. تسلی آمیز بات سامنے نہیں آئ تھی..

ڈاکٹرز کے کہنے کے مطابق...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سپینلکوڈ آپریشن سے ٹھیک ہو سکتی تھی.. مگر.. چوٹیں زیادہ لگنے کے باعث وہ کسی آپریشن کا ریسک نہیں لے سکتے تھے.. اور جب تک آپریٹ نہیں ہو تا تب تک.. وہ محتاج تھا.... اور آپریشن کے لیے جتناں ابھی اسے وقت درکار تھا.. وہیں.. آپریشن.. بیرون ملک میں.. ہونا تھا..

تبھی ایک ڈیڈھ ماہ.. وہ کچھ نہیں کر سکتے تھے..

حیا عروش اور امی تو.. اب بھی رو ہی رہیں تھیں...

انکا.. اکیلوتا بیٹا کس طرح... محتاج ہو گیا تھا.. امی کی آنکھ سے جیسے آنسو روک ہی نہیں رہے تھے... سکندر.. بھی پہنچ گیا تھا.. اور تمام معملات سامنے آنے پر...

اسے جہاں.. ارہم کے لیے افسوس ہوا.. وہیں.. ایھا کے ساتھ کی جانے والی حرکت پر بھی دکھ تھا...

اور رہبان کے بچوں کی ڈیتھ کا سن کر.. تو وہ ایک لمحے کیے لیے سوچ میں آگیا...

یہ کیسی گردش تھی جس میں وہ تینوں بری طرح پھنسے تھے...

ہاں یہ انکے غرور... اور اپنی ذات کی انا... کو ہمیشہ بلند رکھنے کا قصور تھا....

آنٹی آپ لوگ.. گھر چلیں جائیں... میں اور رہبان یہیں ہیں.. "سکندر نے.. ارہم کی والدہ... کو دیکھا.. جو مسلسل رونے کے باعث اب بلکل نڈھال تھیں.. انھیں کہا...

تو رہبان.. بھی انکی طرف متوجہ ہوا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

احد...حیا.. آنٹی.. اور عروش کو گھر لے جاو... اور وہیں پر رہنا..." رہبان نے احد سے کہا تو.. وہ تینوں جانے سے انکاری ہو گئیں ...

حیا... ارہم اب ٹھیک ہے.. کوئی فائدہ نہیں ہے.. یہاں باہر بیٹھنے کا.. اور آنٹی اور عروش کا خیال کرو مجھے انکی طبعیت ٹھیک نہیں لگ رہی" رہبان نے رسانیت سے اسے سمجھایا ...

تو حیا کو بھی اپنی ماں کی حالت.. ٹھیک نہیں لگی.. اور اسطرح.. وہ سب رہبان کی زبردستی کرنے پر گھر چلے گئے ...

دھنک بھی حیا کے ساتھ ہی گئی.. تھی.. جبکہ ایبھا.. خاموش کھڑی.. اپنے بھائی کو دیکھ رہی تھی ...

میں.. خود ڈراپ کروں گا تمھیں... بس.. کچھ میڈیسنز کی پیمینٹ کر دوں ...

سکندر تم ادھر ہی رہنا.." وہ سکندر کو تقید کر کے... ایبھا کے کندھے پر ہاتھ پھیلا کر ...

ڈیسپینسری کی جانب چل دیا ...

رہبان بل کی پیمینٹ کر رہا تھا.. جبکہ ...

ایبھا سائیڈ پر کھڑی آتے جاتے لوگوں کو دیکھ رہی تھی.. نہ جانے کیوں اس وقت وہ اپنے آپ کو.. ہلکا پھولکا محسوس کر رہی تھی ...

جب رہبان کو تھوڑی دیر ہوئی تو.. وہ اسکیطرف بڑھی.. کہ سامنے سے کوئی تیزی سے اس سے ٹکرایا ...

اور ایبھا کو لگا.. اسکا دماغ گھوم گیا.. ہو .....

اسنے اپنے چکر کھاتے سر کو تھامہ ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور کھا جانے والی نظروں سے سامنے دیکھا ...

جہاں...وائز...ساکت اس لڑکی کے سرخ چہرے کو دیکھ رہا تھا ...

تمیز ہے آپکو..." وہ غصے سے بولی ...

مگر مقابل تو ساکت.. ایسے کھڑا تھا.. جیسے پتھر ہو گیا ہو .....

اور ابیھا اسکے اس طرح گھورنے پر کھولتی ہوئی ...

اسکے پاس سے گزر کر...رہبان کے پاس چلی گئی ...

جبکہ وائز ...

اس لڑکی کے حسن میں اب تک... خمار زدہ...وہیں کھڑا تھا...

....

ابیھا کو جب اسنے گھر چھوڑا تو دروازے پر ہی امی کو دیکھ کر وہ دونوں بہن بھائی... ایکدم خاموش ہو گئے.. جبکہ وہ انھیں..ہی دیکھ رہیں تھیں ...

رہبان تو کچھ نہ بولا.. جبکہ ابیھا .

انکی طرف بڑھی...اور انکے سینے سے لگ گئی ...

آج آپکی بیٹی اس شخص کو مکروز کر آئی ہے امی .....

آپ ہرگیز بھی یہ مت سمجھیے گا.. کہ میرے دل میں کوئی نرم جزبہ تھا .....

میں صرف ان لوگوں کے لیے گئی... جو اس شخص کے ظلم کرنے پر میرے لیے پریشان رہتے تھے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان لوگوں کے لیے.. جنھیں.. میری فکر تھی.. تب جب... میری ماں بہن بھائی... کوئی نہیں جانتا تھا ...

گلے مجھے آپ سے بھی بہت ہیں ...

مگر آپکی نرم چھاوں... سے دور نہیں جانا چاہتی.. میں تھک گئیں.. ہوں.. مجھے چند مہینوں نے مظبوط ضرور کیا ہے

.. مگر میں ابھی بھی... آپکی چھوٹی بیٹی ہی ہوں.. جو آپنی ماں کے فیصلوں پر آنکھیں بند کر کے چلی ہے ...

مگر یقین مانیے.. آپکا یہ فیصلہ یا دضد... مجھے اندر تک توڑ پھوڑ گئی ہے..." وہ بے بسی سے.. انکے سینے سے لگی ...

رو رہی تھی.. جبکہ انکا دل اسکے آنسوں اور شکوے پر ...

پھٹنے کو ہو گیا ...

مجھے معاف کر دو میری بچی ....

میں..... میں نے بہت غلط کیا تیری ساتھ.. مگر نہیں دینا چاہتی اب تجھے کوئی دکھ تبھی تجھے ان لوگوں سے دور رکھنا

چاہتی ہوں...." انھوں نے اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے ...

کہا.. تو.. وہ انکے ہاتھ تھام. گئی ....

میری ایک بات مان لیں.. باقی مجھے آپ سے کوئی شکایت نہیں..." وہ... آس بھری نظروں سے انکو دیکھنے لگی.. تو

انھوں نے اسکی پیشانی چوم لی ..

جو منگنا ہے مانگ لے..." وہ مسکرائیں.. تو رہبان کو لگا.. بہت دنوں بعد انکے چہرے پر یہ شفیق مسکراہٹ ابھری

تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بھی انکے نزدیک آگیا ..

بھابھی بے قصور ہیں.. انھیں.. اس چیز کی سزا نہ دیں جو.. انھوں نے نہیں کیا... یہ تو چیں کی صورت کہانی چلتی گئ..

کہ انھوں نے بھائی کے دباو.. میں آکر ..

اس فیصلے پر ارہم. کو راضی کیا.. میں نہیں چاہتی ...

میری وجہ سے.. انکی زندگی برباد ہو.. میں اپنا فیصلہ لے چکیں ہوں.. اور.. میرا فیصلہ.. ہی.. مجھے تقویت دے رہا ہے.. تو کیوں میں بدلے لوں کسی سے ....

آپ... بھابھی کو لے آئیں "..

اسنے کہا.. تو رہبان.. اپنی بہن کو دیکھنے لگا.. اسے اس وقت اپنا آپ.. بہت چھوٹا سا لگا ...

اسکے ساتھ کی گئ زیادتی ...

کہ مداوا شاید وہ کبھی نہ کر سکے ...

اندر چلو.... " اسنے ان دونوں کو کہا... بغیر ایبھا کی بات کا جواب دیے...

میں ہسپیٹل جارہاہوں " رہبان نے کہا.. اور باہر نکل گیا.. کچھ کھالو پہلے.. " انھوں نے اسے روکا.. جبکہ اسنے نفی میں سر ہلایا..

وہیں کھالوں گا.. " وہ کہہ کر نکل گیا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ماں کی خاموشی اور بدلہ انداز.. اسے مثبت... سا لگا تبھی ہلکی پھولکی سی مسکراہٹ چہرے پر لیے.. وہ ہسپیٹل... کی جانب چل دیا ...

....

ارہم. کو گھر آئے دو ماہ سے زیادہ ہی ہو گئے تھے ...

مگر حالات چاروطرف اب بھی یکساں تھے ...

نہ ارہم نے اب تک ایبھا کو ڈیورس دیا.. نہ رہبان حیا کو گھر لے کر گیا...

اور نہ سکندر نے دوبارہ گاوں کا رخ کیا ...

اور جب سے یہ بات رہبان کو پتا چلی تھی.. تو سکندر کی اسقدر بزدلی پر اسنے.. آو دیکھا نہ تاو.. سکندر کے منہ پر مکہ مارا ....

جس کا نشان اسکے ہونٹوں پر اب تک تھا ....

اس عورت سے دوبارہ... اپنی پروپرٹی نکلوانا مشکل نہیں تھا... یہ رائے رہبان کی تھی.. کہ جس طرح اسنے.. سکندر کو ٹریپ کیا.. تھا.. اسی طرح اسے ٹریپ کر کے.. سارے پیپرز پر... اور پراپرٹی اپنی کسٹڈی میں کی جاسکتی تھی ...

دھنک نے بھی رہبان کے مشورے کو سہرایا.. مگر ہمیشہ کی طرح لبوں سے ایک لفظ بھی آزاد نہیں کیا.. وہ خاموشی سے.. انکی گفتگو سنتی رہتی... مگر اب کچھ بدلاو تھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور یہ بدلاو...اسکے لیے ناقابل یقین ہی تھا...

کہ وہ شخص جو اس لڑکی.. کے معصوم جزباتوں کو صرف یہ کہہ کر روندتا رہتا.. کہ

یہ ایک جاہل لڑکی ہے..وہ رہبان سے بات کرنے کے بعد اسی جاہل لڑکی کے پاس مشورے کے لیے آتا ....

اس کی یہ تبدیلی.. دھنک.. کے دل کو اسکے لیے ایک بار پھر سے رام کر رہی تھی ...

سب کے سامنے اسکا دھنک کو اہمیت دینا ...

اور...دوبارہ اپنی کھوئی ہوئی عزت کو واپس پالینے کا عزم ...

دھنک کو بہت اچھا لگ رہا تھا ...

وہ اسکی زیادتیوں کو بھولائے.. اسکے بدلتے رویے.. میں جینا چاہ رہی تھی ...

مگر ایک بات تھی جو دل میں اب بھی کھٹک رہی تھی ...

سکندر.. نے اب تک اس سے اپنے رویوں اور کیے گئے عمل پر معافی کے دو بول کیا.. پیشمانی کا اظہار بھی نہیں کیا تھا

...

اور اسی بات کو مد نظر رکھتے ہوئے.. جہاں سکندر کا رویہ اسکے ساتھ.. نرم ہو گیا تھا.. وہیں دھنک جان بوجھ کر روکھا رویہ رکھے ہوے تھی ...

جبکہ دوسری طرف عروش نے ارہم کی خدمت اور محبت لوٹانے میں کوئی قصر نہیں چھوڑی تھی...

دوماہ سے.. وہ ایک جگہ.. محتاجوں کیطرح پڑا تھا.. اسکا سارا اہلکا احباب ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکی خیریت دریافت کر کے جا چکے تھے.. انکی آنکھوں کی ہمدردی... ارہم.. کے دل پر پڑ رہی تھی ...

اسنے کبھی.. اپنے لیے.. کسی کی آنکھوں میں ہمدردی نہیں دیکھی تھی.. بھلے سے کتنے ہی حالات خراب آئے ہوں

مگر ہر کام اپنے بازوں کے زور پر کرنا.. اسکی عادت رہی تھی.. مگر نہ آج.. وہ اپنے قدموں پر کھڑا ہو پا رہا تھا.. اور نہ

ان لوگوں کی آنکھوں سے.. وہ ہمدردی نوچ پا رہا تھا.. جو اسکو دیکھتے ہی... سب کی آنکھوں میں آتی تھی ...

عروش کی بے پناہ محبت بھی اسے چیڑ چیڑا کر رہی تھی... جبکہ وہ اسکی ہر بات کو اگنور کر کے اسے اپنے ساتھ کا مان بخش رہی تھی

اس وقت بھی.. وہ بستر پر لیٹا... عروش کو ہی دیکھ رہا تھا ...

جو کمرے کو ایک بار پھیر سے صاف کر رہی تھی ساتھ ساتھ اپنے مترنم لہجے میں اس سے باتیں بھی کر رہی تھی..

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی.. ارہم کے ہاتھ سے باول گیرا تھا ...

اور بیڈ سمیت کرپیٹ.. بھی گندا ہو گیا.. مگر اس لڑکی کی آنکھوں میں ہلکی سی بھی ناگواری نہیں ابھری.. اور وہ مسکرا کر سارا صاف کرنے لگی ...

ارہم کو اپنی بے بسی پر شدت سے رونا آیا.. مگر آنکھیں جیسے خشک تھیں.. وہ چاہ کر.. بھی نہیں رو پاتا تھا ...

ایسا کیوں تھا.. وہ اس بے بسی پر بے بس ہونا چاہتا تھا ..

جتنا اسکا دل پھٹ رہا تھا.. اپنی محتاجی پر.. وہ غبار آنسوں کے ذریعے باہر نکال کر ہلکا پھولکا ہونا چاہتا تھا..

مگر.. وہ چاہ کر بھی نہیں رو پا رہا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسالگ رہاتھا.. جیسے.. یہ آنسو بھی اسکے اختیار میں نہیں رہے ...

اسکی رگوں میں دوڑتا خون.... وہ ان دوماہ میں.. اس احسان کے بارے میں بھی بارہا سوچتا رہا ...

کیا ضرورت تھی بھلہ اس لڑکی کو. اس احسان کی ..

کم از کم.. اس محتاجی.. میں تو سسکنے سے بہتر تھا.. وہ مر جاتا ...

مگر نہیں.. موت.. نے بھی منہ موڑ لیا تھا ...

اور اس لڑکی ئکا احسان بھی اسکے سر پر تھا.. جسے اسنے.. بڑے تفکر سے کہا تھا.. کے.. وہ اسکی من چاہی نہیں ..

اس وقت ان لفظوں کا کتنا اثر اس لڑکی کی زندگی پر پڑا ...

کتنے دن وہ اپنا منہ چھوپائے ایک کمرے میں بند رہی.. اسکی محسوسات.. اسکے احساست ..

جب اسنے ان کی قدر نہیں کی.. تو.. آج اسکے اندر بھی تو کوئ نہیں جھانک پا رہا تھا ...

وہ کیا محسوس کر رہا ہے ...

وہ ان آنسوؤں کے نہ بہنے پر.. کس قدر عزیت میں ہے.. یہ بات کوئ نہیں جان پارہا تھا ...

عروش بھی نہیں.. جس سے وہ اور وہ اس سے شدت کی محبت کرتے تھے ...

اور ہیں ..

آج بھی اس شخص کے دل میں عروش کی محبت بلکل کم نہیں ہوئ تھی ..

مگر ابیھا کی تکلیف وہ.. شدت سے محسوس کر رہا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس پر اتری اس وقت کی بے بسی ...

اسے آج اپنی بے بسی ...لگ رہی تھی ...

اور کس طرح اسنے صرف اپنے نفس کی خواہش میں ان چاہی لڑکی پر اپنی بربریت واضح کی ...

کیوں .. اتنا کمزور نفس تھا اسکا ...

کہ وہ .. اپنی محبت سے بھی دغا کر گیا ...

اگر اتنا ہی .. محبت کا مان تھا .. تو کیسے کیوں .. وہ ابیھا کیطرف راغب ہوا ...

کیوں .. اسکے بھائی کے سامنے .. اسکو شرمندہ کر گیا ..

اس وقت وہ کس قدر بے بسی سے اسے دیکھ رہی .. تھی ..

کیا وہ بھول گیا تھا .. کہ .. اسکے یہ آنسو .. اگر کوئی نہیں دیکھ رہا تو .. اسکا خدا تو دیکھ رہا ہے .. جو سب کے دلوں کے حال سے واقف ہے ...

اور آج .. اسے بھی اسی بے بسی میں لا کر پھینکا گیا .. جس میں اسنے .. ابیھا کو پھینکا تھا .. اسکے گرد .. جو احاطہ کھینچا تھا ...

آج ارہم کو وہ گھیر اا اپنے گرد محسوس ہو رہا تھا ..

پشتاوا پیشمانی ...

اسکو اندر ہی اندر گھول رہیں تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چار مہینے اسکے زخموں کو بھرنے میں لگتے اور چار ماہ تک.. وہ اسی طرح عروش پر بھی ..

وزن بنا رہتا ...

اسنے عروش کیطرف سے آنکھیں پھیر کر.. دوسری طرف دیکھنا شروع کر دیا .....

عروش نے یہ منظر دیکھا.. تو تڑپ کر اس تک پہنچی ...

کیا سوچ رہے ہیں.. "ارہم کے ساتھ ہی بیٹھتے ہوئے اسنے نرمی سے اسکا چہرہ اپنی طرف موڑا ...

تو.. ارہم کا دل کیا اسکے سینے میں چہرہ چھپا کر رو دے.. اور اعتراف کرے.. اپنی ہر غلطی کا.. اور اپنے غرور.. پر

اپنے اللہ سے بھی معافی مانگے...

جسے وہ ناراض کر چکا تھا.. مگر.. پہلے اللہ کی مخلوق کو بھی تو راضی کرنا تھا ...

اڈیوکیٹ احمد کو کال ملاو.. "وہ عروش کی آنکھوں سے گیرتے آنسوں سے نظر چراتا ...

بولا... تو.. اسنے بھی.. اپنی آنکھ کا آنسو صاف کیا اور ارہم. کا موبائل اٹھا لیا...

رہبان سے کہو.. وہ کل مجھ سے ملے... اگر انکار کرے تو کہنا... ارہم ریکویسٹ کر رہا ہے...

"اسنے اپنے موبائل کو گھورتے ہوئے.. کہا... رہبان اب تک اس سے ملنے نہیں آیا تھا.. مگر وہ اس سے نہ مل کر

بھی ہر چیز کا خاصوصی خیال رکھے ہوئے تھا ...

عروش نے اثبات میں سر ہلایا.. اور نمبر اٹھانے پر.. ارہم کے کو سیل دے کر وہ روم سے باہر نکل گئ.. وہ جانتی تھی

اب وہ کیا.. کرنے لگا ہے

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ بات سچ تھی کہ ارہم نے اسے ابھی تک ڈیورس نہیں دی تھی.. اور نہ ہی اس قسم کی کوئی بھی بات گھر پر ہوئی تھی.. مگر پھر بھی ایبھا.. کا دل مطمئین تھا ..

بعض اوقات انسان.. اپنوں پر.. اپنی ہی پریشانیاں ڈال کر.. جیسے.. خود کو بہت ہلکا پھولکا کر لیتا ہے ..

وہ فیصلہ کر چکی تھی.. اب جو بھی کرنا تھا.. رہبان نے کرنا تھا.. تبھی وہ پر سکون سی.. پہلے کیطرح.. اپنی زندگی گزارنے کی کوشش کر رہی تھی ...

یونیورسٹی وہ ریگولر جا رہی تھی ..

مگر.. اسنے ایک بات.. کچھ دنوں سے محسوس کی تھی کہ.. کوئی تھا.. جو اسکا پیچھا کر رہا تھا.. ہر وقت.. خود کو کسی کی نظروں کے حصار میں محسوس کرنا.. اسے عجیب الجن کا شکار کر رہا تھا ...

اب بھی وہ پارکینگ سے گزر کر.. اپنے سٹاپ پر روکی.. کچھ ہی دیر میں احد اسکو پیک کر لیتا.. مگر وہ زیادہ دیر احد کے بارے میں نہیں سوچ سکی.. کہ.. وہ خود پر کسی کی نظریں محسوس کر رہی تھی ..

اسنے ارد گرد دیکھا ..

کوئی نہیں تھا ...

اپنا وہم سمجھ کر.. اسنے.. اپنا ذہن کسی اور سمت جھٹک دیا...

اور پاس پڑے بینچ پر بیٹھ گئی ...

جبکہ دوسری طرف وائز جو خاموشی سے اس لڑکی کا پیچھا کر رہا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج اس سے بات کا ارادہ بندھ چکا تھا ...

کہ جب سے اسنے.. اس لڑکی کو دیکھا ...

وہ اسکے حسن کا جہاں اثیر ہوا...وہیں.. اسکے کنفیڈینٹ.. پر عش عش کر اٹھا..

کیونکہ وہ لڑکی ہرگیز بھی دیکھنے میں.. ایسی نہیں لگتی تھی.. کہ سامنے والے کی بولتی بند کر دے....

سکندر کی کی گئ حرکت کے بعد وہ کافی حد تک سمبھل گیا تھا ...

یہ نہیں تھا.. کہ وہ کسی قسم کے طوفانی عشق کا شکار ہوا تھا ...

اسے وہ معصوم سی لڑکی پسند آئ تھی.. اور فلرٹ سے بہتر.. اسے ڈیریکٹ شادی لگئ.. مگر جب اسے معلوم ہوا..

وہ.. سکندر کی بیوئ ہے.. تو.. وہ بلکل ہی.. خود کو سمیٹ چکا تھا ...

اور دوبارہ.. بھٹک کر بھی دھنک کا خیال.. نہیں آیا تھا..

مگر جب سے.. ایبھا سے ٹکراو ہوا تھا ...

اسکی جیسے جان مشکل میں آگئ تھی ...

وہ لڑکی اسکے دل ودماغ پر ایسا تاثر چھوڑ گئ تھی ...

کہ وہ.. جان ہی نہیں چھوڑاپایا.. اور بلاآخر ایک بار پھیر اسنے اپنی بے عزتی کرانے کا سوچا.. وہ جانتا تھا.. وہ لڑکی..

اس کی بات سن کر.. اسے شاید جوتیاں بھی مارے ..

مگر اب کچھ بھی تھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس انجان لڑکی کو چھوڑ نہیں سکتا تھا ...

وائز بلکل بھی لوز کنفیڈینٹ شخص نہیں تھا مگر آج سارا کا سارا کنفیڈینٹ.. دھرا کا دھرا.. رہتا محسوس ہوا ...

وہ بھی ایک لڑکی کے سامنے.. یہ ...

اچھلتی کودتی محبت بھی عجب فیل ہے.. ہونے کو تو راہ چلتے ہو جائے ...

اور نہ ہونے کو... تا عمر تعلقات پر بھی نہ ہو ....

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا.. اسکیطرف بڑھا جو.. بار بار.. کلائی میں بندھی گھڑی کو دیکھ رہی تھی ..

ہیلو.." وائز کی آواز لڑکھڑا گئی ...

جبکہ ایبھا نے.. پیشانی پر بل ڈالے اسکیطرف دیکھا ...

وہ میں...." اسنے گھیرا سانس لیا.. وہ کس خوشی میں ایک اتنی سی لڑکی سے گھبرا رہا تھا ...

میرا نام وائز حیدر ہے.. پہچان تو اپنے لیا ہو گا "..

اسنے مسکرا کر اپنا تعارف کرایا ..

جبکہ ایبھا نے نظریں پھیریں ...

جی نہیں.. میں آپکو نہیں جانتی.. اور نہ پہچانتی" ٹکا سا جواب دینے پر.. وائز کی مسکراہٹ سیمٹی ..

ج...جی.. ہاں.. میں جانتا ہوں... آپ مجھے.. نہیں جانتی.... میں نے بس آپ سے کچھ بات کرنی تھی.." پہلے تو وہ

اسکے روکھے پھیکے انداز پر گڑبڑایا.. پھر بینچ پر اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھ کر اسنے اس لڑکی کو غور سے دیکھا....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ دوسری طرف وہ اس لڑکے کے بیٹھنے پر.. اٹھنے کے لیے پر تلنے لگی 1

وائزنے گھیری سانس لے کر اپنے آپ کو نارمل کیا ...

اور اس پری وش کیطرف دیکھا ...

جسے وہ پانا چاہتا تھا... عزت دینا چاہتا تھا ....

دل نے شدت سے اسکی چاہ کی تھی جسے وہ رد نہیں کر سکتا تھا...

میری شرافت تو یہ ہے کہ میں آپ سے مناسب لفظوں میں آپ کے گھ آنے کی اجازت مانگو ...

چونکہ میرے والدین نہیں ہیں.. بس ایک دوست ہے... کمینا سا... لیکن... اب وہی ہے.... کیا میں.. آپ کے گھر والوں سے.. آپکو مانگنے.. آسکتا ہوں ...

اسنے ٹھرے ہوئے لہجے میں اپنی بات مکمل کر کے ابیھا کیطرف دیکھا.. جس کا چہرہ بلکل زرد ہو گیا تھا.... اور پھر جیسے اسکے وجود میں اشتعال سا دوڑ گیا..

مطپب ایک مرد نے اسکی جان چھوڑی نہیں تھی کہ ایک اور... اسکے لیے تیار کھڑا تھا....

میرا نام جانتے ہیں.. "اسنے بڑے ضبط سے پوچھا تو وہ مسکرا دیا ...

نہیں اور مجھے جاننا بھی نہیں ہے یقینا آپکا نام آپکی طرح خوبصورت ہی ہو گا. بر حال نکاح نامے پر دستخط کے وقت مجھے آپکا نام معلوم ہو تو مجھے زیادہ خوشی ہو گی" ابیھا نے اس شخص کو گھور کر دیکھا جو نا جانے کیا کیا سوچ بیٹھا تھا ...

بند کریں اپنی بکواس.. بلاوجہ بولے جا رہے ہیں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہ آپ میرے بارے میں کچھ جانتے ہیں اور نہ میں آپکے بارے میں پھیر خوا مخواہ منہ اٹھا کر اس فضول گوئی کا مقصد...اور میرا بھائی بھی آگیا ہے.. دل تو کرتا ہے.. آپکی اس فضول گوئی پر آپکا حولیہ بگڑوا دوں...." وہ غصے سے بولتی ہوئی اٹھی تو وائز بھی اٹھ گیا..

کدھر ہیں آپکے بھائی.. کیا میں مل سکتا ہوں....

اف اف اف.... کس قدر ڈھیٹ ہیں.. آپ...چلے جائیں یہاں سے.. ورنہ بہت برا ہو گا....بلکہ آپ کیوں جائیں گے.. میں ہی چلی جاتی ہوں.. "اسنے اپنا بیگ اٹھایا...

اور...احد کی گاڑی کیطرف بڑھی جو.. قدرے سائیڈ پر کھڑی تھی اور وہ شاید کسی سے سیل پر بات کر رہا تھا...

ایبھا نے ایک آخری غضب بھری نظر اسپر ڈالی.. جو مسکرائے جا رہا تھا.. اور آبیھا کو مزید غصہ آ رہا تھا.. اسنے گاڑی کا دروازہ کھولا.. اور بیٹھ کر.. دھاڑ سے دروازہ بند کیا گویا اپنا سارا غصہ دروازے پر نکالا ہو..

کیا ہوا.. "احد نے سیل کان سے ہٹا کر اسکے سرخ چہرے کو دیکھا..

کچھ نہیں.. "اسنے کہا.. تو.. اسنے گاڑی آگے بڑھا دی جبکہ.. وائز وہیں.. کھڑا.. اسے جاتا دیکھ رہا تھا...

بیٹا وائز.. تو پیدا ہی ذلیل ہونے کے لیے ہوا ہے "..

وہ بڑبڑایا اور اپنی گاڑی کیطرف بڑھ گیا

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسا نہیں تھا کہ اسے ارہم سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے دکھ تھا.. وہ اس کے ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتی تھی اور طلاق کا فیصلہ بھی اسکا خود کا تھا.. مگر ایک لڑکی کے ہاتھ میں شادی کے چند ماہ بعد ہی طلاق کے کاغزات ہوں تو اسکی محسوسات شاید کوئی مہیں سمجھ سکتا...کسے معلوم تھا کہ اس رشتے کا انجام اس طرح ہو گا ...

اس وقت لاونج میں سب ہی کھڑے تھے.. وہ ابھی ابھی یونی سے گھر آئی تھی اور آتے ساتھ ہی اسے یہ خبر ملی تھی کہ ارہم نے طلاق کے کاغزات بھیج دیے ہیں.. سب خاموش تھے شاید کسی کے پاس کوئی الفاظ نہیں تھا.. اور کوئی کسی کو کہتا بھی کیا ...

کچھ قصوروار اور کچھ بے قصور ....

ایبھا نے پیپرز کو وہیں ٹیبل پر چھوڑا اور.. اپنے کمرے کیطرف مڑ گئ.. مگر اسکی یہ خاموشی رہبان کو کھلی ...

ایبھا "اسنے پکرا تو وہ مڑی اسکی آنکھ میں نمی دیکھ کر اسوقت رہبان کا دل کیا.. وہ چند ماہ پیچھے جا کر سب ٹھیک کر دے ..یہ فیصلہ.. جو اسنے لیا...وہ جتنا پشتاتا کم تھا ...

کوئی پریشانی ہے "اسنے ایبھا کے سر پر ہاتھ رکھا ...

نہیں.. "وہ جلدی سے بولی...کیونکہ اسے کوئی مسلہ نہیں تھا.. بس دل چند لمحے کے لیے اداس ہوا تھا.وہ بھی انسان تھی مشینی جزبات نہیں رکھتی تھی ...

خوش ہو.. "رہبان نے پھر پوچھا.. تو وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی ....

جی بلکل میں خوش ہوں..."وہ مظبوط لہجے میں بولی.. تو وہاں کھڑے سب لوگوں کو کچھ تسلی سی ہوئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

ایھا کو پیپرز بھیج کر جیسے اس پر سے ایک بوجھ اترا تھا ...

جتنی ذیادتیاں اسنے اس کے ساتھ کی تھیں.. اگر اس لڑکی کے دل کو اسی طرح مرہم ملنا تھا.. تو آج اسنے اسے خود سے آزاد کر کے آزادی دے دی ..

اور جہاں وہ پر سکون ہوا تھا.. وہیں اسے یقین تھا.. ایھا بھی اس فیصلے پر مطمئین ہو گئ ...

مگر اپنی بہن کی فکر اسے اب بھی تھی رہبان اسکی ریکویسٹ کرنے پر بھی اس کے پاس نہیں آیا تھا ...

جبکہ اسکی بہن دن بدن... سلگ رہی تھی.. وہ جانتا تھا.. وہ اسکے بغیر نہیں رہ سکتی ....

تبھی اسنے اس معملے کو بھی اپنے امریکہ جانے سے پہلے نپٹانے کا سوچا ...

اور سکندر کو اپنے پاس بلایا ...

تمھارا مسلہ حل ہو گیا..." ارہم نے اسکیطرف دیکھا.. جو اسکے سامنے چئیر پر ریلکس انداز میں بیٹھا تھا ...

ہاں بس... سب کام ہو گیا.. ہے... بس اس بلبل... کو قید کر کے.. اسکی گردن ایسی موڑوں گا.. کہ یاد رکھے گی..

سکندر شاہ سے مقابلہ کرنے کا سوچا بھی کیسے.. "سکندر نے جیسے خیالوں میں ہی روزی کی گردن دبادی تھی ...

ہمم... رہبان سے ملاقات ہوئ تمھاری" ارہم نے کچھ توقف کے بعد پوچھا ...

ہاں یار اسی نے تو ساری مدد کی ہے.. "سکندر نے جیسے آگاہ کیا.. تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا تم رہبان کو فون کر کے یہاں بلا سکتے ہو.. "وہ پھر بولا تو.. سکندر ایکدم الرٹ ہوا.. وہ اب.. اسکا لہجہ اور انداز سمجھا تھا.. ورنہ روز کیطرح وہ ارہم سے اسی طرح باتیں کرتا تھا ...

وہ یہاں نہیں آئے گا میں نے اسے ہزار بار سمجھایا ہے.. مگر "سکندر نے جیسے ڈھکے چھپے لفظوں میں اسے اصل بات بتائی...

توکیا.. میری بہن کو چھوڑنے کا ارادہ کر لیا ہے اسنے "

ارہم کی آنکھوں میں دو ماہ بعد پھر سے وہی غصہ اترنے لگا.. جسے سکندر کے ساتھ ساتھ عروش نے بھی دیکھا.. جو کافی کے دو مگ دروازے پر لیے کھڑی تھی ..

تم ریلکس ہو جاو میں بات کرتا ہوں اس سے.. جانتا ہوں.. حیا... کا خیال کرنا چاہیے اسے.. اب تو سب ٹھیک ہو رہا ہے.. "سکندر نے نرمی سے اسے کہا تو اسنے گھیرہ سانس لیا..

بہن ہے وہ میری.... اور تکلیف میں ہے... دن گزر رہے ہیں.. اور میں بلکل بھی اسطرح نہیں جاو گا.. کہ میری بہن بے آسرا پڑی رہے " ...

ارہم نے کہا.. اور عروش کیطرف ایک نگاہ ڈالی.. جس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی.. وہ اسوقت اس مسکراہٹ کا مفہوم نہیں سمجھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوکے میں کرتا ہوں بات.. اینڈ تھینکس بھابھی.. سارے دن.. اس پیچ کو ٹریس کرنے میں خوار ہو گیا ہے یہ خوبصورت بندہ.. ویسے ہماری بیگم کہاں ہیں.. "اسے اچانک ہی دھنک کا خیال آیا.. جس کے آج کل وہ اوسان خطا کر رہا تھا.. کچھ اسطرح.. کہ وہ اس سے چھوپتی پھیر رہی تھی... بر حال سکندر شاہ کی نفرت جتنی خطرناک تھی اسکی محبت دھنک کے لیے اتنی ہی جان لیوا بنی ہوئی تھی ...

مگر اب بھی مجال ہو جو.. اس شخص نے معافی کے دو بول بھی بولیں ہوں.. مگر محبت کا اظہار وہ برملا کرنے لگا.. تھا ...

دھنک تو.اس کا یاپلٹ کو بس دیکھتی رہ گئ تھی ...

دھنک کے بارے میں سوچ کر اسکے لبوں پر مسکراہٹ ابھری اور وہ.. ارہم کے روم سے نکل گیا.. جبکہ پیچھے عروش بھی مسکرا دی.. دھنک اسے سب بتا چکی تھی.. اسے بہت دکھ ہوا تھا.. سب جان کر.. مگر اب.. شاید اس پیاری سی لڑکی کی زندگی سکندر کی محبت اور توجہ سے مزید پیاری ہو جاتی ...

کیوں مسکرا رہی ہو "بلآخر.. ارہم نے اس کو ٹوک ہی دیا..

کیوں مسکرانے پر پابندی تو نہیں ہے..." وہ اسکے پاس بیڈ پر ہی بیٹھ گئ

پابندی نہیں ہے.. مگر آج کل کوئی وجہ بھی نہیں ہے جس پر مسکرایا جائے" ارہم اب بھی سنجیدگی سے.. بولا.. تو عروش نے اسکیطرف دیکھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈھائی ماہ بعد آپکی آنکھوں... میں غصہ دیکھا ہے... ڈھائی ماہ بعد مجھے محسوس ہوا ہے.. کہ آپ وہی ارہم ہیں..."

عروش نے نرمی سے اسکا ہاتھ تھامہ... تو ارہم نے اسکی گرفت سے ہاتھ آزاد کرا لیا..

تم تھک کیوں نہیں رہی مجھ سے... میں محتاج.. پڑا ہوں.... دن رات.. تم میرے کام کرتی رہتی ہو.. میرے پاس ایک لفظ نہیں تم سے کہنے کے لیے.. پھر بھی.. اس طرح بیہیو دیتی ہو جیسے کچھ نہیں ہوا.." وہ جھنجھلا.. کر بولا..

ڈہائی ماہ میں پہلی بار عروش کو اسکی آواز بھیگی.. بھیگی سی لگی..

ارہم.. آپ کیوں سوچ رہیں ہیں یہ سب کہ.. آپ چند دن اس بستر.. پر آ گئے ہیں تو میں آپ سے اکتا کر الگ ہو جاوگی.. آپ مجھ سے بولیں گی نہیں تو بولنا چھوڑ دوں گی... کیوں سوچتے ہیں.. ایسا...

ہم انسان ہیں ارہم.. غلطیاں ہو جاتیں.. ہیں... گناہ بھی ہو جاتیں ہیں مگر معافی.. کا دروازہ تو کھلا ہے نہ...

ہم دونوں نے ابیھا کے ساتھ جو کیا.. غلط تھا.....

اور ہم دونوں کو ہی اسکی سزا ملی.. مگر ہم وقت پر لوٹ آئے.. ایک درست فیصلہ کر کے.. ہم نے اس لڑکی کوئی زندگی دی.. اگر آپ اسے باندھے رکھتے اسی رشتے میں.. تب آپکی یہ غلطی نا قابل معافی تھی...

پلیز ارہم... مت سوچیں اتنا.. حیا کے ساتھ بھی سب ٹھیک ہو جائے گا...

بس کچھ وقت کی بات ہے.. آپ بھی ٹھیک ہو جائیں گے.. اور پھر میں آپ سے.. بہت نکھرے اٹھواوں گی.. حساب برابر..." وہ روتے میں مسکرائی.. تو.. ارہم کی بھی نم آنکھیں مسکرا اٹھیں... اسنے عروش.. کو اپنی بانہوں میں قید کر لیا... شاید اسے ابھی مزید سہارے کی ضرورت تھی.

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وقت اپنی رفتار آپ چل رہا تھا.. سکندر کی خوشی کا ٹھکانا نہیں تھا کہ آج اس کی محنت اسکا عشق اسکی فرم اسکے پاس تھی لیگیلی وہ دوبارہ اسکا مالک بن گیا تھا ...

بلکل اسی طرح جس طرح روزی نے نشے میں اس سے کاغزات پر دستخط کرائے تھے عین اسی طرح رہبان اور سکندر نے روزی سے کاغزات پر دستخط کرا لیے ..

کام اتنا آسان نہیں تھا.. اگر رہبان اسکی مدد نہیں کرتا ...

چونکہ روزی ایک دل پھینک قسم کی لڑکی تھی تبھی رہبان کی زرا سی توجہ.. اور دو چار تعریفی لفظوں پر.. وہ اسکے پیچھے چند ہفتوں میں ہی دیوانی ہو گئ ...

اور رہبان نے بھی اسے اچھی طرح الو بنایا ...

اور اسکو ہر ممکن طریقے سے یقین دہانی کرائ کے وہ بھی روزی کے حسن کا اثیر ہو گیا ہے.. اور اسی طرح.. رہبان نے.. روزی کو ایک پرایویٹ جگہ پر شاندار ڈنر کرایا... روزی کے بقول وہ اسے پرپوز کرنے والا تھا.. وہ بہت خوش بھی تھی ..

اور ڈنر کے بعد رہبان نے روزی کو اپنے ہاتھوں سے وائن پلائ تو وہ امرت سمجھ کر پینے لگی.. جہاں.. رہبان دوست کے ساتھ مخلصی دیکھا رہا تھا.. وہیں سکندر نے موقع کا فائدہ اٹھا کر اسکی چند تصویریں اچھے وقتوں میں چوکا لگانے کے لیے کھینچ لی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

برحال..اپنی کمینگی سے تو وہ بعض نہیں آسکتا تھا ...

اور وائن پیتے ہی..روزی مدہوشی میں وہ سب کام کرتی گئ جو رہبان نے اس سے کرائے..وہ تمام پیپرز پر دستخط کر کے..نشے میں دھت وہیں گیر گئ..جبکہ وہ دونوں ہاتھ جھاڑ کر آخری نفرت بھری نگاہ اسپر ڈال کر وہاں سے نکل آئے..اور سکندر..تو جھوم ہی گیا..

وہ سب جو اسکی محنت تھی آج اسکے ہاتھ میں تھا..جسے اسنے بھول جانے کا جان لیوا تصور کر لیا تھا..وہ سب اسے واپس مل گیا تھا ...

سکندر کے لاکھ فورس کرنے پر بھی رہبان گھر میں داخل نہیں ہوا تھا...

یار پلیز اندر آ..کیا ہو گیا ہے..بھول جا سب..در حقیقت ہم تینوں کو ہی سدھرنے کی ضرورت تھی..اور مجھے آج یقین ہو گیا ہے..ہمیں یہ مختصر سے جھٹکے قدرت کیطرف سے ہی لگے ہیں..کہ وہ جو غرور..ہم خود پر سجائے پھیر رہے ہیں وہ غرور ہم انسانوں پر نہیں جچتا..." سکندر نے..کہا جبکہ رہبان کی نظر..تو اس میرر وال کے اسپر جھلکتے عکس پر تھی ...

اوو بھائی سن بھی راہا ہے.." سکندر نے اسکا ہاتھ ہلایا تو وہ..چونکا..

ہم..ہاں ٹھیک کہہ رہا ہے..چل پھیر ملتے ہیں.." رہبان نے کہا..اور..گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے ایک بار پھر دیکھا..مگر اب وہ عکس اسے محسوس نہیں ہوا..وہ سر جھٹک کر اندر بیٹھ گیا..اور گاڑی اَگے بھگا لے گیا..جبکہ پیچھے سکندر ارے ارے کرتا رہ گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پھر..اسنے..ایک نظر بیگ کو دیکھا جس میں..وہ سب کاغزات تھے..جو اسکی محنت تھے ..

وہ مسکرایا..اور ایک نظر آسمان پر ڈالی..خود بخود شکر کا کلمہ..اسکے منہ سے ادا ہوا..اور وہ گھر کے اندر داخل ہوا ..

تو..سائیڈ پر ہی..حیا نظر آئی.

مبارک ہو آپ کو.."سکندر کے چہرے کی خوشی ہی اسے بتا گئی تھی ..

خیر مبارک گڑیا..بس یہ تمھارے شوہر کا دماغ نہ چلتا تو... تمھارا بھائی تو آدھا غم میں ہی ہو جاتا.."وہ دھیرے سے ہنسا ..

مگر حیا نے کوئی جواب نہیں دیا ...

آپکو سب سے پہلے دھنک سے یہ خوشی..شئیر کرنی چاہیے..."حیا نے بات بدلی تو..سکندر بھی سمجھ گیا ..

اور مسکرا کر اثبات میں سر ہلاتا..وہ اپنے کمرے کی جانب چل دیا ...

کمرے کا دروازہ کھولتے ہی..اسے دھنک کو جائے نماز پر دیکھ کر ایک جھٹکا لگا .....

وہ یہ کیوں بھول گیا..کہ ایک معصوم کی دعائیں بھی اس کے ساتھ جوڑیں تھیں ...

اسنے بیگ صوفے پر پھینکا ...

اور اسکے سامنے بیٹھ گیا..دھنک نے دعا کے انداز میں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے..سکندر کو دیکھ کر..بس پلکوں کو جنبش دے کر اسنے اسکیطرف آس بھری نظروں سے دیکھا ...

سکندر نے مسکرا کر..اسکے دونوں ہاتھ تھام کر ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکے ہتھلیوں پر باری باری اپنے لب رکھے ...

میں نے کبھی کسی سے معافی نہیں مانگی... جانتی ہو کیوں.. کیونکہ کبھی کسی نے.. مجھے میری غلطی کا احساس نہیں دلایا .. کسی نے مجھے نہیں کہا.. کہ تم غلط ہو.. کیوں کہ.. میں نے کبھی کسی کو اتنی جرت نہیں دی.. میں خود کو بہت کچھ سمجھتا تھا.. میرا اسٹیٹس.. میں.. میں اور بس میں.. باقی کسی کی میرے نزدیک کیا ویلیو ...

مگر جانتی ہو... مجھے شاید یہ زندگی کا پہلا جھٹکا لگا.. کہ میری ہتھیلی سے.. میری محنت.. بھربھری ریت کی مانند نکل گئی ... ...

مجھے کچھ اچھا نہیں لگتا تھا... پھر پتہ کیا ہوا ....

مجھے ایک.. چھوٹی سی لڑکی اچھی لگنے لگی ...

جس کا مجھے یقین تھا.. کہ وہ گونگی ہے.. وہ میرے سامنے.. مجھے سنانے لگی.. تو میں سوچتا تھا.. بیٹا سکندر.. چونٹی کے پر نکل آئے ہیں.. "وہ اپنی بات کا خود ہی مزہ لے کر ہنسا.. جبکہ دھنک ہوانک اسکا چہرہ تک رہی تھی...

مجھے نہیں پتا میرے دل نے تمھارے لیے جگہ کب بنائی... کب.. میری صبح کی پہلی خواہش تم بنی کے.. اٹھتے ساتھ تمھارا چہرہ دیکھنا مجھے اچھا لگا ..

پھر.. اپنی غلطیوں کی پیشانی ہوئی.. مگر معافی کا سوال تب بھی نہیں تھا ...

مگر آج سب کچھ پانے کے بعد ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں جب بہت خوش تھا.. کہ محبت... اور محنت... سب اللہ نے مجھے دے دیا.. تو.. اس کمرے کے باہر تک.. یہ بیگ میرے لیے سب سے قیمتی تھا...

لیکن کمرے کے اندر آتے ہی.. مجھے لگا.. میرے لیے سب سے قیمتی تو تم ہو..... "اسنے ایک بار پھیر اسکی ہتھیلی کو اپنے لبوں سے چھوا..

دھنک کا چہرہ مارے حیا کے سرخ ہو گیا...

میں معزرت چاہتا ہوں.. اپنے ہر لفظ کی.. اپنے ہر عمل کی... اور شاید یہ پہلی اور آخری بار معافی مانگی ہے.. میں نے.. کیونکہ اس کے بعد......" وہ مسکرا کر معنی خیزی سے کہتا.. اسکی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا...

اسکے بعد" دھنک کو اچھا لگا.. اسکا اتنا زیادہ خود سے بولنا...

اسکے بعد میں تمھیں اتنا پیار کرو گا اتنا پیار کروں گا.. کہ تمھیں میرے دس پندرہ بچوں سے فرست ہی نہیں ملے گی.. اور میں غلطی کرو گا بھی تو معافی کا وقت نہیں ملے گا..." وہ مسکرا کے.. اسکیطرف دیکھنے لگا..

دس پندرہ.. " دھنک نے حیرت سے اسے دیکھا..

کیوں کم ہیں.. " سکندر نے.. بمشکل اپنا قہقہ.. روکا...

نہ سائیں... توبہ کریں..." وہ ایکدم بولی.. تو سکندر کا قہقہ.. بے ساختہ ابھرا..

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکے لیے.. یہ منظر نہ قابل یقین ہی تھا کہ اسکی ساس.. اسے خود لینے آئی ہے.. ماسوائے ابیھا کے.. سب اسے لینے آئے تھے.. رہبان.. بھی دور کھڑا مسکرا رہا تھا.. جبکہ اسکا تو حیرت سے منہ کھلا ہوا تھا ...

اسکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اسکی ساس خود چل کر آئے گی اسکو لینے ...

بھئی ہم اپنی بہو کو لینے آئے ہیں.. تم نے تو ہماری رونق اپنے پاس ہی رکھ لی.. "انکا خوش باش انداز.. حیا تو غش کھا کر رہ گئی ...

امی بھی انکی آو بھگت میں لگی ہوی تھیں.. جبکہ عروش خود سے انکے سامنے نہیں آئی تھی ..

اور دھنک ہی.. امی کی مدد کر رہی تھیں ..

جی جی آپکی ہی بیٹی ہے۔"انھوں نے کہا.. تو وہ مسکرا کر صوفے پر بیٹھ گئیں... باقی سب بھی بیٹھ گئے جبکہ.. حیا اب بھی ویسے ہی کھڑی تھی ..

تو انھوں نے اسکیطرف دیکھا ..

حیا بیٹا یہ کیسا حولیہ بنا رکھا ہے.. جاو.. تیار ہو کر آو شاباش..."آسیہ بیگم نے اسے ٹوکا.. تو وہ اثبات میں سر ہلاتی.. اوپر اپنے کمرے کی جانب چل دی.. عین اسی وقت سکندر بھی ارہم کو ویلچیئر پر بیٹھا کر نیچے لے آیا.. اسنے ایک نظر مڑ کر دیکھا.. تو رہبان.. اور سکندر دونوں ہی ارہم کو سیڑھیوں سے نیچے اتار رہے تھے ..

وہاں ایک بار پھر سب کے چہروں پر خوشیاں تھیں ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور آسیہ بیگم خود چل کر اسے لینے آئی تھیں.. اس سے بڑی بات کیا ہو سکتی تھی کہ انھوں نے.. اپنی انا کا مسلہ نہیں بنایا..

وہ کمرے میں چلی گئی.. جبکہ.. نیچے ارہم نے انکل آنٹی سے سلام کیا.. جس کا دونوں نے ہی جواب دیا..

کیسی طبعیت ہے اب تمھاری.. "انکل نے پوچھا تو.. اسنے اثبات میں سر ہلایا..

اللہ جلد صحت یاب کرے.. "آنٹی نے کہا.. تو امی بھی مسکرا دیں...

وہ بڑے دل کی خاتون تھیں کہ سب بھلائے.. ایک بار پھر.. انکے گھر پر تھیں...

اور اسی طرح پھر ہلکی پھلکی باتیں.. بھی جاری.. رہیں جب کہ رہبان کی نظریں بار بار اوپر کمرے پر تھیں..

آنٹی اگر آپ برا نہ مانیں تو.. میں.. اوپر چلا جاو.. "بلآخر جب کسی کو اسکا خیال نہیں آیا تو اسنے ڈھٹائی سے پوچھ ہی لیا..

ارے بیٹا آپ کا گھر ہے. کیسی باتیں کر رہے ہو.. "انھوں نے کہا.. تو.. وہ اجازت ملتے ہی سکندر کو.. ٹھینگا دیکھتا اوپر.. کیطرف بڑھ گیا.. جو کافی دیر سے اسکی حالت پر دبا دبا ہنس رہا تھا...

ارہم بھی مسکرا دیا...

....

دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ پلٹی ابھی تک اسنے اپنے لیے کپڑے نہیں نکالے تھے....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دروازہ کھلنے کی آواز پر اسنے پلٹ کر دیکھا...رہبان کو دروازے کے پاس کھڑا دیکھ وہ چند لمحے بس اسے دیکھتی رہی..

اور پھر منہ ہی موڑ لیا..جبکہ مقابل کی مسکراہٹ اسکی ناراضگی کے اظہار پر مزید گھیری ہو گئ..وہ بھاری چال چلتا..

اس تک پہنچا..اور اسکو پیچھے سے اپنی گرفت میں لے لیا..جبکہ حیا..نے اپنے آپ کو اس سے چڑھانے کی کوشش

کی جو بے کار ہی تھی..

لینے آیا ہوں....اپنی زندگی کو... سمجھو رخصتی ہو رہی ہے..تو تیاری بھی شاندار ہونی چاہیے.."اسنے مسکراتے

ہوئے اسکے کان میں نرمی سے کہا..تو حیا کی آنکھوں میں آنسو آ گئے..

چھوڑیں مجھے..کیا لگ رہا ہے..آپکو..میں بہت خوشی سے جا رہی ہوں..صرف آنٹی کی وجہ سے..جا رہی ہوں میں

.."وہ اپنا آپ اس سے چھڑواتی ہوئی بولی

کیا مسلہ ہے..یار..اب"وہ بیڈ پر دھڑام سے گیرتا ہوا...سکون سے بولا..تو وہ اسے..حیرت سے دیکھنے لگی..شاید یہ

شخص اسکے لیے کبھی نہیں بدل سکتا تھا...

ابھی کوئی مسلہ ہی نہیں ہوا..آپ کے نزدیک"وہ اسکے پر سکون چہرے کو دیکھنے لگی..

تو رہبان نے اسکیطرف ہاتھ بڑھایا...

جسے حیا نے کچھ ترادود کے بعد تھام لیا...

جانتی ہو بیبی...تم میرے لیے بہت قیمتی ہو..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور میں اگر تمھیں اس وقت.. ارہم کے ساتھ نہ بھیجتا.. تو تم جانتی ہو.. امی کا رویہ.. تم برداشت نہیں کر سکتی تھی. اور وہ بھی تو ٹھیک تھیں اپنی جگہ ...

جو کچھ ہوا... وہ ایک ماں کے لیے تکلیف دہ ہی ہے ...

خیر میں پرانی باتیں.. نہیں دھرانا چاہتا.. میں.. صرف تمھیں چاہتا ہوں اور چاہتا رہوں گا.. آخری سانس تک.."

اسنے اسکی کلائی کو نرمی سے چھوا.. اور اسکیطرف دیکھا جو نظریں جھکائے بیٹھی.. تھی..

اور وہ جو.. وہ... جو آپ نے کیا ....

اتنا برا انداز اتنا برا سلوک.... کیا میرے ساتھ.. "حیا کو رہبان کے اس رویے پر زیادہ دکھ تھا.. جو وہ اسے.. اسکے گھر سے ہی چوروں کیطرح لے گیا.. اور پھر.. تھپڑ کا جس طرح بدلہ لیا...

بیبی.. تھپڑ مارا تھا تم نے مجھے.. کیا وہ بات برداشت کے قابل تھی.." رہبان نے اسے آنکھیں دیکھائی تو حیا نے بھی اسکے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ جھٹکے سے نکالے..

آپ.. آپ بس آپ ٹھیک ہیں اور تو کوئی ٹھیک ہے ہی نہیں.. اور.. اپنی بات آپ کو آخر تک یاد رہے گی... مجھے نہیں لگتا آپ میرے لیے بدلیں گے "..

وہ مزید رونے لگی تو رہبان نے.. مسکرا کر.. اسکو سینے سے لگایا جبکہ حیا اسکے سینے پر مکے برسانے لگی...

کیا چاہتی ہو.. اب" وہ اسکی کلائیاں پکڑتے ہوئے بولا...

معافی مانگے مجھ سے..." حیا نے غصے سے کہا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تورہبان نے تیوریاں چڑھائی ...

بیوی سے معافی.. تمھیں نہیں لگتا یہ عجیب ہے.. ایک خوبصورت ڈیشینگ مرد کبھی. بیویوں سے معافیاں نہیں مانگتے..."اسنے سکون سے کہا تو.. حیا.. نے اپنے ہاتھ کھینچے.. اور دور جا کھڑی ہوئی ...

اوکے تو یہ خوبصورت ڈیشینگ مرد... اکیلا چلا جائے مجھے.. نہیں رہنا.. اتنی بلند انا والے مرد کے ساتھ "

اپنی آنکھ سے بہتے آنسو صاف کرتے ہوئے اسنے سختی سے کہا ...

تورہبان اسکی اداوں پر نثار ہی ہو گیا ...

وہ بیڈ سے اٹھ کر.. اسکے نزدیک.. آیا..

اور ایک گھٹنہ موڑ کر اسکے سامنے زمین پر ٹیک گیا..

My life

My love will make me bow before you ..

I can't put into words what you are to me

My love my desire

My tomorrow

It's just you ... and my life is from you to you

I apologize for every mistake I made

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

And I promise to give you a wonderful life

Do you agree with me

...... مسکرا کر اسنے اپنے دھیمے لہجے میں کہا تو حیا کا دل ایک بار پھر اسکی محبت پر فکر کر اٹھا ...

I'm always with you .."

حیا نے اسکا ہاتھ تھام کر کہا.. جبکہ رہبان نے اٹھتے ساتھ.. اسکو گلے سے لگالیا..

میں نے تمھیں بہت مس کیا حیا..." اسنے نرمی سے اسکے کان میں کہا تو حیا مسکرا دی ...

بہت جزبات بہت الفاظ ہئیں جن کا اظہار یہاں نہیں کر سکتا.. گھر چلو.. پھر سکون سے ان بیتے دنوں کی داستان تمھیں عملی طور پر دیکھاو گا.. ابھی اتنے سے گزارا کرو.." اسکے ماتھے کا بوسہ لے کر.. اسنے شرارتی نظروں سے اسے دیکھا.. اور ابھی

حیا کچھ کہتی ہی کہ دروازہ بجا..

وہ ایکچلی... اینٹری تو غلط وقت پر ماری ہے... مگر وہ کیا ہے نہ.. میں.. اپنی بہن کو دھوکے میں نہیں رکھنا چاہتا.."

سکندر دروازے کو کھول کر ایکدم اندر داخل ہوا تو حیا رہبان سے دور ہوئی.. سکندر کے پیچھے ہی دھنک بھی تھی..

جیسے اسے اس حرکت سے روکنا چاہتی ہو...

سکندر بہت غلط بات ہے..." دھنک دھیرے سے منمنائی تو سکندر نے اسے گھورا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا تکلیف ہے.. سکون نہیں ہے تجھے" رہبان نے برا سا منہ بنا کر اسے لتاڑا.. تو وہ اپنے پورے دانتوں کی نمائش کرنے لگا ..

کیا میں تیری عیشیاں جو تو کر تا رہا ہے.. وہ اپنی بہن کو نہ دیکھاو..." سکندر نے اپنے موبائل پر انگلیاں چلاتے ہوئے رہبان کی طرف دیکھا ...

تو حیا.. سکندر کی بات پر ایکدم الرٹ ہوئی ...

اور سکندر کے قریب.. آگئی.. جبکہ رہبان بھی مارے تجسس کے.. سکندر کے نزدیک آگیا.. اور سکندر کے موبائل پر اپنی اور روزی کی تصویریں دیکھ کر.. اسنے سکندر کو خون آشام نظروں سے گھورا ...

جو اپنا قہقہ روکنے کے چکروں میں سرخ ہوا جارہا تھا.. جبکہ حیا کا چہرہ بلکل زرد ہو گیا تھا.. اسنے بے یقین نظروں سے رہبان کیطرف دیکھا ...

تو رہبان نے بغیر صفائی دیے... سکندر کے منہ پر.. زور زور سے دو پنچ مارے کے وہ چکرا کر رہ گیا ...

جس کمینے نے تمھیں ورغلایا ہے.. وہ ہی صفایاں دے گا..." اسنے کہا.. اور ہاتھ جھاڑتا ہوا باہر نکل گیا.. جبکہ دھنک کو بھی سکندر کی شکل دیکھ کر.. ہنسی آئی ..

منع کیا تھا آپ کو.. مت لیں رہبان بھائی سے پنگا.. مگر شاید آپ کو...مار کھانے کا شوق ہے.." اسنے مسکاتے لہجے میں کہا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور حیا کو روزی کے بارے میں بتانے لگی.. تو حیا.. کو بھی سکندر کی حرکت پر ہنسی آ گئ... بہت دنوں بعد شاید وہ دل سے مسکرائ تھی

....

حیا کو دوبارہ اپنے گھر پر دیکھ کر ابیھا کو بہت خوشی ہوئ تھی ...

ایک بار پھر جیسے.. زندگی پہلے کی طرح معمول پر آ گئ تھی ..

اسکا بھائ خوش تھا ...

اسکی بھابھی.. کو دوبارہ وہی مقام مل گیا.. تھا ...

جو شاید وہ ڈیزرو کرتی تھی ..

ابھی کچھ دنوں پہلے اسنے ارہم کے امریکہ جانے کی بھی خبر سنی تھی.. عروش اور آنٹی بھی اسکے ساتھ گئیں تھیں..

رہبان بھی ساتھ جانا چہتا تھا.. مگر ارہم کے کہنے پر.. وہ اسکے ساتھ نہیں گیا ...

دھنک اور سکندر بھی اپنی نئ زندگی کی شروعات کر چکے تھے.. دوبارہ سب کچھ پا کر سکندر ..

کے اندر پہلے والا غرور نہیں رہا تھا.. وہ تو اب دھنک سے بے شمار محبت کرنے والا سکندر بن گیا تھا ...

خوش وہ بھی تھی اپنی زندگی میں ..

نہ خوف نہ ڈر.. مہ غصہ نہ زیادتی کا دکھ.. سب ٹھیک تھا ..

وہ طلاق کے بعد.. چند ماہ گھر پر رہ کر اب دوبارہ یونیورسٹی بھی جانے لگی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر شاید سردیوں.. کی ایک شام.. اسے اسکے چاہنے والے کے نزدیک لے.. گئی ...

سکندر.. دھنک.. کے ساتھ وائز.. کو.. اسنے.. گھور کر دیکھا.. بھلہ..

ان لوگوں کے ساتھ.. اس ٹھرکی شخص کا کیا کام رتھا..

مگر.. وہ سب اندر چلے گئے.. جبکہ ایبھا ابھی بھی لون میں ہی کھڑی تھی ..

اور پھر کچھ دیر بعد جب وہ اپنے کمرے میں.. پیچھلے راستے سے جانے لگی.. کہ.. سامنے سے جاتی تو.. اس شخص سے سامنا ہوتا اور وہ کوئی جان پہچان نہیں نکلوانا چاہتی تھی ..

تبھی امی جو اسی کے کمرے میں آرہیں تھیں.. اسے پکارا ..

جی امی" اسنے.. اپنی بکس اٹھاتے ہوئے مصروف انداز میں جواب دیا ...

بیٹا.. وہ تیار ہو کر نیچے آجاو" ایبھا کو کہتے ہوئے انھیں تھوڑی جھجھک بھی ہوئی ..

کیوں.. "ایبھا نے سوالیہ نظروں سے انھیں دیکھا ..

تمھارا رشتہ لائے ہیں دھنک اور سکندر لڑکا اچھا ہے.. تمھارے بابا اور رہبان.. سمیت مجھے بھی اچھا لگا ہے.."

انھوں نے اب اصل بات بتائی.. تو..

ایبھا نے انکی جانب دیکھا ..

امی ار ہم بھی آپ سب کی ہی پسند تھا.. "اسنے کہا تو انھوں نے.. اسکی طرف دیکھا..

میری جان میری بچی.. ہر شخص ایک جیسا نہیں ہوتا.. اور پوری چھان پھٹک کر کے ہی.. رشتہ کیا جائے گا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر زندگی ایسے تو نہیں گزرے گی.. کہ تو ہر خوشی سے منہ موڑ لے..."بیٹی کی خاموش زندگی.. انھیں دکھی کرتی تھی.. تبھی آنکھوں میں نمی آگئی..

میں شادی نہیں کرنا چاہتی..." ابیھا نے دوٹوک لہجے میں کہا..

وہ خوفزدہ تھی.. اس لفظ سے ہی.. اس لفظ نے اسکی زندگی پر ایک داغ لگا دیا تھا. اور اب وہ ایسا کچھ نہیں چاہتی تھی..

ابیھا.."انھوں نے بے بسی سے اسکیطرف دیکھا...

امی میں نہیں کرنا چاہتی شادی. اور کیا.. وہ جو بھی ہے ایکسپٹ کرلے گا.. کہ میں طلاق یافتہ ہوں. کیا وہ ساری حقیقت جاتا ہے.. یہ آپ لوگ بتا دوگے.. یا ایک بار پھر دھوکے کے رشتے میں میں ہی بندرہی ہوں"..

ابیھا نے سرخ آنکھوں سے انکی طرف دیکھا.. اسکا لہجا ایک چیخ ایک تکلیف لیے ہوئے تھا..

اور پھر وہ کچھ نہیں بولیں خاموشی سے اسے تنہا چھوڑ کر کمرے سے باہر نکل گئیں..

جبکہ اسنے اپنا سر تھام لیا...

اب کیا چاہتی تھی اسکی زندگی.. ایک بار پھر دکھ.. یا اب کی بار خوشیاں اسکی منتظر تھیں.

....

ابیھا کا جواب.. انکار میں سن کر... جہاں وائز کو بہت دکھ ہوا...وہیں سب ہی ابیھا کے اس فیصلے پر خاموش تھے.. مگر رہبان.. کو اختلاف تھا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ہرگیز بھی اسے اس طرح تنہا زندگی گزارنے کے لیے نہیں چھوڑ سکتا تھا ...

تبھی اسنے ایبھا سے بات کی مگر وہ اپنے فیصلے پر کئ تھی ..

اسی دوران. وائز بھی .. آنٹی انکل کے پاس آتا جاتا رہا ..

اور اسطرح بہت تھوڑے دنوں میں .. اسنے اپنی جگہ بنالی تھی ..

رہبان نے بھی وائز کے بارے میں ساری معلومات نکلوالی تھی .. اور اسے وہ شخص ایبھا کے لیے .. مناسب لگا ..

مگر وہ ایبھا پر زور زبردستی نہیں کرنا چاہتا تھا ..

مگر وہ وائز کے بارے میں .. سوچ سمجھ کر فیصلہ تو لے سکتی تھی ..

ایک ناکامی کو .. ساری زندگی گلے کا توک نہیں بنایا جاسکتا تھا.....

اور جب سب ایبھا کے سامنے ہار گئے .. مگر اسکا فیصلہ نہ بدل سکے تو .. وائز نے رہبان سے ..

اجازت منگی کے وہ ایک آخری کوشش خود کرنا چاہتا ہے ..

اگر پھر بھی ایبھا کا فیصلہ وہی رہا تو .. وہ دوبارہ کبھی .. اس گھر کا روخ .. نہیں کرے گا ..

اور رہبان نے بھی اسے اجازت دے دی .. شاید .. جو کوئ نہ کرسکا وہ وائز کر دیکھائے .. اور اس لڑکے کی آنکھوں میں اپنی بہن کا عکس دیکھ کر اسے یقین تھا .. وہ اسے اپنی بات پر قائل کر ہی لے گا...

ایبھا .. ابھی یونیورسٹی سے آئ ... تھی .. اور پر سکون ہونے کے لیے اسنے گرم پانی سے شاور لیا .. اور ..

اسکے بعد .. کچھ دیر آرام کرنے کے لیے .. صوفے پر وہ کوئ انگلش ناول لے کر بیٹھ گئ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ویسے بھی اس شخص لے ذکر کی وجہ سے..وہ بڑی بے سکونی کا شکار تھی..

تبھی اسکے روم کا دروازہ نوک ہوا..

اجازت ملنے پر جو چہرہ سامنے آیا وہ اسے بلکل ایکسپیکٹ نہیں کرتی تھی..وہ ایکدم ہی..اپنی جگہ سے اٹھی جبکہ وائز نے اندر داخل ہو کر روم کا دروازہ بند کیا..اور اس کے نکھرے نکھرے چہرے کو چاہ سے دیکھا..

کچھ دیر بات ہو سکتی ہے.."اسنے پوچھا تو ابیھا نے فورا نفی میں گردن ہلائی..

بلکل نہیں اور آپ میرے روم میں کیسے آئے ہیں.."اسنے غصے سے اسکیطرف دیکھا..

آپ سے بات کرنے..میں کوئی بات کو لمبا چوڑا نہیں کر رہا مس ابیھا..میں وہ وجہ جاننا چاہتا ہوں جس کے باعث آپ مجھے ٹھکرا رہی ہیں"..

میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے..سوائے اس کے میں شادی نہیں کرنا چاہتی..اور اتنا ہی بہت ہے... کہ میں..آپ میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں.."ابیھا نے ٹکا سا جواب دیا..تو وائز مسکرا دیا..ابیھا کو اسکی مسکراہٹ ہی زہر لگی..

ٹھیک ہے..ہم شادی..جب آپکی اجازت ہو گی تب کر لیں گے..مگر میں آپکو اپنے نام کی آنگوٹھی تو پہنا سکتا ہوں نہ..تاکہ آپ پر میرے نام کی موہر لگ جائے..باقی جو آپ چاہیں جیسا آپ چاہیں"..

اسنے سکون سے کہا تو ابیھا تنک گئی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا مسلہ ہے آپ کے ساتھ.. کیا جانتے ہیں آپ میرے بارے میں.. یقیناآپ کو میرے ماضی کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا ہو.. گا.. اور مجھے یہ بھی یقین ہے میرے ماضی کو جان کر.. آپ خود.. اس رشتے پر لعنت بھیج.. کر.. چلے جائیں گے.. "وہ غصے سے چلائی..

اسے لگا.. وہ بہت محنت کر رہی ہے.. بولنے میں.. جبکہ وائز نے چونک کر دیکھا..

کیسا ماضی.. "دھیمی سی آواز ابھری تو ابیھا نے زہریلی مسکراہٹ سے اسے دیکھا...

اسکی محبت کا دویدار یہ شخص ضرور ابھی یہ سب محبت وہبت بلائے تاک رکھے... یہاں سے چلا جائے گا...

طلاقیافتہ ہوں میں.. دو ماہ کی ناکام. شادی...

اور اسکے بعد.. ایک داغدار زندگی.... "اسنے سرخ آنکھوں کو بے دردی سے رگڑا.. اور سر کو جھٹکا دیا...

جبکہ وائز... جیسے اپنی جگہ ہل کر رہ گیا.. یہ حقیقت تھی.. کہ اسے کسی نے یہ نہیں بتایا.. تھا.. ابیھا طلاقیافتہ ہے..

وہ چند لمحے.. یوں ہی کھڑا اسکی صورت دیکھتا رہا جو اسی کی جانب دیکھ رہی تھی.. اور نہ جانے کیوں.. جتنا خاموشی کا دورانیہ وائز کی جانب سے بڑھ رہا تھا.. ابیھا کی آنکھیں اسی تیزی سے بہہ رہی تھیں...

وائز نے اپنے چہرے پر پھیلتا پسینہ دائیں ہاتھ کی مدد سے صاف کیا.

اور گھیرہ سانس لے کر اسکیطرف دیکھا.. جس نے اب سر جھکا لیا تھا..

جائیں مسٹر وائز.. معافی چاہتی ہوں آپکو... لاعلم رکھا گیا.. "ابیھا نے مظبوط لہجے میں کہا.. تو وائز نے اسکیطرف قدم بڑھائے.. ابیھا.. حیرت سے اسکی جانب دیکھنے لگی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جواب اسکے بلکل نزدیک آگیا تھا ...

وائز نے ہاتھ بڑھا کر اسکی پلکوں پر اٹکا آنسو اپنی پور پر چن کر.. لبوں سے لگا لیا ..

Precious pearl ....

وہ دھیرے سے بولا ...

ابیھا بنا پلک جھپکائے اسی کیطرف دیکھ رہی تھی.

ہاں میں یہ سب نہیں جانتا تھا ..

اور شاید میں جاننا بھی نہیں چاہتا ...

مگر مجھے دکھ ہوا... کہ کسی.. نے اتنی قیمتی لڑکی.. کو گوا دیا ...

مگر خوشی بھی ہوئی... کہ اگر... ایسا نہ ہوتا.. تو آپ میری کیسے ہوتیں ....

کیا آپ مجھے اس لائق سمجھتی ہیں کہ میں آپ کا ہمسفر بنوں "..

اسنے اسکا ایک ہاتھ تھامہ ...

تو ابیھا کو اسکے ہاتھ کی گرفت میں بھی محبت اور نرمی محسوس ہوئی ...

کیوں... "بے ساختہ اسکے منہ سے نکلا.. تو وائز مسکرا دیا...

محبت...... کچھ پہلی نظر کی... کچھ سب جاننے کے بعد... ان چند پلوں میں میرے دل میں آپکی اہمیت اور قدر.. مزید بڑھ گئی ہے.. اور اپنے آپ کو خوش قسمت تصور کروں گا...اگر آپ میری ہو جائیں گی.. "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شاید وہ ساحر تھا... جو اپنی باتوں.. سے اس خوفزدہ سی لڑکی کو.. قیمتی بنا رہا تھا ...

اسنے کبھی.. ان باتوں کو محسوس نہیں کیا... تھا... مگر اتنی اہمیت اور عزت اسکی آنکھوں میں اپنے لیے دیکھنا اسکے لیے نیا ہی تھا ...

ابیھا نے کوئی جواب نہیں دیا..

جبکہ وائز کو اسکی آنکھوں کی بے یقینی.. پر دکھ ہوا..

ضرور اس لڑکی کا دل بری طرح دکھا ہوا تھا..

شادی جب آپ چاہیں اور جب آپکو مجھ پر یقین آ جائے ...

ابھی صرف آپکو اپنے نام کی آنگوٹھی پہناؤ گا... اور یقینا... آپ کی رائے میرے بارے میں تبدیل ہو جائے گی"

اسنے مسکرا کر کہا جبکہ ابیھا.. لاجواب سی کھڑی تھی اسے بلکل سمجھ نہیں آیا کیا کرے ...

سوچیے مت... ایک چانس لیں.. میرا ہاتھ تھام لیں.. آپ کو اپنے فیصلے پر پشتانا نہیں پڑے گا.. "وائز نے اسکے آگے اپنی ہتھیلی پھیلائی.. جسے ابیھا.. نے

ایک نظر دیکھا.. اور دوبارہ اسکی آنکھوں میں دیکھا ...

جس نے پلکوں سے جنبش دے کر.. ہاتھ تھامنے کا کہا ...

وہ نہیں جانتی تھی.. اب دوبارہ اسکی زندگی.. طوفانوں کی ذد میں آئے گی یا خوشیاں.. لے کر ...

مگر اس شخص کی آنکھوں میں اپنے لیے عزت.. نے اسے اسکا ہاتھ تھامنے پر مجبور کر دیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ابیھا نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا ...

لڑکیوں کا دل.. شاید.. کانچ سے بھی نازک ہوتا ہے ..

اب کی بار.. اگر ٹوٹا.. تو دوبارہ دھڑک نہیں سکے گا..." اسنے سنجیدگی سے کہا ...

تو وائز نے.. اسکے ہاتھ پر گرفت پکی کی ..

اور قدم آگے بڑھایا ...

اس دل نے بس اب میرے نام پر دھڑکنا ہے.. اور اس کانچ کی گڑیا کی حفاظت میں.. اپنی جان سے بھی بڑھ کر

.. کروں گا.." اسنے پر عزم لہجے میں کہا ...

تو ابیھا.. گھیرہ سانس لیا ...

اور آنے والے کل کو اچھا تصور کر کے.. اسنے سب کچھ اپنے رب پر چھوڑ دیا ..

دل یں کہیں ایک آواز سی اٹھی تھی ..

خوشیاں اسکی منتظر ہیں جنھیں آگے بڑھ کر اسنے تھامنا ہے....

....

End

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com